26.

AHADNAMJAT Vol. I

India. Foreign and Political Dept.

ʿAhdnāmajāt va iqrārnāmajāt

عہدنامجات اقرارنامجات و عطایا و سندات سرکار کمپنی
ہندوستان انگلستان با والیان ملک و راجگان و نوابان و روساء اندرونی و بیرونی
ملک ہندوستان وغیرہ

[illegible] عہدنامہ و اقرار نامجات و عطای سندات سات جلد وں مین نہایت کوشش و اہتمام سے جناب مسٹر سی یو ایچیسن صاحب بہادر انڈر سکرٹری گورنمنٹ ہند [illegible] بنگال سول سروس
[illegible] گورنمنٹ نے من ابتدای عملداری کا یا یہ سنہ ۱۷۶۳ع سے جس طور پر جس والی ملک و رئیس کے ساتھ عہدنامے اور اقرارنامے ہوئے اور جس جس طرح
[illegible] شرائط وغیرہ وقتاً فوقتاً اقرارنامہ و عہدنامجات و سند تحریر ہوئے وہ سب عہدنامہ اور اقرارنامہ اور سند یکجا کرکے انگریزی مین تب فرمائی
[illegible] عنقریب حالات تاریخی اوس میں بارے گی اسکو تاریخ لاجواب کہینگے گویا عجیب و غریب اقفیت تواریخ ہندوستان کی ایک ذخیرہ ہی ہر ایک
والی ریاست و روساء و ملازمان ریاست کو نہایت ضرورت اس کتاب عہدنامجات کی ہمیشہ ہے ایک عجیب عبرت انگیز حالات اس
عمدہ تاریخ کے معاینہ سے معلوم ہوتے ہین کہ جن کے انقلابات کا نتیجہ عالم حال مین کس طرح ہو رہا ہے — بسکہ جملہ ریاستہای ہند و عمائد و
روساء ریاست و دیگر بلاد کو اس نایاب کتاب کے ترجمہ کا شائق دیکھا اسواسطے بصرف زرکثیر و ہمت موفورہ راقم قابل ہر علم و عمل مترجم
بے بدل پنڈت کنہیالال صاحب ٹیں ہلی و مترجم سابق گورنمنٹ پنجاب و اودھ و حال مفصرم ریاست امیٹھی نے ترجمہ ان مجلدون کا نہایت
صحت کے ساتھہ عام فہم محاورے مین کیا چنانچہ بفضلہ ساتون جلد کا ترجمہ کامل ہو گیا ہے وہ مطبع مین چھاپی جاتی ہین نقشجات
صرف جلد اول و دوم مین ہین جہان کا حال تاریخی لکھا ہے طبع ہونگے اور یہ تجویز کی گئی ہے کہ جو جو جلد چھپتی
جاوے شائقان کے حضور مین پہنچتی جاوے اس لیے خریدار کامل سات جلدون کے لیے اور جو صاحب
پیشگی فی جلد کے حساب سے عنایت فرماوین ہیں مقرر کیے گیے والیان ملک کو ضرور اور مفید ہے کہ اپنی اپنی
ریاست کے جملہ اہلکاران سررشتہ کے لیے جلدین کثیر خرید فرماوین ہر ایک جلد کا حجم تقطیع کلان پر تخمینا
۴۰۰ و ۵۰۰ صفحہ ہونگے — امید ہے کہ یہ عمدہ ترجمہ تاریخی حالات ہند کا عالمگیر ہوا اور جلد تر مکرر چھپنے
کے قابل ہے اور یقین ہے کہ قدردان عامہ و روساے خاص و تعلقداران صوبہ اودھ کی خریداری سے
جلد تر مکرر طبع ہو — فقط

فہرست
جلد اول حصہ اول
عہدنامہ و اقرارنامہ و سندہای متعلق ملک ماتحت لفٹنٹ گورنری بنگالہ

بنگال

نمبر	
۱	عہدنامہ با نواب سراج الدولہ مرقومہ ۹ - فروری ۱۷۵۷ع
۲	عہدنامہ مرقومہ ۱۱ - فروری ۱۷۵۷ع
۳	عہدنامہ با میر جعفر مرقومہ ۱۷۵۷ع
۴	اقرارنامہ با قوم ڈچ مرقومہ ۱۷۵۹ع
۵	ذمہ داری اقرارنامہ با قوم ڈچ اور نواب مرقومہ ۱۷۶۰ع
۶	عہدنامہ با نواب قاسم علیخان مرقومہ ۲۷ - ستمبر ۱۷۶۰ع
۷	عہدنامہ با میر جعفر مرقومہ ۱۰ - جولائی ۱۷۶۳ع
۸	یادداشت میر جعفر ۱۶ - ستمبر ۱۷۶۴ع
۹	عہدنامہ با نجم الدولہ ۲۰ - فروری ۱۷۶۵ع
۱۰	عطای دیوانی بنگال
۱۱	عہدنامہ با نواب سیف [illegible]
۱۲	عہدنامہ با مبارک [illegible]

گزارش

ازانجاکہ یہ کتاب لاجواب سب کے واسطے خصوص والیان ملک ہند کے لیے بہت کارآمد اور تمہید کیواسطے والیان ملک اور اونکے وزیر و دیوان معتمد و کلاتک نہایت مفید ہے علی الخصوص اونکو جنکی سرحد دوسری ریاست سے ملتی ہے لہذا خریداس یوسف ہر دل عزیز کی جبکا زمانہ ایک مدت مدید اور عرصہ بعید سے مشتاق و آرزومند تھا بصرف کئی ہزار روپیہ کے انگریزی سے اردو مین ترجمہ ہوئی سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ بہادر والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم سے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ یعنی ہر ہفت جلد بقدر ایک سو اجلاد کے جناب حکیم منشی عبدالنبی خانصاحب میر منشی سرکار ممدوح نے درخواست فرمائی جسکے شکریہ سے ہم فخر کرتے ہین معہذا اشکرگزاری جناب معلی القاب مہاراجہ مانسنگہ صاحب بہادر قائم جنگ بھی قابل فخر ہے کہ جناب ممدوح الیہم کی توجہ خاص سے کل راجہ صاحبان و تعلقہ دار صاحبان ملک اودہ کے لیے قریب تین سو اجلاد مجموعہ ہر ہفت جلد خرید فرماوینگے جس سے سب صاحبان مشتری خصال کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے جو کہ سرکارہای مشرح ذیل سے بھی خیرخواہ کو عقیدت حاصل ہے لہذا گزارش ہے کہ واسطے کارآمد راج و دیوان و معتمد و وکلا کے جسقدر جلدین خرید فرمانا مدنظر کیمیا اثر ہون اونکی نسبت نفاذ حکم فرمایا جاوے تا بعد اوسکے ادای شکریہ سے اعزاز حاصل کیا جاوے ورنہ درصورت فروخت ہوجانے اس یوسف ہردل عزیز عام کے اگر باقی نرہین تو ندامت کا خیال ہے فقط

جے پور	جودھپور	اودےپور	رام پور	حیدرآباد دکن	بروده	گوالیار	بنارس
لہارو	چھتر پور	ریوان	ٹونک	جاوره	رتلام	اندور	میسور
نابہ	کپورتھلہ	کشمیر	جیند	سرموز ناہن	بردوان	/	/

العبد بندہ منشی نول کشور مالک کارخانہ مطبع اودہ اخبار مقام لکھنؤ
مورخہ ۱۱ ستمبر سنہ ۱۸۶۶ع

انتباہ

...کا اتحاد ہے لیکن خاص اون ریاستون سے توقع ہی جنکا ذکر لکھا گیا۔ فقط

ترجمۂ جلد اول

کتاب نایاب

عہدنامجات و اقرارنامجات و عطایای سند سرکار شاہنشاہی انگلستان
و ہندوستان با والیان ملک و راجگان و نوابان و روسای اندرونی محدود
لفٹنٹ گورنری بنگال

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنو مین چھپا
سنہ ۱۸۶۶ء

حصہ اول

صلحنامجات وعہدنامجات و اسناد متعلق علاقجات درمیان احاطہ بنگالہ یا متعلقہ لفٹنٹ گورنری بنگالہ

بنگالہ

بیچ سنہ ۱۵۹۹ عیسوی کے ایک گروہ منعقد ہوئی کہ ہندوستان سے تجارت شروع کرین اور بتاریخ ۳۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۶۰۰ء اوس گروہ کو چارٹر یعنی حکمنامہ عطا ہوا کہ صرف اوس گروہ کے صاحب مجاز تجارت ہند ہین اور اونکو اختیار پولیٹیکل یعنی ملکی اور کورپوریٹ یعنے جماعت باندھنے کا ملا اور نام اوسکا یہ قرار پایا یعنے ایک گورنر اور کمپنی یعنے جماعت تجاران لندن مجاز تجارت ہند۔

اس کمپنی کا اول کارخانہ مقام سورت مین مقرر ہوا

بیچ سنہ ۱۶۳۴ء کے ایک فرمان اونکو شاہنشاہ مغلیہ سے عطا ہوا کہ ملک بنگالہ مین تجارت کیا کرین مگر سوائے لنگرگاہ پیپلی ضلع مہدناپور کے اور کہین حرکت نکرین اور اسی سبب سے سنہ ۱۶۴۲ء تک اونکی رسم بنگالے سے نہوئی مگر سنہ مذکور مین ایک کارخانہ اونکا مقام [illegible] قرار پایا اور سنہ ۱۶۵۲ء مین اونکو اجازت ہوئی کہ جہان اونکی مرضی ہو وہان ہندوستان مین

تجارت کیا کرین اور اونکے مال پر محصول پرمٹ معاف ہوکر یہ قرار پایا کہ سمت سالیانہ ادا کیا کرین—

بیچ سنه ۱۶۶۱ع کے بادشاہ چارلس ثانی نے ایک حکمنامہ جدید کمپنی مذکور کو دیا بمضمون اوسکے اونکو اختیار حاصل ہوا کہ جس بادشاہ سے باستثنار بادشاہ عیسائی مناسب ہو جنگ کرین یا صلح کرین اور جو کوئی بغیر اجازت تجارت کرتا ہوا اوسکو گرفتار کرکے روانہ انگلستان کا کرین سنه ۱۶۹۳ع مین ایک اور حکمنامہ اونکو ملا اور اونکو سب اختیار سابق اکیس برس کی میعاد تک حاصل ہوا بیچ سنه ۱۶۹۸ع کے ایک اور کمپنی قرار پائی اور اوسکا نام انگلس کمپنی ہوا سنه ۱۷۰۲ع مین یہ کمپنی جدید شریک کمپنی قدیم کے ہوگئی اور اون دونون کا نام مشترک کمپنی تجاران مجاز تجارت ہند قرار پایا—

بیچ عہد شایستہ خان صوبہ دار بنگالہ کے انگریزون کو نہایت تکلیف اور دقت ہوئی تھی شایستہ خان نے اونکی اجناس تجارت پر تین روپیہ آٹھ آنہ فیصدی لینا شروع کیا اور اوسکے اہلکاران زبردستی بہت کچھ اونسے لیتے تھے اور کارخانہ داران انگریز ونکو بہت تنگ کرتے تھے ناچار سنه ۱۶۸۵ع مین انگریزون نے ارادہ کیا کہ بزور شمشیر اونکی زیادتی سے محفوظ رہین جب یہ خبر شاہنشاہ اورنگ زیب کو پہونچی کہ انگریز اس طرح اپنی فوج کے زور سے صوبہ دار کا مقابلہ کیا چاہتے ہین تو وہ نہایت خفا ہوا اور اوس عالم خفگی مین حکم دیا کہ انگریز اوسکے ملک سے نکال دیے جائین مطابق اس حکم کے تمام کارخانے انگریزون کے ضبط اور قرق ہوگئے اور تمام کاروبار اونکا تباہ ہونے کو تھا کہ اس عرصے مین پیغام صلح درمیان آیا اور پھر آشتی ہوگئی—

بیچ سنه ۱۶۹۸ع کے عظیم الشان پوتے اورنگ زیب نے جو اوس زمانے مین حاکم بنگالہ تھا اجازت اس امر کی دی کہ وہ اگر چاہین مقامات چتاوتی و گوبندپور و کلکتہ خرید کرین سند اس اجازت کی شاید موجود نہین ہے مگر یہ امر تعلق تاریخ نویسی سے نہین رکھتا—

بیچ سنه ۱۷۵۶ع کے سراج الدولہ صوبہ دار بنگالے کا مقرر ہوا اور یہ شخص اول ہی مخالف انگریزون کا تھا اور گورنر کلکتہ نے ایک تحصیلدار ماتحت عمو—

ڈھاکہ کا تھا سپرد اس صوبہ دار کے نکیا اسواسطے کہ صوبہ دار مذکور چاہتا تھا کہ اوسکو لوسٹے اس سبب سے سراج الدولہ ظاہر مین بھی ناراض ہو کر کلکتے پر حملہ آور ہوا اور بتاریخ پنجم ماہ اگست مقام مذکور کو اپنے قبضے مین لایا اس لڑائی مین ایک سو چھیالیس انگریز گرفتار ہوئے اور اونکو ایک مکان تنگ و تار مین شب بھر رکھا وہان بباعث خفاے دم کے اکثر اونمین سے فوت ہوئے صرف تیئیس انگریز زندہ صبح کو اوسمین سے ملے بتاریخ دوم ماہ جنوری ۱۷۵۷ء مقام کلکتہ دوبارہ تحت و تصرف انگریزان مین بمدد فوج مندراس ماتحت کلایو صاحب و رایڈمرل واٹسن صاحب کے آیا اور بتاریخ ۴ ماہ فروری کلایو صاحب نے فوج نواب پر غفلت مین حملہ کیا اور اوسکو شکست دی نواب نے اب پیغام صلح کا دیا اور بتاریخ ۹ ماہ فروری ۱۷۵۷ء صلحنامہ نمبر ۱ تحریر ہوا اور نواب نے وعدہ کیا کہ آیندہ وہ استحقاق کمپنی مین مزاحم نہوگا اور اجناس تجارت اونکی بلا ادائے محصول راہہاے بحری و بری سے گذر کرین اور سب کارخانجات مع مال معزوقہ واپس دیا جاے اور اہالیان کمپنی کو اختیار ہے کہ مقام کلکتہ کو مستحکم اور جنگی بنائین اور وہان اپنی ٹکسال مقرر کرین تین روز بعد اس صلحنامے کے ایک اقرارنامہ نمبر ۲ اس مضمونکا کہ نواب کے ہمراہ جنگ اور صلح مین رہین گے دستخط ہوا۔

اب درمیان ملک فرانس اور ملک انگریزان کے جنگ شروع ہوئی اور کلایو صاحب نے مقام چندرنگر پر جو بتصرف فرانسیس تھا حملہ کیا سراج الدولہ نے مدد فرانسیس کی زر اور فوج سے کی اور چاہتا تھا کہ اونسے اتفاق کر کے بخلاف انگریزان تمام ملک کو آمادۂ پیکار کرے کہ اس عرصے مین سراج الدولہ کے اپنے اہلکاران مین سازش ہوئی کہ سراج الدولہ کو خارج از حکومت کرنا چاہیے اور انگریز اس سازش مین شریک ہوئے اور جعفر علیخان کے ساتھ عہدنامہ نمبر ۳ منعقد ہوا۔

بتاریخ ۲۳ ماہ جون ۱۷۵۷ء جنگ پلاسی واقع ہوئی اور اس لڑائی مین سراج الدولہ کی فوج بالکل شکست ہوگئی اور کلایو صاحب نے جعفر علیخان کو صوبہ دار بنگالہ مقرر کیا۔

بیچ ۱۷۵۸ء کے شاہزادہ شاہ عالم اپنے والد شاہنشاہ عالمگیر ثانی سے ناراض سے چلا آیا اور صوبہ داران ملک اودہ اور الہ آباد سے شرکت کر کے ارادہ فتح کرنے

ملک شرقی کا کیا اور چالیس ہزار فوج جمع کرکے مقام پٹنہ کا محاصرہ کیا۔

میر جعفر شاہزادہ کی فوج کشی سے نہایت ہراسان ہوا اور کلایو صاحب کو اپنی مدد کو طلب کیا کلایو صاحب جسقدر فوج بہم ہوسکی اپنی ہمراہ لیکر روانہ پٹنہ ہوے مگر قبل از پہونچنے کلایو صاحب کے تمام فوج شاہزادہ منتشر ہوگئی تھی۔

جب کلایو صاحب پٹنہ سے واپس آئے تو نواب میر جعفر نے تین لاکھ روپیہ کی جاگیر معاف اونکو دی یعنی اوسقدر روپیہ کی جاگیر معاف اوکی جسقدر کمپنی نے بالعوض زمینداری مقام کلکتہ کے وعدہ دینے کا کیا تھا یہ حال فصل خاتمہ جلد اول مین لکھا ہے۔

بیچ ۱۷۵۹ء مین ایک گروہ سات جہاز جنگی کا مقام بیٹویا جو ولایت ڈچ مین واقع ہو اتفاقاً آکر دریا کے وہان پر قائم ہوا میر جعفر نے خفیہ ڈچ کے بادشاہ کو تحریر کرکے یہ جہاز طلب کیے تھے وجہ یہ تھی کہ اوسکو اندیشہ انگریزون سے ہوا تھا اور اوسکا ارادہ تھا کہ بمقابلہ انگریزان اس فوج ڈچ کو موجود رکھے تاکہ انگریز زیادہ زور نکرنے پاوین اور ڈچ کو بھی طمع ہندوستان کے نفع مین شریک ہونے کی تھی جو انگریز سب حاصل کرتے تھے یہ حال دیکھکر کلایو صاحب کو اول تو یہ اندیشہ ہوا کہ ڈچ سے انگریزون کی دوستی ولایت مین ہے اگر اونکی فوج پر حملہ آور ہوگا تو جوابدہی اوسکے ذمہ ہوگی کہ دوست کی فوج سے بغیر وجہ کے کیون جنگ آور ہوا مگر اوسنے یہ خیال کیا کہ اگر وہ اس فوج ڈچ کو مقام چنسورا مین مقیم رہنے دیگا تو نواب اوسنے سازش کریگا اور انگریزون کی ترقی اور بزرگی مین فتور واقع ہوگا اوسکے رفع کرنے کے واسطے اوسنے بوجہ خائف ہونے نواب کے ایک حکم اس مضمون کا حاصل کیا کہ جہازان نووارد واپس چلے جائین بھجواے اس حکم کے اوسکی تعمیل کرانے اوسکے کلایو صاحب نے اس گروہ جہازان پر یکبارگی خشکی اور تری سے حملہ کیا اور شکست فاش دے کر اونکے جہاز ضبط کر لیے بعد ازین ایک عہدنامہ معاہدی نمبر ۴ دستخط ہوا اوسکی رو سے ڈچ نے وعدہ کیا کہ نقصانی فوج کشی کی وہ انگریزون کو دینگے اور انگریزون نے وعدہ کیا کہ اونکے جہاز اور اسباب اونکو واپس دینگے۔

اسی عرصے مین ایک اقرارنامہ نمبر ۵ درمیان نواب اور ڈچ کے

کرتہ

تصدیق گورنران کونسل کلکتہ نے کی —

میر جعفر نے بخیال ادا کرنے روپیہ موعودہ کے زیادہ ستانی شروع کی اور صاحبین نالائق کی صلاح مین آگیا اب مناسب متصور ہوا کہ اوسکو خارج کرکے اوسکے داماد میر قاسم علیخان کو بجاے اوسکے حاکم مقرر کرین میر قاسم علی ندکور سے بتاریخ ۲۷ ستمبر ۱۷۶۰ء عہدنامہ نمبر ۶ قرار پایا اور اوس عہدنامے کی روسے مقامات بردوان اور مدناپور اور چٹاگانو قبضۂ انگریزان مین آئے —

اب میر قاسم اور انگریزون مین تکرار ازحد اس امر پر ہوئی کہ کمپنی کے ملازم کیون تجارت بلاادا ے محصول سرکاری کرتے ہین اور شدہ شدہ یہ تکرار جنگ تک پہونچی آخرکار بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۷۶۳ء ایک صلحنامہ نمبر ۷ قرار پایا میر قاسم شکستہا ے متواتر کھاکر اور انگریزان مقیدین کو قتل کرکے خود ملک اودہ کو فرار ہوگیا اور وہان سے دہلی کو گیا اور ۱۷۷۷ء مین مثل غربا فوت ہوا یعنے وہان کوئی کار نمایان اوس سے نہین ہوا اور اوسکی فوتیدگی مشہور نہوئی —

بیچ سنہ ۱۷۶۳ء کے میر جعفر نے اقرارنامہ نمبر ۸ تحریر کیا اور وعدہ کیا کہ سواے مبلغان موعودہ سابق پانچ لاکھ روپیہ ماہواری انگریزون کو اوسوقت تک دیگا جب تک لڑائی وزیر اودہ سے جاری رہیگی —

میر جعفر ماہ جنوری ۱۷۶۵ء فوت ہوا اور اوسکا ولد نجم الدولہ جانشین اوسکا ہوا نجم الدولہ سے عہدنامہ نمبر ۹ قرار پایا اوسکی روسے کمپنی نے تمام ملک کی حفاظت اپنے ذمے کرلی اور نواب نے ایک یہ بھی شرط کی کہ وہ بصلاح گورنر اور کونسل کے ایک نائب واسطے انصرام کاروبار ملک کے مقرر کریگا اور اوسکی تبدیلی بغیر منظوری کونسل کے نہوگی —

بیچ سنہ ۱۷۶۴ء کے شجاع الدولہ وزیر ملک اودہ نے بحیلہ مدد قاسم علیخان مقام بہار پر حملہ کیا مگر شکست فاش پائی اور آخرکار آپ کو سپرد انگریزان کردیا تمام ملک اوسکا سواے مقامات الہ آباد اور کورا اوسکو واپس دیا گیا اور یہ دونون مقام شاہنشاہ دہلی کو دیے اور شاہنشاہ نے بالعوض اس خدمت کے دیوانی مقامات بنگالہ اور بہار اور اڑیسہ کے

کمپنی کو دیوے فرمان نمبر ۱ کی روسے یہ خدمت کمپنی کو ملی اور کمپنی نے وعدہ کرلیا کہ چھبیس لاکھ روپیہ سالیانہ نواب بلا عذر ادا کیا کریگا اور نواب سے وعدہ کیا کہ واسطے مصارف نظامت کے ترپن لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو اکتیس روپیہ اوسکو مجرا ملا کریگا۔

نجم الدولہ تاریخ ۸ ماہ مئی ۱۷۶۶ء مرگیا اور اوسکا برادر خرد سیف الدولہ بعمر شانزدہ سالگی جانشین اوسکا ہوا اس سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۱ قرار پایا اس عہدنامے سے اوس نے ثبات اور تصدیق عہدنامجات سابق کی کی اور کمپنی نے وعدہ کیا کہ وہ اوسکی مدد درباب نظامت ملک کے کرینگے اکتالیس لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو اکتیس روپیہ سالیانہ بطور مدد خرچ اوسکو مجرا ملیگا۔

بیچ ۱۷۷۰ء کے سیف الدولہ مرگیا اور برادر اوسکا مبارک الدولہ نامے بجای اوسکے جانشین ہوا اور اس سے بھی عہدنامہ نمبر ۱۲ قرار پایا جسکی روسے مدد خرچ سالیانہ اکتیس لاکھ اکاسی ہزار نوسو اکانوے روپیہ قرار پایا یہ آخر عہدنامہ نواب کے ساتہ ہوا اب صوبہ داری صرف نام کی رہگئی اور کل اختیار کاروبار کا تعلق کمپنی کے ہوگیا بیچ ۱۷۷۲ء کے مدد خرچ سولہ لاکھ روپیہ رہگیا اور یہ اب تک جاری ہے۔

بموجب عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۲۲ فروری ۱۸۴۵ء نمبر ۳۰ فیمابین ڈنمارگ اور انگریزان کے سرکار گورنمنٹ انگریزی نے مقام سیرام پور کا قبضہ حاصل کیا۔

عہدنامہ نمبر ۱

عہدنامہ اور اقرارنامہ جو ۱۷۵۷ء مین ساتھہ سراج الدولہ کے قرار پایا

منصور الملک
سراج الدولہ شاہ قلیخان بہادر
ہیبت جنگ
غلام عالمگیر بادشاہ منصور

جائے مہر و دستخط نواب

تفصیل مدات درخواست

درخواست اول

کہ کمپنی کی مزاحمت درباب اول حقوق کے جو بموجب فرمان اور حسب الحکم کے

عطا ہوئی ہین نہو اور فرمان اور حسب حکم کے تعمیل قرار واقعی ہو —

کہ جو دیہات بموجب احکام فرمان کے کمپنی کو عطا ہوئے ہین مگر اب تک صوبہ دارون نے نہین دیئے ہین اب دیئے جائین اور کوئی کسی طرح کی روک ٹوک زمینداران پر نرہے —

حسب احکام فرمان منظور ہے

درخواست دوم

کہ تمام اجناس کمپنی انگریزان کا یا جسپر اونکی دستک ہو خشکی اور تری سے مقامات بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بغیر دینے محصول یا کسیطرح کے جبوب کے گذر کیا کرین اور کوئی زمیندار یا چوکیدار یا گذربان وغیرہ اس امر مین اوس سے مزاحم نہو —

منظور ہے

درخواست سوم

کہ کمپنی کو سب کارخانجات مقامات کلکتہ و قاسم بازار و ڈھاکہ وغیرہ جو اونسے لے لیے گئے ہین مسترد ہون —

کہ تمام مال و اسباب جو کمپنی کا یا اونکے کارخانہ دارون کا اور ملازمین کا اکثر مقامات اور اورنگ سے لیا گیا ہے جیسی حالت مین لیا گیا ہے اوسی حالت مین واپس ہو اور کہ جو مال اونکا تلف ہو گیا ہو یا خراب ہو گیا ہو اوسکا معاوضہ روپیہ سے دیا جاوے اور یہ روپیہ بموجب تجویز منصفانہ نواب کے دیا جاوے —

منظور ہے لیکن ... ادا کیا جاوے گا

درخواست چہارم

کہ کمپنی کو اختیار رہے کہ مقام کلکتہ کو ایسا مستحکم بنائین جس سے اونکو اپنی حفاظت کا اطمینان ہو اور اسمین مزاحمت یا روک ٹوک نہو —

منظور ہے

درخواست پنجم

کہ مقام علی نگر کلکتہ مین اوسی طرح روپیہ بنایا جاوے جیسا مرشدآباد مین بنتا ہے کہ یہ روپیہ ہموزن اور ایسا ہی اچھا رہے جیسا مرشدآباد مین بنتا ہے اور روپیہ پر بٹہ نہ لگے گا —

منظور ہے کلکتہ مین ... بنایا جاوے

درخواست ششم

کہ یہ سب درخواستین بعبارت مستحکم تصدیق کی جائین بحضوری خدا اور راہ رسول کے اور اپنے دستخط اور مہر نواب کی اور اوسکے چند جلیل القدر اہلکارون کی ہو۔

درخواست ہفتم

اور اڈمیرل چارلس واٹسن اور کرنیل کلایو منجانب قوم انگریزان اور کمپنی انگریزان وعدہ کرتے ہین کہ اس تاریخ سے تمام نزاع اونکا ملک بنگالہ سے موقوف ہوا اور انگریز ہمیشہ آشتی اور دوستی سے ساتھ نواب کے پیش آوینگے اوس وقت تک کہ جب تک شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل ہوتی رہے گی اور کوئی خلاف اونکے نہو گا۔

اعزۃ الملک
مراد الدولہ نوازش علیخان بہادر تہور جنگ
غلام عالمگیر بادشاہ منصور

میر جعفر خان بہادر غلام عالمگیر بادشاہ منصور	راجہ دولب رام بہادر غلام عالمگیر بادشاہ منصور

اقرار نامہ منجانب کمپنی بدستخط گورنر اور کمیٹی مرقومہ ۹ ماہ فروری ۱۷۵۷ع مطابق ۱۹ جمادی الاول ۱۱۷۰ھ

ہم ایسٹ انڈیا کمپنی روبروے نواب منصور الملک سراج الدولہ شاہ قلیخان بہادر ہیبت جنگ ناظم بنگالہ و بہار و اوڑیسہ بدستخط و مہر کونسل اور باقرار واثق اور قول راسخ بیان کرتے ہین کہ کاروبار کارخانجات کمپنی درمیان علاقہ زیر حکم نواب ممدوح بطریق سابق جاری رہے گا اور کہ ہم ہرگز کسی شخص سختی اور تشدد نکرینگے اور کہ ہم ہرگز کسی شخص کو جسکے ذمے کچہ مطالبہ سرکار،،

تعلقدار یا زمیندار اور فوجداری اونکو پناہ دینگے اور کہ ہم کبھی خلاف شرائط مقبولۂ نواب معاہدے نکرینگے اور کہ ہم اپنا کاروبار مثل سابق جاری رکھینگے اور کبھی کسی نہج شرائط بالا سے انحراف نکرینگے۔

پروانہ و دستک بتائید شرائط بالا

پروانہ و دستک مجریہ سراج الدولہ مرقومہ ۹ ماہ رجب

انگریزی کمپنی کے اسباب کی آمد و رفت خشکی اور تری سے اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بحفاظت دستک و مہر کمپنی مذکور بمقتضاے فرمان شاہی ہے اور بمقتضاے فرمان ہم بھی منظور کرتے ہین خبردار کسی حیلے سے اونکے اسباب کی آمد و رفت مین چوکیات سے مزاحمت بمقتضاے فرمان اونسے محصول کاٹ بارہ و منجھور وغیرہ نلیا جاے اونکو اسباب لانے لیجانے دو اور اونکے آدمیون سے ایک حبہ نلو اور انگریزی کمپنی کے گماشتون سے کسی نہج پر مزاحم نہو بلکہ نگران رہو کہ اونکے کاروبار مین کسیطرح کا ہرج تمھارے علاقجات مین واقع نہونے پاے

کاٹ بارہ (محصول کی ایک قسم ہین)

پندرہ قطعہ پروانجات قسم محررۂ بالا ایک ہی تاریخ مین بمہر نواب سراج الدولہ بنام راجگان و زمینداران جاری ہوے۔

پروانہ بمہر نواب منصور الملک سراج الدولہ بہادر ہیبت جنگ مرقومہ ۹ ماہ رجب مطابق ۱۳ ماہ مارچ ۱۷۵۷ع سنہ ۳ جلوس

تمام اسباب انگریزی کمپنی کا جو بمقتضاے فرمان شاہی بحفاظت دستک کمپنی مذکور خشکی اور تری کی راہ سے اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین آمد و رفت رکھتا تھا ہم اسوقت سے بلا اداے محصول و حقوق عطیہ مثل سابق اسباب مذکور کی آمد و رفت منظور کرتے ہین اور مطابق اسکے حکم دیتے ہین کہ اب ضرورت اسکی ہے کہ بنام اہلکاران سرکاری مقامات ڈھاکہ و چٹگانو و جگدیہ و اکبرنگر و ساہٹ و رنگامتی و حمیری و مرشدآباد و پورنیا صادر حکم ہو کہ وہ اپنے اپنے علاقے سے اسباب مذکور کو بلا مزاحمت و طلبی کاٹ بارہ پل کشتی و دیگر حبوب جو سرکار شاہی سے انکی نسبت ممنوع ہین گذر کرنے دین اور

اوسنے ایک حبہ نہ لین اور اسیطرح اونکے گماشتگان اور ملازمین کو تنگ اور دق نکرین اور حسب الحکم کے عمل مین لاوین—

دستک بمہر نواب سراج الدولہ بہادر مرقومہ ۱۰ جمادی الثانی مطابق ۵ ماہ مارچ ۱۷۵۶ء سنہ جلوس

بنام جمیع فوجداران و زمینداران و چوکیداران و سزاوکاران راستہ اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ آنکہ—

تمام اسباب انگریزی کمپنی کا جو بمضمون فرمان شاہی بحفاظت دستک کمپنی مذکور خشکی اور تری کی راہ سے اضلاع مذکورۂ بالا مین آمد و رفت رکھتا تھا ہم اوسوقت سے مثل سابق اونکی نسبت حکم معافی محصول دیتے ہین اور اونکے حقوق سابق کو منظور کرتے ہین جو اسباب بحفاظت دستک انگریزی جاتا آتا ہو مثل سابق اوسکو گذر کرنے دو اور اوس سے مزاحم نہو اور نہ محصول کاٹ بارہ یا اور کوئی محصول جو بمضمون فرمان شاہی نسبت انکے ممنوع ہے اونسے وصول کرو اور نہ ایک حبہ بھی اونسے لو اور نہ اونکے ملازمین کو تنگ کرو اس بارہ مین تاکید جانکر حسب الحکم عمل مین لاؤ—

پروانہ نواب سراج الدولہ بنام جنرل کمپنی در تعمیر دار الضرب مقام کلکتہ

یکم ماہ شعبان سے چار آفتاب کا سکہ جاری ہوا ہے اور تمام ٹکسالون مین یہ چار آفتاب کا سکہ ڈھالا جاتا ہے خبردار ہو اور ایک دار الضرب مقام کلکتہ بنام علی نگر تعمیر کرو اور جو نقرہ اور طلا تمھارے قوم کے لوگ لاتے ہین اوسکی مہر اور روپیہ وہان ڈھالو مگر وزن اوسکا مطابق وزن مہر اور روپیہ دار الضرب مرشد آباد کے ہو بنام علی نگر یعنی کلکتہ تم اپنا روپیہ ڈھالو گے اور وہ بالعوض محصول زمین وغیرہ لیا جائیگا اور کوئی شخص اوسپر بٹہ نہ لگائے گا اور نہ بٹہ طلب کرے گا صرف خیال رہے کہ دوسری قوم کے طلا اور نقرہ کا سکہ تم یہان نہ ڈھالو گے

نمبر ۴

اقرارنامہ جو فیمابین کرنیل کلایو صاحب اور نواب صاحب کے تاریخ

مطابق ۱۲ جمادی الاول کے تحریر ہوا۔

مین کرنیل کلایو ثابت جنگ بہادر سپہ سالار فوج انگریزی مقیم بنگالہ قسمیہ بیان کرتا ہون بحضور خدا و حضرت مسیح کہ میانہ مین نواب سراج الدولہ اور انگریزون کے صلح ہے انگریز مطابق شرائط عہدنامے کے جو نواب صاحب کے ساتھہ کیا گیا ہے کاربند ہونگے اور جب تک نواب صاحب اپنی شرائط کے مطابق کام کرینگے اوس وقت تک انگریز اونکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے اور جب کبھی طالب مدد کرینگے تو ہر قسم کی مدد جو حیطہ اختیار مین ہوگی دیجاے گی۔

نمبر ۳

عہدنامہ جو جعفر علیخان کے ساتھہ ہوا

مین خدا اور رسول کی قسم پر کہتا ہون کہ مین جب تک زندہ ہون اس عہدنامے کے مطابق کام کرونگا۔ یہ الفاظ جعفر خان کے خاص دستخط سے ہین۔

میر محمد
جعفر خان بہادر
غلام عالمگیر بادشاہ

عہدنامہ جو اڈمیرل اور کرنیل کلایو صاحب ثابت جنگ بہادر اور گورنر ڈریک صاحب اور مستر واٹس صاحب کے ساتھہ ہوا۔

شرط اول

یہ کہ جو شرائط ہنگام صلح ساتھہ نواب سراج الدولہ منصور الملک شاہ قلیخان بہادر ہیبت جنگ کے قرار پائے ہین اون شرائط کے مطابق مین اقرار کرتا ہون کہ کاربند ہونگا۔

شرط دوم

دشمن انگریزون کے میرے بھی دشمن ہین خواہ ہندوستانی ہون اور خواہ یورپ والے۔

شرط سوم

یہ کہ تمام اسباب اور کارخانجات فرانس والون کے جو اضلاع بنگالہ کہ بہشت آدم ہے اور بہار اور اڑیسہ مین واقع ہین سب قبضہ انگریزان مین رہینگے اور ہم ہرگز اونکو ان تینون اضلاع مین قیام کرنے کی اجازت نہ دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ بلحاظ نقصان جو انگریزی کمپنی کو بباعث نواب کے لے لینے اور لوٹنے کلکتہ کے عائد ہوا ہے اور جو فوج کے رکھنے سے اونکا خرچ ہوا ہے ہم اونکو ایک کرور روپیہ دینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ بالعوض اسباب انگریزان مقیم کلکتہ جو لٹگیا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ پچاس لاکھہ روپیہ اونکو دینگے۔

شرط ششم

یہ کہ بالعوض اسباب ہندو مسلمان او دیگر رعایا ساکنان کلکتہ کا غارت ہوگیا ہے بیس لاکھہ روپیہ دیا جائیگا۔

شرط ہفتم

یہ کہ بالعوض اسباب جو ارمنی لوگ ساکنان کلکتہ کا غارت ہوا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ سات لاکھہ روپیہ دینگے اور تقسیم اس کل روپیہ کی جو بنام فرداً فرداً انگریز اور ہندو اور مسلمان وغیرہ دیا جائیگا منحصر اوپر اڈمیرل اور کرنیل کلایو صاحب ثابت جنگ بہادر کی راے پر اور کونسل کی راے پر رہے گی وہ جسکو مناسب تصور کرینگے روپیہ دینگے۔

شرط ہشتم

یہ کہ درمیان خندق کے جو گرد حدود کلکتہ کے واقع ہے اکثر قطعات زمین زمینداران کے ہین علاوہ انکے ہم انگریزی کمپنی کو چھہ سو گز زمین باہر خندق مذکور کے عطا

شرط نہم

یہ کہ تمام زمین جو بجانب جنوب کلکتہ تا بمقام کلپی واقع ہے زمینداری انگریزی کمپنی کی بن
تیار کی جائیگی اور تمام عمال اوس مقام کے زیر حکم اونکے تصور ہونگے اور محاصل اوسکا
بمثل دیگر زمینداران کمپنی ادا کیا کرینگے۔

شرط دہم

یہ کہ جب کبھی ہم انگریزی مدد طلب کرینگے تو ہم اونکے مصارف خورد و پوش کے متحمل ہونگے

شرط یازدہم

یہ کہ ہم کوئی قلعہ جدید نیچے ہوگلی کے متصل دریاے گنگ تعمیر نہ کرینگے۔

شرط دوازدہم

یہ کہ جب مین حکومت ان تینون اضلاع پر مامور ہونگا تو مبلغان مذکورۂ بالا بلا عذر اور ایمانداری
کے ساتھہ ادا کرونگا۔ مرقومہ ۱۵ ماہ رمضان سنہ ۴ جلوس

شرط مستزاد

شرط سیزدہم

یہ کہ بشرطیکہ میر جعفر خان بہادر تصدیق شرائط مذکورۂ بالا کی کرین اور قول و قسم سے
تمام شرائط کے جو ہم منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار دیتے ہین پابندی
منظور کرین تو ہم از روے انجیل اور روبروے خدا کے وعدہ کرتے ہین کہ ہم میر جعفر خان
بہادر کی مدد دہی تمام فوج سے درباب حاصل کرنے صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ
کے کرینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اوسکے دشمنون کے مقابلے مین بھی بشرط استدعا
ہم اوسکی مدد کرینگے اگر وہ ہنگام خطاب پانے نوابی کے تمام شرائط مذکورۂ بالا پورا کرین—
یہ شرط کمپنی کے کاغذ مین نہین پائی مگر بصفحہ ۱۲ اپنڈکس کتاب طبع ممیریل مین درج ہے
اور چونکہ کوئی وجہ شبہ کی نسبت صداقت اوسکے پائی نہین جاتی لہذا یہ شرط بھی حسب
مندرجہ ... نواب میر جعفر کے درج کی گئی—

اسناد و پروانجات بتائید عہدنامۂ بالا

اول سند عام مہر جعفر علیخان

بنام جمیع حاکمان و متصدیان حال و استقبال و جمیع نائبان و فوجداران و زمینداران و چودھریان و قانونگویان وغیرہ ملازمین سرکار متعلقہ اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ معلوم کرو کہ بموجب فرمان اور حسب الحکم شاہی کے انگریزی کمپنی تمام قسم کے محصول اور محاصل سے مستثنا ہوئی ہے اسواسطے ہم بھی ارشاد کرتے ہیں ۔

کہ جو کچھ اسباب تجارت کمپنی کے گماشتے اپنے کارخانجات یا دیگر مقامات سے لاوین یا وہان لیجاوین خواہ براہ تری یا خشکی اور اونکے پاس دستک کسی اونکے مالک کارخانہ کی ہو تم اونسے کچھ طلب نکرو اور نہ اونسے کچھ اوس اسباب کے عوض بنام بخشائی محصول کو معلوم کرو کہ اونکو کل اختیار خرید و فروخت کا ہے تم اونکو مانع یا مزاحم نہو تمکو نہیں چاہیے کہ اونسے ستی یا منگھان یا کوئی اور محصول جو زمینداروں سے لیا جاتا ہے کمپنی کے گماشتون سے طلب کرو کمپنی کے گماشتے بذات خود بلا مداخلت دلال لوگون کی خرید فروخت کرینگے اور اگر اونکی مرضی ہوگی تو دلالون کو دخل دینگے تمکو لازم ہے کہ اونکی اعانت خرید و فروخت مین کرو جہان وہ خرید و فروخت کرین جو کوئی ان احکام کے خلاف کرے گا اوسکی سزا دہی کا اختیار انگریزون کو ہے اگر کچھ اسباب کمپنی کا چوری جائیگا تمکو برامد کرنا ہوگا یا اوسکی قیمت ادا کرنی ہوگی اگر کسی سوداگر یا کسی اور شخص کے ذمے واجبی روپیہ کمپنی کا ہوگا تمکو لازم ہے کہ روپیہ مذکور تم کمپنی کے گماشتون کو اونسے دلوا دو تمکو نچاہیے کہ تم اونکی کشتیون کو روکو بحیلہ وصول کرنے کاٹ بارہ یا دیگر محاصل کشتی اور یہ بھی معلوم کرو کہ کشتیان کمپنی کی ذاتی ہون یا اوسکے گماشتون نے بکرایہ لی ہون کسی پر محصول نہ لیا جائیگا اگر کسی سند کی نقل مہر قاضی کمپنی کے پاس ہو تو تم اوسکو معتبر سمجھو اور اصل سند اونسے طلب نکرو اگر کوئی قرضدار کمپنی کا روپوش یا فرار ہو جائے تو تم اوسکو اپنے پاس پناہ ندو اور نہ اونکو عوض عذر سخت پیش کرو بلکہ اونکو گرفتار کرکے سپرد کمپنی کے گماشتون کے کرو وہ فوجداری کا خرچ وغیرہ مصارف فوجداران جسکی ممانعت حضور بادشاہ سے ہے تم انگریزون سے یا اونکے گماشتون

یا رعایا سے طلب نکرو اگر انگریزی کمپنی کسی مقام پر ضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین سواے
کارخانجات قدیم کے اونکی نیا کارخانہ بنایا چاہے تو تم اونکو چالیس بیگہ زمین دو اگر کوئی
جہاز انگریزی بباعث سختی ہوا کے طوفانی ہو جاوے یا شکستہ ہو جاوے تو جہانتک
ممکن ہو تم مدد کرکے اسباب اور سواران جہاز کو بچاؤ اور اسباب اونکا نکلواکر اونکو
دلوا دو اور چوتھائی وغیرہ محصول جو حضور بادشاہ سے منع ہو گیا ہے طلب نکرو۔

ایک ٹکسال مقام کلکتہ مین مقرر ہوئی ہے اوسمین جو مہر یا روپیہ بنیگا اور برابر وزن
اور مقدار مرشدآبادی روپیہ اور مہر کے ہوگا وہ خزانہ شاہی مین جائز ہوگا جو کچھ یہ تحریر ہوا ہے
اسکی تعمیل کرو اور بموجب ہمارے لکھے کے کاربند ہو اور ہر سال سند جدید طلب نکرو فقط
محررہ ۲۷ ماہ شوال سنہ ۱ جلوس مطابق ۱۵ ماہ جولائی سنہ ۱۷۵۷ء

پروانہ دوم دستخطی جعفر علیخان بابت اجازت ٹکسال

بنام بلند مکان قوی دل شجاعت و تہور دستگاہ سپہ سالاران و ملک التجاران
انگریزی کمپنی ہمیشہ در حمایت شاہنشاہی باشند

ایک ٹکسال مقام کلکتہ مین مقرر ہوئی ہے تم اوس مین نقرہ اور طلا کے
روپیہ اور مہر بناؤ وزن اور عیار اوسکا برابر سکہ مرشدآباد کے ہوگا اور بمقام
کلکتہ اوسمین نقش ہوگا یہ سب روپیہ اور مہر اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین
جاری رہینگے اور خزانے مین جائز تصور کیے جاوینگے اور کسور وغیرہ سے محفوظ
رہینگے۔

مہر فدوی عالمگیر بادشاہ غازی شجاع الملک حسام الدولہ
میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بتاریخ ۱۱ شہر ذیقعدہ سنہ ۱ جلوس

پروانہ سوم بابت عطایات زمین

۱۱۷۰
عالمگیر شاہنشاہ غازی
فدوی
میر محمد جعفر علیخان بہادر شجاع الملک
حسام الدولہ مہابت جنگ سنہ جلوس ۲

زمینداران چودہریان تعلقداران مقدمان رعایا متوطنان چکلہ ہوگلی و دیگر مقامات بنگالہ بہشت زمین معلوم کردہ کہ زمینداری چودہرایت اور تعلقداری مقامات مندرجہ فہرست ذیل کے بموجب عہدنامے کے مشہور اور نامی گرامی انگریزی کمپنی کو کہ شان اور رونق تجارت کی اونسے ہے عطا ہوئی کمپنی مذکور اسکا لحاظ رکھے گی کہ بموجب رسم اور رواج ملک کے حکمرانی کرین اور اونسے کسی درجہ بھی انحراف نکرین اور بہبودی رعایا مدنظر رہے تمپر فرض ہے کہ تم وجہ نالش کی رعایا سے کمپنی کو ندو اور وہ ایسی رعایت سے حکومت کرینگے کہ ہر روزہ ترقی کاشتکاری کی ہوگی اور تمام بدنظمی رفع ہوگی اور شراب خواری اور دیگر کردار زشت موقوف ہونگے اور محاصل شاہی بروقت سرکار مین پہونچے گا اور انسے مقامات جو بجانب غرب کلکتہ کے آنزوے دریاے گنگ واقع ہین وہ کمپنی سے علاقہ نہین رکھتے تمکو معلوم ہوا سے زمینداران وغیرہ کہ تم ماتحت کمپنی کے ہو اور جسطرح وہ تم سے پیش آئین خواہ بطور نیک یا بدتمکو اوس بموجب رہنا ہوگا یہ ہمارا حکم محکم ہے

سوعیب محال

اگر کم ہے
پرگنہ انگرا
پرگنہ خاصپور
پرگنہ مدنل
پرگنہ اختیار پور
پرگنہ برجتی
پرگنہ عظیم آباد
پرگنہ مداگوچا
پرگنہ بچاکلو
حصہ پرگنہ شاہ پور
شاہ نگر
حصہ پرگنہ گڈہ
پرگنہ کاری جوی

پرگنہ دکھن ساگر
حصہ پرگنہ کلکت
حصہ پرگنہ پیکان
حصہ پرگنہ مین پور
حصہ پرگنہ امیر آباد
حصہ پرگنہ محمد امین پور
نانگ محال
پرگنہ ہتیاگڈہ
پرگنہ میدا
حصہ پرگنہ اکبر پور
حصہ پرگنہ بلیانی
حصہ پرگنہ بسنداری

مرقومہ پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۴ (اسکے مطابق شاید ۲۰ ماہ دسمبر ۱۷۶۰ء ہوگی)

نواب کے دستخط سے لفظ نقط لکھا ہے —

مہاراجہ دولت رام نائب کے دستخط سے لفظ ملاحظہ شد لکھا ہے

مہاراجہ راجہ بلبھ جیو نرین کے دستخط سے یہ الفاظ لکھے ہین

پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۴ درج دفتر شاہی شد۔

راجہ کنجبہاری دیوان بنگالہ کے دستخط سے یہ الفاظ لکھے ہین

پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۴ درج کتاب دیوانی شد

پروانۂ چہارم دستخطی جعفر علیخان بابت شورہ

اب بوسیلۂ کرنیل کلایو صاحب کے تمام زمین شورہ ضلع بہار کی شروع سال بنگلہ ۱۱۶۵ سے انگریزی کمپنی کو بجاے خواجہ محمد وحید کے عطا کی گئی اسواسطے بنام تمھارے نفاذ حکم ہے کہ تم اونکے گماشتون کا دخل تمام زمین شورہ ضلع مذکور پر دلوا دو اور شورہ سازون کو حکم دو کہ کوئی ایک پیسا بھر شورہ بھی کسی اور شخص کے ہاتھ فروخت نکرین اور تم کمپنی مذکور سے نذرانۂ مقررہ کا روپیہ بابت زمین مذکور کے وصول کرو —

بروز آخر ماہ جمادی الثانی سنہ جلوس ۴ نقل در دفتر شاہی مرقوم ہوا

بتاریخ دوم ماہ رجب سنہ جلوس ۴ نقل در دفتر دیوانی مرقوم ہوا

منظور

سند پنجم بابت زمینداری زمین نہو پریل ایسٹ انڈیا کمپنی عطیہ مہر نواب امیر الدولہ میر محمد صادق خان بہادر اسد جنگ دیوان صوبہ بنگالہ المعروف بہ نواب میرن

بنام متصدیان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان و ساکنان و مزارعین قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ معلوم کرو

کہ بباعث فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان ثابت جنگ ناظم صوبۂ مذکور و فرد حقیقت و محلکہ دستخطی مطابق اوسکے مضمون جنکی آئین تفصیل

تحریر ہین کار زمینداری پرگنات مصرحہ بالا بعوض مبلغ بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی بموجب خلاصہ کے ماہ پوس ۱۱۶۶ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو اس مطلب سے عطا ہوئی کہ وہ مطابق رسم و رواج ملک حسب بندوبست کاربند ہونگے اور کسی وجہ سے اوسکی احتیاط اور لحاظ سے پہلوتہی نکرینگے اور کہ وہ وقت مقررہ پر حق سرکار ادا کیا کرینگے اور ایسی خوش وضعی سے رعایا اور اقوام رذیل سے پیش آئینگے کہ پرگنے کی بہبودی اور ترقی ہوگی اور کہ وہ دزدان وغیرہ کو اس علاقے مین رہنے نہ دینگے اور شارع عام کی ایسی حفاظت کرینگے کہ مسافر بلا وسواس اور خلش کے آمد و رفت کیا کرین اور کہ اگر خدا نخواستہ کسی شخص کا مال چوری جائیگا تو وہ مال و مجرم کو پیدا کردینگے اور مال مالک کو واپس کرا دینگے اور مجرم کو سزا کو پہونچا دینگے اور اگر اونسے مال و مجرم پیدا نہوگا تو وہ ذمہ دار مال مسروقہ کے ہونگے اور کہ وہ نگہبانی اس امر کی کرینگے کہ کوئی مجرم کسی جرم کا یا شراب خوری کا اونکے علاقے مین نہوگا اور حسب قاعدہ وہ بعد سال کے استعفا دینگے اور کہ حساب زمینداری موافق قاعدے کے سال بسال دفتر خانہ سرکاری مین دیا کرینگے اور جو محاصل حضور شاہنشاہ پشت پناہ زمین فرمان سے ممنوع ہین اونکو وہ طلب نکرینگے ۔

اب متصدی وغیرہ پر فرض ہے کہ وہ کمپنی مذکور کو زمیندار ذی حق علاقجات عطیہ کا تصور کرین اور جو حقوق زمینداری ہوتے ہین وہ اونکے تعلق سمجھین اور اس بارہ مین موافق اسکی بدل التعمیل کرین — محررہ یکم ربیع الثانی سنہ جلوس ۲

اب خلاصہ محولہ تحریر ہذا رقم پذیر ہو

تفصیل خلاصہ

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ و فرد حقیقت و محلکہ دستخطی مطابق اوسکے مضمون جنکا مفصل آیندہ درج ہے کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ بعوض بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ماہ پوس سنہ بنگالہ ۱۱۶۶ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا

موجب محال

محال در و بست	محال قسمت
دعہ	رعہ

تعداد انکی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے ہی

دستخط اہتمام خاص

سند دی جاے

خلاصہ فرد سوال

زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوئی کمپنی مذکور کی درخواست یہ ہے کہ رعایا مطمئن نہوگی جب تک اونکو سند عنایت نہوگی اسواسطے اونکی درخواست ہے کہ سند حضور سے مرحمت ہو اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی گذرانین گے اس بارہ مین کیا حکم حضور ہے

نو عدد محال

محال دروبست — محال قسمت

تعداد بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

۱۰ ار ۱۲ گنڈہ ۳ کوڑی

تفصیل قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ دستخطی راے رایان کے ہے بیچ اضلاع چکلہ ہوگلی کے

عدد محال

محال دروبست — محال قسمت

تعداد روپیہ

۱۴ ار ۱۰ گنڈہ ۱ کوڑی

سرکار	تعداد روپیہ	شرح محال	شرح تقسیم	قسمت
ست گام	۶ ار ۱۳ گنڈہ حصہ کمپنی — حصہ رام کانت ۸ ار ۱۰ گنڈہ ۱ کوڑی — ۱۳ ار ۲ گنڈہ ۳ کوڑی	قسمتیہ	۱۶ ار	پرگنہ کلکتہ
ایضاً	۱۳ ار ۶ گنڈہ ۱ کوڑی	ایضاً	۱۶ ار	پرگنہ مگرا
”	۳ ار ۲ گنڈہ	دروبست	۱۶ ار	پرگنہ خاصپور
”	۵ ار ۵ گنڈہ	”	۱۶ ار	پرگنہ

پیشکش سرکار شاہی وغیرہ

قسمت	شرح تقسیم	شرح محال	تعداد روپیہ	سرکار
پرگنہ سری ہٹی	۱۶ ؍	در و بست	[illegible] ۴ ؍ ۱۳ گنڈہ ۳ کوڑی	ست گام
پرگنہ جنتیا پور	۱۶ ؍	ایضاً	[illegible] ۱ ؍ ۸ گنڈہ	ایضاً
پرگنہ دکھن ساگر	۱۶ ؍	〃	[illegible] ۷ ؍ ۱۲ گنڈہ ۲ کوڑی	〃
پرگنہ شاہ نگر	۱۶ ؍	〃	[illegible] ۷ ؍ ۱۴ گنڈہ	〃
پرگنہ عظیم آباد	۱۶ ؍	〃	[illegible]	〃
پرگنہ گدہ	۱۶ ؍	〃	[illegible] ۹ ؍ ۱۵ گنڈہ	سلیم آباد
پرگنہ موداگوچا	۱۶ ؍	〃	[illegible] ۱۰ ؍	〃
پرگنہ بیجاگگی	۱۶ ؍	〃	[illegible] ۴ ؍ ۵ گنڈہ	〃
پرگنہ کاری جری	۱۶ ؍	〃	[illegible] ۸ ؍	〃
پرگنہ مان پور	۱۶ ؍	قسمتیہ	[illegible] ۱۰ ؍ ۱ گنڈہ ۱ کوڑی حصہ کمپنی: [illegible] ۳ ؍ ۱ گنڈہ حصہ رام کنت: [illegible] ۹ ؍ ۱۸ گنڈہ	〃
پرگنہ پیکان	۱۲ ؍	〃	[illegible] ۱۰ ؍ ۶ گنڈہ ۳ کوڑی	〃
پرگنہ امیرآباد متصل جیت پور	۳ ؍	〃	[illegible] ۱۰ ؍ ۹ گنڈہ	〃
پرگنہ حویلی شہر دیہہ سمد پور	بلا تقسیم	〃	[illegible] ۱۱ ؍ ۸ گنڈہ	

قسمت	شرح تقسیم	شرح محال	تعداد روپیه	سرکار
پرگنه محمد امیرپور بهیه خاص	بلاتقسیم	قسمت	[illegible] ۵ ر ۱۰ گنده	سلیم آباد
پرگنه بوب نمک و موم	"	"	[illegible] ۱۳ ر ا گنده	"
پرگنه هتیاگده	۱۶ ر	دروبست	[illegible] ۷ ر ۱۹ گنده ۳ کوری	"
پرگنه میدا	۱۶ ر	"	[illegible] ۱۴ ر ۱۰ گنده	"
پرگنه اکبرپور	۱۶ ر	"	[illegible] ۱۵ ر ا گنده	"
پرگنه شاه پور	۱۶ ر	"	[illegible] ۱۲ ر ۲ گنده ۲ کوری	"
پرگنه ابواب فوجداری وغیره	بلاتقسیم	قسمت	[illegible] ۱۲ ر ۸ گنده ۲ کوری	"
قسمت پرگنه ابواب فوجداری وپیشکش کونگو	+	۲ محال	[illegible] ۱۱ ر ۱۶ گنده ۳ کوری	
		محصول بجز معاف	[illegible] ا گنده ۳ کوری	
سایر هتیاگده میدا متعلق میدا گچپا متعلق نعمیاپور	۳ ر ۱۱ گنده	قسمت	[illegible]	

قسمت پرگنہ بلیا بسنداری سرکار سلیم آباد بنام صاحب نگر بیچ اضلاع چکلہ بردوان کے مشتمل اوپر موضع بہلا و تمام زمین بجانب شرق دریاے گنگ

تقسیم

۱۰ ؍

محال قسمتیہ

تعداد

۱ ع ۱۱۱۱ الف
۱۱ ؍ ۱۲ گنڈہ ۲ کوری

دستخط خاص بدین مضمون کہ

بعد داخل ہونے مچلکہ اور ضامنی کے حسب ضابطہ سند عطا ہو۔

مضمون فرد حقیقت

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ مضمون جسکا اسمین مفصل مندرج ہے کہ زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق ہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ بعوض بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا اور کمپنی مذکور نے مچلکہ اور ضامنی داخل کیا اور درخواست واسطے سند کے گذرانی اسمین حضور کا حکم محکم کیا ہے۔

موعب محال

در وبست	قسمت
ع	ع

تعداد روپیہ بموجب فرد دستخطی قانونگو صوبہ کے

عمل حامد الملک
۱۰ ؍ ۲ گنڈہ ۳ کوری

دستخط خاص بدین مضمون

دستخط بدین گذری

مضمون فرد سوال از تفصیل محالات پیشکش گنگی کی

پیشکش محال گنگی وغیرہ

عمل ما علم

بندوبست بنام صاحب زمینداری

مضمون مچلکہ تاریخ ـــــ ندارد

ہم انگریزی کمپنی اقرار کرتے ہین کہ چونکہ کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبۂ بنگالہ بعوض مبلغ بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ماہ پوس سنہ بنگالہ ۱۱۶۴ ہمکو اس مطلب سے عطا ہوا ہے کہ ہم مطابق رسم رواج ملک حسب مناسب کاربند ہون اور کسی وجہ سے اوسکی احتیاط اور لحاظ سے پہلو تہی نکرین اور کہ وقت مقررہ پر حق سرکار ادا کیا کرین اور ایسی خوش وضعی سے رعایا اور اقوام رذیل سے پیش آئین کہ پرگنے کی بہبودی اور ترقی ہو اور کہ ہم دزدان وغیرہ کو اپنے علاقے مین رہنے ندین اور شارع عام کی ایسی حفاظت کرین کہ مسافر بلا وسواس اور خلش کے آمد و رفت کیا کرین اور اگر خدانخواستہ کسی شخص کا مال چوری جائے تو ہم مال و مجرم کو پیدا کر کے مال مالک کو دلادین اور مجرم کو سزا کو پہونچائین اور اگر ہمسے مال و مجرم پیدا نہو تو ہم ذمہ دار مال مسروقہ کے ہون اور ہم نگہبانی اس امر کی کیا کرینگے کوئی شخص مجرم کسی جرم کا یا شراب خوری کا ہمارے علاقے مین نہو اور حسب قاعدہ ہم بعد سال کے استعفا دیا کرین اور حساب زمینداری موافق قاعدے کے سال بسال دفتر خانۂ سرکاری مین دیا کرین اور جو محاصل حضور شاہنشاہ پشت پناہ زمین و زمان سے ممنوع ہین اونکو ہم طلب نکرین لہذا یہ چند کلمہ بطریق مچلکہ و اقرار نامہ لکھدیے کہ وقت پر کام آئے

فقط

موضع محال

درو بست	قسمت
[illegible]	[illegible]

تعداد جمع

[illegible]

۱۰ ار ۲ گنڈہ ۳ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون کہ منظور ہوا

تفصیل محالون کی خلاصہ سابق مین درج ہے

مضمون تمسک حاضر ضامنی بتاریخ

تمسک فلان

اقرار کرتا ہون کہ جو کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنے صوبہ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا ہے مین سرکار مین کمپنی مذکور کا ضامن ہو کر اقرار کرتا ہون اور لکھہ دیتا ہون کہ کمپنی مذکور حاضر رہ کر کار زمینداری سرانجام دینگے اور اگر وہ حاضر نہون تو مین اونکو حاضر کرونگا اور اگر احیاناً حاضر نکر سکون تو مین ذمہ دار اونکے کام کا ہونگا اسواسطے یہ چند کلمے بطریق تمسک حاضر ضامنی لکھدیے کہ وقت پر کام آوے فقط

دستخط ضامن

مضمون اقرارنامہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی

حساب پیشکش وغیرہ موعودہ جو واسطے حاصل کرنے سند زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ بنام ہم انگریزی کمپنی کے بابت سنہ ۱۱۶۵ بنگالہ

پیشکش وغیرہ

عہ ماعہ..

پیشکش سرکار	نذرانہ صوبہ داری
عہ ماعہ..	صہ ۱۲
حق وزیر	
سہ	

روپیہ زمینداری

[illegible]

۱۰ [illegible]

سند ہشتم بابت معافی مالگذاری شہر کلکتہ وغیرہ بنام

انوربیل ایسٹ انڈیا کمپنی بمہر نواب علاء الدولہ میر محمد صادق خان بہادر

صوبہ بنگالہ

جمیع متصدیان حال و استقبال و زمینداران و چودھریان و تعلقداران و قانونگویان موضع گوبندپور وغیرہ متعلق اضلاع پرگنہ کلکتہ واقع بہشت زمین صوبہ بنگالہ معلوم کریں

کہ بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ و نیز بلحاظ فرد حقیقت و محلکہ دستخطی مذکور مضمون جنکے اسمین مفصل درج ہین آمدنی مواضع مذکورۂ بالا کی جو متعلق کارخانجات ملک التجاران انگریزی کمپنی کے ہین جنکی تعداد آٹھ ہزار آٹھ سو چھتیس روپیہ کسر سے زیادہ ہوتا ہے یکم ماہ ربیع الثانی بموجب خلاصہ کے معاف اور واگذار ہوئی اس غرض سے کہ وہ اپنے کارخانجات اور لنگرگاہان متعلقہ کی حفاظت اور استحکام اوسکا کرین لہذا متصدیان وغیرہ کو لازم ہے کہ اونسے مواخذہ زر آمدنی مذکور نکرین اور کسیطرح اور کسی حالت مین اونسے مزاحم نہوکر اوپر زیادتی نکرین تاکید ہے مرقومہ تاریخ بالا

خلاصہ تحریر ہو

یہ حکم دستخطی رائے رایان کا ہے

خلاصہ

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ اور فرد حقیقت اور محلکہ دستخطی خان ممدوح مضمون جنکا اسمین مفصل درج ہے آمدنی مواضع گوبندپور وغیرہ واقع اضلاع پرگنہ کلکتہ وغیرہ متعلق بہشت زمین صوبہ بنگالہ اور متعلق خالصۂ شریفہ اور جاگیر سرکار جو متعلق کارخانہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کے ہے اور جسکی تعداد آٹھ ہزار آٹھ سو چھتیس روپیہ کسر سے زیادہ ہے آخر فصل اردبیل یعنی شروع فصل خریف سنہ ۱۱۶۴ بنگالہ بنام ملک التجاران مذکور معاف و واگذار ہوئی

مواضع و محال

یک و نیم

مواضع محال یعنے پرگنہ

یک و نیم

تعداد آمدنی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

دستخط خاص بمضمون کہ

سند عطا ہو

نمونہ فرد سوال

ملک التجاران انگریزی کمپنی بیان کرتے ہین کہ جو کارخانہ تجارت پرگنہ کلکتہ متصل کنارہ دریای شور کے واقع ہے اور ہمیشہ اندیشہ دستبرد دشمن اوسمین لگا رہتا ہے اسواسطے اونھون نے ایک تالاب پانی کا کارخانہ مذکور کے گرد بنا رکھا ہے اور ایک خندق چہار طرف بفاصلہ گولہ کے بنائی ہے اور مواضع گوبندپور وغیرہ واقع پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ستگام وغیرہ متعلق بہشت زمین صوبہ بنگالہ ماتحت خالصہ شریفہ و جاگیر سرکار متعلق اونکے ہے وہ چاہتے ہین کہ ایک سند معافی محاصل کی اونکو عطا ہو اسمین حضور کا کیا حکم ہے —

مواضع — محال یعنی بازار

[illegible]

آمدنی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

[illegible]
۴ ر ۳ گنڈ ۲ کوری

موضع گوبندپور وغیرہ متعلق پرگنہ کلکتہ مواضع قسمتیہ [illegible]

سب ملکر چھہ و تین ثلث مواضع ہوتے ہین تعداد زر [illegible] ۱۴ ار ۲ گنڈ ۳ کوری

قریہ قسمت گوبندپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۱ ار ۱۶ ر گنڈ ۲ کوری	جاگیر مین ہے
قریہ قسمت سرزاپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۰ ار ۷ اگنڈ ۳ کوری	
قریہ قسمت گنیش پور واقع [illegible]	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۳ ار ۹ اگنڈ ۲ اکوری	
قریہ قسمت چورنگی جاگیر	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۰ ر ۲ گنڈ ۲ کوری	
قریہ قسمت دہلانہ	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۲ اگنڈ ۲ کوری	
قریہ قسمت جیلا گولندا	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۲ ۱۳ اگنڈ	

قریہ قسمت ولیا ناتی جاگیر	موضع بارہ آنہ	تعداد زر	۱۵ ر ۱ گنڈہ ۳ کوڑی
قریہ قسمت انہٹی جاگیر	موضع شش آنہ	تعداد زر	۱۲۰ ر ۱۶ گنڈہ ۱ کوری
قریہ سیدا جاگیر	موضع سالم	تعداد زر	۱۳ ر ۱۱ گنڈہ
قریہ قسمت بہاری برجی	موضع شش آنہ	تعداد زر	۴ ر ۲ گنڈہ
قریہ کیپور پیرا جاگیر	موضع سالم	تعداد زر	۵ گنڈہ
قریہ قسمت بہاری سیرام پور جاگیر	موضع چہار آنہ	تعداد زر	۵ ر ۱۰ گنڈہ ۱ کوڑی

قسمت موضع دلہنٹ وغیرہ متعلق پرگنہ پیکان

یعنی مع مواضع قسمتیہ سب چند موضع ایک ربع مواضع خالصہ تعداد زر ۲۴ ر ۲

قریہ قسمت دلہنٹ	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۱۰ ر ۱۲ گنڈہ ۱ کوری
قریہ قسمت ستالوتی	موضع شش آنہ	تعداد زر	۷ ر ۱ گنڈہ ۲ کوری
قریہ قسمت گوبند پور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۳ ر ۱۳ گنڈہ
قریہ قسمت چورنگی	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۷ ر
قریہ قسمت مرزاپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۸ ر ۸ گنڈہ ۱ کوری
قریہ روکل کوریا	موضع سالم	تعداد زر	۱۲ ر ۱ گنڈہ
قریہ قسمت کس بہکیپارا	موضع دو آنہ	تعداد زر	۹ ر ۱۵ گنڈہ
قسمت دسیلادنگی	موضع چہار آنہ	تعداد زر	۱۳ ر ۶ گنڈہ

قریہ قسمت انٹھی	موضع دہ آنہ	تعداد زر	۱۸ ۱۰ سر ۱۲ گنڈہ
قریہ قسمت جیلا کولنٹا	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۲ سر ۱۲ گنڈہ ۱ کوڑی
قریہ قسمت بہاری برجھی	موضع دہ آنہ	تعداد زر	۲ سر ۲ گنڈہ
قریہ قسمت بہاری سیرام پور	موضع بارہ آنہ	تعداد زر	۱۲ سر ۷ گنڈہ

موضع شملہ وغیرہ متعلق پرگنہ مان پور

سہ موضع سالم خالصہ		تعداد زر	۱۵ سر ۱۱ گنڈہ
قریہ شملہ	موضع سالم	تعداد زر	۱۵ سر ۳ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ پاکھنڈ	موضع سالم	تعداد زر	۴ سر ۳ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ آدنکھو	موضع سالم	تعداد زر	۱۱ سر ۳ گنڈہ

موضع شہر کلکتہ وغیرہ متعلق پرگنہ امیر آباد

ساڑہی چھہ مواضع و محال		تعداد زر	۱۰ سر ۱۱ گنڈہ
قریہ شہر کلکتہ*	موضع سالم	تعداد زر	۱۳ سر ۷ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ قسمت سوتالوتی	موضع دہ آنہ	تعداد زر	۹ سر ۴ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ قسمت دکھن پکپارا	موضع چہار دہ آنہ جاگیر	تعداد زر	۲ سر ۲ گنڈہ
قریہ برجھی	موضع سالم جاگیر	تعداد زر	۷ سر ۲ گنڈہ
قریہ سیرامپور	موضع سالم جاگیر	تعداد زر	

* اصل میں ویسے ہی کلکتہ لکھا ہے ۱۲

بازار سوتا لوتی	محال خالصہ	تعداد زر	۱۸/ ۷ ۱ سر ۲ گنڈہ
بازار گوبند پور	محال خالصہ	تعداد زر	۱۲ سر ۹ گنڈہ کوڑی
قریہ قسمت ابواب فوجداری شہر کلکتہ وغیرہ		تعداد زر	۳ سر ۸ گنڈہ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون

چونکہ بحلکہ حسب قاعدہ داخل ہوا سند عطا ہو

یہان فرد حقیقت اور محلکہ منجانب کمپنی لکھے ہین مگر چونکہ وہ بعینہ ویسے ہی ہین جیسے سابق ہمراہ سند زمینداری داخل ہوے ہین لہذا یہان پر دوبارہ لکھنا ضروری تصور نہوا فقط

نمبر ۴

بنام خداے پاک

تمام جنسے یہ تعلق ہے یا جنکو آیندہ اس سے کچھ غرض ہوگی معلوم کرین کہ عمدۃ العمائد اور نہایت قابل ادب صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم اور عمدۃ العمائد اور نہایت قابل ادب صاحب ڈائرکٹر اور کونسل فورٹ گسٹیڈس واقع ممالک ...نے بتر غیب خواہش دلی بنا بر رفع کرنے تمام فساد اور ہرج اور نا اتفاقی جو ملک بنگالہ مین واقع ہوئی ہین اور بہ نیت دوبارہ قائم کرنے امن کلی اپنے اپنے علاقجات اور آبادی مین صاحبان مندرجہ ذیل کو اختیار کلی دیکر نامزد کیا کہ بمقام گوارسٹی مین کہ مقام اجماع قرار پایا ہے جمع ہون منجانب عمدۃ العمائد اور نہایت قابل ادب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم کے صاحبان رچارڈ بیچر اور جان کوک جو کونسل گورنمنٹ کے ہین منجانب عمدۃ العمائد اور نہایت قابل ادب صاحبان ڈائرکٹر اور کونسل گسٹیڈس کے صاحبان جان نشریچ اور جان چارلس کسٹ جو ممبر پولیٹکل کونسل کے اور ڈپارٹمنٹ جسٹس کے ہین جبان سنے تمام مطالب جو اس عہدنامے مین ضرور الاندراج ہونگے بخوبی تکرار باہمی

حکام بالادست سے تنقیح کرلیے ہین اور خوب خوض کرکے ایک تجویز قرار پائی نتیجہ جسکا رفع فساد خشکی وتری بموجب شرائط مندرجہ ذیل کے ہوگا۔

درخواست منجانب انگریزان

شرط اول

صاحب ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا کے صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم کو بابت زیادتی کے جو حاکمان جہاز ڈچ سے اوپر جھنڈہ انگریزی کے ہوئی ہے اور بابت روک دینے جہاز انگریزی کے جنمین سے اکثر اونھون نے عبور دریا کرتے ہوئے گرفتار کرلیے ہین اور اکثر جہازونکو دریامین عبور کرنے نہین دیا اور یہ امر خلاف عہدنامہ اور برعکس دوستی جو فیمابین دونون ولایتون کے جاری ہے واقع ہوا ہے اور بابت اکثر امور بے اعتنائی کے جو جہازہاے ڈچ سے ظہور مین آئی ہین بوجوہ مناسب راضی کرین۔

شرط دوم

صاحبان ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا کے معاوضہ نقصان کمپنی اور متعلقان کا بابت تمام نقصانات کے جو اونکے حاکمان جہاز سے خواہ اونکے حکم سے یا بغیر اونکے حکم کے ہوئی ہے ادا کرین اور جو ہمارے جہاز یا سامان یا دیگر اسباب اب اونکے پاس موجود ہو اوسکو فوراً واپس دین۔

جوابات منجانب ڈچ

جواب شرط اول

صاحب ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا بیان کرتے ہین کہ چونکہ صاحبان موصوفین ہمیشہ راہ آشتی پر ہین اسواسطے جو کچھ زیادتی یا تکرار فیمابین واقع ہوئی ہے اور جو باعث رنجش خاطر دونون ولایتون کے ہوا ہے اوس سے اونکو نہایت رنج ہوا اور جو کچھ زیادتی یا بے اعتنائی جھنڈہ انگریزی کی نسبت ہوئی ہے وہ اونکی بغیر حکم ہوئی ہے اور اوسکا اونکو نہایت رنج وافسوس ہے یہ امور غالب کہ سواران کشتی سے اور اونکی غلطفہمی سے واقع ہوئی ہین اسلیے اظہار افسوس اور بیان انکی ہی امید ہے کہ صاحبان گورنر اور کونسل اب راضی ہوجائین۔

جواب شرط دوم

چونکہ جہازہاے ڈچ کا بھی بہت نقصان ہوا ہے اسواسطے معاوضہ نقصانی پر بحث زیادہ موجب سختی متصور ہے مگر جو اسباب وغیرہ موجود ہے وہ بخوشی واپس دیا جائیگا صاحبان گورنر اور کونسل اس جواب کو بنظر انصاف ملاحظہ کرین درصورت اونکے اصرار کے ہم اب اونکے راضی ہین کوشش کرینگے۔

مقام گوارہٹی مرقوم یکم دسمبر ۱۷۵۹ء

دستخط رچارڈ بیچر
جان کوک

دستخط جان لشراج
جان سی کسٹ

درخواست منجانب ڈچ

شرط اول

صاحبان انگریز اپنے دوست نواب کو آپہ کرادین اوریا اوسکو فہمایش کرین کہ اپنے مقام پر رہے اور ہمکو کچھ تکلیف نہ دے اور ہمارے شرائط آبادی کو قبول اور منظور اور دستخط نواب کے کرادین کیونکہ وہ حاکم ہے ورنہ اوسیقدر شرائط کو قبول اور منظور کرے جو متعلق اوس سے ہون اور آیندہ اوس سے تعلق رکھینگے —

شرط دوم

آیندہ فیمابین مین کچھ خیال تکالیف وغیرہ گذشتہ کا جو ایام فساد مین واقع ہوے ہین نرہے اور یقین واثق دوستی اور وفاداری کا ہوکر رسم تحریر بذریعہ حاکمان فیمابین جاری ہو اور کچھ خیال دشمنی یا عناد کا طرفین مین کسی حیلے سے باقی نرہے طرفین ایک دوسرے کی رضاجوئی اور بہبودی مین کوشش کرینگے اور صریحۃً یا حیلۃً کسی کی مدد نہ کرینگے جو اسمین سے کسی کی تکلیف کا باعث ہوتا ہو —

جواب منجانب انگریز

جواب شرط اول

ہمنے اول ہی ناظم کو بخوبی فہمایش کی ہے اور اب بھی کرینگے تاکہ وہ اپنی فوج یہانسے ہٹالے جب ملازمین ڈچ گورنمنٹ اوسکے احکام کی تعمیل کردین —

شرائط جو فیمابین انگریز اور ڈچ کے قرار پائے ہین وہ شامل عہدنامے کے ہونگے جو گورنمنٹ ہوگلی ناظم کے ساتھ حاکم تصور کرکے کیا چاہتی نہین ہوسکتی —

جواب شرط دوم

اوس درجہ تک یہ منظور ہے کہ جس مین ہماری دوستی ناظم ملک مین رخنہ نہ پڑتا ہو اور اسکا لحاظ اوسوقت تک رہیگا جب تک دوستی فیمابین بادشاہان فریقین کے ملک یورپ مین قائم رہے —

شرط سوم

چونکہ جو کچھ سابق ہوا ہے بطریق جنگ نہین ہوا اسواسطے ہماری فوج اور ریلاح قیدیان جنگ تصور نہین کیے جا سکتے اور اسی سبب سے شرطیہ رہائی اونکی نہونی چاہیے بلکہ وہ لوگ بطور نظربند چند روز رہے اب اونکی رہائی باعزت وحرمت ہونی چاہیے —

شرط چہارم

ہم بلا مزاحمت اپنے مقامات مین رہین اور ہماری تجارت اور حقوق اور مراتب وغیرہ مین تخلل نہو —

شرط پنجم

تمام آدمی اور مقبوضات اور مقامات اور زمین اور مکانات اور کشتیان کمپنی کی اور اونکے متعلقین کی آزاد تصور کیجائین اور جس حالت مین لی گئی ہین اوسی حالت مین روبروے خاص عہدہ داران طرفین کے واپس کیجائین

شرط ششم

صداقت ان شرائط کی منظوری ڈائرکٹر یا حاکم بالادست طرفین کے بغور اونکے قابل عملدرامد ہونے کے ہوگی —

شرط ہفتم

آخرکار طرفین شرائط بالاکی تعمیل مین کاربند ہون

جواب شرط سوم

ہم افسران اور سپاہیان ڈچ کو اپنے قیدی نہین سمجھتے بلکہ قیدیان ناظم اور ہم اوسوقت اونکی رہائی کرادینگے جسوقت گورنمنٹ ہوگلی اپنا عہدنامہ ناظم سے ختم کرلینگے ہان مگر وہ لوگ رہا ہوکر واپس نہونگے جو ہماری نوکری منظور کرینگے یا خواستگار حفاظت انگریزی کے ہونگے —

جواب شرط چہارم

ہمنے کبھی صاحبان ڈچ کو اونکے حقوق اور مراتب واجبی مین ہرج نہین ڈالا ہے اور آیندہ بھی ہمارا ارادہ ایسا نہین ہے —

جواب شرط پنجم

تمام کشتیان وغیرہ جو ہمارے قبضے مین ہین اوسوقت فوراً واپس ہونگی جسوقت ہماری درخواستین سب پوری ہونگی یا اطمینان کلی اونکے پورے ہونے کا منجانب ڈائرکٹر ار کونسل ہوگلی کے دیا جاے گا —

جواب شرط ششم

منظور

جواب شرط ہفتم

اس دفعہ کی ضرورت نہین معلوم ہ

مقام گوازہٹی بتاریخ یکم دسمبر ۱۷۵۹ع   مقام گوازہٹی بتاریخ ۲ ماہ دسمبر ۱۷۵۹ع

(مہر) دستخط لشیرچ صاحب   (مہر) دستخط رچارڈ بیچر صاحب

(مہر) دستخط کسٹ صاحب   (مہر) دستخط جان کوک صاحب

منظور ہوکر تجویز ہوا کہ جو زبان فرانسیسی بعینہ منقول عہدنامجات مین لکھی گئی ہے اور بعد ازین تعمیل شرائط مذکورہ مین لکھی جاویگی تو اوس سے کوئی دلیل یا اظہار کمال کسی نہج کا حاکمان بالادست طرفین کے تصور نکرین بلکہ اس امر کو رواج حاکمان بالادست پر منحصر رکھین جنکا رواج ہے کہ سواے زبان فرانسیس کے اور زبانون مین بھی اس قسم کے عہدنامجات اور شرائط تحریر کرتے ہین اور منظور کرتے ہین۔

کوئی شرط جو علیحدہ تحریر ہوکر اس عہدنامے مین نتھی ہوگی، وہ ویسی ہی تصور ہوگی جیسی شرائط مندرجۂ عہدنامہ ہین۔

تصدیق

ہم سب جنکے دستخط ہوے نیچے ہین روبروے حاضرین کے اور معرفت افسران طرفین یعنے ایک جانب سے رچارڈ بیچر صاحب اور جان کوک صاحب کونسلی فورٹ ولیم کے اور دوسرے جانب سے جان لشیرچ صاحب اور جان چارلس کسٹ صاحب ممبران پولٹیکل کونسل اور ڈپارٹمنٹ جنبش قلعۂ گشاوس کے شرائط مذکورۂ بالا کو جو واسطے اس علم مقامات طرفین کے حاکمان بالادست کے قرار پائے ہین منظور کرتے ہین اور ہم منظور اور تصدیق اونکی بنام اور بمنظوری ہمارے طرفین کے حکام ولایت یورپ کے کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ شرائط مذکورہ کی تعمیل فوراً اور ایمانداری سے منجانب طرفین اس نظر سے ہوگی کہ جسقدر بدگمانی اور بدانتظامی اب تک واقع ہوئی ہین وہ رفع ہون اور ماورا اسکے ہم ان شرائط کو مشتہر کرینگے تاکہ جو ہمارے طرفین کے متعلق ہین وہ بھی اوس سے آگاہ ہوکر ہر امر مین لحاظ رکھین تاکہ آیندہ جو کوئی امر مخل دوستی اور وداد کے جو ابطرفین مین قائم اور جاری ہے ہو اوس سے احتراز کرین۔

بگواہی اس تحریر کے ہمنے روبروے حاضرین مہر دونون کمپنیون کی اس کاغذ پر لگائی

تاریخ چہارم ماہ دسمبر ۱۷۵۹ع   بمقام کلکتہ تاریخ ۸ ماہ دسمبر ۱۷۵۹ع

(مہر ڈچ)

دستخط اے اسبڈوم صاحب

بی ایل ورنٹ صاحب

ایم سنگ صاحب

جی ایل ڈی شوبشیون صاحب

ایس ڈی ہوگ صاحب

بی ڈبلو فالک صاحب

(مہر کمپنی)

دستخط روبرٹ کلایو صاحب

سی منیک ہیم صاحب

ڈبلو ایف فرنک لنڈ صاحب

جی رئیڈ ہولول صاحب

ڈبلو میکیٹ صاحب

طومس بوڈیم صاحب

ڈبلو بی سمنہ صاحب

ڈبلو میک گوایر صاحب

نمبر ۵

عہدنامہ فیمابین ڈچ اور نواب کے ہوا بتاریخ ۲۳- ماہ اگست سنہ ۱۷۵۹ عیسوی

عہدداروں ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی مقام بنگالہ نے ڈائرکٹر اور کونسل ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی مقام بنگالہ نے منجانب کمپنی مذکور منظور کیے ہین اونکی اجازت نواب جعفر علیخان شجاع الملک بہادر مہابت جنگ نے اونکو دی اور با قرار طرفین منظوری اونکی صاحب پلیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم نے بھی کی —

شرط اول

ڈائرکٹر اور کونسل فوراً بمقام چنسورا اور دیگر کارخانجات نے تمام ولایتی آدمی جو ایک سو پچیس نفر سے زیادہ ہون روانہ اپنی ولایت کے کرین اور ایک سو پچیس نفر موجب عہدنامے کے یہان رکھین اور جو لوگ زائد ہون وہ بمقام کلپی یا فلتا تا روانگی ولایت جہازون پر رہین اور جب اونکی روانگی کا موقع ہو فوراً روانہ کیے جاوین —

شرط دوم

اگر اونھون نے کوئی کارخانہ جدید بنایا ہو یا خندق وغیرہ کو زیادہ عریض یا عمیق عہدنامۂ نواب سے کیا ہوگا تو وہ سب اصلی حالت پر کردیے جاوینگے —

شرط سوم

اگر اونھون نے اتواب اپنی زیادہ کرلین ہون یا سامان جنگ زیادہ ضرورت کارخانجات سے مجتمع کیا ہوگا تو وہ بھی اوسیطرح جیسا شرط اول مین نسبت ولایتی آدمیون کے درج ہے یہان سے روانہ کیا جائیگا —

شرط چہارم

سوا اسے ایک جہاز یورپ کے دوسرا جہاز مقامات کلپی یا فلٹا یا میا پور سے آگے بغیر خاص اجازت نواب کے نلائینگے —

شرط پنجم

امسران ڈچ منجانب ڈائرکٹر اور کونسل اب مجدداً منظور اور تصدیق اون شرائط عہدنامہ کی کرتے ہین جو فیمابین انگریزان منجانب نواب اور ڈائرکٹر اور کونسل مذکور بتاریخ ۳ ماہ دسمبر ۱۷۵۹ء کے ہوئے ہین اور خاص کر اوس شرط کا زیادہ لحاظ رہیگا جو درباب تعداد نفری سپاہ قرار پائی ہے یعنی ملک بنگالہ مین اونکی سپاہ کی نفری ایک سو پچیس نفر ولایتی سے زیادہ نہوگا —

شرط ششم

ڈائرکٹر اور کونسل مذکور جب نواب کی مرضی ہوگی ایک اپنا افسر ہمراہ افسر انگریزی کے دیکر اپنی سپاہ اور سامان کا ملاحظہ مقامات چنسورا اور دیگر کارخانجات مین کرادینگے یا جو کوئی اور تدبیر فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم اور ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا کے قرار پائی جس سے نفری اور سامان مذکور کے موافق عہدنامے کے ہونے کا اطمینان ہو وہ کیا جائیگا تاکہ گورنر اور کونسل فورٹ ولیم جو نواب سے ذمہ دار امنیت ملک کے ہین اطمینان حاصل کرین اور اسی سبب سے نواب اصرار ملاحظہ نکرینگے —

شرط ہفتم

دیوان نواب راے رایان امیدراے منجانب نواب عہد کرتا ہے کہ اگر ڈائرکٹر اور کونسل مذکور شرائط مذکورۂ بالا پر قائم رہینگے تو اونکی امداد درباب اونکی حقوق اور آزادی اور استحقاق بہ فرمان شاہی کیجائیگی —

شرط ہشتم

آیندہ کوئی محصول یا رقم جدید اونسے نہ لیجائیگی بلکہ اوس پیشکش سے بھی وہ بری ہونگے جو صوبہ دار پٹنہ بنظر تجارت شورہ اونسے لیتا تھا کیونکہ یہ انصاف سے بعید ہے کہ ڈائرکٹر اور کونسل مذکور اوس شے کا محصول آپ دین جسکی وہ تجارت آپ نہین کرتے۔

شرط نہم

اونکے جہاز اور کشتیان دریا مین بلا مزاحمت آمد و رفت کیا کرینگے مگر جو عہد شرط چہارم مین قائم ہوئی ہے اوسکا لحاظ رہیگا اور اونکے نرگاوان و گاڑیان اور قلی اور چپراسی اور قاصد وغیرہ سے بھی اونکے مقامات مقررہ تک بشرط اونکے پاس ہونے پروانہ دستخطی و مہری کمپنی یا ڈائرکٹر یا کوئی عہدہ دار یا ملازم با اختیار کے کوئی فوجدار یا جاگیردار یا چوکیدار یا داروغہ یا کوئی اور افسر شاہی کوئی رقم نلیگا۔

شرط دہم

بمجوائے فرامین شاہی جو ڈچ کمپنی کو حضور شاہنشاہ سے حاصل ہوئے ہین کمپنی مذکور سب اشیا کی تجارت اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بلا مزاحمت کرے گی مگر شورہ ممنوع ہے کیونکہ تجارت شورہ نواب نے صرف انگریزون کے اختیار مین رکھی ہے۔

شرط یازدہم

نواب کے حکم سے اونکے سکہ کا حساب ٹکسال کریم آباد مین ہوا کریگا اور جو زیادہ ہوگا وہ اونکو دیا جایا کریگا اور آیندہ کو اوسکا حساب کتاب ٹکسال مذکور سے بلا مزاحمت یا تکرار کے ہوگا اور جو اصلی آمدنی ہوگی وہ بلا تامل اور کسور کے اونکو ملا کرے گی۔

منمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲۳ ماہ اگست ۱۷۶۰ عیسوی

چونکہ شرائط مذکورہ بالا کی تصدیق نواب نے اور ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا نے کی ہم بھی یعنے گورنر اور کونسل فورٹ ولیم اسے صحیح کرتے ہین۔

منمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲۲ ماہ ستمبر ۱۷۶۰ عیسوی

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب

دستخط جان کولود صاحب

دستخط ولیم بی سمنر صاحب

دستخط ٹی زیڈ ہولویل صاحب

دستخط ڈبلیو منک کوایر صاحب

دستخط ایس ورلسٹ صاحب

دستخط ایس ایل سمتھ صاحب

دستخط کلنگ سمتھ صاحب

نمبر ۶

عہدنامہ فیمابین نواب میر محمد قاسم خان اور کمپنی

مہر کمپنی

مہر میر محمد قاسم خان بہادر

دو نقول عہدنامجات ایک ہی مضمون کے تحریر ہوئے اور طرفین مین تقسیم ہوے اون مین شرائط مندرجہ ذیل تحریر ہین جو فیمابین میر محمد قاسم خان بہادر اور نواب شمس الدولہ وین سٹارٹ صاحب گورنر اور کونسل کے درباب کاروبار انگریزی کمپنی کے قرار پائین تا حین حیات میر محمد قاسم خان بہادر کے اور قیام کارخانجات انگریزی کمپنی کے اس ملک مین یہ عہدنامہ قائم رہیگا خدا شاہد درمیان ہمارے رہے کہ شرائط مشرحہ ذیل کے خلاف کسیطرح کوئی فریق نکرے گا۔

شرط اول

نواب میر محمد جعفر خان بہادر اپنے مرتبے پر قائم رہینگے اور تمام کاروبار اونکے نام سے سرانجام پائیگا اور آمدنی یعنی زرنقد معقول اونکے اخراجات کے واسطے دیا جائیگا۔

شرط دوم

نیابت صوبہ داری بنگالہ اور عظیم آباد یا بہار اور اوڑیسہ وغیرہ کی منجانب نواب کے میر محمد قاسم خان [illegible] ہوگی اور انکو کل اختیار انتظام امور صلاح مذکورہ کا حاصل رہیگا اور بعد وفات

نواب سے کے یہ صوبہ دار ہونگے۔

شرط سوم

فیما بین ہمارے اور میر محمد قاسم خان بہادر کے دوستی اور یکجہتی صمیمی قائم ہوئی ہے اونکے دشمن ہمارے دشمن ہین اور اونکے دوست ہمارے دوست تصور کیے جاینگے۔

شرط چہارم

ولایتی افسر اور تلنگان فوج انگریزی مستعد امداد کرنے نواب کے انتظام امور ملک مین رہینگے اور ہر ایک کار متعلقۂ نواب مین حتی الوسع کوشش اور رعایت کرینگے۔

شرط پنجم

واسطے اخراجات کمپنی اور فوج کے اور نیز واسطے صرف جنگ وغیرہ کے زمین بردوان اور مہدناپور اور چٹ گانو علیحدہ ہوکر دیجائیگی اور سند تحریر ہوکر ملے گی کمپنی ان تینون علاقجات کا نفع نقصان برداشت کریگی اور ہم کچھ اور سواے انکے طلب نکرینگے۔

شرط ششم

نصف چونہ جو مقام سلہٹ مین پیدا ہوتا ہے تین سال تک گماشتگان کمپنی سرکاری لوگون سے بموجب نرخ مقام مذکور کے خرید کرینگے اور کاشتکار اور ساکنان اضلاع مذکور کا کچھہ نقصان نہوگا

شرط ہفتم

تنخواہ سابق جو چڑھی ہوئی ہے بموجب قسط بندی جو راے رایان کے ساتھہ قرار پائی ہی ادا ہوگی اور جواہرات جو رہن ہین واپس لیے جاینگے۔

شرط ہشتم

ہم کسی کاشتکار سرکاری کو انگریزی کمپنی کی زمین مین آباد نہونے دینگے اور نہ کاشتکار کمپنی کو اجازت آباد ہونے کی زمین سرکاری مین دیجائیگی۔

شرط نہم

ہم کسی متعلق سرکار کو زمین یا کارخانہ کمپنی مین حفاظت ندینگے اور نہ حفاظت کسی متعلق کمپنی کو زمین سرکاری مین دیجائیگی اور جو فراری ہوکر طرفین کے پاس آئیگا وہ حوالہ

شرط دہم

تدابیر جنگ یا صلح شاہزادہ سے اور بہم پہونچانا روپیہ کا اور ختم کرنا ان دونون معاملونکا سیزان عقل مین سنجیدہ ہوکر جو ضروری متصور ہوگا وہ کیا جائیگا اور اصلاح اوسکی تدبیر باتفاق رائے طرفین سے ہوگی کہ شاہزادہ اس ملک سے ہٹا دیا جاوے اور قدم اسمین نہ رکھنے پاوے آیا شاہزادہ کے ساتھہ صلح ہو یا نہو ہمارا عہدنامہ جو میر محمد قاسم خان بہادر کے ساتہ ہوا ہے وہ بعنایت ایزدی ہم ملحوظ رکھینگے جب تک کہ انگریزی کارخانجات اس ملک مین جاری ہین

مرقومہ ۱۷ ماہ صفر ۱۱۷۴ ہجری مطابق ۲۷ ماہ ستمبر ۱۷۶۰ عیسوی

دستخط میر محمد قاسم خان

اسپر تاریخ ۱۸ ماہ صفر ۱۱۷۴ ہجری مہر ہوئی اور شرائط منظور ہوئین

سند بتائید عہدنامہ بالا

بمہر نواب سفیر الملک امتیاز الدولہ نصرت جنگ میر محمد قاسم خان بہادر

بنام جمیع زمینداران و قانونگویان و تعلقداران کاشتکاران مزروعان و سرداران دیہات پرگنہ بردوان وغیرہ زمینداری راجہ تلکچند واقع اضلاع صوبہ بنگالہ معلوم کرین کہ

چونکہ شریر لوگون نے واسطے غارتگری اموال رعایا اور تباہی ملک شاہی کے دست درازی کی ہے اس سبب سے پرگنہ وغیرہ مذکور انگریزی کمپنی کو بابت جزو خرچہ کے اور واسطے ادائے تنخواہ پانصد سواران انگریزی اور دو ہزار پیادگان انگریزی اور آٹھہ ہزار سپاہ کی جو وہ لوگ واسطے حفاظت ملک ملازم رکھینگے عطا ہوئے ہین افسران مذکورہ بالا کو چاہیے کہ بخوشی اور رضامندی اون لوگون کے پاس جنکو انگریزی کمپنی مقرر کرے حاضر ہوکر مالگذاری اپنی ادا کرین اور اونکے احکام کی تمام امور مین تعمیل کرین۔ کارکنان انگریزی یہ ہوگا کہ وہ زمیندارون اور کاشتکاران کو برقرار رکھینگے اور محاصل زمین قسطوار وصول کرینگے اور ماہ بماہ اوسکو جمع کیا کرینگے تاکہ ادائے اخراجات کمپنی اور ادای تنخواہ سپاہیان مذکورہ بالا ہوا کرے اور وہ سب بخوشی تمام ہروقت مستعد اور آمادہ بہبودی کار بادشاہ مین رہینگے اسکی تعمیل تام ہو۔ مرقومہ ۴ ماہ ربیع الاول سنہ تک مطابق یکم ماہ کاتک ۱۱۶۷ بنگلہ

واضح ہو کہ سند جسکا عہدنامہ پر واقع اضلاع صوبہ اوڑلیسہ اور سند تھانہ اسلام آباد مع چٹگانو متعلق صوبہ بنگالہ بھی حرف بحرف مطابق سند مرقومہ بالا کے ہین —

سند دوم مہر نواب نصیر الملک بالقابہ

بنام داروغہ کارخانہ چونہ و نائب سلہٹ معلوم کریہ

چونکہ انگریزی کمپنی ایک قلعہ بمقام کلکتہ تیار کرتے ہین اور بباعث نہ ملنے چونہ سنگین کے تعمیر مذکور مین اونکو نہایت دقت ہوتی ہے اس سبب سے حکم ہوتا ہے کہ جسقدر چونہ وہان بنتا ہو اوسکا نصف بنرخ رائج المقام گماشتگان انگریزی کمپنی کو تین سال تک دیا کرو تاکہ توقف تعمیر قلعۂ مذکور مین نہو اور باقی نصف چونہ سرکار مین ارسال کیا کرو اس بارہ مین تاکید جانکر حسب الحکم عمل مین لاو فقط مرقومہ ۴ ربیع الاول سنہ [illegible] مطابق یکم ماہ کاتک سنہ ۱۱۶۶ بنگالہ

نمبر ۲

عہدنامہ و شرائط جو فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم کے منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بہادر کے سنہ ۱۷۶۳ع مین منعقد ہوا۔

مہر نواب میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بالقابہ	کمپنی کی مہر کلان

منجانب کمپنی

ہم اقرار کرتے ہین میر محمد جعفر خان بہادر کو دوبارہ صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑلیسہ پر میر محمد قاسم خان کو معزول کرکے منصوب کرینگے اور جو اسباب خزانہ جواہر وغیرہ میر محمد قاسم خان کا ہمارے ہاتھ سے لگیگا وہ ہم نواب ممدوح کے حوالہ کردینگے —

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ مین نے سابق بوقت اجلاس کرنے گدی نظامت پر کمپنی کے ساتھ کیا ہے اور جسمین شرط یہی ہی کہ ہر شکل اپنے کمپنی اور گورنر اور کونسل کی عزت اور شہرت رکھونگا اور بعجز اے جسکے پروانجات واسطے اجرای کاروبار کمپنی جاری ہوے تھے اب مین عہدنامہ مذکور کو منظور اور تصدیق کرتا ہون —

شرط دوم

مین بھی کمپنی کو چکلہ ہاے بردوان و مدناپور و چٹ گانو جو سابق عطا ہوے ہین واسطے صرف اخراجات فوج عطا کرکے تصدیق اوسکی کرتا ہون —

شرط سوم

مین تصدیق اور استحکام اون حقوق کا کرتا ہون جو بعجز اے فرمان و اکثر کاغذ حسب الحکم انگریزونکو بخشے گئے ہین یعنی اپنے دستکات کے ذریعے سے بلا ادا اسیطرح کے محصول یا جوب کے تمام قلمرو ہندوستان مین ہر ایک اشیا کی تجارت کرین صرف نمک کی جسپر محصول ڈھائی فیصدی کا اوپر روپنو کے بانرخ بازار ہوگلی کے لیا جائیگا —

شرط چہارم

مین کمپنی کو نصف شورہ جو ضلع پورنیا مین پیدا ہوتا ہے دیتا ہون اور نصف ہمارے کارخانہ مین رہیگا اور گماشتگان کمپنی اوس نصف کو بمقام کلکتہ لیجاینگے اور مین کسی دوسرے شخص کو خریداری اوس جنس کی اوس ملک مین نکرنے دونگا —

شرط پنجم

چونکہ سلہٹ مین پانچ برس تک شروع سنہ ۱۱۷۱ بنگلہ سے ہمارے فوجدار اور کمپنی کے گماشتے متفق ہوکر چونہ تیار کراوینگے اور تیاری چونہ مین جو صرف ہوگا نصف نصف ادا کرینگے اور بعد تیاری جس قدر چونہ تیار ہوگا اوسکا نصف کمپنی کو ملیگا اور نصف ہمارے رہیگا —

شرط ششم

مین بارہ ہزار سوار اور بارہ ہزار پیادہ ان تینون اضلاع مین رکھونگا اور اگر ضرورت زیادہ فوج کی پڑیگی تو بمرضی گورنر اور کونسل حسب ضرورت فوج زیادہ کیجائیگی قطع نظر اسکے فوج ہمیشہ بروقت طلب ہمارے ہمراہ رہیگی—

شرط ہفتم

جہان کہین ہمارا دربار مقرر ہوگا مرشدآباد یا کسی اور جگہ مین ہم گورنر اور کونسل کو اوسکی اطلاع دینگے اور جسقدر فوج کی ضرورت ہمکو واسطے بندوبست امور ضروری کے ہوگی اوسکی درخواست ہم کرینگے اور اوسقدر فوج ہمکو اونسے ملے گی اور ایک انگریز ہمارے پاس واسطے امورات فیمابین ہمارے اور کمپنی کے رہیگا اور ایک شخص ہماری طرف سے گورنر اور کونسل کلکتہ کے پاس رہا کریگا—

شرط ہشتم

جو پروانجات سابق قاسم علیخان نے جاری کیے ہین کہ دو برس تک کسی تجارت سے محصول نہ لیا جائیگا وہ منسوخ ہون اور محصول مثل شد امد قدیم تجاروں سے لیا جاے

شرط نہم

مین روپیہ ٹکسال کلکتہ کو برابر روپیہ مرشدآباد کے بلاکسور بٹہ وغیرہ کے چلنے کا حکم دیتا ہون اور اگر کوئی اوسپر بٹہ طلب کریگا سزایاب ہوگا—

شرط دہم

تیس لاکھہ روپیہ واسطے اخراجات اور نقصان کے جو اونکو جنگ اور موقوفی خرید و فروخت کے سبب سے عاید ہوا ہے دونگا اور دیگر اشخاص کا بھی نقصان مین دونگا بشرطیکہ روبروی گورنر اور کونسل اونکا نقصان پایہ ثبوت کو پہونچے کہ اسی ملک کی تجارت کے سبب اونکا نقصان ہوا اور اگر مین یہ روپیہ نقد ندے سکون تو مین زمین بالعوض روپیہ کے دونگا—

شرط نہم

جو مین نے سابق فوج کے ساتھہ عہدنامہ کیا تھا اوسکو مین بجنسہ منظور [illegible]

شرط دوازدہم

اگر فرانسس والے اس ملک مین آئین تو مین اونکو اجازت قلعہ بنانے کی نہ دونگا اور نہ فوج رکھنے کی نہ زمین لینے کی اور زمینداری وغیرہ کی مگر وہ تجارت مثل سابق اگر کرین اور محصول سرکاری ادا کرین۔

شرط سیزدہم

چند قواعد بعد ازین تجویز ہونگے جنکی رو سے تمام تکرار یا مقدمات جو انگریزی گماشتگان وغیرہ کے اور ہمارے اہلکارون مین مختلف مقامات اس ملک مین ہونگے فیصلہ پائینگے۔

بصداقت اسکے ہمنے یعنے گورنر اور کونسل نے ہمارے دستخط اور مہر کمپنی کی ایک جانب اسکے کردی اور نواب مذکورہ بالا نے اپنے دستخط اور مہر دوسری جانب کردیے اور ہمنے فیمابین مین ایک ایک نقل لیکر ایک دوسرے کو دی۔ مقام کلکتہ تاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۷۶۳ء

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب

دستخط جان کارنیک صاحب

دستخط ولیم ملبرز صاحب

دستخط وارین ہیسٹنگ صاحب

دستخط رینڈولف مرلویٹ صاحب

دستخط ہیو واٹ صاحب

درخواست جو منجانب نواب میر محمد جعفر خان ہنگام تصدیق عہدنامہ بالا گذری اور جسکو کونسل نے منظور کیا۔

درخواست اول

مین نے بذریعہ اپنے وکیل حالات کمپنی کو اطلاع دی ہے اور اوسکے جواب مین اکثر تحریرات پر اطمینان اور تحفجات میرے پاس آئے اب مین یہ درخواست کرتا ہون کہ آپ بھی اس دوستی اور اتفاق کا حال بطور مناسب کمپنی کو اور شاہ انگلستان کو تحریر کرین

اور مجھے اونکے تحریری جوابات حاصل کرادین تاکہ میرا اوس جانب سے اطمینان کُلی ہوجاے کہ آیندہ فیمابین ہمارے اور انگریزون کے کوئی امر شکستگی عہد کا نہوگا اور ہر ایک گورنر اور کونسل اور سردار انگریزی جو یہان موجود ہین یا جو آیندہ یہان آوینگے وہ سب مجھسے خوش اور راضی رہین اور میرے دوست بنے رہین۔

درخواست دوم

چونکہ تمام صاحبان انگریز نے میری دوستی نسبت کمپنی کے تحقیق جانکر مجھے مستقل نظامت پر کیا ہے تو میری درخواست یہ ہے جو کچھ مین آیندہ اونکو تحریر کرون اوسکو وہ صحیح تصور کرکے اپنی رضامندی اوسپر دین اور سخنان غرض گویان پر میری نسبت گمان بد نکرین تاکہ تمام میرے امور بخوبی انصرام پاوین اور فیمابین ہمارے کوئی امر نا اتفاقی اور بدمزگی کا واقع نہو۔

درخواست سوم

کسی میری رعایا کو جو پناہ گیری کے واسطے کلکتہ یا کسی اور مقام واقع اضلاع تمہارے مین فرار ہوکر وارد ہوا اوسکو کوئی صاحب انگریز پناہ ندے بلکہ بوقت طلب ہمارے حوالہ کردے اور مین اپنے فوجدارون کو اور عاملون کو تاکید تمام کرونگا کہ وہ ہر طرح کی مدد گماشتگان کمپنی کو بیچکر انجام امور کا جانسجات کے دینگے اور اگر کوئی گماشتگان مین سے خلاف کام کرے تو اوسکو ایسی سزا ملے کہ اورون کو اوس سے عبرت ہو۔

درخواست چہارم

مقامات متصلہ کلکتہ سے ہوگلی تک اور اکثر مقامات سرحدی ہر دو مقام مذکور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب کوئی نالش ہوتی ہے تو سپاہی پاس تعلقداران و رعیت و کاشتکاران ہمارے کے جاکر کار سرکار مین فتور ڈالتے ہین لہذا آپ حکم تاکیدی جاری کیجیے کہ ہرگز چپراسی وغیرہ حسب نالش کسی شخص کی کلکتہ سے ہمارے تعلقداران و کاشتکاران کے پاس نبھیجے جاوین بلکہ اگر ایسا ہو یعنی کوئی نالش درپیش ہو تو اوسکی اطلاع ہمکو کیجاے یا ہمارے نایبان فوجداری ہوگلی کو خبر دیجاوے تاکہ ملک نقصان اور اتلاف سے بچ رہے اور اگر کوئی تجار متعلق بخش بندر یا عالم گنج جوار کلکتے مین رہتا ہو اور چاہے

اور اپنا کارخانہ بطور سابق پھر دوبارہ ملک بنگالہ مین تمام کرے تو کوئی اوس سے فرانس والے مقام چندرنگر اور کارخانہ فرانس کو نیل کلایو صاحب نے لے لیا اور پرگنہ بہشت سپرد امیر بیگ خان کے کیا ہے اسواسطے حکم جاری ہو کہ کوئی صاحب انگریز اون مقامون پر حکمرانی نکرین کیونکہ مثل سابق وہ پھر ہمارے لوگون کے سپرد ہوا ہے۔

درخواست پنجم

جب کبھی مین درخواست فوج کی گورنر اور کونسل سے کرون فوراً وہ فوج مدد کی واسطے میرے پاس بھیجدین اور اونکے اخراجات مجھسے طلب ہون۔

یہ درخواستین نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ پانچ دفعات مین درج ہوئین اور ہم یعنی پریسیڈنٹ اور کونسل انگریزی کمپنی کے منظور کرکے اپنی دستخط کرتے ہین بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۷۶۳ء

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب

دستخط ولیم بلرز صاحب

دستخط جان کارٹیر صاحب

دستخط وارین ہیسٹینگ صاحب

دستخط رینڈولف میرٹ صاحب

دستخط ہیو وات صاحب

نمبر ۸

تحریر نواب میر محمد جعفر خان بابت پانچ لاکھ روپیہ ماہانہ بنابر اخراجات فوج ۱۷۶۴ء حسب مبلغان مقررہ بنابر اخراجات انگریزان و فوج و توپخانہ و بھرتی سواران کے جو ہر مہینے پیش بموجب رقومات مفصلہ ذیل شروع ماہ صفر ۵ جلوس مطابق ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۶۴ء تا جنگ و فساد زر وغیرہ دیا جائیگا۔

ضلع بنگالہ مین بمقام مرشد آباد — ۵ لاکھ

ضلع بہار مین بمقام پٹنہ دو لکھہ کل ملک

مرقومہ ۱۹ ربیع الاول سنہ ۵ جلوس مطابق ۱۶ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۴ عیسوی

مکرر یہ کہ

جو روپیہ بابت حسابات سابق کے کمپنی کا میرے ذمے باقی رہیگا وہ بھی اس روپیہ مین شامل ہو جائیگا یعنی اسکے ساتھہ وہ بھی ملیگا۔

شرائط عہدنامہ و اقرارنامہ جو فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور نواب نجم الدولہ کے قرار پائے۔

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل اقرار کرتے ہین کہ نواب نجم الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی دلوا دینگے اور ساتھہ فوج کمپنی کے اونکی مدد بخلاف اونکے دشمنون کے کرینگے اور ہم ہر وقت اسقدر فوج تیار اور آمادہ رکھینگے جسقدر واسطے حفاظت اضلاع مذکورہ کے کافی متصور ہوگی اور چونکہ ہماری فوج بہ نسبت اور فوج کے جو نواب جمع کر سکتا ہے زیادہ تر معتبر ہوگی اور اونکا خرچ بھی اونکی فوج مین کم ہوگا اسواسطے اونکو ضرورت زیادہ فوج رکھنے کی نہوگی صرف اسقدر فوج اونکی رہے جو دفاتر سرکاری کی حفاظت کے واسطے اور تحصیل مال کے واسطے کافی ہوگی۔

اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ بلحاظ اسکے کہ نواب اخراجات جنگ مقابلہ شجاع الدولہ یعنی پانچ لاکھہ روپیہ ماہواری جو اونکے والد نے مقرر کیا ہے دیتا رہیگا تو جو کچھہ روپیہ حضور بادشاہ سے واسطے ہماری مدد دہی کے ہمکو ملیگا وہ ہم نواب کو واپس کر دینگے۔

منجانب نواب

بلحاظ اسکے کہ گورنر اور کونسل نے وعدہ کیا ہے کہ وہ مدد کرکے ہمکو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی جو اب تک ہمارے والد مرحوم نواب میر جعفر خان کے نامزد تھی دلوا دینگے اور ہماری مدد بمقابلہ ہمارے دشمنون کے کرینگے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ

تعمیل اور اوسکا حفظ بدل و ایمان کرونگا۔

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام آغاز نظامت کمپنی کے ساتھ کیا تھا اور اوسمین عہد کیا تھا عزت اور وقار کمپنی کا اور اونکے گورنر اور کونسل کا اوسیقدر رہے کا جیسا اوسکا آئین عزت اور وقار ہے اور کمپنی ندکور کو پروانہ واسطے اجراے تجارت کے دیے تھے وہی عہدنامہ جہان تک شرائط ذیل سے متعلق ہے مین بھی لتصدیق کرکے منظور کرتا ہون

شرط دوم

چونکہ بار انتظام بہت ہے اور بنظر رفاہ ملک اور اجراے کاروبار کمپنی مجکو لازم ہے کہ ایک شخص تجربہ کار میرے پاس ہر وقت واسطے صلاح اور مشورہ کے موجود رہا کرے اسواسطے مین اقرار کرتا ہون کہ بصلاح گورنر اور کونسل ایک ایسا شخص بطور نایب صوبہ میرے پاس مقرر ہو اور وہ ماتحت میرے رہکر کل اختیار کاروبار کا رکھیگا اور چونکہ محمد رضا خان نایب ڈہاکہ میرے پسند ہے اور گورنر اور کونسل نے بھی اوسکو پسند کیا ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ یہ منصب اوسکو دیا جاوے اور مین بغیر مرضی صاحبان موصوفین کے اوسکو برطرف نکرونگا اور اگر بعد ازین کچہ تبدیلی اس عہد سے مین مناسب متصور ہو تو محمد رضا خان بشرطیکہ اوسنے کاروبار انتظام متعلقہ اپنے کو بدیانت اور امانت سرانجام دیا ہو تو وہ ایسی حالت مین پھر اپنے علاقہ نیابت ڈہاکہ ہو بخین اختیارات سے جواب اوسکو حاصل ہین مامور کیا جاوے۔

شرط سوم

کار تحصیل محاصل سرکار ماتحت نائب صوبہ کے دو یا کئی صیغون مین جیسا مناسب متصور ہوگا منقسم ہوگا اور چونکہ مجکو اعتبار اور اطمینان کلی اوپر محبت انگریزون کے ہے اور اونکو میرے فائدے اور مرتبے کا نہایت خیال ہے اسواسطے میری مرضی یہ ہے کہ مین بھی ہر طرح اپنی رضامندی کے عہد بابت نسبت اوسکے ظاہر کرون لہذا میری خوشی یہ ہے کہ برطرفی اور بحالی متصدیان اون صیغہای تحصیل کی اور مامور کرنا اونکا اضلاع مختلفہ مین منظوری گورنر اور کونسل سے ہوگا اور بدینخیال کہ میرے منصب کے آدمی اکثر اعتبار اپنے متعلقین اور متوسلین کی عرض

معروض پر کہا کرتے ہین اور اسی سبب سے اکثر امور خلاف واقعہ اونسے سرزد ہوتے ہین میری عین خوشی یہ ہے کہ گورنر اور کونسل کو اجازت عام اس امر کی ہو کہ اگر کوئی نالائق آدمی کو کوئی کام سپرد ہو تو وہ اوسکی تقرری مین عذر پیش کرکے وجہ اوسکی بتاوین یا جہان کہین میرے افسر یا رعایا پر کچہ سختی ہوتی ہو اوسکو ظاہر کرین اور مین اونکی ایسی بیانات پر لحاظ رکھونگا تاکہ کاروبار ملک بخوش اسلوبی اور بآئین شایستہ سرانجام پاوین اور میری رعایا ہرجگہ خوش وخرم رہے اور اونکی دادرسی ہو۔

شرط چہارم

مین منظور کرتا ہون کہ بابت ادای خرچ اونکی سپاہ کے چکلہ بردوان و مدناپور وچٹگانو جن حقوق کے ساتھہ میرے والد نے دیے ہین اونہین حقوق کے ساتھہ بطور مدد مقررہ بنام کمپنی دیے جاوین اور ماورا اسکے میرے والد نے پانچ لاکھہ روپیہ ماہواری اونکی اخراجات فوج کے واسطے قرار کیا ہے مین اوسکو بھی منظور کرتا ہون کہ اوسوقت تک خزانے سے ماہواری دیا جای جب تک ضرورت اسقدر فوج کثیر کی رکھنے کی ہو اور جب کمپنی کو موقع کم کرنے فوج کا ملیگا تو گورنر اور کونسل بہم کرکے اوسقدر روپیہ کی تخفیف مجکو دینگے جسقدر کمی فوج مین جواب واسطے حفاظت اضلاع مختلفہ کے ضرور ہے ہوگی اور چونکہ فوج کمپنی کو مین برابر اپنی فوج کے تصور کرتا ہون اور اسکا اعتبار بھی اوسیقدر میرے نزدیک ہے جسقدر اپنی فوج کا ہوتا ہے تو مین صرف بقدر ضرورت ہمراہی اور تحصیل زر کے سپاہی رکھونگا اور باقی فوج انگریزی میری ہمدرد معاون ہے۔

شرط پنجم

مین تصدیق کرکے منظور کرتا ہون کہ جو بموجب فرامین اور حسب الحکم متواترہ کے انگریزونکو استحقاق تجارت بذریعہ اونکے ایسی دستکات کے دیا گیا ہے وہ قائم رہے اور اونکے دستکات کی موجودگی مین کسیطرح کا محصول اشیاء تجارت پر نہ لیا جایگا صرف نمک کی تجارت مین دو روپیہ آٹھہ آنا فیصدی اوپر تعداد مندرجۂ رونہ کے یا اوپر نرخ بازار ہو کم ہو کر لیا جایگا۔

شرط ششم

مین کمپنی کو اجازت دیتا ہون کہ نصف شورہ جو ملک پورنیا مین پیدا ہوتا ہے خرید کرکے معرفت اپنے گماشتگان کے بمقام کلکتہ بھیجین اور نصف باقیاندہ ہمارے فوجدار واسطے خرچ ہمارے عملہ وغیرہ کے رکھین اور مین کسی دوسرے کو اجازت خرید کرنے شورہ کی اس ملک مین ندونگا۔

شرط ہفتم

بیچ چکلہ سلہٹ کے جو ملک بنگالہ ہے پانچ برس تک ہمارے فوجدار اور گماشتگان کمپنی دونون ملکر چونہ تیار کراوین اور جو خرچ تیاری چونہ مین ہو نصف نصف ادا کرین اور جب چونہ تیار ہوجاوے تو نصف چونہ کمپنی کو دیا جاوے۔

شرط ہشتم

ہرچند مجکو ضرورت سفر بمقام دیگران اضلاع مین ہوگی مگر مین اقرار کرتا ہون کہ دفتر و کتب سرکار ہمیشہ بمقام مرشدآباد رہیگا اور کاروبار ایسے مقام سے سرانجام پاویگا اور یہ مقام دارالحکومت مثل سابق رہیگا اور جہان مین جاؤن میری خوشی یہ ہے کہ ایک انگریز ہمیشہ میرے ہمراہ رہے اور جو کام یا امر فیمابین ہمارے اور کمپنی کے ہو اوسکو طے کرے اور ہماری جانب سے بھی ایک رئیس ہمیشہ حاضرباش کلکتہ رہے اور گورنر اور کونسل سے ملاقات کرتا رہے۔

شرط نہم

مین حکم دیتا ہون کہ جو روپیہ کلکتہ مین بنتا ہے وہ برابر ضرب مرشدآباد چلا کرے اور اوسپر کچھ بٹہ نہین لگے گا اگر کوئی بٹہ اوسپر طلب کرے تو اوسکو سزا دیجاوےگی اور سالانہ نقصان ضرب جو بوقت اجرائے سکہ جدید پڑتا ہے باعث نقصان عظیم ملک ہوگا اسواسطے بعد خوض و تامل بسیار جو کچھ آیندہ بصلاح گورنر اور کونسل اس باب مین قرار پائیگا اور اس نقصان کے رفع کرنے کے واسطے تجویز ہوگا وہ عمل مین آئیگا۔

شرط دہم

اجازت نہین دیتا کہ کوئی انگریزی سیر ملازم ہو اور اگر فی الحال کوئی ملازم سابق ہو تو وہ

برخاست کیا جائیگا۔

شرط یازدہم

جو قسط بندی میرے والد نے بابت ادای زرنقصانی جو فساد گذشتہ مین عائد ہوئی ہے مقرر کی ہے مین اوسکو بوقت مقررہ ادا کرونگا اور اس کام مین درنگ یا تساہل نہوگا۔

شرط دوازدہم

مین منظور کرتا ہون کہ جو عہدنامہ میرے والد نے صاحبان فوج کے ساتھ کیا ہے مین اوسکے مطابق کاربند ہونگا۔

شرط سیزدہم

اگر فرانس والے اس ملک مین آئین تو مین اونکو اجازت تعمیر قلعجات و ملازم رکھنے فوج کی اور بیلینے زمین وزمیداری وغیرہ کی نہ دونگا مگر مثل سابق وہ تجارت کرین اور محصول ادا کرین۔

شرط چہاردہم

واسطے رفع تنازعات فیمابین گماشتگان انگریزی اور ہمارے ملازمین بمقامات مختلفہ کے بعد ازین کچھ قاعدہ تجویز ہوگا۔

بتصدیق ان شرائط کے گورنر اور کونسل مذکورین نے اپنے دستخط ایک طرف اسکے مع مہر کمپنی کردی اور نواب ممدوح نے ایک طرف اپنے دستخط اور مہر کردی۔

نقل مطابق اصل

دستخط ڈبلیو میجندی سکتر

یادداشت

یہ عہدنامہ صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم نے بتاریخ ۲۰ ماہ فروری سنہ ۱۷۶۵ء تصدیق کیا اور نواب ممدوح نے تاریخ ۲۵ ماہ و سنہ مذکور۔

نمبر ۱

فرمان اول شاہ عالم بادشاہ بمادۂ عطیۂ دیوانی صوبجات بنگالہ و بہار و اوڑیسہ بکمپنی سنہ ۱۷۶۵ء

درین ہاوان مسرت تواماں فرمان واجب الاذعان شرف

خدمات عالی ہمت عمدۃ الاعماد نام آور جنگ آوران فدویان وفادار خیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی کمپنی انگریزی کے ماہدولت نے دیوانی صوبجات بنگالہ و بہار و اوڑیسہ شروع فصل ربیع ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی والطمغا بلاشرکت غیرے وبلا اداے محصول دیوانی جو دربار مین داخل ہوتا تھا اونکو عطا کی چاہیے کہ کمپنی مذکور اوس رقم ۲۶ لاکھ روپیہ سالانہ کے ضامن ہو جو محصول شاہی بابت صوبجات مذکورہ کے ہے اور جو نجم الدولہ بہادر نے مقرر کیا اور بابت اس امر کا کرے کہ روپیہ مذکور بروقت مقررہ داخل سرکار شاہی ہوگا اور چونکہ اس امر کے سرانجام کے واسطے کمپنی کو فوج کثیر بنابر حفاظت اضلاع وغیرہ رکھنی ہوگی ہم وہ روپیہ جو بعد اداے محصول شاہی و خرچ نظامت فاضل رہیگا اونکو عطا فرماتے ہین لازم کہ ہمارے اولاد شاہی و وزراے عظیم و امرایان عالی مرتبت و افسران جلیل و متصدیان دیوانی و منتظمان امور سلطنت و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال ہمہ تن مصروف ہوکر تعمیل حکم شاہی کرین اور عہدہ مذکورہ قبضہ کمپنی مذکور مین نسلاً بعد نسل دوام و استدام رکھین اور اونکو معزولی و برطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سدراہ امینکے نہون اور اونکو اداے تمامی رقومات دیوانی و پیشکش وغیرہ شاہی سے محفوظ جانین اس بارہ مین حکم شاہی محکم و مستحکم سمجھکر انحراف نکرین فقط۔

تاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ اگست ۱۷۶۵ء

مضمون ضمن

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر ہمارے دستخط خاص ہوئے ہین احکام شاہی ماہدولت کے شرف نفاذ پاتے ہین بنظر استحقاق خدمات عالی ہمت عمدۃ الاعماد نام آور جنگ آوران فدویان وفادار و خیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کے ماہدولت نے دیوانی اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ شروع فصل ربیع ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی الطمغا بلاشرکت غیرے وبلا اداے محصول دیوانی جو دربار مین داخل ہوتا تھا اس شرط پر اونکو عطا کی کہ وہ اوس رقم ۲۶ لاکھ روپیہ سالانہ کی ضامن ہون جو محصول شاہی اضلاع مذکور کا ہے اور جو نجم الدولہ بہادر نے مقرر کیا ہے اور بعد اداے محصول شاہی و اخراجات نظامت جو کچھ فاضل رہے وہ ماہدولت نے کمپنی مذکور کو عطا کیا۔

دیوانی ضلع بنگالہ

دیوانی ضلع بہار

دیوانی ضلع اُڑیسہ

ضمیمہ الف

فرمان شاہ عالم بادشاہ بابت دیوانی ضلع بنگالہ ۱۷۶۵ عیسوی

درین اوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے کہ بنظر اتحاد و خدمات عالی ہمت عمدۃ العمائد نام آور جنگ آوران فدویان وفادار خیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کے ما بدولت نے بطور معافی و التمغا بعنوان ضمن کے شروع ربیع سنہ ۱۱۷۲ع بنگالہ سے خدمت دیوانی خالصہ شریفہ ضلع بنگالہ بہشت زمین مع جاگیر شرطیہ اوسکے بلا شرکت غیرے عطا کی لازم کہ ہماری اولاد شاہی و وزراء و خطیب و امرایان عالی مرتبت و افسران جلیل و متصدیان دیوانی و منتظمان امور سلطنت و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال ہمہ تن مصروف ہوکر تعمیل اس ہمارے حکم شاہی کی کرین اور خدمت مذکور نسلاً بعد نسل و دوام و استدام قبضہ کمپنی مذکور مین رکھین اور اونکو معزولی و برطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سد راہ اونکے نہون اور اونکو اداے جمیع رقومات محاصل دیوانی پیشکش شاہی وغیرہ سے محفوظ جانین اس بارہ مین حکم شاہی محکم اور مستحکم جانکر انحراف نکرین فقط بتاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ع

مضمون ضمن

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر ما بدولت کے دستخط خاص ہوے ہین ما بدولت نے خدمت دیوانی خالصہ شریفہ ضلع بنگالہ بہشت زمین کے مع جاگیر شرطیہ بطور معافی و التمغا عالی ہمت عمدۃ العمائد نام آور جنگ آوران فدویان وفادار و خیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کو بلا شرکت غیرے شروع ربیع سنہ ۱۱۷۲ بنگالہ سے عطا کی — مقام فورٹ ولیم بتاریخ ۳۰ ستمبر ۱۷۶۵ع

نقل مطابق اصل

دستخط الکزنڈر کیمبل صاحب ایس ایس سی

ضمیمہ ب

علیحدہ علیحدہ فرمان بعبارت بالا بابت عطیہ دیوانی اضلاع بہار و اوڑیسہ عطا ہوئی —

فرمان دوم شاہ عالم بادشاہ مقدمہ عطیہ بردوان و دیگر مقبوضات کمپنی بضلع بنگالہ ۱۷۶۵ع

درین آوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے کہ چکلہ ہای بردوان و مدنا پور و چٹ گانو و نیز بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمینداری عالی ہمت عمدۃ المعاند نام آور جنگ آوران فدویان وفادار وخیر خواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی جو میر محمد قاسم مرحوم اور میر محمد جعفر خان مغفور کے وقت مین کمپنی مذکور کو عطا ہوے ہین بدولت بنظر اتحاد کمپنی مذکور خوشنود ہو کر شروع فصل ربیع ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی والتمغا بلا شرکت دیگری منظور فرماتے ہین لازم کہ ہماری اولاد شاہی و وزرا و خیب دار زبان عالی مرتبت و افسران جلیل و متصدیان دیوانی و منتظمان امور سلطنت و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال ہمہ تن مصروف بتعمیل اس حکم شاہی کے ہو کر اضلاع و پرگنجات مذکورہ بالا قبضہ کمپنی مذکور مین نسلاً بعد نسل و دوام و استدام رکھین اور اونکو معزولی و برطرفی سے مضمون جانکر کسیطرح سے دراہ اونکے نہون اور اونکو تمام قسم کے محاصل ابوبپیش وغیرہ سے محفوظ جانین اس بارہ مین حکم شاہی محکم اور مستحکم سمجھکر اس سے انحراف نکرین فقط بتاریخ ۲۴ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ع

مضمون ضمن

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر بادولت کے دستخط خاص ہوے ہین بادولت کے احکام شاہی شرف نفاذ پاتے ہین کہ چکلہ ہاے بردوان و مدنا پور و چٹ گانو و نیز بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی جو میر محمد قاسم مرحوم اور میر محمد جعفر خان مغفور کے وقت مین کمپنی مذکور کو عطا ہوے تھے اب بنام کمپنی مذکور بطور معافی و التمغا بلا شرکت غیری بادولت کی منظوری ہوئی —

چکلہ بردوان

چکلہ مست ناپور

چکلہ چٹ گانون

بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی

مقام فورٹ ولیم ۳۰ ماہ ستمبر ۱۷۶۵ع

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبیل صاحب ایس اے سی

سوم عہدنامہ فیمابین شاہ عالم بادشاہ و کمپنی

نواب نجم الدولہ اقرار کرتے ہین کہ وہ منجملہ آمدنی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کے مبلغ چھبیس لاکھ روپیہ سالانہ بلا کمی بٹہ وغیرہ بادشاہ کو باقساط ماہواری بتعدادی [illegible] ماہ بماہ ادا کیا کرینگے اور قسط اول یکم ماہ ستمبر سنہ حال سے شروع ہوگی اور انگریزی کمپنی بنظر اسکے کہ بادشاہ نے بخوشنودی خراج دیوانی بنگالہ وغیرہ انکو عطا فرمائی ہے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ضامن اس روپیہ کے بوقت مقررہ ادا ہونیکے ہونگے یہ روپیہ ماہ بماہ خزانہ پٹنہ سے راجہ شتاب راے کو یا جس کسیکو بادشاہ مناسب تصور فرما کر مقرر فرماوینگے دیا جائیگا اور وہ شخص مبلغان مذکور کو [illegible] رسانی کریگا لیکن [illegible] بنگالہ و علاقہ نواب مذکور پر حملہ آور ہوگا تو جسقدر روپیہ نقصانی کا بسبب اس حملہ کے ہوگا وہ اسی آمدنی سے مجرا لیا جائیگا —

بلحاظ اسکے کہ نجف خان شامل فوج انگریزی ہوگیا اور جنگ گذشتہ مین بادشاہ کی خدمتگاری کی ہے تو بادشاہ بخوشنودی خراج [illegible] روپیہ سالانہ اوسکو عطا فرماتے ہین اور یہ روپیہ ماہ بماہ بحصہ مساوی وسکو دیا جاوے اور اول ماہ کا روپیہ اوسکو یکم ستمبر سنہ حال سے دیا جاوے اگر اوسکی ادا ہونی مین تفاوت واقع ہو تو انگریزی کمپنی جو مقرر اس ادا کے ہین آمدنی علاقہ بنگالہ سے جو بادشاہ کے یہان داخل ہوگا مجرا لیکر اوسکو دینگے اور اگر علاقہ بنگالہ پر حملہ کسیکا ہو اور اوس باعث سے نقصانی مجرا لیجاوے اوس نقصانی کے موافق نجف خان کے روپیہ مین سے بھی کمی ہوگی فقط بتاریخ ۱۹ ماہ اگست ۱۷۶۵ع

مقام فورٹ ولیم ۳۰ ستمبر ۱۷۶۵ع

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کمبیل صاحب ایس ایس سی

چہارم عہدنامہ فیما بین نواب نجم الدولہ و کمپنی

بادشاہ نے بخوشی و خوشنودی مزاج انگریزی کمپنی کو دیوانی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مع آمدنی اضلاع مذکور بطور معافی ہمیشہ کے واسطے بشرائط چند عطا فرمائی ہے اور منجملہ اونکی ایک شرط یہ ہے کہ جو کچھ خرچ نظامت کا ہوگا وہ آمدنی مذکور سے ادا ہوگا یہ امر معلوم ہو جنکو یہ تعلق رکھتا ہے کہ مین لکھدیتا ہون کہ بابت صرف سالانہ نظامت کی مبلغ [illegible] کافی ہوگا اور مین یہ روپیہ منظور کرتا ہون کہ حسب تفصیل ذیل مجھے ملا کرے یعنی مبلغ [illegible] بابت خرچ میرے خانگی و بیاہ و اخراجات اور ملازمین وغیرہ کے اور مبلغ [illegible] بابت خرچ سواران سپاہی و چپراسیان و برقندازان وغیرہ جو واسطے سواری و رتبہ وغیرہ کے ضروری ہونگی ملے گا بشرطیکہ یہ خرچ آیندہ ضروری متصور ہو مگر اس تعداد سے کبھی زیادہ خرچ نہوگا اور چونکہ مجکو کمال اعتبار معین الدولہ پر ہے مین چاہتا ہون کہ اس روپیہ کا خرچ بتعلق اوسکے رہے یعنے یہ [illegible] حسب تفصیل بالا اوسکی معرفت صرف ہوا کرے یہ اقرارنامہ برکت خدا تعالی سے مجھے امید ہے کہ بلاتفاوت اوسوقت تک جاری رہیگا جب تک کارخانجات انگریزی کمپنی ملک بنگالہ مین قائم رہین فقط

مقامات فورٹ ولیم ۳۰ ستمبر ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کمبیل صاحب ایس ایس سی

نمبر ۱۱

شرائط عہدنامہ و اقرارنامہ فیما بین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب سیف الدولہ —

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ نواب سیف الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ وبہار واڑیسہ دلوا دینگے اور کمپنی کی فوج سے اونکی حفاظت بخلاف اونکے دشمنونکے کرینگے۔

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام شروع نظامت کمپنی سے کیا ہے اور اوسمین یہ اقرار ہے کہ عزت اور توقیر کمپنی اور گورنر اور کونسل کی مثل عزت اور توقیر اپنے کے تصور کرینگے اور جو عہدنامہ میرے بھائی نواب نظام الدولہ سے ہوا ہے وہ عہدنامجات جہانتک اصل مطلب اونکا ہے حرفاً و معناً مین تصدیق کرکے منظور کرتا ہون۔

شرط دوم

بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ وبہار واڑیسہ کی بطور معافی دوامی انگریزی کمپنی کو عطا فرمائی ہے اور مجھے چونکہ اعتبار کلی اونکا اور اونکے ملازمین آبادان اس ملک کا اور مجھے یقین ہے کہ اونسے ہرگز کوئی امر ایسا نہوگا جس سے میرے مرتبہ یا عزت یا فائدہ مین یا ملک کی بہبودی مین تخلل واقع ہو لہذا مین بنظر حسن انتظام کار صوبہ داری و بخیال ترقی عزت و حرمت اپنے اور کمپنی کے اقرار کرتا ہون کہ حفاظت اضلاع بنگالہ وبہار واڑیسہ کی اور رکھنا فوج ملکی کا اونکے اختیار مین رہے بعوض اونکے ادا کرنے روپیہ مفصلہ ذیل کے یعنی شاہ عالم بادشاہ کو موجب قسط ماہواری مقررہ عہدنامہ کے [illegible] اور مجھہ سیف الدولہ کو مبلغ [illegible] سالانہ حسب تفصیل ذیل یعنے مبلغ [illegible] بابت میرے مصارف خانگی و ملازمین وغیرہ کے مصارف ضروری کے اور زر باقیماندہ مبلغ [illegible] بابت خرچ سپاہی و چپراسی و برقندازان وغیرہ ضروری سواری کے مگر کسی نہج سے اس رقم سے زیادہ خرچ نہوگا۔

شرط سوم

نواب معین الدولہ جو بصلاح گورنر اور صاحبان کونسل کے نائب اضلاع مقرر ہوا ہے اور

اختیار انجام امور بشراکت و اتفاق راے مہاراجہ دولب رام اور جگت سیٹھ کو اوسکا تعلق ہے وہ اپنے عہدہ پر باختیار سابق بحال رہیگا اور چونکہ سب مجھکو بھی اوسکے اوپر زیادہ تر اعتبار ہے مین یہ بھی اوسکے سپرد کرتا ہون جو مبلغ معین باموجب عہدنامہ کے خرچ نظامت ملیگا وہ اوسکی معرفت مصارف مذکورہ بالامین خرچ ہوا کرے۔

یہ عہدنامہ ببرکت خدا یتعالی سب مجھے امید ہے کہ جب تک کارخانجات انگریزی ملک بنگالہ مین قائم ہین بلاتفاوت جاری رہیگا فقط تاریخ ۱۹۔ ماہ مئی ۱۷۶۶ء

دستخط ڈبلیو بی سمنر صاحب

دستخط ایچ ورلسٹ صاحب

دستخط رینڈولف میریٹ صاحب

دستخط ایچ والٹس صاحب

دستخط کلاد رسل صاحب

دستخط ڈبلیو الڈرسی صاحب

دستخط طامس کلسال صاحب

دستخط چارلس فلویر صاحب

نمبر ۱۲

عہدنامہ مبارک الدولہ

مہر کمپنی

دستخط بی بیچر صاحب بکتر

بشرائط عہدنامہ واقرارنامہ فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب مبارک الدولہ تاریخ ۱۲۔ ماہ مارچ ۱۷۷۰ء

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ نواب مبارک الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ دلوادینگے اور کمپنی کی فوج سے اونکی مدد بخلاف اونکے تمام دشمنون کے کرینگے ـــ

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام شروع نظامت کمپنی سے کیا ہے اور اوسمین یہ اقرار ہے کہ عزت اور توقیر کمپنی اور گورنر اور کونسل کی مثال عزت اور توقیر اپنی کے تصور کرینگے اور عہدنامجات میرے برادران نواب نظام الدولہ اور سیف الدولہ سے ہوے ہین وہ عہدنامجات جہانتک اصل مطلب اوسکا ہے حرفاً حرفاً و معناً معناً مین تصدیق کرکے منظور کرتا ہون ـــ

شرط دوم

بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی بطور معافی دوامی انگریزی کمپنی کو عطا فرمائی ہے اور مجھے چونکہ اعتبار کلی اونکا اور اونکے سپاہ آبادان اس ملک کا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اونسے ہرگز کوئی امر ایسا نہوگا جس سے میرے رتبہ یا عزت یا فائدے مین یا ملک کی بہبودی مین تخلل واقع ہو لہذا اپنی بنظر حسن انتظام کار صوبہ داری و بخیال ترقی عزت و حرمت اپنے اور کمپنی کے اقرار کرتا ہون کہ حفاظت اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی اور رکھنا فوج مکتفی کا اونکے اختیار مین رہے بعوض اونکے ادا کرنے روپیہ مفصلہ ذیل کے یعنی شاہ عالم بادشاہ کو بموجب قسط ماہواری مقررہ عہدنامہ کے ۲۶ لاکھ اور مجھ مبارک الدولہ کو مبلغ ۳۱ لاکھ ۸۱ ہزار ۱۳۱ روپیہ ۹ آنہ سالانہ حسب تفصیل ذیل یعنی مبلغ ۱۷ لاکھ ۷۸ ہزار ۸۵۴ روپیہ ۱ آنہ بابت میرے مصارف خانگی و ملازمین وغیرہ مصارف ضروری کے اور باقیماندہ مبلغ ۱۴ لاکھ بابت خرچ سپاہی و چپراسی و برقندازان وغیرہ ضروری سواری کے مگر کسی نہج سے اس رقم سے زیادہ خرچ نہوگا ـــ

شرط سوم

نواب معین الدولہ حسب صلاح گورنر اور صاحبان کونسل کے نایب اضلاع مقرر ہوا ہے اور اختیار سرانجام امور بشراکت و اتفاق راے مہاراجہ درلبھ راے اور جگت سیٹھہ کے اوسکے متعلق ہے وہ اپنے عہدے پر باختیارات سابق بحال رہیگا اور چونکہ مجھے بھی اوسکے اوپر زیادہ تر اعتبار ہے مین مصارف مبالغ عـــہ لکھ روپیہ مذکورہ بالا کا بھی اوسکے سپرد کرتا ہون کہ وہ مصارف مذکورہ بالا مین یہ روپیہ صرف کیا کرے یہ عہدنامہ ببرکت خداے تعالی بلاتفاوت ہمیشہ جاری رہیگا تباریخ ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۷۰ع

بدستخط جان کارٹیر صاحب

بدستخط رچارڈ بیچر صاحب

دستخط ولیم الڈرسی صاحب

دستخط کلاڈ رسل صاحب

دستخط چارلس فلویر صاحب

دستخط جان ریڈ صاحب

بدستخط فرانس ہیر صاحب

بدستخط جارج ویکل صاحب

دستخط طامس لین صاحب

دستخط رچارڈ بارول صاحب

نقل مطابق اصل

بدستخط ڈبلیو واین صاحب سکتر

نمبر ۱۳

عہدنامہ ساتھہ ڈنمارک کے مرقومہ ۲۲۔ فروری ۱۸۴۵ عیسوی

عہدنامہ بابت انتقال علاقجات ڈنمارک واقع ملک ہندوستان فیما بین شاہ ڈنمارک

وہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بتوسط ہنریبتیس صاحب کونسل اوف سٹیٹ گورنر علاقجات شاہ ڈنمارک واقع ہندوستان نایٹ اوف دی اوردر اوف ننردگ بذریعہ اختیارات جو اونکو تاریخ ۳ ماہ ستمبر ۱۸۴۱ء شاہ ڈنمارک سے حاصل ہوے تھے اور گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل لفٹنٹ جنرل ڈی رایت ہنوریبل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل ہندوستان و ہنوریبل فریڈرک مالٹ ممبر کونسل و ہنوریبل میجر جنرل سر جارج پالاک جی سی بی ممبر کونسل بذریعہ اختیارات جو اونکو ہنوریبل سیکرٹ کمیٹی اوف دی کورٹ اوف ڈائرکٹرس سے بتاریخ یکم ماہ جولائی ۱۸۴۱ء حاصل ہوے تھے واقع مقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۵ء

بنام خدای پاک ولاشریک

شرط اول

شاہ ڈنمارک اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام علاقجات ڈنمارک واقع ملک ہندوستان مع تمام تعمیرات ومال شاہی جو اوسمین ہے ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو بعوض مبلغ ۱۲ لاکھ روپیہ سکہ کمپنی کے انتقال کردینگے اور یہ روپیہ ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جب یہ عہدنامہ تصدیق ہوجاے گا تو یا بمقام کلکتہ اور یا بمقام لندن بذریعہ بل میعادی ایک ماہ کے سکۂ ولایت مین بموجب عرض بازار ولایت دو شلنگ فی روپیہ یا جسقدر کہ اوسقدر بل بنرخ مذکورہ بالا شاہ ڈنمارک کو منظور ہوگا ادا کرینگے۔

شرط دوم

علاقجات اور مال شاہی مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ہین۔

اول شہر ٹرنگبار واقع کنارہ کورومنڈل کوسٹ مع اضلاع متعلق اوسکے اس علاقہ کے عوض دو ہزار پانچ سو سکہ طلا جو قریب بعد ... روپیہ سکہ کمپنی کے ہوتے ہین راجہ تنجور کو سالانہ دیا جاتا ہے۔ تفصیل عمارات ومال شاہی اسمین حسب تفصیل ذیل ہین۔

۱ قلعہ ڈینسبورگ مع تعمیرات متعلقہ وسیزدہ ضرب التواب برنجی جو قلعہ مذکور کے بروج پر چڑھی ہین مع دیگر سامان موجودہ۔

ب مکان گورنمنٹ واقع روبروے قلعہ

ج مکان سپر گورنر بمقام موضع پوریار

د باغ گورنر مع بنگلہ باغ واقع موضع مٹالی

ر مکان ہسپتل مع باغ ملحقہ واقع شہر

س مکان ڈاکٹر صاحب واقع شہر

ص مکان ماسٹر اٹنڈنٹ واقع کنارہ

ط دو مکان خشتی گودام

سواے جایداد مذکورہ بالا کے تمام شارع عام اور پل اور بدررو اشجار و اثمار و دیگر جایداد غیر منقولہ شاہی ہر قسم مع جایداد منقولہ متعلقہ مکانات دفاتر یا دیگر اسباب جو کار سرکار مین آتا ہے منتقل ہونگے مگر اسباب اور جایداد منقولہ مکان گورنمنٹ اس انتقال مین شامل نہین ہین۔

دوم شہر فرڈرک نگر معروف سیرام پور واقع ضلع بنگالہ جسمین ۶۰ بیگہ اراضی شامل ہے اور یہ بھی فرڈرک نگر کہلاتی ہے اور اضلاع سیرام پور واکنا و بیاریپور جن اضلاع کی عوض مبلغ [illegible] سکہ کمپنی سالانہ زمینداران سیورا پھلی کو دینا ہوگا ان اضلاع کے شامل جایداد حسب تفصیل ذیل ہے —

ا مکان گورنمنٹ

ب مکان سکتر و دفتر خانہ

ج مکان کچہری مع جیلخانہ

د عبادتخانہ جو بنام عبادتخانہ ڈینس مشہور ہے

ر بازار جسمین ۳ بیگہ ۱۳ کوٹہ زمین کم و بیش ہے اور بجانب شمال مکانات گودام بنے ہین مع دو مکان گودام بجانب مغرب —

سواے اسکے اور زمین جو ہے اوسمین گودام وغیرہ رعایا کے بنے ہین اور رعایا سالانہ محصول زمین ادا کرتے ہین —

س دو مکان خشتی بہرہ واقع کنارہ دریا —

سوائے جایداد مذکورہ بالا کے شارع عام و پل وغیرہ و نہر جو موضع بیاری پور کے کھیتون سے نکل کر مواضع متصلہ مین گذر کر دریا مین شامل ہو جاتی ہے مع تمام جایداد غیر منقولہ شاہی ہر قسم و جایداد منقولہ جو واسطے کار دفاتر کے اور رفاہ عام کے ہے —

سوم قطعہ زمین واقع بلاسور جو سابق کارخانہ تھا اسمین ۲ بیگہہ ۱۷ چھٹانک زمین محصولی شامل ہے

شرط سوم

عبادتخانہ مذہبی و عبادتخانجات جرو زلم و بیتھلم واقع ٹرنگبار اور رومن کتیلک چرچ اور دیگر عبادتخانجات واقع مقام فرلور و رومن کیتلک چرچ واقع سیرام پور و سیرام پور کا مدرسہ و ہسپتال ہندوستانی بذریعہ باشندگان تیار اور مقرر ہوئے ہین لہذا یہ مکانات مع اسباب و اشیاء متعلقہ منقولہ و غیر منقولہ از آن اون لوگون کے ہین اور اس انتقال مین شامل نہین

شرط چہارم

تمام ساکنین علاقجات مذکورۂ بالا خواہ ولایتی خواہ ہندوستانی جو اب اوسمین آباد رہینگے وہ زیر حمایت قوانین عامہ برٹش انڈیا کے شمار کیے جاینگے اور اونکے حقوق مذہبی خواہ ذاتی خواہ عارضی جیسے تحت حکومت ڈنمارک کے تھے وہ سب اوسی حال مین شمار کیے جاینگے جس حال مین اوس قسم کے حقوق ہندوستان مین موجود ہین —

تمام مقدمات تنازعات جو ہنگام تعجیل اس عہدنامہ کے عدالتہاے ڈنیس مین دائر ہون یا زیر تجویز ہون وہ اوسی قاعدے کے بموجب فیصلہ پاینگے جو جاری ہے تا ہنگامیکہ ضرورت اوسکے تبدیل کرنے کی پیدا نہو —

وہی قاعدہ بعد شروع عہدنامہ ہذا مقدمات اپیل مین بھی مرعی رکھے جاینگے مگر کوئی مقدمہ منفصلہ عدالت ڈنیس جسکا اپیل بموجب قاعدۂ مجاریہ کے میعاد مقررہ اپیل مین پیش نہوا ہوگا قابل سماعت تصور نکیا جائیگا اور نہ کوئی مقدمہ جسکا فیصلہ بموجب قاعدے کے ہو چکا ہو بعد شروع عہدنامۂ ہذا پھر قابل سماعت متصور ہوگا —

شرط پنجم

بموجب عہدنامہ ہذا کے کچھ تخلل تجارت حال مین یا جو تجارت رعایا شاہ ڈنمارک آیندہ بیچ مقامات لنگرگاہ ہندوستان مین کوئی واقع نہوگا اور تجارت زیادہ شرائط محدودہ پر بنسبت اوسکے قرار دیجائیگی جو درحالت جاری رہنے قبضہ شاہ ڈنمارک ملاقجات منتقلہ پر قرار پائی تہا۔

شرط ششم

بورڈ پادریان مقام کوپنہگن کو اختیار حاصل رہیگا کہ کوشش درباب مشتہر کرنے انجیل کے اور تبدیل مذہب کرنے ہندوستانیون کے کرکے مذہب عیسائی جاری کرین اور انکو اوسقدر امداد ملیگی جسقدر اس قسم کے پادریان انگریزی کو ہندوستان مین بموجب قاعدہ مجاریہ رواج ملک دیجاتی ہے اور جو استحقاق اور اختیارات مدرسہ سیرام پور کو بمجواے چارٹر یعنی حکم شاہی مرقومہ ۲۳ ماہ فروری ۱۸۲۷ع عطا ہوے ہین اونمین دست اندازی نہوگی بلکہ اوسی صورت سے قائم وجاری رہینگے گویا وہ بمجواے چارٹر سرکار انگریزی عطا ہوے ہین الا مطیع قانون عامہ ہندوستان کے رہینگے۔

شرط ہفتم

سرکار ڈنمارک وعدہ کرتے ہین کہ جو دعاوی پنشن وغیرہ اشخاص ملاقجات مذکورہ کو ہونگے وہ خود سرکار موصوف اداکریگی اور ایسٹ انڈیا کمپنی ایسے اخراجات کے متحمل نہوگی ہان البتہ زر سالانہ جو بمجواے مضمون شرط دوم راجہ تنجور اور زمینداران سوراپہلی کو ادا کرینگے۔

شرط ہشتم

جو روپیہ کہ خزانہ شاہی کا نہین ہے مگر حکام کورٹ اور وارڈس کے پاس یا کسی اور حاکم ڈینش کے پاس موجود ہوگا وہ ایسے حکام انگریزی کے سپرد کیا جائیگا جنکو گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل تجویز کرینگے اور وہ اوسی قاعدے کے موجب صرف ہوگا جو رواج ملک ایسے روپیہ کے واسطے ہوگا۔

شرط نہم

عہدنامہ حال جسمین نو شرطین ہین تصدیق کیا جائیگا اور نقول مصدقہ بمقام کلکتہ بیچ عرصہ

چھہ مہینے کے یا اس سے کم عرصے مین اگر ممکن ہوا تو ہر دو فریق کو حاصل ہونگے۔

واقع مقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۵ عیسوی

دستخط پی ہنٹ صاحب

دستخط ایچ ہارڈوِچ صاحب

دستخط الیف ملٹ صاحب

دستخط جارج پالک صاحب

اشخاص جنکے دستخط تحت مین درج ہین واسطے لینے نقول مصدقہ عہدنامہ فیمابین شاہ ڈنمارک اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کی بابت انتقال علاقجات ڈنمارک واقع ہندوستان مع تعمیرات و دیگر جایداد متعلق اونکے بنام ایسٹ انڈیا کمپنی بعوض ۱۲۵۰۰۰۰ روپیہ بمقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۵ء تحریر ہوا تھا جمع ہوے اور نقول مذکور تمام و کمال پڑھے گئے اور ہر دو فریق نے اپنی اپنی نقل دستخطی ایک دوسرے کو حسب قاعدہ مروجہ دی۔

گواہی اوسکے یہ سند دستخط اور مہر ہوئی

واقع مقام کلکتہ بتاریخ ۱۵ ماہ اکتوبر ۱۸۴۵ عیسوی

منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی

دستخط ٹی ایچ میڈک صاحب (مہر)

دستخط الیف للٹ صاحب (مہر)

دستخط سی ایچ کیمرن صاحب (مہر)

منجانب شاہ ڈنمارک

دستخط ایل لنڈ ہارڈ صاحب (مہر)

کچھار

راجہ گوبند چندر کچھار والا سنہ ۱۸۱۲ء مین بجاے اپنے بھائی کشن چندر کے گدی نشین ہوا اور سنہ ۱۸۱۵ء مین مرجیت سنگہ نے منی پور سے آکر حملہ کیا اور شروع سنہ ۱۸۲۳ء تک یہ مقام موقع فساد پسران جی سنگہ منی پور والہ کا رہا بعد ازان گمبھیر سنگہ غالب آیا بعد ازین عرصہ قلیل گذرا تھا کہ برہما والون نے آکر اس مقام کچھار پر حملہ کیا اور جنگ اول برہما مین جو انگریزون سے ہوئی تھی برہما والے خارج اس مقام سے کیے گئے اور راجہ اصلی گوبند چندر حسب شرائط مندرجہ عہدنامہ نمبر ۱۴ کے اپنی گدی پر پھر قائم ہوا راجہ گوبند چندر کی حکومت علاقہ کوہی مین تولارام نے خلل ڈالکر خود حاکم اس نواح کا ہوا اس تولارام کا باپ کچھادین نامی خدمتگار راجہ کشن چندر مرحوم کا تھا راجہ مذکور نے اوسکو ایک خدمت کوہستان مین عطا کی تھی وہ شخص سرکش ہوکر منحرف ہوا اور گوبند چندر نے اوسکو ہلاک کیا اسوقت مین تولارام مذکور چپراسیون مین راجہ کا نوکر تھا یہ حال سنکر وہ فراری ہوکر کوہستان مین چلا گیا اور ہر چند گوبند چندر نے کوشش کی مگر اوسکو خارج از کوہستان نکر سکا ناچار ہوکر اوسنے واسطے رفع فساد ملک راجہ گوبند چندر نے وہ علاقہ کوہستان جسپر تولارام قابض تھا تولارام کے سپرد کیا۔

بیچ سنہ ۱۸۳۰ء کے گوبند چندر قتل ہوا اور چونکہ کوئی اولاد صلبی یا متبنی اوسکی نہ تھی تو علاقہ اوسکا سواے اوسکے جو تولارام کے قبضے مین تھا شامل علاقہ انگریزی کیا گیا۔

بیچ سنہ ۱۸۳۲ء کے تولارام بجرم قتل گرفتار ہوا مقدمہ یہ تھا کہ اوسنے دو شخصون کے نسبت جنھون نے اوسکے قتل کا ارادہ کیا تھا حکم قتل دیا تھا مگر اس جرم مین وہ مطیع حکومت انگریزی نہ تھا اور بیچ سنہ ۱۸۳۴ء کے اوس سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۵ کیا گیا بموجب اوسکے تولارام نے مغربی علاقہ اپنا چھوڑ کر علاقہ مشرقی اپنے پاس رکھا۔

بیچ سنہ ۱۸۴۴ء کے جب تولارام بہت مسن اور ضعیف ہوا تو اوسنے اپنا علاقہ سپرد اپنے دو بیٹون نکل رام اور برج ناتھ نامی کے کر دیا اور تولارام مذکور سنہ ۱۸۵۰ء مین فوت ہوا اور سنہ ۱۸۵۳ء مین نکل رام ایک لڑائی مین جو دشونا گونسے ہوئی تھی قتل ہوا اور ملک اور قسنط جو در اصل ہنگام وفات گوبند چندر کے نکل گیا تھا گورنمنٹ انگریزی نے دوبارہ لے لیا۔

اوپر سرحد جنوبی کچھار کے علاقہ لوشائی کوکی والون کا واقع ہے یہ قوم نہایت جنگ آور ہے اور ۱۸۴۸ و ۴۹ء مین کوکہ کے قوم کو جنوب سے نکال کر کچھار مین پہونچایا اسوقت مین تمام کاروبار ملکی یعنی پولیٹیکل اس نواح کا سپرد کرنیل لسٹر صاحب کے تھا اور اس صاحب نے ایسی ہوشیاری سے قوم کوکی کو سپاہ مین نوکر رکھکر تالیف قلوب کی اور بمقابلہ قوم لوشائی کوکی جنھون نے بعض موقع پر غارتگری کی تھی اور اونکی سزا دہی واجب تھی لیجا کر ایسا اونکے دلون پر اثر پیدا کیا کہ اوس روز سے پھر اونھون نے کبھی تکلیف حاکم کو نہین دی اور قوم کوکز جو ہمارے علاقے مین آکر آباد ہوے تھے اب بآرام تمام یہان بسر کرتی ہین اور اون کے لڑکے ہماری فوج مین بھرتی ہوتے ہین اور بہت کام کے اور ارزان یعنی کم تنخواہ کے سپاہی پولیس اس ضلع مین ہین اور قوم لوشائی کو ایک اور قوم کوہی پونی نامے جو اونسے قوی تر ہین بہت تنگ کر رہی ہے اور اونکو اور بھی شمال مین نکالتے جاتے ہین اب اکثر پیغام اونکے راجہ کیطرف سے ہمارے پاس آتے ہین کہ اونکی مدد بنادیق اور سامان جنگ سے کیجاوے اور درخواست اونکی یہ بھی ہے وہ اگر ہمارے ملک مین بطور رعیت آباد ہون اونکے پیغامبرونکی ہمیشہ خاطرداری ہوتی ہے مگر درخواست مدد مین ہمیشہ انکار رہتا ہے اور یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اگر وہ اپنا علاقہ چھوڑ کر ہمارے ملک مین پناہ گیر ہون گے تو اون کی حفاظت کیجاویگی بشرطیکہ وہ راضی اسپر ہون کہ مطیع ہمارے قوانین کا اونکو ہونا ہوگا آمد و رفت قوم لوشائی سے اب اکثر ہوتی ہے بنگالی تجار اونکے علاقے مین جاتے ہین اور موم اور عاج وہانسے بعوض نمک اور پارچہ وغیرہ کے لاتے ہین تجاران مذکور بھی اب قطع درختان جنگل مین اونسے مزدوری کراتے ہین اور درخت اونسے کٹوا کر براہ آب نالہ ہاے کوہی بارک تک لاتے ہین یہ صورت بہت مدت تک رہنے والی نظر نہین آتی چند سال گذرے کہ جنوبی علاقہ ہمارے مین بہت اندیشہ اونسے رہا کرتا تھا اور آمد و رفت بالکل اونسے نہ تھی۔

گورنمنٹ انگریزی کا کوئی عہدنامہ پٹرا والون سے نہین ہوا ہے

راجہ پٹرا ایک خاص حالت مین رہتا ہے یہان تک کہ ماوراے علاقہ کوہی جو بنام

پڑا آزاد مشہور ہے اوسکے پاس بہت زمیداری علاقہ پڑا میدانی مین بھی ہے اوسکی گدی نشینی بحکم گورمنٹ انگریزی ہوتی ہے اور وہ نذرانہ بالعوض دیتا ہے اور اوسکی گدی نشینی منحصر اوپر تقرری جوب راج یعنی ولیعہد کے ہے اور تقرری ولیعہد کی راجہ خود اوسوقت تک نہین کرتا جبوقت تک وہ خود معرفت گورمنٹ انگریزی کے گدی نشین نہوا ہو راجہ حال کی گدی نشینی معرفت گورمنٹ انگریزی کے سنہ ۱۸۵۸ع مین ہوئی پڑا آزاد جو مشہور ہے وہ گورمنٹ انگریزی سے یا اوسکے کسی ما سبق کے حاکم سے معاف اونکو نہین ملا ہے اور نہ موجب کسی دستاویز گورمنٹ کے اونکے پاس ہے یہ لوگ کبھی بادشاہان مغلیہ کے بھی مطیع نہین ہوئے۔

نمبر ۱۴

عہدنامہ قرارداده فیمابین ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وراجہ گوبند چندر نراین راجہ کچھار معروف برہما۔

شرط اول

راجہ گوبند چندر نراین اپنی طرف سے اور اپنے وارثان کیطرف سے عہد کرتے ہین کہ وہ اتفاق ہنوربل کمپنی کے ساتھہ رکھینگے اور اپنی کچھار یعنی برہما کو اونکی حفاظت مین سپرد کرتے ہین۔

شرط دوم

راجہ بذات خود انتظام ملک کرینگے اور حکومت عدالتہاے انگریزی کی اوسمین نہوگی مگر راجہ مذکور عہد کرتے ہین کہ جو صلاح گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل درباب بہبودی رعایا اونکو دینگے اوسکو وہ منظور کرکے جو بدنظمی امور ملک مین واقع ہوئی ہوگی اوسکو رفع کرینگے۔

شرط سوم

ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک کچھار کو دشمنان بیگانہ سے محفوظ رکھینگے اور جو نااتفاقی فیمابین راجہ ودیگر ریاستہا بروے کار آئیگی اوسکو رفع کرینگے اور راجہ مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکی نصیحت پر کاربند ہونگے اور کسی دوسرے حاکم سے خط کتابت بجز وسیلہ

انگریزی جاری نکرینگے۔

شرط چہارم

بنظر وعدہ امداد و حفاظت کے جو شرط بالا مین درج ہے اور بلحاظ دیگر سبب کے راجہ اقرار کرتے ہین کہ شروع سنہ ۱۲۳۲ بنگالہ سے دس ہزار روپیہ سالیانہ وہ ہنوربل کمپنی کو دیا کرینگے اور کمپنی ممدوح وعدہ کرتے ہین کہ وہ تجویز پرورش رئیسان منی پور عرصہ قلیل گذرا کہ جو قابض ملک کچھار تھے کر دینگے۔

شرط پنجم

اگر راجہ اپنا وعدہ مندرجہ شرط بالا پورا نکرے تو ہنوربل کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اسقدر آمدنی کا علاقہ ملک کچھار سے اپنے قبضے مین واسطے ہمیشہ کے کر لین کہ آیندہ نکاسی زر موعودہ کی ہوتی رہے۔

شرط ششم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ بصلاح حکام انگریزی مقیم ملک کے وہ تمام امور انتظام پولس و فوجی و نمک علاقہ سلطنت مین کیا کرے گا۔

بمقام بدرپور بتاریخ ۶ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ء مطابق ۲۴ ماہ پھاگن سنہ ۱۲۳۰ بنگالہ یہ کاغذ مرتب ہوا

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب
اجنٹ گورنر جنرل

مہر
راجہ گوبند چندر

نقل مطابق اصل
دستخط ڈی اسکوٹ صاحب
اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۵

شرائط جو تولارام نے تاریخ سوم ماہ نومبر حسب الحکم گورنمنٹ مرقومہ ۱۶ اکتوبر سنہ ۱۸۳۴ء منظور کین۔

شرط اول

تولارام تمام دعاوی و حقوق علاقہ واقع درمیان موہیر ہیڑونگ و ڈنبگ و کپولی دریا سے

دست بردار ہوا کیونکہ اس علاقے سے اوسکو گوبند رام اور درگا رام نے خارج کردیا تھا۔

شرط دوم

تولارام کے پاس علاقہ مفصلہ حدود ذیل رہیگا جو سابق اوسکے قبضے مین تھا یعنی وہ علاقہ جسکی حد غربی دریاے ڈھنیک ہے اور اسکی ایک لین یعنی حد بعد ازین مقرر پائیگی جو بارہی فوٹ یعنی دریاے ڈھنیک سے ایک مقام تک برلب دریاے جمن ہوگی اور یہ حد درمیان زراعت سیل دہرم پور اور ڈبوکا اور ہاجیبٹ کے ہوگی مگر یہ دونون مقام یعنی ڈبوکا اور ہاجیبٹ حد سے باہر ہونگی اور علاقہ مذکور کی حد شمالی دریاے جمن اور ڈھنیک ہونگے اور شرقی حد ڈیسرا دریا ہوگا اور جنوب و مغرب کی حد کوہ ناگا اور دریای موہر ہوگا اور وہ وعدہ کرتا ہے کہ یہ علاقہ وہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے اپنے پاس تصور کریگا اور سالانہ خراج چار جوڑہ دندان فیل دیا کرے گا اور فی دندان فیل وزن مین پینتیس سیر کا ہوگا۔ یہ خراج بعد ازین مبدل بزر نقد ہوکر چار سو نوے روپیہ سالانہ مقرر ہوا۔

شرط سوم

تولارام اپنے حین حیات گورنمنٹ انگریزی سے پچاس روپیہ ماہانہ بعوض علاقہ خارج شدہ کے اور بموجب شرائط بالا کے پائیگا۔

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ جہان چاہین مقامات فوج علاقہ تولارام مین قرار دین اور اگر بضرورت گذر فوج اوسکے علاقے مین سے ہو تو تولارام وعدہ کرتا ہے کہ وہ باربرداری اور رسد وغیرہ فوج مذکور کو حتی الامکان بہم کردیگا اور اوسکو اجرت اور قیمت اسکی ملیگی۔

شرط پنجم

تمام جرائم خفیفہ جو علاقہ تولارام مین واقع ہونگے اونکی تحقیقات اور سزادہی وہ خود کریگا مگر تمام جرائم سنگین جو سرزد ہونگے وہ تمام سپرد عدالت انگریزی قریب تر کے ہونگے اور تولارام وعدہ کرتا ہے کہ ایسے جرائم سنگین کی اطلاع وہ دیا کریگا اور

کوشش گرفتاری مجرمان مین بدل کرے گا۔

شرط ششم

تولارام کوئی چوکی پربت برلب دریا ہاے حدود کی اونسکے علاقے کے قائم نکریگا

شرط ہفتم

تولارام کسی رئیس قرب وجوار پر بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی کے فوج کشی نکرے گا اور اگر اوسپر کوئی حملہ آور ہوگا تو اوسکی اطلاع وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیگا اور اوسکی مدد ایسے موقع پر فوج انگریزی کرے گی بشرطیکہ حکام انگریزی پر یہ ثابت ہوگا کہ حملہ اوسکے اوپر بے وجہ ہوا ہے۔

شرط ہشتم

رعایا کو ممانعت نہوگی اور اونکو اختیار ہوگا جہان چاہین حدود علاقہ کے اندر یا باہر جاکر آباد ہون۔

شرط نہم

اگر ان شرائط کے بموجب مین نکرون تو گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہوگا کہ میرے علاقے پر قابض ہون۔

دستخط تولارام سینا پتی

دستخط گواہان

بابورام منتری برا پھوکان

ہبی رام معظم دار بودھا

مادھو رام راجہ کن

دستخط فرانسس جنکنس صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

جنیتیا وکوسیا اقوام کوہی

علاقہ کوہی کوسیا و جنیتیا کا اب تحت حکومت ایک اسسٹنٹ کمشنر ملک آسام کے ہے قریب تیس ہزار کے تجارت اجناس طرفین کی ملک آسام سے ہوتی ہے اور جو علاقہ میدان بنگالہ مین واقع ہے اوسمین قریب ساڑھے دس لاکھ کے ہوتی ہے منجملہ اوسکے سات لاکھ کی تجارت اون اجناس کی ہوتی ہے کہ یہان سے اور ملکون مین بھیجی جاتی ہین کل محاصل زمین و دیگر حبوب اور ٹکس وغیرہ [illegible]ء مین [illegible] روپیہ تھا۔

اول عہدنامہ نمبر ۱۶ جنیتیا والونسے [illegible]ء مین ہوا تھا راجہ رام سنگہ نے کچھ مدد جنگ برہما مین نکی مگر اوسکے علاقے کی حفاظت کی گئی اور راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ سرکار انگریزی کے ہمراہ رہیگا بیچ [illegible]ء کے تحقیق ہوا کہ راجہ راج اندر سنگہ نے بعالم ولیعہدی اپنے [illegible]ء مین انگریزی باشندگان علاقہ کے بچہ ہای خرد سال واسطے قربانی کرنے کے چوری کرائے یا اونکے چوری جانے مین چشم پوشی کی اسواسطے گورنمنٹ نے اوسکا علاقہ جو میدان مین واقع تھا ضبط کر لیا بعدازین راجہ نے بخوشی علاقہ کوہی بھی حوالہ کر کے پنشن نقدی پانسو روپیہ ماہواری کی قبول کی۔

آبادی کوہستان جنیتیا کے سب زن و مرد قریب [illegible] نفری ہے اور کوہستان کوسیا کی [illegible] نفری ملک کوسیا مین [illegible] علاقہ خرد و کلان ہین منجملہ اونکی پانچ علاقہ مفصلۂ ذیل لفظ آزاد کہلاتے ہین۔

تفصیل اون پانچون کی یہ ہے چراپونجی کھیرم نستنگ سنگرد نسپونگ

جو رئیس ان پانچون علاقے کے ہین وہ خود کل اختیار ملکی و مالی و فوجداری اپنی رعایا پر رکھتے ہین اور سرکار انگریزی کا بجز دو علاقہ چراپونجی اور کھیرم کے اور کسی علاقہ کے رئیس سے عہدنامہ نہین ہوا ہے مگر یہ رئیس بھی مجرم پناہ گیرندہ کو حوالہ سرکار کر دیتے ہین اور جو احکام جاری ہوتے ہین اونکی تعمیل کرتے ہین اور سرکار بھی اون رئیسون سے اوسیطرح پیش آتی ہے جسطرح راجہ چراپونجی سے آتی ہے۔

عہدنامہ نمبر ۱۸ دیوان سنگھ راجہ چراپونجی سے بتاریخ ۱۰ ماہ ستمبر ۱۸۲۹ء منعقد ہوا تھا اور اوسی تاریخ راجہ مذکور نے دوسرا عہدنامہ نمبر ۱۸ تحریر کرکے کچھ زمین واسطے چھاونی چراپونجی کے سرکار کو دی اور اوسکی عوض زمین ضلع سلہٹ مین لینی قبول کی —

اوسی سال مین عہدنامہ نمبر ۱۹ سرداران مونماسپونجی سے قرار پایا اور اونھون نے وعدہ کیا کہ وہ مطیع دیوان سنگھ کے رہینگے —

بیچ ۱۸۳۰ء کے برادرزادہ راجہ مذکور صوبہ سنگھ نامی گدی نشین ہوا بعد اوسنے عہدنامہ نمبر ۲۰ تحریر کرکے کچھ زیادہ زمین واسطے چھاونی چراپونجی کے دی اور ۱۸۶۱ء مین بموجب عہدنامہ نمبر ۲۱ و نمبر ۲۲ کے اوسنے ٹھیکہ استمراری کوہستان کوبایہ کا سرکار انگریزی کو دونون مقامات چراپونجی اور بہونیک پونجی کا دیا بعد وفات صوبہ سنگھ کے رام سنگھ گدی نشین ہوا اور اس راجہ نے عہدنامہ نمبر ۲۳ تحریر کرکے تصدیق عہدنامجات سابق کی کی —

ہنگام وفات سنگ مانک راجہ کھیرم کے رئیسان اور سرداران علاقہ نے اوسکے برادر زادہ کے بیٹے مسمی ریون سنگھ کو گدی نشین کیا اور اوسکی منظوری بھی اونکو دی گئی اوس سے ایک عہدنامہ بمضمون عہدنامہ نمبر ۲۶ کے جو رئیس علاقہ ننگکلو سے لکھایا گیا تھا قرار پایا

باقیماندہ بیس علاقہ جو مطیع کہلاتے ہین حسب تفصیل ذیل ہین اور اونکا دارالحکومت ننگکلو ہے

منگ کلاو — مولیم — مریو — رام رای و مو چیلا — دوارا ننجی — موسیرام — مودن پونجی
نہارام — ملی یت — بہاول — سیمی پونجی — لنکہان پونجی — مویانگ — لوبوسوچہو — جیرنگ
سیانگ — منوملونگ پونجی — مولونگ پونجی — نکسم پونجی

علاقہ ننگکلاو

بیچ ۱۸۲۶ء کے بنظر جاری کرنے تجارت درمیان سلہٹ اور آسام کی عہدنامہ نمبر ۲۷ راجہ تیرتھ سنگھ سے قرار پایا اور جب راجہ مذکور نے دیکھا کہ اوسکو حمایت سرکار انگریزی کی حاصل ہوتی ہے اوسنے برضامندی اطاعت منظور کی —

بیچ ۱۸۲۹ء کے تیرتھ سنگھ نے ناگہانی شرارت سے بیچ قتل دو افسران انگریزی اور قریب پچاس نفر رعایا انگریزی کے کی تھی اس سبب سے جنگ شروع ہوئی اور بعد جنگ عظیم مقابلہ تیرتھ سنگھ اور

اوسکی ہمراہی رئیسان کوہستانی کی راجہ تیرتھہ سنگہ نے اپنے تئین حوالہ سرکار انگریزی کردیا اور سزاے حبس دوام پاکر چلنیانہ ڈھاکہ مین مقید رہا اوسکے عوض اوسکے برادرزادہ جگن سنگہ کو بتاریخ ۲۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۷ء گدی نشین ریاست کیا اور ان سے ایک جدید عہدنامہ نمبر ۲۵ منعقد ہوا۔

رتن سنگہ مذکور نے مقروض از حد ہوکر علاقہ سپرد جیدار سنگہ کے اس شرط پر کیا کہ قرض اوسکا ادا کرے اور کچہ تنخواہ ماہواری اوسکو دیتا رہے۔

جیدار سنگہ سنہ ۱۸۶۰ء مین فوت ہوا اب تکرار درباب گدی نشینی کے فیما بین رتن سنگہ مذکور اور بیر سنگہ جو ایک رشتہ دار عورات خاندان جیدار سنگہ تھا واقع ہوئی اسی اثنا مین کہ مقدمہ ہنوز منفصلہ نہین ہوا تھا کہ رتن سنگہ فوت ہوا اور چونکہ بیر سنگہ کو اکثر روسا و سرداران نے اول ہی منظور نہین کیا تھا اور اوسکا دعوی خاندان راجہ پر نہین پہونچتا تھا اسواسطے سرکار نے علاقہ ضبط کیا حکام ولایت نے اس ضبطی کو نامنظور فرماکر حکم صادر فرمایا کہ بصلاح اہلکاران کیکو منتری کہتے ہین اور بصوابدید روسا خاندان کوئی راجہ ضرور گدی نشین کرنا مناسب ہے بمقتضای اس حکم کے جب اور کوئی وارث قرار نپایا تو ناچار ریاست سپرد بیر سنگہ مذکور کے ہوئی اور اوسکے اولاد کے واسطے نسلاً بعد نسل قرار پائی اور چند شرائط مندرجہ عہدنامہ نمبر ۲۶ فیما بین مقرر ہوئین۔

علاقہ مولیم

بعد فتح علاقہ مولیم سنہ ۱۸۲۹ء مین راجہ بربانک نے کہ راجہ علاقہ کھیرم مشہور تھا بموجب عہدنامہ نمبر ۲۷ کے علاقہ جنوبی و شرقی اومیان المعروف دریاے بوکاپانی سرکار انگریزی کے حوالہ کیا بیچ سنہ ۱۸۳۴ء کے یہ تجویز قرار پائی تہی کہ علاقہ مذکور واپس راجہ مزبور کو دیا جاوے مگر یہ تجویز عمل مین نہین آئی۔

بیچ سنہ ۱۸۶۰ء کے رئیسان مولیم نے ایک درخواست بخلاف راجہ ہزار سنگہ کے گذرانی چونکہ راجہ مذکور سے کوئی راضی نہ تھا اور اوسنے تمام رواج ملک کو خراب کردیا تھا اور ہمیشہ مدہوش بادہ نوشی سے رہتا تھا اسواسطے سنہ ۱۸۶۱ء مین اوسکو خارج کرکے بصلاح اور پسند رئیسان ملک کے میلی سنگہ کو بجاے اوسکے گدی نشین کیا اس راجہ سے عہدنامہ نمبر ۲۸

لکھایا گیا جیسے رئیس ننگلو سے لیا گیا تھا
رئیسان نوبوسوہجا سیانگ مونلنگ پونجی لکسم پونجی سے کوئی عہدنامہ
نہین ہوا رئیس مویانگ سے بتاریخ ۱۴ ماہ جون ۱۸۲۹ء اور رئیس دوانا نتویدین سے بتاریخ
۵ ماہ جنوری ۱۸۳۳ء اقرارنامے ہوے تھے عہدنامجات جو دیگر رئیسان سے عمل مین آئے
ہین نمبر ۹ سے نمبر ۱۴ تک مین درج ہین اور نیز ایک عہدنامہ رئیسان و سرداران سوپا پونجی
سے لکھایا گیا تھا جب یہ علاقہ ۱۸۲۹ء مین فتح ہوا تھا بیچ ۱۸۶۱ء کے جب دھار سنگہ راجہ
بچاول گدی نشین ہوا تو اوس سے بھی ایک عہدنامہ بمثال عہدنامہ ننگلو کے تحریر کرایا گیا تھا
بجانب مغرب کوہستان کوسیا کے علاقے کارو واقع ہے مگر آب و ہوا یہان کی
ایسی خراب ہے کہ کچھ رسم آمد و رفت اوس سے نہین ہے جو کارو لوگ ہمارے علاقے سے
متصل ہین وہ بطور محاصل بالعوض جرمانہ جرائم سرکار کو کچھ دیتے ہین مابقی علاقہ کارو کا آزاد و متصور ہے
یہ کارو لوگ ہمیشہ ہمارے علاقہ سرحدی پر غارتگری کیا کرتے تھے اور جو اونکے ہاتھ
لگتا تھا اوسکا سر کاٹ کر لیجاتے تھے اور اپنے سرداران گذشتہ کے نام سے قربانی اونکی کرتے
تھے اسلیے اب یہ تجویز ہوئی ہے کہ اونکی سزادہی کے واسطے فوج بھیجی جاتی ہے اور جن
بازارون مین وہ آکر خرید و فروخت کرتے ہین وہ مسدود کیے جاتے ہین۔

نمبر ۱۶

عہدنامہ جو راجہ رام سنگہ جینتیا والہ کے ساتھ ہوا تھا

عہدنامہ جو فیمابین ڈیوڈ اسکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور
راجہ رام سنگہ حاکم جی جینتیا پور علاقہ جینتیا کے ہوا تھا۔

شرط اول

راجہ رام سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اتفاق ہنوربل کمپنی کے ساتھ رکھیگا اور وہ علاقہ جینتیا کو
زیر حمایت اونکی کرتا ہے دوستی اور اتفاق ہمیشہ فیمابین ہنوربل کمپنی اور راجہ کے جاری رہیگا

شرط دوم

انتظام ملک کا سب باختیار راجہ کے رہیگا اور عدالتہائے انگریزی مقرر ہونگے راجہ ہمیشہ

بہ بہبودی رعایا و لشکر بھیجیگا اور جو قدیم رواج حکمرانی ملک سے ہے اوسکو قائم رکھیگا مگر در صورت پیدا ہونیکی بدنظمی اتفاقیہ علاقہ مذکور مین آوے وہ اقرار کرتا ہے کہ اوسکی درستی حسب صلاح گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل عمل مین آئیگی۔

شرط سوم

ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ علاقہ جینتیا کو دشمنان بیرونی سے حفاظت مین رکھینگے اور جو تکرار یا نزاع دیگر علاقجات سے واقع ہوگی اوسکا تصفیہ کر دینگے اور راجہ وعدہ کرتا ہے کہ ایسے فیصلے کے مطابق وہ کاربند ہوگا اور وہ سر خود کسی علاقہ غیر سے خط کتابت درباب امور ملکی کے بغیر رضامندی گورمنٹ انگریزی نکریگا۔

شرط چہارم

درصورت مصروفیت ہنوربل کمپنی کے بیچ لڑائی شرق دریاے برہم پتر کے راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنی کل فوج سے مدد کریگا اور جو امر اعانت اوسکے حیطۂ اختیار مین ہوگا اور جس سے کسی قسم کی کمک جنگ مذکور مین ہوگی اوس سے وہ ہرگز دریغ نہین کریگا۔

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ بمشورہ حکام انگریزی مقیم ضلع سلہٹ وہ تمام تدابیر عمل مین لائیگا جو درباب انتظام سپاہ محالات جو دشیل امیون و نمک کے ضروری متصور ہونگے یہ عہدنامہ بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۲۴ع مطابق ۲۸ ماہ پھاگن ۱۲۳۰ بنگالہ بمقام راجہ گنج منعقد ہوا۔

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب
اجنٹ گورنر جنرل

(مہر) مہر و دستخط راجہ رام سنگہ جینتیا والہ

تتمہ شرط عہدنامہ جو فیما بین ہنوربل کمپنی اور راجہ رام سنگہ جینتیا والہ کے ہوے تھے
راجہ رام سنگہ وعدہ کرتا ہے کہ جو لڑائی اب ملک آسام مین درمیان ہنوربل کمپنی کے فوج اور راجہ آوا کے شروع ہوئی ہے اوسمین راجہ بذات خود فوج کشی کریگا اور دشمن پر جانب شرق

گواہی سے حملہ آور ہوگا اور ہنوبل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ جب آسام فتح ہوگا تو بمیدین سے جسقدر علاقہ ملکی بالعوض کوشش راجہ کے مناسب معلوم ہوگا دیا جائیگا۔

دستخط ڈی سکوٹ صاحب (مہر) مہر و دستخط راجہ رام سنگھ
اجنٹ گورنر جنرل   جینتیا والہ

نمبر ۱۷

ترجمہ شرائط عہدنامہ جو ۱۸۲۹ء مین فیمابین دیوان سنگھ راجہ جیراپونجی مع اوسکے اہلکاران وغیرہ کے اور مسٹر ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل اضلاع سرحدی شرقی و شمالی کے منعقد ہوا۔

چونکہ راجہ کی بصارت جاتی رہی اسواسطے راجہ صوبہ سنگھ نے
اپنی نشانی مجانب راجہ دیوان سنگھ کے اوپر کی ہے

[illegible]

بنام ہنوربل کمپنی

نمبرہ
بمقام چیراپونجی بتاریخ ۱۲ دسمبر ۱۸۲۹ء عہدنامہ تحریری راجہ دیوان سنگھ مع اوسکے اہلکاران وغیرہ و دیگر قوم مطابق ۲۹ سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ کے کوسیا ساکنین چیراپونجی کا سنہ ۱۸۲۹ء مین مضمون ذیل ہوا تھا پیش ہوا ؛

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم تابعداری ہنوربل کمپنی کی کیا کرینگے بشرطیکہ حفاظت ہمارے ملک کی وہ کیا کرین اور اس اقرارنامے کو منظور کرکے لکھدیتے ہین کہ ہمارا ملک زیر حمایت ہنوربل کمپنی کے ہوا۔

شرط اول

ہم اپنے ملک کا انتظام خود بعد اہلکاران خود حسب رواج قدیم جو ہم دیرین ملک کیا کرینگے

اور رعایا گورنمنٹ انگریزی کو رنجیدہ نہیں رکھینگے۔ اس باب مین عدالتہای ہنوربل کمپنی کو کچہ مداخلت نہوگی مگر درصورتیکہ کوئی مجرم علاقہ گورنمنٹ انگریزی کا ہمارے ملک مین پناہ گزین ہوگا تو ہم حسب الطلب اوسکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ مذکور کے کردینگے۔

شرط دوم

اگر ہم سے اور کسی راجہ علاقہ غیر سے کچہ تکرار ہوجائے اور اوسکی تحقیقات مناسب متصور ہو توجو صلاح اور رائے گورنمنٹ کی طرف سے ہمکو ملے گی اوسکی تعمیل اور متابعت ہم کرینگے اور نیز ہم کسی راجہ سے جنگ بغیر اجازت ہنوربل کمپنی کے نکرینگے۔

شرط سوم

اگر اس ملک کوہستان مین کسی سے لڑائی کمپنی کی ہوگی تو ہم فوراً مع فوج کے وہان جاینگے اور گورنمنٹ کی مدد کرینگے۔

مسٹر ڈیوڈ اسکاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل بموجب اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر تم بموجب شرائط بالا کے کاربند ہوگے تو گورنمنٹ بخوبی تمہارے ملک کی حفاظت کریگی اور اگر تکرار فیمابین تمہارے اور کسی راجہ علاقہ غیر کے واقع ہوگی تو گورنمنٹ اوسکا تصفیہ کرادیگی اور بابت تمہارے خدمات مذکورہ شرائط کے تمکو انعام مناسب ملیگا اس مراد سے یہ عہدنامہ طرفین نے دستخط کیا۔

مرقومہ ۱۰ ستمبر مطابق ۲۶ ماہ بھادون سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ

دستخط ڈبلیو کرنکرافٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۸

ترجمہ عہدنامہ جو ۱۸۲۹ء مین ساتھہ دیوان سنگہ راجہ چپاپوچی کے منعقد ہوا تھا

چونکہ راجہ کی بصیرت جاتی رہی تھی

اسواسطے راجہ صوبہ سنگہ نے بالعوض راجہ
دیوان سنگہ کے اپنے دستخط اسپر کیے

بنام دیوڈ اسکاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ٦

بمقام چراپونجی بتاریخ ١١ ستمبر ١٨٢٩ع مطابق ٢٦ بھادون ١٢٣٦ بنگالہ — عہدنامہ تحریری دیوان سنگہ راجہ چراپونجی کا ٢٩ ١٨ء میں بمضمون ذیل منعقد ہوا

کے پیش ہوا تھوڑی زمین مجھے واسطے تعمیر مکانات دفاتر وغیرہ سرکاری کے اور واسطے مکانات صاحبان کے درکار ہوئی میں اس زمین کو بھی شامل کر کے اس عہدنامے مین درج کرتا ہون —

شرط اول

واسطے تعمیر مکانات مذکورۂ بالا کے مین زمین بجانب مشرق چراپونجی کے جسکی ایک جانب گھاٹی ہے اور دوسری جانب سنٹ ڈی دریا واقع ہے اور یہان بانس منجانب گورنمنٹ لگا دیے گئے اگر اور زمین درکار ہوئی تو اس مقام سے مشرق کیطرف دیجائیگی مگر جسقدر زمین اپنے علاقے سے مین دونگا اوسکے عوض اوسیقدر زمین متصل مقامات پنڈنا اور گمپسی گنج کے درمیان حدود ضلع سلہٹ کے مجھے ملیگی —

شرط دوم

مین ایک ہاٹ یعنی بازار بیچ موضع برایلی کے اوس مقام پر جو مین نے ضلع مذکور مین خرید کیا ہے مقرر کرونگا اور اوس ہاٹ مین کل اختیار میرا رہیگا اور وہان کے مقدمات سب مین حسب رواج اپنے ملک کے فیصلہ کرونگا اور اوسمین مجھے کچھ ضرورت استصلاح یا استصواب عدالتہاے ہنوریبل کمپنی کے نہوگی اور اوسکے زمین مذکور ضلع مسلور سے خارج ہوکر بطور معافی شامل علاقہ کوسیا کے متصور ہوگی اور اگر کوئی مجرم جسنے کوئی جرم علاقہ گورنمنٹ کیا ہو اگر زمین

ذکر مین مقیم ہو تو مین حسب الطلب اونکے اوسے گرفتار کرکے حوالہ اونکے کردونگا۔

شرط سوم

اگر کہین میرے علاقہ مقامات کوہستانی جیراپونجی مین سنگ چونہ معلوم ہوگا تو مین بلا طلب کسی معاوضہ کے گورنمنٹ کو موافق ضرورت کے لینے دونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی تکرار یا نزاع فیما بین بنگالیون کے ہوگی تو اوسکا تصفیہ تم کروگے اور اگر کوسیا والون سے تکرار ہوگی تو مین اوسکا فیصلہ کرونگا اور اگر تکرار فیما بین بنگالی اور کوسیا والے کے ہوگی تو اوسکا فیصلہ باتفاق رای میرے اور ایک صاحب منجانب ہنوربل کمپنی کے ہوا کریگا

اس مرادسے مین نے یہ عہدنامہ کیاہی فقط بتاریخ ۱۰ ماہ ستمبر مطابق ۲۶ ماہ بھادون ۱۲۳۶ سنہ بنگالہ

دستخط ڈبلیو کریگر وفٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۹

ترجمہ اقرارنامہ جو ۱۸۲۹ع مین مسمیان اوجی اور مان سنگہ اور دیگر ساکنین بیرنگ پونجی اور اوسکے ماتحت مواضع نے داخل کیا۔

دستخط اوجی کوسیا وار

دستخط مان سنگہ

دستخط جیرکھا کوسیا والہ

دستخط رام سنگہ

دستخط کول رای عرف بکدبرای

دستخط رام رای

بنام ہنوربل کمپنی

اقرارنامہ تحریری مسمیان اوجی اور مان سنگہ ساکنان بیرنگ پونجی اور جیرکیا اور ابراہم سنگہ

ساکنان اونچیلی پونجی اور کلپ رای اور رام رائے ساکنان یامدہ پونجی بمضمون ذیل ۱۸۲۹ء مین داخل ہوا

ہم کو اعتبار کوہستانی کوسیا والون کا نہین ہے وہ لوگ بخلاف گورنمنٹ جنگ آرا ہوئے ہین ہم شامل ہنوریبل کمپنی ہو کر یہ اقرارنامہ داخل کرتے ہین

اول یہ کہ

ہمنے گورنمنٹ سے جنگ نہین کی ہے اور نہ آیندہ ہم ہنوریبل کمپنی کے لوگون سے دشمنی کرینگے اور ہم جو کوسیا والہ کہ فراری ہوکر یہان آیگا اور اوسکے گرفتاری کا اشتہار جاری ہوگا گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کر دینگے —

دوم یہ کہ

اگر کوئی کوسیا کا فراری اشتہاری آکر پناہ گیر ہمارے علاقے مین ہوگا اور ہم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کے نکر دین یا ہم اونکو پوشیدہ اپنے پاس رکھین اور یہہ امر ثابت ہو جاوے تو ہم کچہ عذر نکرینگے اونکو اختیار ہے ہمارے علاقے کو جلا دین —

مرقومہ ۱۸۲۹ء دوم ماہ نومبر (بعد ماہ کے صرف نون کا حرف لکھا ہے مگر چونکہ ماہ انگریزی ہونا چاہیے کہ ۱۸۲۹ء انگریزی ہین اسلیے غالب کہ ماہ نومبر ہو)

ہم یہی بیان کرتے ہین کہ ہم اطاعت احکام دیوان سنگہ راجہ چیراپونجی کی کرینگے اور کوئی امر بغیر رضامندی اور منظوری اوسکے نکرینگے —

دستخط ڈبلیو کرکپاٹرک صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۲۰

ترجمہ اقرارنامہ جو مابین راجہ صوبہ سنگہ اور اہلکاران و سرداران و دیگر باشندگان کوسیا حال ساکنان چیراپونجی کے ۱۸۳۰ء مین تحریر ہوا

دستخط راجہ صوبہ سنگہ

و دیگران بارہ اقوام و سردار کوسیا والہ ساکنین چیراپونجی

بنام منہوبل کمپنی

اقرارنامہ تحریری راجہ سوبھا سنگھ و ناکاران و سرداران و دیگر کوسیا والہ ساکنان چراپونجی نے سنہ ۱۲۳۳ بنگالہ مین کس مضمون سے پیش کیا—

چونکہ زمین مہاراجہ دیوان سنگھ نے بعین حیات اپنے منہوبل کمپنی کو بخوائش عہدنامہ جواوس سے کیا تھا واسطے تعمیر مکانات صاحبان و بیماران کے دی تھی اب باقی زمین معلوم ہوتی اس وجہ سے کہ اب رعایا سرکار رہیان اگر بکثرت آباد ہونی سبب ہم اسواسطے موافق درخواست ڈیوڈ سکوٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل کے اور زمین منجانب جنوب و شرق زمین مذکور کے تا بدامن کوہ اور دریا موجب شرائط سابق جو راجہ مرحوم کے منظور کیے تھے گورنمنٹ کو دیتے ہین اور یہ اقرارنامہ لکھدیتے ہین کہ ہم موجب شرائط مندرجہ عہدنامہ راجہ مرحوم کے تعمیل کرینگے اس مراد سے یہ اقرارنامہ لکھدیا مرقومہ ۱۹ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۹ عیسوی مطابق ماہ کاتک سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ—

دستخط ٹی سی روبرٹسن صاحب

ایجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۲۱

ترجمہ ٹھیکہ کوہستان کو یا یہ یعنی انگشت کانی واقع چراپونجی جو سوبھا سنگھ راجہ نے سنہ ۱۸۴۰ع مین سرکار انگریزی کو دیا—

بنام پولیٹیکل ایجنٹ چراپونجی

ٹھیکہ استمراری بمضمون ذیل سوبھا سنگھ راجہ چراپونجی نے دیا تھا—

مین موجب اس تحریر کے ٹھیکہ استمراری واسطے آئندہ کے کوہستان اوسیدر وا و کسان و لوگریم نامی کا جو میرے علاقہ چراپونجی مین ہین اور جہان انگشت کوہی پیدا ہوتا ہے حسب شرائط مندرجہ ذیل کے گورنمنٹ کو دیتا ہون اس کے مطابق تعمیل ہونی چاہیے—

اول یہ کہ

مین بطریق خراج ایک روپیہ فیصدی زن کوسیہ کے واسطے جو کو ہما سے مذکورہ بالا سے انگلیشیہ گورنمنٹ سے لیا کرونگا اس تعداد سے زیادہ مین کبھی طلب نکرونگا اور میری رعایا کوسیا کو کوئلہ نکالنے سے گورنمنٹ منع کرینگے اور نیز گورنمنٹ کچھ خراج نہ لینگے اور وہ لوگ ہمسے درباب اپنے خراج کے طے کرینگے مگر سواے رعایاے مذکورہ کے اور کسیکو اجازت کوئلہ نکالنے کی ان پہاڑون سے بغیر اجازت گورنمنٹ کے نہ دیجائیگی اور نہ مین کسی غیر کو اجازت کوئلہ نکالنے کی دینے کا اختیار رکھتا ہون —

دوم یہ کہ

گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بعد اس تحریر کے جہانسے چاہین موجب شرائط اس پٹہ کے کوئلہ لین کوئی عذر حیلہ اس بارہ مین پیش نہوگا اور اگر ہوگا تو وہ رد ہونے کے قابل ہوگا —

سوم یہ کہ

سواے مقامات مذکورہ بالا کے گورنمنٹ کو اختیار ہے جہان میرے علاقے مین کوئلہ معلوم ہو وہانسے بموجب شرائط اس پٹہ کے نکالین — اس مراد سے مین نے یہ ٹھیکہ اقراری دیا ہے مرقومہ ۲۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۱ء مطابق ۹ بیساکھ سنہ ۱۲۴۸ بنگالہ

مہر راجہ   دستخط راجہ صوبہ سنگہ

گواہان   سوندر سنگہ کوسیا ساکن چیرا پونجی

چتراہ سنگہ کوسیا ساکن ایضاً

چاندراے کوسیا ساکن ایضاً

بنسی سنگہ بر قتند از دفتر

نمبر ۲۲

ترجمہ کاغذ ٹھیکہ انگشت بیر نگ پونجی جو سنہ ۱۸۴۱ء مین سرداران موضع مذکور نے

گورمنٹ انگریزی کو دیا تھا اور صوبہ سنگہ راجہ چراپونجی نے اوسکی تصدیق کی
مین صوبہ سنگہ راجہ ساکن چراپونجی اس کاغذ کے مضمون سے آگاہ ہوکر شرائط مندرجہ
جو سرداران بیرنگ پونجی نے دیا تصدیق کرتا ہون — مرقومہ ۲۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۱ مطابق
۹ ماہ بیساکھ سنہ ۱۲۴۷ بنگالہ

(مہر راجہ) دستخط راجہ صوبہ سنگہ

نام پولیٹکل اجنٹ چراپونجی

ٹھیکہ استمراری مضمون ذیل بیراہ سنگہ اور رام راے سرداران کوسیا ساکن بیرنگ پونجی
متعلق علاقہ چراپونجی نے دیا —

ہم بموجب اس تحریر کے ٹھیکہ استمراری واسطے آیندہ کے تمام مقامات اس پونجی کے
جنمین کویلہ پیدا ہوتا ہے اور جسمین بعد ازین موجودگی کویلہ کی معلوم ہوگی بموجب شرائط اس
پٹہ کے دیتے ہین —

اول یہ کہ

ہم گورمنٹ سے بحساب فیصدمن کویلہ جو اس پونجی کے مقامات سے وہ نکالین گے
ایک روپیہ لیا کرینگے اور اس سے زیادہ کبھی طلب نکرینگے اور خاص علاقے کے کوسیا لوگونکو
گورمنٹ کویلہ نکالنے سے منع نکرینگے وہ لوگ گورمنٹ کو کچہ خراج ندینگے اور ہمسے بابت خراج
کویلہ کے طی کرینگے مگر کوئی غیر شخص بغیر رضامندی یا اجازت گورمنٹ کے کویلہ یہان سے
نہ نکالے گا اور نہ ہمکو اختیار حاصل ہے کہ کسی غیر شخص کو اجازت کویلہ کھودنے کی دین —

دوم یہ کہ

گورمنٹ کو اختیار ہے کہ بعد ازین جہانسے چاہین بموجب شرائط پٹہ کے کویلہ نکالین اور
ہم کوئی عذر جدید پیش نکرینگے اور اگر پیش کرین تو وہ قابل رد ہونے کے ہوگا

سوم یہ کہ

سواے مقامات مذکورۂ بالا کے گورمنٹ کو اختیار ہے کہ بموجب شرائط پٹہ کے جہان

اور ہمین اونکو یہ معلوم ہو وہا نسے نکالین اس مراد سے ہمنے یہ ٹھیکہ استمراری دیا—

مرقومہ ۲۰ اپریل سنہ ۱۸۴۰ء مطابق ۹ ماہ بیساکھ سنہ ۱۲۴۷ بنگالہ—

دستخط ہیراہ سنگہ و رام رائے

سرداران کوسیا

گواہان سومیر سنگہ کوسیا ساکن چراپونجی

چیراہ سنگہ ساکن ایضاً

چاندرائے دباشیا ساکن ایضاً

بنسی سنگہ برقنداز دفتر

نمبر ۲۳

ترجمہ اقرارنامہ جو رام سنگہ راجہ چراپونجی نے ۱۸۵۰ء مین داخل کیا

(مہر راجہ) دستخط راجہ رام سنگہ

بنام ہنوربل کمپنی

اقرارنامہ تحریری راجہ رام سنگہ او راوسکے اہلکاران اور سرداران اور دیگر امراء قوم کوسیا ساکن چراپونجی ۱۸۵۰ء مین بمضمون ذیل داخل ہوا—

جو مین ہنگام وفات عمدہ سے راجہ صوبہ سنگہ مرحوم راجہ اس علاقہ کے جانشین اوسکا ہوا اور اوسکے راج پر قابض اور متصرف ہوا پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر چراپونجی کے مجہسے اقرارنامہ جدید بمضمون عہدنامجات جو میرے بزرگوان نے تحریر کیے ہین طلب کیا اور چونکہ تمام شرائط جو میرے ماسبق راجاون نے یعنی راجہ دیوان سنگہ مرحوم نے بتاریخ ۱۰ ستمبر سنہ ۱۸۲۹ء اور راجہ صوبہ سنگہ مرحوم نے بتاریخ ۱۹ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۳۰ء منظور کیے ہین وہ مجہے بھی قبول اور منظور ہین لہذا مین اونکی تعمیل کرتا رہونگا— مرقوم ۱۹ ماہ مئی سنہ ۱۸۵۰ء مطابق ۸ جیٹھ سنہ ۱۲۲۴ بنگالہ

بقلم بھیرون ناتھہ دہان

آج کی تاریخ رادہاکشن دت مختار اور بھیرون ناتھہ دہان نے منجانب راجہ رام سنگہ کے بذریعہ خط راجہ مذکور کے پیش کیا—تاریخ ۱۶ ماہ مئی سنہ ۱۸۵۰ء مطابق ۴ ماہ جیٹھہ سنہ ۱۲۲۴ بنگالہ

دستخط سی کی ہرسن صاحب
پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر
معینہ کوہستان کوسیا و جینتیا

نمبر ۲۴

شرائط عہدنامہ جو فیما بین مسٹر ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل کمپنی و تیرتھ سنگہ اشیلی معروف دہولہ راجہ یعنی راجہ سفید سردار ننگلو کے منعقد ہوے تھے۔

شرط اول

راجہ تیرتھ سنگہ حاکم ننگلو مع اوسکے توابعین علاقجات کے اصلاح و رضامندی اپنے سرداران اور لشکری اور سرداران وغیرہ کے جو کونسل مین جمع ہین بخوشی و رضامندی اپنے اقرار کرتا ہے کہ مین تابع ہنوربل کمپنی کے رہونگا اور اپنے ملک کی محافظت کمپنی کے سپرد کرتا ہے

شرط دوم

راجہ مذکور اقرار کرتا ہے کہ وہ فوج کو بلا مزاحمت کسی قسم کے درمیان آسام اور سلہٹ کے اپنے علاقے مین سے آمدورفت کرنے دیگا۔

شرط سوم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ جو مصالح واسطے تیاری شارع عام کے اوسکے علاقے مین درکار ہوگا وہ قیمت لیکر سرانجام کردیگا اور بعد تیاری کے جو ضرورت اوسکی مرمت کی ہوا کرے گی وہ کیا کرے گا۔

شرط چہارم

اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکے علاقے کو دشمنان بیرونی سے محفوظ رکھینگے اور اگر کوئی رئیس اوسکو تکلیف یا ایذا پہونچائیگا اور وہ اوسکی تحقیقات کرینگے اور اگر دریافت ہوگا کہ رئیس مذکور نے بلاوجہ یہ امر کیا ہے تو راجہ کو مدد کامل ملے گی اور راجہ اقرار اس امر کا کرتا ہے کہ جو فیصلہ صاحب کردینگے وہ اوسکو منظور کریگا اور کسی رئیس غیر سے امورات ملکی مین بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے تحریرات نکریگا۔

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ درصورتیکہ ہنوربل کمپنی کسی حاکم سے جنگ آور ہونگے تو وہ مع اپنے ہمراہیونکے خدمتگزاری تا بمقام کلیابار علاقہ آسام کریگا اور گورنمنٹ سے اونکو صرف خوراک کا خرچہ ملے جب وہ کوہستان سے باہر یعنے صاف میدان مین خدمتگزاری کرین۔

شرط ششم

راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اپنی رعایا پر موجب آئین ملک کے حکمرانی کریگا اور اونکو خوش اور راضی رکھیگا اور کاروبار ملک کو حسب رواج قدیم بلا مداخلت گورنمنٹ انگریزی سرانجام دیگا اور اگر کوئی شخص علاقہ ہنوربل کمپنی مین مصدر کسی جرم کا ہوکر اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہوگا تو وہ اقرار کرتا ہے کہ اوسکو گرفتار کرکے سپرد اونکے کردیگا۔

مرقومہ مقام گواہٹی ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۲۶ع مطابق ۱۶ اگھن سنہ ۱۲۳۳ بنگالہ

ترجمہ مطابق اصل کے ہے

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۲۵

۲۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۴ع

ترجمہ شرائط اقرارنامہ جو راجہ رجن سنگہ نے ہنگام گدی نشینی راج ننگکلو بتاریخ ۲۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۴ع روبروے اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و مشرقی کے پیش کیا۔

بنام کپتان فرنسس جنکنس صاحب

اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و مشرقی

منجانب ہنوربل کمپنی

نمبر ۳۰ اقرارنامہ تحریری رجن سنگہ ساکن ننگکلو نے بمضمون ذیل لکھا

جو گورنمنٹ نے مجکو راج راجہ تیرتھ سنگہ مرحوم پر قائم کیا اسواسطے مین شرائط ذیل تحریر کرکے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز خلاف ورزی اونسے نہ کرونگا اور میرے منتری یعنی اہلکار بھی اونکے

طابق کاربند ہونگے۔

شرط اول

مجھے کچہ عذر نہین جسقدر زمین جہان ہنوربل کمپنی پسند کرے واسطے بنانے راستے کے درمیان ضلع سلہٹ اور زمین مسطح ملک آسام کے لین۔

شرط دوم

مجھے کچہ عذر نہین جہان ہنوربل کمپنی ضرورت سمجھے زمین واسطے تعمیر بارکہا و بنگلہ ہای صاحبان اور مکانات گودام اور فصیل اور برج وغیرہ سپاہیان کے واسطے زمین لے اور سب تعمیرات تیار کرے۔

شرط سوم

مین اور میرے منتری مزدور اور کاریگر واسطے تعمیر اور مرمت تعمیرات مذکورہ بالا کے بلا عذر بروقت ضرورت بہم کردینگے۔

شرط چہارم

جب کبھی ضرورت تعمیر کی اس علاقے مین ہوگی جو مجھے گورمنٹ نے دیا ہے تو مین اور میرے منتری فوراً اسباب مفصلہ ذیل اونکو سرانجام کردینگے اور کچہ عذر اس باب مین نکرینگے

تفصیل اسباب

لکڑی تعمیر ۔۔۔ پتھر ۔۔۔ نل ۔۔۔ چونہ ۔۔۔ ہیمہ سوختنی ۔۔۔ اور جو کچہ اس علاقے مین ممکن ہوگا فوراً بہم کردیا جائیگا۔

شرط پنجم

مین اور میرے منتری مکان اور کاہ وغیرہ واسطے گاے اور بیلون کے جو ہنوربل کمپنی ہمارے علاقے مین پہنچینگے بہم پہونچایا کرینگے اور مین ذمہ دار اونکے نقصانی کا ہونگا۔

شرط ششم

اگر کوئی مجرم علاقہ ہنوربل کمپنی سے مفرور ہوکر میرے علاقے مین آئیگا مین فوراً اوسکی گرفتاری مین مدد کرونگا۔

شرط ہفتم

مین مطابق شرائط بالا کے عمل کرونگا اور اگر کچھ خلاف ورزی اوسنے ہوگی تو جو جرمانہ اجنٹ گورنر جنرل مناسب تصور کرینگے اوسکو اور میرے منتریون پر کرینگے وہ منظور ہوگا

شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین شرائط بالا کے مطابق عمل کرونگا اور ایک سال تک تیس روپیہ مہینا لیا کرونگا یہ روپیہ باعث میری رعایا کے آگر پھر آباد ہونے کا بلا قیت صرف کسی قسم کے ہوگا اور یہ ماہواری میری بعد ایک سال کے موقوف ہوجائیگی بعد ازان مین انتظام اپنی بسر کرنے کا جیسے سابق تھا کرلونگا — مرقومہ ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۳۴ء مطابق ۱۹ ماہ چیت ۱۲۴۰ بنگلہ

ہم رائے من اور اوجرساکنین ننگ بری اور اورام ساکن ریزنگ اور اوتیب ساکن موتھم اور اوبوبو شان ساکن سنگ ہنیک اور اوسیب لنگ دیہ ساکن کنچی اور اوپھان ساکن موئی اور اوسیت ساکن نونگ سے منتری راجہ کے مقرر ہوے ہین ہم شرائط مقبولہ راجہ کو منظور کرتے ہین اور ہم ذمہ دار اوسکے تعمیل کے اور جوابدہ اونکی خلاف ورزی کے ہونگے —

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط ایچ انگلس صاحب
اسسٹنٹ پولیٹکل اجنٹ ہستان کوسیا

نمبر ۲۶

شرائط جو راجہ ننگکلاو اور اوسکے مابعد جانشینون کے واسطے مقرر ہوئے ہین —

شرط اول

کہ راجہ اپنے تئین زیر حکم و اختیار افسر پولیٹکل مقیم چراپونجی تصور کرے اور جو تکرار یا نزاع فیما بین اوسکے اور دیگر سرداران کوسیا کے واقع ہو وہ اوسکو افسر مذکور کے سپرد کرے اور اوسکو بخوبی سمجھنا چاہیے کہ اوسکی تقرری بذریعہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی ہے اور گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہے کہ اگر وہ اونکو اور اپنی رعایا کو خوش اور راضی نرکھیگا تو وہ اوسکو

معزول کرکے دوسرے کو اوسکی عوض مامور کرسکتے ہین۔

شرط دوم

راجہ کو ضلع ننگلو مین رہنا چاہیئے اور اوسکو اجازت دی جاتی ہے کہ وہ دربار عام مین تمام مقدمات اپنے علاقہ ننگلو کی رعایا کے بامداد اور صلاح اپنے منتریون اور سرداروں اور دیگر بڑے آدمیون کے حسب رواج ملک فیصلہ کرے اور یہ مقدمات باختیار پولیس کے ہونگے اور تمام مقدمات جنمین انگریز اور ساکنان میدان یا دیگر علاقجات کوسیا کے شامل ہون اونکا فیصلہ اور تحقیقات معرفت پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کے ہوگی۔

شرط سوم

راجہ کو تمام احکام پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کی تعمیل کرنی ہوگی اور بہنگام طلب تمام مجرمان پناہ گرفتہ مقدمات سول اور پولیٹکل جو ضلع ننگلو مین پناہ گیر ہون یا رہتے ہون حوالہ کردینگے۔

شرط چہارم

راجہ کو چاہیئے کہ جب افسران انگریزی طلب کرین تو وہ کیفیت مفصل ضلع ننگلو اور اوسکے باشندون کی داخل کرے اور ہر طرح کی مدد بیچ ظاہر کرنے پیداوار علاقے کے کرے اور ہر قسم کی مدد اور حفاظت جو اوسکے اختیار مین ہو افسران گورنمنٹ کو اور مسافران اور ساکنین انگریزی کو جو اوسکے علاقے مین گذر کرین دیا کرے اور اوسکو چاہیئے کہ کوشش بلیغ بیچ تسہیل اور ترقی خط کتابت اور تجارت فیمابین باشندگان علاقہ اور رعایاے انگریزی اور باشندگان دیگر علاقجات کوسیا کے کرے۔

شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی تقرری مقامات چھاؤنی و آسایش بیماران فوج اپنے اختیار مین رکھتے ہین کہ جہان مناسب ہو قرار دین اور جو زمین مقامات مذکور کے واسطے یا کسی کار سرکار کے واسطے مطلوب ہو اوسکو بطور خراجی اپنے قبضے مین لائین اور جہان ضرورت ہو راستہ اور شارع عام تیار کرین اور ان سب امور مین وقت ضرورت راجہ مدد کامل کرے

شرط ششم

راجہ اپنے علاقے کی زمین جنگل اوسکے جمع پر یا اون شرائط پر لوگون کو دی جو اوس وقت مین علاقۂ انگریزی مین رائج ہون—

نمبر ۲۷

ترجمۂ شرائط قبولیت جو ہنوربل کمپنی کو برمانک راجہ کھیرم نے سنہ ۱۸۳۱ع مین دی—

دستخط برمانگ

راجہ کھیرم

بنام ڈیوڈ اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

میرا ملک ہنوربل کمپنی نے بباعث میری لڑائی کرنے کے اور اونکا نقصان عظیم کرنیکے ضبط کرلیا مین اب حاضر ہوکر اپنے تئین حوالہ ہنوربل کمپنی کے کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین اونکی تابعداری کیا کرونگا اور شرائط ذیل جو اونھون نے میری نسبت تجویز کیے ہین اونکو مین منظور کرتا ہون—

شرط اول

اوس قطع زمین کو جو بجانب جنوب اور مشرق دریاے اومیام کے واقع ہے ہنوربل کمپنی کو دیتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ بغیر حکم اجنٹ گورنر جنرل کے وہان کی رعایا سے مین متعرض نہونگا—

شرط دوم

مین برضامندی باقیماندہ علاقہ کو بموجب سند عطیہ ہنوربل کمپنی کے بطور اونکے متوسل اور فرمانبردار کے اپنے قبضے مین رکھونگا اور وہانکے امورات کو حسب رواج قدیم سرانجام دونگا مگر مقدمات قتل مین مجھے اختیار اجراے حکم کا بغیر اجازت اجنٹ گورنر جنرل کے نہوگا اور ایسے مقدمات کی رپورٹ صاحب موصوف کو مین کیا کرونگا—

شرط سوم

جب کوئی فوج ہنوربل کمپنی کی میرے علاقے مین گذر کرے تو مین رسد جو اس علاقے مین بہم ہوسکتی ہے اونکو دونگا تاکہ اونکو کسیطرح کی تکلیف نہو اور اوسکی قیمت گورنمنٹ سے مجکو ملے گی اور مین پل وغیرہ جب حکم ہوگا بنوا دونگا اور مصارف اونکا سب مجھے ملیگا۔

شرط چہارم

درصورتے کہ کوئی سردار کوہستانی ہنوربل کمپنی سے لڑائی کرے تو مین اپنی ہمراہی سپاہ ملک کی لیکر گورنمنٹ کی فوج کے ساتھ رہونگا اور گورنمنٹ میری سپاہ کو خرچ خوراک دیگی۔

شرط پنجم

مین نے اپنا دعویٰ سرحد قدیم دیشیں دوموار ہانکا چھوڑا اور اقرار کرتا ہون کہ آئندہ میرے علاقے کی سرحد اندی ندی تک قائم رہیگی اور مجھے کچھ زمین متصل بازار سوناپور کے بغرض تجارت کے ملیگی۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مبلغ صہ روپیہ جرمانہ ہنوربل کمپنی کو بابت خرچ کے جو اونکا سابق ہوا تھا اور اب بیچ سر کرنے میرے علاقے کے ہوا ہے دونگا۔

شرط ہفتم

اگر تیرتھہ سنگہ راجہ یا اوسکے کوئی ہمراہیون مین سے جو ہنوربل کمپنی کے دشمن ہین میرے علاقے مین آویگا تو مین فوراً گرفتار کرکے حوالہ کمپنی کے کردونگا اور یہ بھی مین اقرار کرتا ہون کہ کوئی مجرم علاقہ ہنوربل کمپنی کا اگر میرے علاقے مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین اوسکو بھی گرفتار کرکے حوالہ کردونگا۔

اسواسطے مین نے اس اقرارنامے کو دستخط کیا مرقومہ ۱۵ جنوری سنہ ۱۸۳۰ء مطابق ۴ ماہ ماگھہ سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ۔

نمبر ۲۸

اقرارنامہ ملی سنگہ جو سنہ ۱۸۱۶ء مین ہوا تھا

مین ملی سنگہ راجہ مولیم واقع کوہستان کوسیا جو حاکم مولیم کا مقرر ہوا ہون بموجب اس تحریر کے

منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین حسب شرائط مندرجہ ذیل کاربند ہونگا۔

شرط اول

مین اپنے تئین زیر حکم اور اختیار پولیٹیکل افسر مقیم چراپونجی کے تفویض کرتا ہون اور جو تکرار درمیان میرے اور دیگر رئیسان کوسیا کے واقع ہوگی اوسکی اطلاع افسر مذکور کو مین کرونگا اور مین بخوبی سمجھتا ہون کہ میرا قیام اور حکومت کے باختیار گورنمنٹ انگریزی کے ہے اور اونکو اختیار حاصل ہے کہ وہ مجھے معزول کرکے دوسرے رئیس کو بجاے میرے مامور کرین اگر مین اپنی رعایا کو راضی اور خوش نرکھون۔

شرط دوم

مجھے ہمیشہ علاقہ مولیم مین رہنا ہوگا اور مین تمام مقدمات سول اور تحقیقات مقدمات فوجداری جو حد اختیار پولیس سے باہر ہون اور میری رعایا مین ہونگے حسب رواج ملک و بصلاح میرے منتریون اور سردارون اور دیگر ریش سفید آدمیون کے فیصلہ کرونگا مگر جن مقدمات مین کوئی انگریز یا ساکن سطح میدان یا ساکن علاقہ کوسیا ایک فریق ہوگا اونکا فیصلہ پولیٹیکل افسر مقیم چراپونجی کریگا

شرط سوم

جو احکام پولیٹیکل افسر مقیم چراپونجی میرے نام صادر کرینگے اونکی تعمیل مین کیا کرونگا اور جو کوئی سول یا پولیٹیکل مجرم میرے علاقہ مولیم مین اگر پناہ گیر ہوگا یا سکونت اختیار کریگا اوسکو بوقت طلبی گرفتار کرکے حوالہ حکام مقیم مقام طلب کرونگا۔

شرط چہارم

جب کبھی افسران گورنمنٹ طلب کرینگے تو مین مفصل کیفیت علاقہ مولیم اور اوسکے باشندونکی داخل کرونگا اور مین ہمیشہ کوشش بیچ تزاید رفاہ و آسایش رعایا کرونگا اور جسقدر میرے اختیار مین ہوگا مدد اور حفاظت افسران گورنمنٹ و مسافران و ساکنین کے جو میرے علاقے مین آمد و رفت کرینگے کیا کرونگا اور مین جہد بلیغ بیچ تسہیل خط و کتابت اور تجارت فیما بین باشندگان ممالک زیر رعایا انگریزی و ساکنین دیگر علاقجات کوسیا کے کرونگا۔

شرط پنجم

گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ جہان ضرورت ہو مقامات چھاونی سپاہ و قیام بیماران سپاہ و دیگر مقامات ضروری بلطور لاخراجی میرے علاقے کی زمین پر تیار کرین اور جو زمین واسطے کاہ سرکار کے ضرورت ہو وہ لین اور جہان مناسب ہو شارع عام میرے علاقے مین بنائین اور ان سب امور مین مین مدد کافی ضرورت پر دونگا —

شرط ششم

مین زمین جنگل وغیرہ غیرآباد علاقہ مولیم مین اوسی جمع پر دونگا جو جمع اوس وقت مین علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین مقرر ہوگی -

گواہان　　دستخط بوربجوم منتری مولیم

دستخط جاتا کو سیا ساکن ببن کربک پونجی

دستخط بور کھاتا کو نوار ساکن چراپونجی

دستخط سلمان مترجم

نمبر ۱۲۲

باجلاس مسٹر جی بی سٹیڈول قائم مقام پولیٹکل اسسٹنٹ کمشنر

چونکہ یہ اقرارنامہ بذات خود ان لوگون نے بنگلے میں متعلق تھا پیش کیا لہذا

حکم ہوا کہ

ایک نقل اس اقرارنامے کی کتاب اقرارنامجات مین رکھی جائے اور یہ اصل اقرارنامہ شامل مثل کے رہے　مرقومہ ۹ مارچ ۱۸۶۱ء مطابق ۲۷ چیت سنہ ۱۲۶۸ بنگالہ

دستخط جی بی سٹیڈل

اسسٹنٹ کمشنر

نمبر ۲۹

ترجمہ اقرارنامہ جو اودر سنگہ راجہ مریو نے ۱۸۲۹ء عیسوی مین تحریر کیا -

دستخط اودر سنگہ راجہ مریو

بنام ڈیوڈ اسکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

چونکہ مین اولر سنگہ راجہ مریونڈ سابق سرکشی بخلاف رعایاء ہونربل کمپنی کی تھی اور مین اونکے ساتھہ لڑا تھا اب مین خود بنظر بہبودی اپنے حاضر ہوکر یہ اقرار نامہ پیش کرتا ہون کہ مین پھر کبھی آیندہ سرکشی یا تکرار یا لڑائی گورنمنٹ کے لوگون سے ساتھہ نکرونگا اور اگر ایسا کرون تو مستوجب اوس سزا کا ہونگا جو سرکشون کی نسبت تجویز ہوئی ہے —

شرط اول

میرا علاقہ اب زیر حکومت گورنمنٹ کے رہیگا اور مین رعایا کو راضی رکھونگا اور امور ملکی حسب دستور سرانجام دونگا —

شرط دوم

جو مقدمات میرے علاقے مین ہونگے اونکا تصفیہ حسب رواج مستمرہ کرونگا لیکن اگر کوئی مقدمہ سنگین مثل قتل وغیرہ واقع ہوگا تو مین اوسکی اطلاع آپ کو [illegible] مین حسب حکم تعمیل اور کارروائی کرونگا —

اس مراد سے مین یہ اقرار نامہ لکھدیتا ہون واقع ۱۲ اکتوبر سنہ ۱۸۲۹ء مطابق [illegible] یعنی کوار سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ —

گواہان رام سنگہ وباشیا ساکن چراپونجی
دیوان سنگہ باشیا ساکن ایضاً

نمبر ۳

نمبر ۱۴ بمقام ننگکلو بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۹ء مطابق سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ کے داخل ہوا

ترجمہ اقرار نامہ زبیر سنگہ راجہ رامرائی جو سنہ ۱۸۲۹ء مین تحریر ہوا

دستخط زبیر سنگہ

راجہ علاقہ پائن

اقرار نامہ تحریری زبیر سنگہ راجہ علاقہ رامرائی بمضمون ذیل سنہ ۱۸۲۹ء مین تحریر ہوا —

مین اور میرے اہلکار اور رعایا تابعداری ہونربل کمپنی منظور کرکے اقرار کرتے ہین کہ جو احکام

نسبت ہمارے علاقے کے وقتاً فوقتاً جاری ہونگے اونکی تعمیل ہم کیا کرینگے -

شرط اول

بباعث ہمارے لوگون کے برسر پرخاش ہونے کے فوج گورنمنٹ نے آکر ہمارا ملک لے لیا اسواسطے مین اقرار کرتا ہون کہ خرچ اونکا اس امر مین ہوا ہی وہ مین اپنی رعایا کو بہ سے تحصیل کرونگا -

شرط دوم

مین تمام مقدمات خفیفہ جو میرے علاقہ مین واقع ہونگے اونکا فیصلہ حسب رواج ازروے پنچایت کے کیا کرونگا مگر تمام مقدمات قتل وغیرہ جو ہونگے اونکی رپورٹ کیا کرونگا او مجرم گرفتار ہو کر سپرد ہونگے اونکی تحقیقات ازروے قاعدہ مستمرہ کوہستان ہوا کریگی -

شرط سوم

مین اپنی رعایا پر ظلم وزیادتی نکرونگا اور اونکو خوش اور راضی رکھونگا -

شرط چہارم

مین اور میرے ماتحت ہرگز لڑائی یا تکرار ایہونر بل کمپنی سے نکرینگے اور اگر ہم کرین تو جو سزا سرکش لوگون کو ملتی ہے اوسکے ہم مستوجب ہونگے -

شرط پنجم

مین اپنے لنگ دیوون کو اونکی منظوری اور رضامندی سے بحال اور برطرف کرونگا اور تمام امور مین بصلاح رعایا کارروائی کرون گا -

شرط ششم

جب کبھی کوئی لڑائی درمیان کوہی لوگون کے اور گورنمنٹ کے ہوگی تو مین مدد گورنمنٹ کی مع اپنی فوج کے کرونگا -

اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ تحریر کیا مرقومہ ۲۷ - ماہ اکتوبر سنہ حال مین نے علیحدہ وبند اخراجات کا جو مین ادا کرونگا داخل کیا ہے -

دستخط ڈبلیو کر یکرو فٹ اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۳۱

ترجمہ اقرارنامہ جو ۱۸۳۵ء مین اوہان سردار اور اوکیانک لنگدیو اور اوہان سردار اور اومی سردار علاقہ رام رئی سنے داخل کیا۔

دستخط اوہان سردار

دستخط اوکیانک لنگدیو

دستخط اوہان سردار

دستخط اومی سردار

علاقہ رام رئی

نمبر ۱۳۴ ۱۸۳۵ء
بتاریخ ۱۴ فروری ۱۸۳۵ء
داخل ہوا

بنام اجنٹ گورنر جنرل بہادر

اقرارنامہ تحریری اوہان سردار ساکن سوجور پونجی اور اوکیانک لنگدیو ساکن نونک کلنک پونجی اور اوہان سردار ساکن کہندنگ اور اومی سردار ساکن اوم شام کا درباب رام رئی کے بمضمون ذیل داخل ہوا۔

آج کی تاریخ روبروے صاحب کمانڈنگ افسر کپتان لسٹر صاحب کے حاضر ہوکر ہم بموجب اس تحریر کے برضا ورغبت خود یہ اقرارنامہ بشرائط مندرجہ ذیل داخل کرتے ہین۔

مرقومہ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۳۵ء مطابق ۹ ماہ ماگھ ۱۲۴۱ بنگالہ

شرط اول

ہم زیرحمایت گورنمنٹ کے ہین اپنی تابعداری کا اقرار کرتے ہین۔

شرط دوم

اگر کوئی مقدمہ قتل یا اور سنگین مقدمہ اس ملک مین واقع ہو تو اوسکی تحقیقات گورنمنٹ کرینگے اسمین ہم راضی اور خوش ہین اور جو سزا اوسمین ہوگی وہ بھی بتجویز گورنمنٹ ہوگی۔

شرط سوم

اگر کوئی علامت نزاع کے فیمابین ہمارے لوگون کے اور دیگر اقوام کے ظاہر ہو تو

ہم بموجب ہدایت گورنمنٹ کے کاربند ہونگے اور اگر ہم مین اور دیگر اقوام مین کچھ تکرار ہوگی
تو جو فیصلہ گورنمنٹ کردینگے وہ ہمکو منظور ہوگا۔

شرط چہارم

جو قرضہ گورنمنٹ کا تعدادی سہ ایماد سے ہمارے ذمہ تھا وہ آج کی تاریخ ادا ہوگیا
اور ہم اب وعدہ کرتے ہین کہ مبلغ ۱۱۱۸ سالانہ بابت کاتک جہان گورنمنٹ تجویز کرے ادا کیا کرینگے
اور بعد ادخال زر ندکور رسید حکام گورنمنٹ سے حاصل کرینگے۔

شرط پنجم

اگر ہم کسی ان شرائط مین سے انحراف کرین تو گورنمنٹ جو مناسب و رواجب تصور
کرے ہماری نسبت عمل مین لائے ہمکو اوسمین کچھ عذر نہوگا۔

اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ برضا ورغبت خود تحریر کیا

گواہان رام سنگہ جمعدار

بورجو رام دباشیا

نمبر ۳۲

ترجمہ اقرارنامہ جو گورنمنٹ کو واہادادار ان یعنی سرداران چیلاپونجی نے ۱۸۲۹ء مین دیا

دستخط شمنی واہادادار

دستخط ہرسنگہ واہادادار

دستخط سومین اور اوکسان واہاداران

ساکنین چیلاپونجی

بنام معزز کمپنی

اقرارنامہ تحریری شمنی ہرسنگہ سومین اور اوکسان واہاداران چیلاپونجی و دیگر بارہ دیہات
متعلقہ کا۔

چونکہ ایک جنگ کوہستان مین ہوئی اور ہم شامل گورمنٹ نہین ہوے اور نہ حاضر ہوئے اسواسطے فوج ہمارے ملک کو بھی روانہ ہوکر آئی اب ہم حاضر ہوکر یہ اقرارنامہ دیتے ہین اور اسکے موجب کاربند ہونگے۔

شرط اول

چونکہ ہمسے یہ قصور ہوگیا اسواسطے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم باقساط گورمنٹ کو اپنے بارہ دیہات سے تحصیل کرکے مبلغ ... ادا کرینگے اور اوسکی ادائی کے ہم چارون شخص ذمہ دار ہین —

شرط دوم

جو سنگ چونہ دریاے بوکاہ کے کنارے پر جو ہمارے علاقے مین واقع ہے موجود ہے اوسکو گورمنٹ بلاقیمت جہان چاہے اور جسقدر چاہے لیجاے مگر کسی اور مقام سے سنگ چونہ وہ نلینگے —

شرط سوم

اگر کوئی شخص کسی معاملے مین جو مقام سلہٹ یا کسی اور مقام پر اور اگر یہان پناہ گیر ہو تو بوقت طلبی حکام ضلع ہم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ اونکے کردینگے —

شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کبھی ہونربل کمپنی سے تکرار یا لڑائی نکرینگے اور نہ اون راجاؤن سے جو دوستی گورمنٹ سے رکھتے ہین —

شرط پنجم

اگر احیاناً ہم مین اور اون راجاؤن مین کچہ تکرار باہم ہوجاے تو گورمنٹ اوسکی تحقیقات اور تصفیہ کرینگے — اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ تحریر کیا —

مرقومہ ۳ ستمبر مطابق ۱۹ ماہ بھادون سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ —

نمبر ۳۳

ترجمہ عرضی واہادواران یعنی رئیسان چیلاپونجی بنام پولیٹکل اجنٹ کوہستان کوسیا

ہ قومیہ الشناء بدخواست امداد ہمیچ حاضر ہونے اون شخصون سے کہ اونکے دربار میں جواونکی حکومت سے انحراف کرتے ہین اور نیز کہ اہالیان ہو جلم بنا رضی اونکے حکم سے ہوتا ہے صاحب موصوف دینگے اوسکی تعمیل کرینگے اور نیز امداد ہمیچ اون نالشات سے کہ جو بخلاف اونکی کارروائی سے کہ لوگ کرتے ہین —

مہر
ہر چہار واہاداران
چیلا پونجی

دستخط مشنی واہادادار

دستخط ہر سنگھ واہادادار

دستخط لارسنگھ اور سونارای واہاداداران

دستخط اوکمانک اور ہیجی واہاداداران

ساکنان چیلا پونجی

عرض ہیر ساند کہ قبل از تصرف کرنے ہنوربل کمپنی کے

اس کوہستان کو ہم چارون شخص چارون عہدہ واہادادار موضع چیلا پونجی پر مقرر رہتے اور جو مقدمہ ہمارے روبرو پیش ہوتا تھا اوسکی تحقیقات کرکے حق رسی مظلوم کی کرتے تھے اور جب ہنوربل کمپنی نے قبضہ اس علاقے پر کیا تو ہمکو بدستور سابق مسٹر ڈیوڈ اسکوٹ صاحب مرحوم نے بحال رکھا اور بہ حسب دستور قدیم حق رسی مظلومون کی کرتے رہے ہے لیکن عرصہ دو یا تین سال کا گذرتا ہے کہ بعضے کوسیا لوگ جو نا فرمانبردار اور بدنیت ہین اور کچھ مقدرت بھی رکھتے ہین باہم متفق ہوکر اپنی مطلب براری کرتے ہین اور غربا پر ظلم اور زیادتی کرتے ہین اور اگر مظلوم ہمارے پاس نالشی ہوتے ہین اور ہم اپنی سپاہ وغیرہ کی معرفت اونکو طلب کرتے ہین تو وہ علانیہ بمقابلہ پیش آتے ہین اور ہمکو سخت سست اونکے روبرو کہتے ہین اور اگر ہم اور کسی مدعا علیہ کو بھی طلب کرتے ہین تو جنکے مقدمے ہمارے روبرو زیر تجویز ہون تو وہ لوگ اونکی حمایت کرکے ہمارے آدمیون کو مارکر نکال دیتے ہین اور مدعا علیہا کو چھین لیتے ہین اور اس طرح غریب مظلومان پر نہایت سختی ہوتی ہے اسکا حال سابق بھی ہمنے کئی مرتبہ عرض کیا ہے اور جو ایسے لوگ ہین کہ غربا کو تنگ کرتے ہین حضور کو بھی معلوم ہین اغلب یہ ہے کہ اگر اسکا انسداد

اور کچھ تدارک نہوا تو آیندہ حملہ مجرمانہ اور قتل اکثر واقع ہونگے اور ملک مین خرابی اور بدنظمی واقع ہوگی جسکی جوابدہی ہمسے غیر ممکن ہوگی اور اگر ایسا ہوا تو ناحق ہم چارون مستوجب عذاب الیم درگاہ خداوندی سے ہونگے کیونکہ جو کام غربا کی حق رسی کا ہمارا ہے وہ اگر باعث چند لوگون کے جنکے دوست اور رشتہ دار اس علاقے مین بہت ہین نہو سکتا تو سواے عذاب کے اور کیا نتیجہ ہمکو ملیگا اور چونکہ حق رسی غربا اور امنیت ملک بغیر حضور کی اعانت کے نہین ہو سکتا ہم اسواسطے عرض سا ہین اور یہ عرضی باتفاق و رضامندی باہمی پیش کرتے ہین کہ حضور اون لوگون کو جو ہمارے علاقے مین ہین اور ہمارے احکام کا مقابلہ کرتے ہین طلب فرماکر تحقیقات اسکی فرماوین اور حسب درخواست ہمارے جنکو ہم طلب کرتے ہین اور وہ باغوا اون لوگون کے یا خود بتمردی سے حاضر نہین ہوتے اونکے احضار دربار مین مدد فرماے اور اگر کوئی شخص ہمارے حکم سے ناراض ہوکر حضور مین اپیل یا استغاثہ دائر کرے یا اگر ہم کسی پر ظلم اور زیادتی کرین اور وہ حضور مین نالشی ہو تو ہم اقرار کرتے ہین کہ حضور تحقیقات فرماکر جو حکم اس بارہ مین صادر فرماوینگے ہم اوسکے برعکس کبھی کاربند نہونگے بلکہ بلا عذر اوسکی تعمیل کرینگے اور بغیر اعانت اور مدد حضور کے ہمارے علاقے مین صورت حق رسی ناپیدا ہوگی آیندہ حضور کے اختیار ہے۔

مرقومہ ۳۰ ماہ بیساکھ سنہ ۱۲۵۸ بنگالہ موافق ۱۴ مئی سنہ ۱۸۵۱ء

باجلاس کرنیل لسٹر صاحب پولیٹکل اجنٹ پیش ہوکر

حکم ہوا کہ

درخواست واہادا داران منظور کیجاے اور پروانہ اس مضمون کا بنام اونکے جاری ہو کہ اگر کوئی شخص بعد ازین کسی پر ظلم یا زیادتی کرے اور مظلوم واہادا داران کے روبرو نالشی ہو اور مدعا علیہ جسنے ظلم کیا ہو حسب الطلب اونکے ازراہ متمردی یا نافرمانبرداری اونکے دربار مین حاضر نہو تو اونکو لازم ہے کہ اوسکو مع گواہان جنکے روبرو اونھون نے مقابلہ اونکے حکم کا کیا ہو اور مدعی کو مع اوسکے گواہان کے چراپونجی مین روانہ کرین اوسوقت حکم مناسب جاری ہوگا فقط

المرقوم ۱۶ ماہ مئی سنہ ۱۸۵۱ء مطابق ۲ جیٹھ سنہ ۱۲۵۸ بنگالہ

دستخط ایف جی لسٹر صاحب

پولیٹکل اجنٹ

نمبر ۳۴

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اہدورسنگہ راجہ نوسنام پونجی واقع ۱۸۳۱ع

دستخط اہدورسنگہ راجہ

بنام پولیٹیکل اجنٹ شمالی و شرقی سرحد

اقرارنامہ تحریری راجہ اہدورسنگہ ساکن نوسنام پونجی بمضمون ذیل

میرا گانو منجانب گورنمنٹ انگریزی تاراج اور خاک سیاہ ہوگیا اور اب ویرانہ ہے مین اب اقرار کرتا ہون کہ مین فرمانبرداری گورنمنٹ کی کرونگا اور یہ اقرارنامہ اس مراد سے داخل کرتا ہون کہ پھر اپنے گانو مین آباد ہون اور اپنے مکانات پھر تعمیر کرکے بطور رعایا سرکار گورنمنٹ سکونت کرین اور جو احکام وقتاً فوقتاً نسبت ہمارے حضور صادر فرماوینگے اونکی تعمیل کیا کرینگے۔

اگر کوئی دشمن گورنمنٹ میرے علاقے مین یا قریب میرے علاقے کے آئیگا اور مجھے خبر اوسکی ہوگی تو مین تدبیر اوسکی گرفتاری کی کرونگا اور اسی موقع پر مین اطلاع کپتان ٹونسہنڈ صاحب کو کیا کرونگا اور اگر کوئی خبر لائق تحریر ایک مہینے کے عرصے تک نہوا کریگی تو مین بعد ماہ خود صاحب کے پاس حاضر ہوا کرونگا۔

اگر اس عہدنامہ کے خلاف ورزی کرون تو جو حکم حضور میری نسبت مناسب متصور فرماوین اوسکی تعمیل بلاحجت اور عذر کے کرونگا۔

مرقومہ ۱۷ دسمبر ۱۸۳۱ع مطابق ۳ پوس ۱۲۳۸ بنگلہ

گواہان دیوان سنگہ دباشیا ساکن چراپونجی

اومی گوسیا ساکن ایضاً

نمبر ۳۵

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ سوبکاف راجہ علاقہ مہرام روبروے پولیٹیکل اجنٹ چراپونجی واقع ۱۸۳۹ع

بنام میجر لسٹر صاحب پولیٹیکل اجنٹ گورنر جنرل

بمقام کچہری

مین راجہ سونگاف ساکن علاقہ مہرام نے بلا وجہ ہنوز بلا لمعین سے لڑائی کی اور اونکے بہت آدمی ضائع کیے اور اونکا خرچ بھی بہت ہوا اور مین بخوف جان فراری ہوکر جنگل مین متواری ہوا تھا اقبال کرتا ہون کہ مجھسے برا قصور ہوا مگر اب مین عذرخواہی قصورات سابقہ کی اپنی طرف سے اور اپنے کوسیا والون کی طرف سے کرکے یہ اقرارنامہ لکھدیتا ہون امید یہ ہے کہ مجھے اجازت پھر اپنے علاقے مین بطور رئیس رہنے کی ہوجاے تو مین شرائط ذیل پورے کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تابعداری گورنمنٹ کی کرونگا اور اپنے علاقے مین بطور سرا نامودہ گورنمنٹ رہونگا مین حسب رواج قدیم اپنے علاقے کے مقدمات فیصلہ کرونگا مگر کسیکی نسبت حکم قصاص نہ دونگا۔

شرط سوم

اگر فوج گورنمنٹ میرے علاقے مین گذر کرے تو مین اوسکے ہمراہ رہکر سامان رسد ضروری اونکے واسطے کردونگا اور قیمت واجبی لونگا۔

شرط چہارم

اگر کچھ فساد ملک کوہستان مین ہو تو مین بشرط حکم نام اپنے کوسیا والون کو ہمراہ لیکر گورنمنٹ کے ساتھ رہونگا اور جب تک ضرورت میری ہمراہی کی ہوگی ہمراہ رہونگا اس عرصے مین میری سپاہ صرف زرخوراک گورنمنٹ سے لیگی۔

شرط پنجم

اگر کوئی مجرم قتل یا ڈکیتی میرے علاقے مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین حسب الحکم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ کرونگا۔

شرط ششم

بعوض قصور سابق کے مین دوہزار روپیہ بطور جرمانہ گورنمنٹ کو دونگا مگر یہ روپیہ ایک مہینے کے عرصے مین تاریخ امروزہ سے داخل کرونگا۔

شرط ہفتم

مین راجہ چاند مانک اور راجہ برمانک علاقہ مولیم پوبخی کو اپنی طرف سے ضامن دیتا ہون کہ شرائط اس عہدنامے کے پورے کرونگا اور نیز مین اپنے برادرزادہ راجہ سونک کو مولیم پوبخی مین رکھونگا اور وہ وہانسے تمام احکام جو میرے علاقے کی نسبت جاری ہوا کرینگے اونکی تعمیل کیا کریگا -

اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ لکھدیا

المرقوم ۱۲ - فروری ۱۸۳۹ء مطابق ۳ - پھاگن ۱۲۴۵ بنگالہ

نمبر ۳۶

ترجمہ پروانہ پولیٹکل اجنٹ کوہستان کوسیا بنام اوسیپ سنگہ راجہ درباب تقرری اوسکے اوپر راج علاقہ مہرام بنام دہولہ راجہ واقع ۱۸۵۲ء

دستخط ایف جی لسٹر صاحب

مہر دفتر

پولیٹکل اجنٹ

بنام اوسیپ سنگہ دہولہ راجہ ساکن رونگ تھونگ پوبخی علاقہ مہرام معلوم کرو

واضح ہوتا ہے کہ اوبر سنگہ دہولہ راجہ علاقہ مہرام کا مرگیا اور تمنے درخواست دی تھی کہ ہم اوس علاقے مین راجہ مقرر ہون اسوجہ سے کہ علاقہ زیر حکومت تمہارے عموے سونگا ف دہولہ راجہ مرحوم کے تھا اور تمہاری درخواست کے ہمردیف عرضی ادمن منتری اور راجہ اولار سنگہ اور دیگر لوگون کی تھی کہ وہ اس امر مین راضی اور خوش ہین مگر حکم اخیر اس سبب سے ملتوی رہا تھا کہ رام سہاے کالا راجہ لونگ لینگ پوبخی والے نے بھی کہ وہ بھی اوسی علاقے مین واقع ہے دعوی اسکا مبنی اوپر اوسکے عموے رام سنگہ کالا راجہ مرحوم کے قابض ہونے کے پیش کیا تھا اور اوسکے دعوی کی اعانت اوجیت لنگدیو اور اوکسان سردار اور بعض بعض اور شخصون نے کیا تھا اور اپنی رضامندی اوسکے راجہ ہونے کی نسبت بذریعہ عرضی کے ظاہر کی تھی مگر چونکہ اب تم اور راجہ رام سہاے دونون آپسمین راضی ہو گئے اور دونون

نے راضی نامه اس مضمون کا پیش کیا که دونون راجه های مہرام یعنی کالا راجه اور دہوله راجه مین کالا راجه ماتحت دہوله راجه کے رہیگا اور تحقیقات اور تصفیه مقدمات راج کے دونون باتفاق کیا کروگے اور جو نفع علاقے مین سے ہوگا وہ دونون تقسیم کر لوگے اور تمنے اوسمین یه بھی لکھا ہے که تم راجه بجاے دہوله راجه کے رہوگے اور کالا راجه کو اپنے ماتحت رکھوگے اور جو امور راج طی ہونگے وہ تم اور کالا راجه دونون باتفاق راے کیا کروگے اور اگر ایسی کوئی مقدمه باتفاق راے دونون کے فیصله نهوگا تو اوسکا فیصله ناجایز متصور ہوگا اور رام سہاے کالا راجه مذکور نے اپنی رضامندی درباب اپنے ماتحت رہنے کے ظاہر کی ہے اور یه بھی تحریر کیا ہے که مثل سابق تمام مقدمات ریاست باتفاق دونون کے فیصله پاینگے اور جو اس بموجب نهوگا وہ ناجایز تصور کیا جایگا ماسوا اسکے تم دونون حسب دستور قدیم نفع علاقے کو آپسمین تقسیم کر لوگے اور جو نقصان ہو گا وہ بھی دونون منظور کروگے اور تمنے اوسکے بیان سے اپنی رضامندی ظاہر کی اور یه درخواست کی که ایک پروانه تقرری راج کا تمکو ملے اسواسطے تمکو اطلاع دیجاتی ہے که تم راجه بجاے دہوله راجه علاقه مہرام مقرر کیے گئے اب تمکو لازم ہوگا که بموجب شرائط اقرارنامه فریقین کے تمام امور راج کا فیصله کیا کرو اور جو تمہارے راے مین قرین انصاف ہوا کرے وہ کیا کرو اور رام سہاے کالا راجه کو اپنے ماتحت تصور کرو اور دونون ملکر جو کام ہوا کرے اوسکا سرانجام کیا کرو سواے اسکے تمکو متابعت احکام گورنر جنرل کمپنی جو وقتاً فوقتاً بنام تمہارے صادر ہونگے فرمانبرداری ہوگی اور شرائط مندرجه عہدنامه فریقین پر تمکو لحاظ رکھنا ہوگا۔

المرقوم ۲۸ ماه ستمبر سنه ۱۸۵۲ع مطابق ۱۴ ماه آسون یعنی کوار سنه ۱۲۵۹ بنگاله

نمبر ۳۷

ترجمه اقرارنامه مذخله اوکسان راجه اور اوهان لوکا راجه ملی پونجی واقع سنه ۱۸۳۲ع

بدستخط اوکسان راجه

دستخط اوهان لوکا راجه

بنام اجنٹ گورنر جنرل

ہم اوکسان راجہ اور اوبان لوکا راجہ ساکن ملی پوچھی تین ج روبرو بٹر بادری انگلس صاحب کے اوپر کنارہ دریاے جادوکتا کے حاضر ہوکر اپنی رضامندی اور خوشی سے یہ اقرارنامہ مضمون مندرجہ ذیل داخل کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ ان شرائط کے خلاف کوئی امر نہوگا اور حکام کے احکام کی تعمیل کیا کرینگے ۔

شرط اول

اگر کوئی کوسیا والہ کسی ہنوریبل کمپنی کے آدمی کو قتل کرے یا اوسکو کسیطرح کی اذیت پہونچاے درمیان دریاے دہولی بجانب مغرب اور مقام کھاگوراہ چرا بجانب مشرق ہم فوراً مجرم کو گرفتار کرکے حاضر کردینگے اور معاوضہ نقصان کا کرینگے ۔

شرط دوم

ہم اقرار کرتے ہین کہ دشمنان ہنوریبل کمپنی کو پناہ اور مدد اور رسید نہ دینگے اور اگر ہمکو اطلاع کسی ایسے دشمن کی ملے گی تو ہم اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو بذریعہ دوارہ داران کے کرینگے ۔

شرط سوم

ہم دشمنان گورنمنٹ کو اپنے بازارہ و کھوریا برنگراہ مین جواب بیچ مقرر ہوگا آنے نہ دینگے

شرط چہارم

جب کبھی ہمکو کوئی صاحب یاد کریگا فوراً بروقت اطلاع پانے اوسکی خدمت مین حاضر ہونگے اور اگر ہم کوئی شرط اسکی ادا نکرین تو جو حکم ہماری نسبت حکام تجویز کرین اوسکو ہم منظور کرینگے اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ تحریر کردیا ۔

المرقوم ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۳۲ء مطابق ۶ اگہن ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان محمد منصور ساکن موضع [illegible] پرگنہ مہرام
بوبارام ساکن پرگنہ بوراکھیا موضع موگرگانگ
بوٹی دیباشیا ساکن پرگنہ چورگانگ

نمبر ۳۶

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اوبہار راجہ بہادل پونجی واقع سنہ ۱۸۳۲ عیسوی

مہر
اوبہار راجہ

بنام اجنٹ گورنر جنرل

مین اوبہار راجہ ساکن بہادل پونجی نے آج کی تاریخ برضا ورغبت اپنے اور بغیر جبر تعدی کے یہ اقرارنامہ روبرو کپتان ٹونسنڈ صاحب کے مقام چراپونجی مین بمضمون مندرجہ دفعات ذیل داخل کیا اور وعدہ کرتا ہون کہ اوسکی کسی شرط کے خلاف نہوگا اور جو صاحب حکم دینگے اوسکی تعمیل کرونگا۔

شرط اول

اگر کوئی کوسیا والہ کسی ہنوربل کمپنی کے آدمی کو درمیان حدود علاقہ جسکے اوہان چرا یا ہاتھی کھیدا مغرب کے جانب اور دہولی ندی یا کنارہ غربی دونگدونگیا مشرق کی طرف واقع ہے قتل کرے یا کسیطرح ایذا پہونچاوے تو مین فوراً مجرم کو پیدا کرونگا اور معاوضہ نقصانی کا کرونگا۔

شرط دوم

مین کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو پناہ یا مدد یا رسد ندونگا اور جب کبھی مجھے خبر اونکی ملیگی تو اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بذریعہ دوارہ دارون کے کرونگا۔

شرط سوم

مین کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو سیمٹی کے ابرنگ مین آمدورفت نکرنے دونگا جب ابرنگ پھر قائم ہوگا۔

شرط چہارم

جب کوئی صاحب مجھے طلب کریگا مین فوراً بوصول حکم تحریری حاضر ہونگا اور

اگر مین خلاف شرائط ہذا عمل کرون تو جو حکم حکام میری نسبت صادر فرماینگے مین اوسکی متابعت کرونگا- اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ لکھدیا-

مرقومہ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۳۲ء مطابق ۲۷ اگھن ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان کربی رام حال ساکن چتر کوناہ

اصغر محمد ساکن پرگنہ مہرام موضع توئی گنج

رحمت دوارہ دار ساکن گراسی گنج

رمضان دوارہ دار ساکن پرگنہ مہرام موضع قاضی گنج

رباعی دوارہ دار ساکن چوپر گنج

نمبر ۳۹

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ رُبیانک کوسیا ساکن سینی پونجی اور اہمول سنگا کوسیا ساکن لنکھوم پونجی اور لالو کوسیا ساکن موڈون پونجی واقع ۱۸۳۲ء

دستخط رُبیانک کوسیا

دستخط اہمول سنگہ کوسیا

دستخط لالو کوسیا

ضامن بابت اس اقرارنامے کے

مین صوبہ سنگہ کوسیا ساکن تنجور پونجی اس اقرارنامہ کو برضامندی اپنے پیش کرتا ہون اس مراد سے کہ مین ضامن بابت تعمیل ان شرائط کے ہون اور ذمہ دار ہون کہ کسی شرط کے خلاف نہوگا-

دستخط صوبہ سنگہ کوسیا

بنام اجنٹ گورنر جنرل

ہم رُبیانگ کوسیا ساکن سینی پونجی اور اہمول سنگا ساکن لنکھوم پونجی اور لالو کوسیا ساکن

موڈودن پونچی آج کی تاریخ روبرو مستر ہاری انگس صاحب کے بمقام جام ٹولہ حاضر ہوکر رضامندی اور خوشی اپنے یہ اقرارنامہ داخل کرکے اقرار کرتے ہین کہ ہم ذمہ دار ہین اگر کوئی کوسیا کسی ہنوربل کمپنی کی رعایا کو درمیان سلیمان پور علاقہ جام تولہ بجانب مغرب اور کسما پر گنج اور آنوکھاٹی علاقہ بہیرون گنج بجانب مشرق کے قتل کرے اور اگر وہ کوئی اور زیادتی کرینگے تو ہم مجرم کو حاضر کردینگے۔

ہم کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو پناہ یا مدد یا رسد نہ دینگے اور اگر ہمکو اونکی اطلاع ملیگی تو ہم اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو کرینگے۔

ہم کسی ہنوربل کمپنی کے دشمن کو اپنے بازار موڈودن مین آنے نہ دینگے۔

جب کوئی صاحب ہمکو طلب کریگا ہم بلا عذر حاضر ہوا کرینگے اور اگر ہم کسیطرح ان شرائط کے خلاف کرین تو جو حکم ہماری نسبت حکام مناسب تجویز فرمائینگے وہ ہمکو منظور ہوگا۔
اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ لکھدیا۔

مرقوم ۲۶۔ نومبر سنہ ۱۸۳۲ء مطابق ۱۲ ماہ اگھن سنہ ۱۲۳۹ بنگالہ
گواہان پران کشت نوسوم ساکن موضع کوریا موضع پردیا کامول
ہری پرشاد داس ساکن قصبہ سلہٹ محلہ الکھو بیا
دوودال چند داس ساکن سلہٹ حال وارد جٹپک

نمبر ۳۰

ترجمہ اقرارنامہ جو ۱۸۴۱ء مین چھوٹا سادہو سنگہ راجہ ضلع جیرنک نے داخل کیا

اقرارنامہ تحریری چھوٹا سادہو سنگہ راجہ علاقہ بر جیرنگ پونجی جو سنہ ۱۲۴۸ بنگالہ مین بمضمون ذیل داخل ہوا۔

بباعث میری اجازت چاہتے ہے کہ مین اپنے دیہات برجہ نگ اور چھوٹا جیرنگ اور پھوڑ کھاٹی پر جو میرے قبضے مین ہین قائم رہون اور اوسمین وعدہ یہ سینے کیا تھا کہ مین آپ اور پل جو کوہستان مین ہین اونکی حسب الحکم مرمت کرونگا میرے نام پروانہ نمبری ۹۹۴ مرقومہ ۱۴ ماہ چیت سنہ گذشتہ کے صادر ہوا کہ ایک اقرارنامہ داخل کرو لہذا بتابعت حکم مذکور مین اب یہ اقرارنامہ داخل کرکے وعدہ کرتا ہون کہ مین پل اور رستہ اور گھاٹ وغیرہ کوہستان اور دیگر مقامات کی مرمت بغیر لینے قیمت کے کرونگا اور بالعوض اس خدمت کے تینون مواضع مذکورہ بالا میرے قبضے مین رہینگے اور اگر مین غفلت سے یہ کام نکرون اور پل اور رستہ وغیرہ مرمت ودرست نہین تو جو حکم حضور میری نسبت مناسب تصور کرین اوسکی متابعت مین کرونگا اس مراد سے مین سنے یہ اقرارنامہ داخل کیا — مرقومہ ۸ ماہ جون سنہ ۱۸۴۱ء مطابق ۲۷ جیٹھ سنہ ۱۲۴۸ بنگالہ

چونکہ ساد ہوسنگہ راجہ نے بذات خود آکر یہ اقرارنامہ داخل کیا لہذا

حکم ہوا کہ

اقرارنامہ منظور ہوکر داخل دفتر ہو — المرقوم ۸ جون سنہ ۱۸۴۱ء مطابق ۲۷ جیٹھ سنہ ۱۲۴۸ بنگالہ

نمبر ۱۴

ترجمہ پروانہ جو صاحب پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر ان چارج کوہستان کوسیا وجنتیا نے بنام اوجی سنگ وچونک لالسکر کے سنہ ۱۸۴۸ء مین اس مضمون سے جاری کیا کہ دونون ایک ایک سال تک کاروبار جو سرداران موگونگ پونجی کا پیش ہو بطور جانشین اپنے والد ظفر لسکر مرحوم کے جو سردار مقام مذکور کا تھا کیا کرین —

دستخط سی کی ہڈسن صاحب
پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر
ان چارج کوہستان کوسیا وجنتیا

مہر دفتر

بنام اوجی لسکر و جونگ لالسکر ساکن مولونگ پونجی معلوم کرو

چونکہ تمنے ہنگام وفات ظفر لسکر سردار علاقہ مولونگ کے اپنے تئین پسران سردار مرحوم بیان کیا اور یہ درخواست گذرانی کہ ہم دونون بھائیون کو اجازت ہو کہ کاروبار علاقہ کا ایک ایک سال تک اپنی اپنی باری سے کیا کرین لہذا تمکو بجاے ظفر لسکر مرحوم کے مقرر کیا جاتا ہے اگر کوئی امر دعوی مضبوط لائق سماعت بابت علاقہ مذکور کے پیش ہوا تو تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ بموجب شرائط اقرارنامہ کے جو تمنے سابق داخل کیا ہے تم سردار مرحوم کا کام جو تمپر فرض ہی باری باری سے ایک ایک سال کیا کرو اسمین غفلت نکرو۔

المرقوم ۲۵ ماہ مارچ ۱۸۳۰ء مطابق ۱۲ چیت ۱۲۳۶ بنگالہ

نمبر ۲۴

ترجمہ اقرارنامہ جو سرداران و رئیسان ساکنان علاقہ مفتوحہ سوپار پونجی مع دیہات متعلقہ نے ۱۸۲۹ء مین داخل کیا۔

دستخط اودمت کھتی ساکن سوپار پونجی

دستخط اوہن کھتی ساکن نوگرونگ

دستخط اوددرکوسیا ساکن نوسکن

بنام مسٹر ڈیوڈ سکوٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل

اقرارنامہ سرداران و رئیسان و ساکنان سوپار پونجی و نوگرونگ پونجی اور نوسکن پونجی نے ۱۸۲۹ء مین بمضمون ذیل داخل کیا۔

نمبر ۱۹ بمقام گواہتی بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۲۹ء داخل ہوا۔

ہمارے دیہات کے لوگون نے دشمنی کرکے ہنوربل کمپنی کی رعایا کو قتل کیا اور گورنمنٹ نے ہمارے دیہات پر قبضہ کرلیا ہم اب اسواسطے بمقام موسمی پونجی حاضر ہوکر یہ اقرارنامہ اپنی طرف سے اور اپنے اون دیہات کے لوگون کیطرف سے اس مراد سے داخل کرتے ہین کہ ہم تابعداری ہنوربل کمپنی کی بطور اونکی دیگر رعایا کے کیا کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو احکام ہماری نسبت صادر ہونگے اونکی ہم تعمیل کیا کرینگے۔

شرط دوم

ساکنان دیہات مذکورہ بالا نے بلاسبب رعایاے گورنمنٹ سے لڑائی کرکے اونکو قتل کیا ہم سزاے دینے جرمانہ نقد کے بموجب اس تحریر کے نصف چونہ کا پتھر اچھا اور برا جسطرح کا اون تینون دیہات مین ہوتا ہے تقسیم کردیتے ہین نصف ہم لیا کرینگے اور نصف ہم گورنمنٹ کو دیتے ہین اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ لکھدیا۔

المرقوم ۲۹ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۹ء مطابق ماہ کاتک سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ

گواہان

سومیر گوہی ساکن چراپونجی

رام دولاے ساکن ایضاً

لال سنگہ گری ساکن ایضاً

دستخط ڈبلیو کریکروفٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

منی پور

قریب سنہ ۱۷۱۴ء تک کے تاریخ منی پور مین کوئی امر زیادہ تر دلچسپ نہین مگر سنہ مذکور مین غریب نواز حاکم ہوا اور اوسنے کئی مرتبہ برہما والون پر حملہ لفتحیابی کیا مگر کوئی فتح ایسی نہین کی جسمین وہانکا قیام اوسکو ہوتا۔

غریب نواز کے تین بیٹے تھے ایک شام ساہی دوسرا اوگت ساہی اور تیسرا بھرت ساہی مسمے اوگت ساہی نے اپنے والد اور برادر کلان کو قتل کیا مگر اوسکے برادر کوچک بھرت ساہی نے اوسکو نکال دیا اور خود حاکم ہوگیا اور دو سال تک حکومت کی اوسکے بعد گورشام پسر شام ساہی گدی نشین ہوا گورشام نے اپنے بھائی جی سنگہ کو اپنے ہمراہ متفق کیا اور دونون حکمرانی ایک بعد دوسرے کے کرتے تھے تاوقتیکہ قریب سنہ ۱۷۶۰ء کے گورشام نے فوت کی اور اوسکا بھائی جی سنگہ حاکم کل ہوا۔

بعد مرگ غریب نواز کے برہما والون نے منی پور پر حملہ کیا اور جی سنگہ نے مدد انگریزون سے طلب کی اور ایک عہدنامہ بتاریخ ۱۴ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۲ء قرار پایا جسمین دوست ور دشمن ایک کے دوست اور دشمن دوسرے کے قرار پائے جو فوج منی پور کی مدد کے واسطے بھیجی گئی تھی وہ واپس طلب ہوگئی اور ماہ اکتوبر سال دوم گورشام نے بھی اوس عہدنامے کی جو جی سنگہ نے کیا تھا تصدیق کی اور عہدنامہ کو جزوی تبدلات کرکے منظور کیا ان عہدنامون کی نقل موجود نہین ہے۔

اس سال سے معلوم ہوتا ہے کہ رسم خط کتابت فیمابین انگریزون کے اور منی پور کے موقوف ہوگئی ہنگام وفات جی سنگہ کے سنہ ۱۷۹۹ء مین علاقہ پچیس سال تک باعث نزاع اور پرخاش فیمابین پسران جی سنگہ کے خراب اور تباہ رہا مگر جب اول مرتبہ جنگ برہما شروع ہوئی اسوقت ایک عہدنامہ گمبھیر سنگہ پسر جی سنگہ کے ساتھہ قرار پایا اور اس عہدنامہ کی روسے جو مشہور بنام عہدنامۂ یاندابو تھا اور جسکا حال عہدنامہ آوا مرقومہ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ء جو حصہ دوم کتاب ہذا مین درج ہے تحریر ہے گمبھیر سنگہ مذکور حاکم مطلق قرار پایا دونون پہاڑ جو درمیان شرقی اور مغربی کنارہ دریا سے بارک پر واقع ہین شامل علاقہ منی پور سنہ ۱۸۳۲ء مین حسب

شرائط عہد نامہ نمبر ۴۳ کے ہوگئی اور بعد جنگ برہما کے دریاے ننگتھی سرحد مشرقی گمبھیر سنگہ قرار پائی مگر برہما والون نے اسپر تکرار کی اور گورنمنٹ انگریزی سنے بنظر رضاجوئی برہما والون کے کبولو کی گھاٹی واپس برہما والون کو دلادی اور مشرقی سرحد منی پور کے دامن شرقی کوہ یوماڈونگ قرار دی اور راجہ کو بموجب عہد نامہ نمبر ۴۴ کے پانصد روپیہ ماہواری بطور معاوضہ نقصان کے دینا منظور کیا۔ بعد وفات گمبھیر سنگہ کے ۱۸۳۴ع مین اوسکے لڑکے معصوم کو نرسنگہ نامی نے گدی نشین کیا اور خود بطور کارپرداز رہا پچ ۱۸۴۴ع کے رانی نے تجویز قتل نرسنگہ مذکور کی مگر یہ تجویز قبل از وقوع ہونیکے ظاہر ہوگئی اس سبب سے رانی مع اپنے معصوم لڑکے کے علاقے سے بھاگ گئی اور نرسنگہ گدی نشین ہوا اور ۱۸۵۰ع تک حکمران رہ کر مر گیا۔

اوسکی جگہ اوسکا بھائی دیوبندر سنگہ گدی نشین ہوا اسکو چندر کیرت سنگہ پسر گمبھیر سنگہ نے جواب سن تمیز کو پہونچ گیا تھا نکال دیا ان دونون مین نزاع اور پرخاش قائم ہوئی جس سے ملک کی امنیت مین تخلل واقع ہوا اور انگریزی مداخلت بھی معرض خلل مین ہونے کو تھی کہ گورنمنٹ نے وعدہ حمایت اعانت چندر کیرت سنگہ کا اور سزادہی فریق ثانی کا جو بخلاف اوسکے ہو کیا۔

رقبہ منی پور کا قریب ۷۵۸۴ میل مربع کا ہے اور باشندے اوسمین قریب [illegible] آمدنی علاقے کی [illegible] سالانہ ہے اور اسمین سے کچھ گورنمنٹ انگریزی کو نہین ملتا۔

خط کتابت گورنمنٹ انگریزی کی منی پور سے بذریعہ ایک پولیٹکل اجنٹ کے قائم ہے اول تقرری اجنٹ کی ۱۸۳۵ع مین ہوئی تھی۔

نمبر ۴۳

ترجمہ شرائط جو راجہ گمبھیر سنگہ منی پور والے نے منظور کین جب انگریزی گورنمنٹ نے وعدہ کیا کہ وہ علاقہ منی پور کے شامل دونون پہاڑ جو درمیان مشرقی اور مغربی کنارہ دریاے بارک پر واقع ہین۔ مرقومہ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۳۳ع

گورنر جنرل اور سوپریم کونسل ہندوستان تحریر ذیل کرتے ہین کہ نسبت دونون پہاڑون کے جنکا نام کالاناگا پہاڑ اور نون جی پہاڑ ہے اور جو درمیان کنارہ مشرقی اور مغربی دریای بارک کر

واقع ہین منجملہ کمپنی اپنا دعوی چھوڑتے ہین اور یہ دونون پہاڑ راجہ کو دیتے ہین اور جو علاقہ درمیان دریاء جیری اور غربی کنارہ دریاء بارک ہے اوسپر راجہ کی سرحد قائم کرتے ہین بشرطیکہ راجہ تمام شرائط مندرجہ ذیل کو قبول اور منظور کرے -

اول یہ کہ راجہ بغور وصول کرنے تحریر کے اپنا تھانہ مقام چندراپور سے برخاست کرکے بکنارہ شرقی دریاے جیری کے قائم کرے -

شرط دوم

راجہ سد راہ تجارت جو مابین دونون ملکون کے تجاران بنگالی اور منی پوری کرتے ہین نہون وہ زیادہ محصول تجارت نلین اور خود کسی شے تجارت سے متمتع نہو -

شرط سوم

راجہ نابنگو نگہ جو کالاناگا اور نون جی پہاڑون پر رہتے ہین علاقہ کچھار مین بازاران بانسکنڈی اور اودھرپن مین اپنے ملک کی اجناس مثل ادرک اور روئی اور بسیا مرچ وغیرہ لانے سے جو وہ ہمیشہ لاتے ہین مانع نہو -

شرط چہارم

بنسبت راستون کے جو مشرقی کنارہ دریاے جیری سے شروع ہوکر براہ کالاناگا اور کویون کھائی منی پور تک ہے بعد اونکے تیار ہوجانے کے راجہ مرمت اونکی کرتا رہے تاکہ گاڑیان باربرداری بلاوقت موسم گرما و سرما مین آمدورفت کرسکین سواے اسکے اگر افسران انگریزی اثناء تیاری راستہ مین واسطے اہتمام کے جائین تو راجہ اونکی تحریرات پر عمل کرے -

شرط پنجم

بہ نسبت آمدورفت کے جو فی الحال درمیان گورنمنٹ انگریزی اور راجہ کے جاری ہے اگر اسمین ترقی ہو تو باعث بہتری ہے اور ملک اور راجہ کے واسطے بھی مفید ہے واسطے اسکے کہ اسکا اہتمام جلدی ہو راجہ سے جب گورنمنٹ انگریزی طلب کرین تو وہ ناکام دیں

واسطے امداد ٹیاہی راستہ کے دین۔

شرط ششم

بصورت ہونے لڑائی برہماوالون سے اگر فوج انگریزی منی پور کو روانہ ہو خواہ بغرض حفاظت ملک مذکور خواہ واسطے جانے پیشتر مقام نکھٹی سے تو راجہ حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی کے پہاڑی مزدور واسطے لیجانے اسباب اور سامان جنگ کے دین۔

شرط ہفتم

درصورت واقع ہونے کسی واردات کے اوپر سرحد مشرقی علاقہ انگریزی کے راجہ بسبب دوستی گورنمنٹ انگریزی کی مدد فوج سے کرینگے۔

شرط ہشتم

راجہ ذمہ دار تمام سامان جنگ کا ہے جو اوسکو گورنمنٹ انگریزی سے ملیگا اور واسطے اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے ایک بند اوسکا سامان کا جو خرچ ہوا ہو ہر مہینے پاس افسران انگریزی متعلقہ فوج مذکور بھیجا کرینگے۔

مہر

[illegible]

مین سری اجوت گمبھیر سنگہ منی پور والا تمام شرائط مرقومہ کاغذ ہذا کو جو سوپریم کونسل نے بھیجا ہی منظور کرتا ہون

مرقومہ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۳۳ء

[illegible]

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جورج گورڈن صاحب لفٹنٹ

اجنٹ فوج گمبھیر سنگہ

چونکہ واسطے فوج منی پور اور دینا سامان کا فوج مذکور کو اب موقوف ہو گیا اس واسطے اب شرط ہشتم اس شرائط نامہ کے کار آمد نہین۔

نمبر ۴۴

اقرارنامہ بابت معاوضہ کبو گھاٹی کے

میجر گرنٹ صاحب اور کپتان پمبرٹن صاحب نے حسب ہدایت رائٹ ہنربل گورنر جنرل باجلاس کونسل کبو گھاٹی کو حوالہ کمشنران ملک برہما جو علاقہ آوا سے گئے تھے کر دی اور اب مضمون ذیل تحریر کرتے ہین —

شرط اول

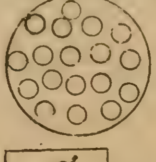
یہ کہ یہ ارادہ سوپریم گورنمنٹ کا ہے پانسو روپیہ سکہ ماہواری راجہ منی پور کو دیا کرینگے اور یہ مہینا تاریخ ۹ - ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۴ء سے شروع ہوگا کیونکہ اس تاریخ کو کھاٹی کبو حوالہ کی گئی اور یہ تاریخ عہدنامہ دستخطی کمشنران انگریزی اور برہما سے واضح ہوتی ہے —

شرط دوم

یہ کہ یہہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ اگر کسی وجہ سے بعد ازین یہ علاقہ جو حوالہ آوا کے ہوا ہے پھر منی پور کو دیا جاے تو یہہ جو ماہواری گورنمنٹ انگریزی سے دی گئی ہے وہ تاریخ واپسی سے موقوف ہو جائیگی —

دستخط ایف جی گرنٹ میجر ⎫
دستخط آر بولیو پمبرٹن کپتان ⎭ کمشنران

مقام لنگتھابال منی پور تاریخ ۲۵ - ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۴ء



مہر

آسام

اول عہدنامہ جو کسی منجملہ رئیسان آسام کے ساتھ ہوا تھا وہ راجہ سورگ دیو کے ساتھ سنہ ۱۷۹۳ع مین نمبر ۴۵ درباب تجارت کے ہوا تھا مگر گورمنٹ نے ہرگز اوسکو تصدیق اور مشہور نہین کیا اس سبب سے کہ راجہ کی حکومت اسقدر مضبوط نہ تھی کہ اوسکے شرائط کی تعمیل ہوتی

بعد ازین ملک مین بے انتظامی اور بدنظمی ایسی ہوئی کہ کسی سے ضبط اور ربط ملک کا ہو سکتا لہذا برہما والون نے اوسپر تسلط کر لیا جب اول جنگ برہما شروع ہوئی تو انگریزون نے اوسپر حملہ کیا برہما والون نے اول نہایت تظلم اور تعدی ویان کی تھی مگر اب تمام علاقے سے نکالدیے گئے اور علاقہ اب بالکل ویران تھا اور تسلط انگریزان مین اوسی حالت ویرانی مین آیا۔

بیچ سنہ ۱۸۳۳ع کے علاقہ اپر آسام راجہ پورندر سنگھ کو حسب عہدنامہ نمبر ۴۶ کے دیا گیا اس راجہ کی حکومت ملائم اور کم زور تھی اور اوس سے ادای خراج سرکاری علاقہ کی آمدنی سے ادا نہو سکا اور اس سبب سے مقروض ہو گیا اور ناچار ہو کر اوسنے ظاہر کیا کہ وہ شرائط پورے نہین کر سکتا گورمنٹ نے اس سبب سے علاقہ ضبط کر کے لے لیا۔

اقوام کلان اوپر سرحد اپر آسام کے مٹوک اور کہامپتی اور سنگپھو ہین۔

برسیناپتی یعنی سردار قوم مٹوک نے ماہ مئی سنہ ۱۸۲۶ع عہدنامہ نمبر ۴۷ کیا اور بعوض ادای اوسکے بزرگی اور حکومت گورمنٹ کی منظور کی اور وعدہ کیا کہ جب لڑائی کہین ہوگی تو وہ تین سو سوار دیا کریگا کل انتظام ملک اوسکے اختیار مین رہا مگر جرائم سنگین کی تحقیقات اوسکے اختیار مین ندی — بماہ جنوری سنہ ۱۸۳۵ع جو شرط دینے سواران کی ہنگام جنگ قرار پائی تھی اوسکے عوض بموجب عہدنامہ نمبر ۴۸ کے بقید روپیہ ۱۸۰۰ سالانہ تحریر ہوا۔

بماہ نومبر سنہ ۱۸۳۹ع جب برسیناپتی مر گیا تو اوسکے جانشین نے انکار تعمیل شرائط عہدنامہ سے کیا اور گورمنٹ انگریزی نے ملک کو ضبط کر کے پنشن واسطے اہالیان خاندان کے تجویز کردی۔

بیچ سنہ ۱۸۲۶ع کے جیسا مٹوک والون سے عہدنامہ ہوا تھا ویسا ہی عہدنامہ نمبر ۴۹ رئیس کہامپتی مقیم سدیا سے ہوا بماہ جنوری سنہ ۱۸۳۹ع کہامپتی والون نے دغابازی سے مقام سدیا پر حملہ کیا اور اگرچہ شکست کھائی اور منتشر ہوئے مگر بالکل قلع قمع اونکا اوسوقت تک نہین ہوا

جب تک اکثر سپاہی انگریزی قتل ہوئے اور خصوصاً کرنیل وایٹ صاحب پولیٹکل اجنٹ مارے گئے چند کہامپتی والون نے ۱۸۴۳ء مین حاضر ہوکر عہدنامہ نمبر ۵۰ داخل کیا۔

ماہ مئی ۱۸۳۶ء مین عہدنامہ نمبر ۵۰ قوم سنگپھو کے ساتھ بھی ہوا تھا یہ قوم بھی ۱۸۳۹ء مین ہمراہ کہامپتی ہوکر آمادہ سازش اور فساد ہوئی تھی۔ مگر اوسکی نسبت حکم ہوا تھا کہ شرائط معقول کرکے حاضر ہون کوئی عہدنامہ تحریری اونسے پھر نہین لیا گیا اکثر اقوام سنگپھو نیست اور نابود ہوگئے ہین اور اصلی قوم آسام سے فراری ہوکر مقام ہوکونگ علاقہ ابربرہما مین آباد ہوئے—

نمبر ۴۵

ترجمہ انتظام جدید تجارت جو مہاراجہ شرگ دیو آسام والی بتاریخ ۲۸ ماہ فروری ۱۷۹۳ء مین منظور کیا

مہاراجہ شرگ دیو جو بخوبی واقف اون فوائد کا ہے جو اوسکو بامداد گورنمنٹ انگریزی حاصل ہوئے ہین اور چاہتا ہے کہ نہ صرف قیام دوستی اور اتحاد طرفین کا جیسا کہ ہے رہے بلکہ وہ فوائد ترقی پاکر رعایای بنگالہ اور آسام کو بھی نصیب ہون اسواسطے بصلاح کپتان ولش صاحب سفیر گورنمنٹ انگریزی مقیم دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ جو ترکیب بد تجارت کی اب تک جاری ہے وہ موقوف ہوکر اوسکی عوض ترکیب مصرحۂ دفعات ذیل اختیار کیے جاوین اور یہ دفعات آیندہ وقتاً فوقتاً حسب ضرورت رفاہ رعایای طرفین ترمیم اور تبدیل ہوا کرینگے۔

شرط اول

آیندہ فیمابین رعایاے بنگالہ اور آسام کلیتہً آزادی تجارت ہوگی اور سب قسم کا اسباب اور اجناس غربیہ کی تجارت حسب شرائط اور ترکیب مندرجۂ دفعات ذیل ہوا کریگی۔

شرط دوم

واسطے تسہیل اس تجارت کے فیمابین رعایاے طرفین کے رعایاے بنگالہ کو بنظر تعمیل شرائط مندرجۂ ذیل اجازت ہو کہ اپنی کشتیان محمولۂ اجناس تجارت لیکر تا بہ آسام آیا کرین اور اجناس کو جہان چاہین اور جس طرح چاہین فروخت کیا کرین اونسے محصول سواے مندرجۂ دفعات ذیل کے اور کچھ نلیا جاے

شرط سوم

محصول مقررہ واسطے تمام اجناس کے خواہ یہان آوین یا یہانسے جاوین لیا جاے

اور محصول حسب ذیل قرار دیا جاوے۔

بابت اجناس جو یہان آوین

اول یہ کہ ملک بنگالہ پر محصول دس روپیہ فیصدی بحساب قیمت تخمینی لیا جاوے اور یہ محصول (عسہ) خواہ مخواہ بحساب چار سو روپیہ فیصدمن وزنی للعہ سکہ فی سیر کے ہوگا۔ (اسماڑ)

دوم یہ کہ بانات یورپ کے پارچہ سوتی بنگالہ کا اور قالین تانبا جست سیسہ آہن انگریزی فرانس اسلحہ جواہرات مصالح و دیگر اجناس جو ملک آسام مین آئین اون پر بھی وہی محصول دس روپیہ (عسہ) فیصدی زر قیمت بیچک پر لیا جائیگا۔

سوم یہ کہ اسلحہ جنگی اور دیگر سامان جنگی ناجائز تصور ہوگا اور قابل ضبطی کے گردانا جائیگا مگر جو سامان جنگی واسطے فوج کمپنی مقیم آسام کے آئیگا یا اور جو شے خوردنی یا پوشیدنی واسطے آرام فوج مذکور کے آئیگی وہ سب بلا محصول آئیگی۔

بابت اجناس جو یہانسے باہر جائین

اول یہ کہ محصول تمام اجناس پر جو یہان سے باہر جائین باستثنا اون اجناس کے جنکا ذکر بعد ازین ہوگا بحساب دس روپیہ فیصدی مطابق حساب ذیل کے لیا جائیگا۔

دہوتی گہا کی فی من للعہ سکہ فی سیر کے		—	دلعہ
سوت گہا	ایضاً	ایضاً —	عہ
سیاہ مرچ	ایضاً	ایضاً —	+
عاج یعنی ہاتھی دانت	"	" —	صہ
کُتنا لاکھہ فی من بحساب للعہ سکہ فی سیر		—	للعہ ر
چپرا اور چوری یل لال کھہ	ایضاً	ایضاً —	سہ ر
مجیٹھ	ایضاً	ایضاً —	للعہ ر
روئی	ایضاً	ایضاً —	+

دوم یہ کہ تمام اجناس پر جو یہانسے باہر جائین اور فرد بالا مین جسکا ذکر نہین ہے باستثنا اجناس مفصلۂ ذیل کے اوسیقدر محصول لیا جائیگا جسقدر اوپر ذکر ہو چکا ہے اور یہ محصول وسی

جناس مین لیا جائیگا نقد نہین لیا جائیگا اور جنکا محصول اوپر مذکور ہو چکا ہے اوسکا محصول حسب شرح تجاران کو بہتر معلوم ہو لیا جائیگا یعنی خواہ نقد دین خواہ جنس دین اور اگر ایسا اتفاق ہو کہ بنگالہ یا آسام مین قحط غلہ کا ہو جاوے تو چانول اور ہر قسم کا غلہ جو آوے یا جاوے گا اوسکا محصول نلیا جائیگا

شرط چہارم

اگر کوئی شخص یا اشخاص کا فریب درباب مغالطہ دہی محصول سُرگ دیو کی پایا جاوے تو وہ مستوجب ضبطی اجناس جنکا محصول ہضم کیا چاہتا تھا ہوگا اور آیندہ ہمیشہ کے واسطے تجارت کرنے سے محروم کیا جائیگا۔

شرط پنجم

واسطے تحصیل محصول کے مختار مقرر ہوان اور چوکیات محصول فی الحال دو مقام پر ایک چوکی قندھار اور دوسری چوکی گواہٹی پر مقرر ہون۔

شرط ششم

مختاران مقررہ قندھار چوکی کا یہ کام ہوگا کہ وہ محصول تمام اجناس کا جو باہر سے آدین اور جو یہانسے باہر جاوین یعنی پیداوار ملک جو جانب مغرب گواہٹی کے جائین لیا کرینگے اور اوسکی ذمہ دار رہینگے اور وہ تمام کشتیان جو یہان کو آوین یا یہانسے باہر جاوین اونہین جا کر تمام اجناس کو دیکھین اور اونکے مالکون سے محصول قرار دے کر اونکو رونہ دین اور رونہ مین تعداد اور وزن ہر شے کا درج ہوگا اور اوسکی ایک نقل فی الفور مختاران چوکی گواہٹی کے پاس بھیجدینگے پھر وہ کشتیان بذریعہ اوس رونہ کے گواہٹی اور اوس سے آگے تک جا سکین گی۔

شرط ہفتم

مختاران مقررہ گواہٹی کا یہ کام ہوگا کہ وہ بھی محصول تمام اجناس کا جو باہر جائین اور پیداوار ملک شمالی اور جنوبی مین لیا کرینگے اور نہ محصول تمام اجناس کا جو باہر جائین اور پیداوار ملک شرقی تا بمقام نوگونگ ہون لیا کرینگے اور وہ بھی ذمہ دار زر محصول کے ہونگے اور تمام کشتیان جو وہان آئین اونہین جا کر وہ بھی اجناس دیکھکر رونہ مالکون کو دینگے اور اوسکی نقل مختاران مقررہ قندھار چوکی کے پاس فوراً بھیجدینگے اور یہ مختاران قندھار چوکی بروقت آنے اسباب کے پھ

اجناس کا ملاحظہ کرینگے تاکہ ایسا نہو کہ تجاران گواہٹی سے قندھار چوکی تک آتے آتے راستے مین سے کچھ اور اسباب جو رونہ مین داخل نہو رکھہ لین۔

شرط ہشتم

تاکہ مختاران کو ترغیب توجہ اپنے کام کی ہو اونکو معاوضا بلحاظ آمدنی محصول دیا جاے اور بالفعل بارہ روپیہ فیصدی زرآمدنی پر اونکا مقرر کیا جاے اسمین اونکا سب خرچ ضروری ہونا ممکن ہے۔

شرط نہم

مختاران آپسمین ایک دوسرے کے ضامن ہون اور اونمین ایک زنجیرہ ہو جاے اور ضمانتنامہ سرگ دیو کے پاس رہن اور اسکی ہی صرف اونسے ضمانت نہ لی جاے کہ وہ کوئی بدوضعی درباب زرمحصول کے نکرینگے بلکہ یہ بھی اوسمین درج ہوگا کہ وہ کسیطرح تجارت مین شرکت نکرینگے۔

شرط دہم

نقل حساب مختاران تاریخ ۱۰ اہلرہ یا قبل اسکے پیش ہواکرین اور زرمحصول اوس شخص کو ہر چہارم حصہ ماہ مین یعنی ہر ہفتہ مین دیا جائیگا جسکو سرگ دیو مقرر کرے۔

شرط یازدہم

بعدازین بابت وزن کرنے اجناس آمد و رفت کے یعنی جو جنس یہانسے باہر جاے اور جو یہان باہر سے آئے اوسکے وزن کونے کے واسطے چالیس سیر کا من اور للوے سکہ کا سیر مقرر رہے۔

شرط دوازدہم

چونکہ اکثر وقت پولیٹکل یعنی متعلق ملک ہر دو گورنمنٹ کو باعث حکم عام دینے بابت آباد ہونے رعایاے بنگالہ کے ملک آسام مین ہوگی اسواسطے کوئی انگریزی تجار آباد ہونے والا کسی قسم کا بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی اور سرگ دیو کے ملک آسام مین آکر آباد نہوگا۔

شرط سیزدہم

چونکہ کپتان ولش صاحب صفیر انگریزی نے بخیال اسکے کہ سرگ دیو نے تمام سدراہ تجارت

جواب تک بھی دو دیکے اپنی رای اسطرح ظاہر کی ہے کہ جو کوئی باشندہ بنگالہ خلاف ۂ نوزدہم ۱۹
آسام کرے گا یا ان شرائط کے خلاف کریگا تو وہ اوسکو سزا دینگے اور اس بموجب سرگ دیو بھی
وعدہ کرتا ہے کہ اگر اوسکی رعایا مین سے کوئی خلاف اسکے کریگا یا تجارت کا سد راہ ہوگا یا ان
قواعد کے خلاف ہو جو اسکے ترقی تجارت کے تجویز ہوے ہین کاربند ہوگا تو وہ بھی اوسکو
سزا دے گا۔

شرط چہاردہم

نقل ان شرائط کے ہر ایک شارع عام ملک آسام مین چسپان کی جاے تاکہ کوئی شخص
بعد ازین ناواقفیت اپنی ظاہر نکر سکے اور کپتان ولش صاحب سے درخواست کی جاتی
کہ وہ ایک نقل اسکی بذریعہ اپنے دفتر کے بخدمت گورنمنٹ ارسال کرین۔

(مہر) مہاراجہ سرگ دیو

دستخط طامس ولش صاحب کپتان

نمبر ۴۶

عہدنامہ و شرائط جو فیمابین مسٹر طامس کیمپبل روبرٹس صاحب اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی
و مشرقی منجانب ہونربل کمپنی اور راجہ پورندر سنگہ حال ساکن گواہٹی علاقہ آسام کے قرار پاے

شرط اول

سرکار کمپنی راجہ پورندر سنگہ کو وہ جزو علاقہ آسام دیتے ہین جو اوپر کنارہ جنوبی دریاے برہم پتر
کے اور بجانب شرق دریاے دہن سری کے واقع ہے اور کنارہ جنوبی سے بجانب
مشرق ایک نالہ کے جو ٹھیک بجانب مشرق بسوناتھ کے واقع ہے۔

شرط دوم

راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ ۵۰۰۰۰ روپیہ سکہ راجہ مہری سالیانہ ہونربل
کمپنی کو دیا کریگا۔

شرط سوم

راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اوس علاقے مین جواب اوسکو ملا ہے مثل راجگان آسام سزای گوش تراشی وبینی بریدگی وچشم برآوری کی اور دیگر سزاہای انقطاع اجسام ندیگا اور جرائم خفیفہ کے واسطے سزاے سنگین کبھی تجویز نکریگا بلکہ اکثر اوسیطرح کا انتظام اور سزادیا کریگا جیسا ملک ہنوربل کمپنی مین جاری ہے اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ عورت کو اپنے علاقے مین ستی ہونے نہ دیگا۔

شرط چہارم

راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ فوج انگریزی کو اپنے علاقے مین سے گذر کرنے دیگا اور قیمت واجبی لیکر اونکی رسد وغیرہ ضروریات کا بھی سرانجام کردیگا۔

شرط پنجم

مقام جورہات یا کسی اور مقام مین جہان چھاؤنی دائمی فوج انگریزی کی قرار پائی گی اوس مقام کے انتظام مین راجہ کچہ دست اندازی نکریگا تمام مقدمات چھاؤنی کے صاحب افسر انگریزی فیصلہ کرینگے۔

شرط ششم

درصورتیکہ کوئی دستہ فوج مقام سدیا یا کسی اور مقام مین مقرر ہو تو راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ جو ضرورت رسد وباربرداری وغیرہ وہان درکار ہوگی اوسکا بندوبست کرونگا۔

شرط ہفتم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنے ملک کے انتظام کے باب مین صلاح اور مشورہ پولیٹکل اجنٹ مقیم زیر آسام پر اور نیز صلاح اجنٹ گورنر جنرل پر حسب شرائط اس اقرارنامے کے کاربند ہوگا

شرط ہشتم

راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی رئیس علاقہ غیر سے خط وکتابت یا کسی اور طرح کی آمدورفت نہ کریگا اور نہ اونسے کچہ کوئی ٹھیکہ یا اقرار کریگا ہر ایک ایسے امر مین وہ پولیٹکل اجنٹ یا اجنٹ گورنر جنرل سے مشورہ لیگا اور وہ اوسکو اپنی راے اور مشورہ دینگے۔

شرط نہم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ جب اجنٹ گورنر جنرل یا پولیٹکل اجنٹ کسی مجرم فراری کو جو اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہوا ہوگا اوس سے طلب کرینگے وہ فوراً حوالہ اونکے کر دیگا اور اگر کوئی اوسکا مجرم آنریبل کمپنی کے علاقے مین یا کسی اور علاقے مین فراری ہوکر پناہ گیر ہوگا تو وہ اوسکی اطلاع صاحبان موصوفین کو کیا کریگا۔

شرط دہم

اس عہدنامے سے یہ امر صاف معلوم ہوتا ہے کہ راجہ پورندر سنگہ کو کچہ اختیار اوپر علاقہ مواربار یا تحت حکومت بریلیناپتی کے حاصل نہین ہے۔

شرط یازدہم

یہ امر مشہور ہے کہ پیداوار افیون جو آسام مین کثرت سے ہوتی ہے اوس سے بہت قباحت باشندون کو ہوتی ہے اسواسطے راجہ اقرار کرتا ہے کہ جو تدابیر اس قباحت کے دور کرنے کو علاقہ آنریبل کمپنی مین عمل مین آئیگی ویسی ہی تدابیر وہ بھی اپنے علاقے مین کریگا درصورتیکہ راجہ ان شرائط پر قائم رہیگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ کی حمایت بخلاف دشمنان بیرونی کے کرینگے لیکن اگر خدانخواستہ وہ اس سے انحراف کریگا یا باشندگان علاقہ کو جو اوسکو تفویض ہوا ہے تنگ کریگا یا اونپر ظلم کریگا تو گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہوگا کہ چاہین تو راجہ کے عوض دوسرا شخص مقرر کرکے علاقہ اوسکے سپرد کرین اور یا علاقہ کو اپنے قبضے مین لائین۔

مرقومہ دوم ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۳ء مطابق ۲۰ ماہ پھاگن سنہ ۱۲۳۹ بنگلہ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ای سی روبرٹسن صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۴۲

بتاریخ ۱۳- ماہ مئی ۱۸۲۶ء

ترجمۂ قبولیت برسیناپتی

برسیناپتی سنے بحضور مستر اسکاٹ صاحب قبولیت ذیل کو منظور کیا

مین مستی برسیناپتی متوک کا جو ذیل مین ہے لکھتا ہون

پیک جو متعلق پھوکن اور برواہ اور بر جہن اور اورونکے ماتحت ہوے ہین ایک سو ساٹھ گوت ہین اور میرے اپنے دو سو اٹھ گوت ہین منجملہ انکے ۱۲۰ گوت میرے اپنے لکسو کی ہین اور گیارہ ہزاری کیا ہون کے ہین —

۵- بکیا

۱۵- براگینی

۴۲- راج سملیا (یہ چانول لاتے ہین)

۵ ناوگ

کل ۱۲۰

بعد نہا انکے تین سو گوت باقی رہے منجملہ اونکے ماہ جنگی ہین اور ماہ مزدور اور حسب رواج ملک مین یہ حاضر کرونگا مال دوال تیال اور درخواست سرکار طلب کرینگے اوسکی قیمت لیکر وہ بھی بہم کرونگا ان لوگون پر میری حکومت رہیگی انکے مقدمات کی تحقیقات اور فیصلہ کرونگا لیکن مقدمات قتل و ڈکیتی او مجروحی شدید و دزدے زیادہ ہ مین مین تحقیقات کرکے حضور مین بھیجدونگا اور جو حکم ہوگا اوسکی تعمیل کرونگا یہ قبولیت جب تک دوسری قبولیت داخل ہنو قائم رہے گی —

دستخط برسیناپتی

گواہان

جیوز ڈی و والیا گداوھر

دستخط مختصر مستر اسکاٹ صاحب

سند بر سیناپتی کی

ازطرف اجنٹ گورنر جنرل بنام متی بربر سیناپتی -

بنام تمھارے نفاذ حکم ہے کہ تم اپنے اور ریسپاک کے کام کے واسطے پیک رکھکر تین سو پیک سپرد سرکار کردو مگر منجملہ انکے مین تم کو بیس نفر واسطے تمھارے ذاتی کام کے اوپر تمھارے عیال واطفال وغیرہ کے دیتا ہون اور باقی اس نفر تم ہمیشہ تیار رکھو -

المرقومہ ۱۳ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۶ع

ایک اور سند اسی تاریخ اور اسی مضمون کی موجود ہے اور اوسمین بیس نفر کوت مستثنا نہین ہین مگر سند بالا آخر کی ہے -

---

نمبر ۴۸

ترجمہ اقرارنامہ جو متی بربر سیناپتی نے بتاریخ ۲۲ ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۳ع روبرو پولیٹکل اجنٹ زیر آسام کے منظور کیا -

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے دعوی بابت وضع سکھیا سی جو باعث نزاع فیما بین سدیا کھاوا گوہائین اور میرے تھا دست بردار ہوتا ہون اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ میرے علاقے کے حدود حسب تفصیل ذیل ہونگے بجانب شمال دریاے برہم پتر بجانب مغرب دریاے پو ہی ڈہنگ جو سرحد فیما بین میری اور راجہ پورندر سنگہ کے علاقے کے ہے بجانب مشرق دریاے دبرو اور نالہ ڈانگری جو اوسمین شامل ہوجاتا ہے اس نالہ کے شروع سے ایک لین تراشی جاے تا کہ اوسکو دریاے پوری ڈہینگ سے شامل کردے اس لین تراشی کے واسطے لفٹنٹ ریٹلن صاحب کسیکو مقرر کرین اور مین بھی ایک شخص مقرر کردونگا -

جو زمین درمیان نالہ بل جان اور نالہ گورہ جان کے جو دونون نالہ نالہ ڈانگری مین شامل ہوتے مین واقع ہے وہ میرے قبضہ مین تصور کیجائیگی اور جو شخص لین تراشی مذکورہ بالا کے واسطے مقرر ہونگے وہ ان دونون نالون کے درمیان بھی ایک لین تراشینگے

تاکہ دونون ملبائین اور سرحد قائم ہو یہ حدود میرے علاقے کے ہین اور جو سوال و جواب باب ریپہ کے کیا ہین میرے اور گورنمنٹ انگریزی کے ہو رہے ہین اوسنے کچھ واسطہ یہ حدود نہین رکھتین۔

شرط دوم

جو درخواست گورنمنٹ انگریزی نے بابت دینے زیادہ روپیہ پنجبالہ واسطے اخراجات ملک کے یا دینے دس ہزار روپیہ سالیانہ کے جیسا مین نے ماتحتی گورنمنٹ آسام مین اقرار کیا تھا کی ہے اوسکو مین منظور نہین کرسکتا لیکن اگر گورنمنٹ انگریزی مجھسے تین سو سپاہی کنفنجنٹ نہلین تو مین اونکے عوض ایک ٹکس بحساب فی نفر مبلغ ۔/۳ کے جو کل ۹۰۰ روپیہ سالیانہ ہوتا ہے دیا کرونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ سپاہ مذکور کے اسلحہ بھی اگر وہ چاہین نہین دونگا اور جو اقرار مین نے کپتان مکوفوال صاحب سے بابت دینے مبلغ چارسو سالیانہ کے بالعوض پیک لوگون کے جو اپر آسام سے ۱۸۲۹ع مین جب وہ حاکم وہانکے تھے فراری ہوگئی تھی کیا ہے اوسکو مین پورا کرونگا اور یہ بھی مین وعدہ کرتا ہون کہ جو پیک راجہ پورندر سنگہ کے علاقے سے دو سال گذشتہ مین بھاگ گئے ہین اونکو بھی مین دونگا مین اونکا شمار کرادونگا اور اگر اونکے شمار مین کچھ شبہہ ہو تو مجھے منظور ہے گورنمنٹ انگریزی کسی افسر کو واسطے شمار کرنے کے مقرر کرین۔

دستخط متی بربرسیناپتی

گواہان

چھہ ناکو مین کا مپتی ساکن سدیا۔

سادی مان جمعدار ساکن مورنگ

گلاب سنگہ جمعدار ساکن بسوناتہہ

گوپی سرما دولاسو یا بوراساکن جوڑ ہاٹ

نمبر ۴۹

ترجمہ قبولیت سدیا کھاوا گوہین

سالان سدیا کھاوا گوہین اقرار ذیل کرتا ہی

مین کھاوا ہد اموضع سدیا کا اسواسطے مقرر کیا گیا ہون کہ خدمت کمپنی کی کرون اور اس تحریر سے مین اسے منظور کرتا ہون ہو بارہ سرنگ ماتحت میرے ہین او نمین مٹس گوست تین پیکون کے ہین اور کہامپتی کے یہان للٹ ہین اور ایک پوا اور ڈوم کے بارہ گوت اور ایک پوا ہین کل اسکا ہ لوگ گوت اور دو پوا ہوسے منجملہ اونکے سرنگ بروا کے پاس ایک گوت اور ایک پوا ہے اور آٹھ گوت سکسو کے اور میرے اپنے دس گوت اور ایک پوا واسطے رنت مورا کے ہین اور نیز کہامپتی اور ڈوم کے براکے پاس چار گوت ہین اب باقی رہے ہیں گوت ائین کے للٹ جنگی ہین اور بست مزدوری کے اور کٹ ماہی گیر یہ حسب رواج ملک بال دیوال توال سے حاضر رہینگے اور مین اپنے ماتحت رعایا کی دادرسی کرونگا مگر مقدمات قتل مجروحی آتش زنی اور دزدی سوا سے تعدادی ہے کے مین تحقیقات اور تکمیل کرکے ان کو مع گواہان اور مجرمان کے ارسال حضور کرونگا جو حکم حضور سے ہوگا اوسکی تعمیل کرنے مین آمادہ رہونگا اور جو رسد درکار ہوگی وہ قیمت لیکر بہم کردونگا اسواسطے یہ کاغذ روبرو سب کے تحریر ہوا۔

دستخط اسالان سدیا کھاوا

گواہان

کاگ سہ دفتری

سندہی سنگہ چپراسے

دستخط مختصر مسٹر سکوٹ صاحب

المرقوم ۱۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۶ع

نمبر ۵۰

ترجمہ اقرارنامہ جو چرا ابیر اکپتان گوہین اور چونانگو گوہین اور کوروموںگ کا گوٹی گوہین یونگ دار

پھوکن سونگ گات و دیگران نے بتاریخ ۲۔ ماہ دسمبر ۱۸۴۳ء مین تحریر کیا۔

ہم سابق ساکنان دراک اور سدیا مقام ثانی پر حملہ آور ہوئے تھے اور مفرور ہوکر علاقہ مشمی مین متواری ہوئے تھے ہمنے وعدہ حاضر ہونے کا کیا تھا بشرطیکہ ہمارے خطائے سابقہ معاف ہوں اور اب ہم بموجب حکم پولیٹکل اجنٹ کے مع اپنے ہمراہیان مفصلہ ذیل کے حاضر ہوئے ہین

اسمای ہمراہی چودنگ — چادنگ — لونگ فونگ — پوئی چوئی — جاپالان — ستام — پوم — چولاہ — ستونگ — مگر تمام کھامپٹی والے بالفعل حاضر نہین ہوسکتے اسواسطے کہ اونکی زراعت درو نہین ہوئی ہے مگر وہ بھی اسی تحریر کے ذریعہ سے وعدہ کرتے ہین کہ مع اپنے عیال و اطفال کے حاضر ہونگے جب اونکی زراعت درو ہوکے کھلیانون مین رکھی جائیگی یعنی قریب ڈیڑھ مہینے کے عرصے مین وہ بھی حاضر ہونگے

شرط اول

یہ کہ ہمکو زمین کافی واسطے ہماری بسر کے خواہ مقام چونپورہ خواہ مقام نوادہنگ مین پانچ سال تک معاف اور بلا ادای مالگذاری ملے بعد انقضاے اوس عرصہ کے ہم مالگذاری خفیف دینگے اور یا ٹکس مکانات کا دینگے جیسا حکم گورنمنٹ سے ہوگا اور جو احکام درباب آبکاری کے جاری ہونگے اونکی تعمیل کرینگے۔

شرط دوم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تدبیر ایسی کرینگے کہ غارتگری اقوام سنگپھو یا مشمی کی ہیچ اوپر رعایا سدیا کے ہونے پائیگی اور جو احکام حکام سول یا پولیٹکل مقیم سرحدات صادر فرمائینگے اونکی تعمیل کرینگے۔

شرط سوم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ بمجواے قانون سرکاری ہم تجارت غلامان نکرینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ تمام مقدمات خفیفہ جو ہم لوگون مین واقع ہونگے اونکا فیصلہ رئیسان دیہات کرینگے مگر مقدمات دزدی و قتل و ڈکیتی و مجروحی و قلب سکہ سازی کے سب ہم وعدہ کرتے ہین کہ

مع گواہان بخدمت پولیٹکل اجنٹ روانہ کیے جائینگے اور جو نزاع فیما بین سرداران ومیات واقع ہوگی اوسکا تصفیہ بھی صاحب موصوف کرینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ بعد انقضای دس سال کے یہ عہدنامہ حسب تجویز نواب گورنر جنرل صاحب بہادر ترمیم اور تبدیل ہوگا

شرط ششم

یہ کہ اگر ہم یا کوئی باشندہ کھامیتی اس عہدنامہ کے خلاف ورزی کرے یا کوئی فعل زیادتی کا کرے تو ہم مستوجب اخراج ضلع ہونگے اور اسمین ہمارا کوئی عذر پیش یا مسموع نہوگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکنس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۵

ترجمہ اقرارنامہ جو سرداران سنگپھو نے کیا

ہم بور ساکن بیسا کوم جوبی ساکن سوکھانگ ہیجانات ساکن واکھٹ جاؤ ساکن ننگنو چپکیو ساکن کوتا چوراسا ساکن جو کھانگ جود وسنا ساکن لیجو چاو ساکن ننیم چنکنگ ساکن ننیم نیم گونگ ساکن گراو تام آنگ ساکن کاسان جاوان ساکن چپلا جامتونگ ساکن بیسٹ جڈو ساکن کام گو جوپرا ساکن ننگگو جوہو گام والا یہ اقرارنامہ تحریری گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ۱۸۴۳ء اسا کھاہین کرتے ہین ہم تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ شرائط ذیل کی تعمیل جو دیدو اسکاٹ صاحب پولیٹکل اجنٹ آسام نے منظور فرمائے ہین کرینگے۔

اول

یہ کہ ہم اور ہمارے تابعین سنگپھو والے سابق رعایای گورنمنٹ آسام تھی اور اب جو بنوبل کمپنی حاکم اوس ملک کے ہوئے ہم اونکی متابعت منظور کرتے ہین اور کچھ علاقہ برہما والون یا کسی دوسرے بادشاہ سے ہم نہین رکھینگے درباب مقدمات پولیٹکل کے ہم کسیطرح کا واسطے

غیرہ و نسے نر کھینگے اور بموجب حکم گورنمنت انگریزی کے کاربند ہونگے۔

شرط دوم

یہ کہ اگر کوئی دشمن علاقہ غیر سے آکر بابک آسام پر حملہ آور ہو تو ہم فوج انگریزی کو جیانول وغیرہ ضروریات بہم پہنچاوینگے اور ہم راستہ اور گھاٹ تیار کر دینگے اور جو مقابلہ ہمسے ہو سکیگا وہ بھی ہم کرینگے اگر ہم موجب اسکے کاربند ہونگے تو مستوجب حمایت گورنمنت انگریزی ہونگے

شرط سوم

یہ کہ اگر ہم موجب ان شرائط کے کاربند ہونگے تو ہم سے کچھ مالگزاری طلب نہوگی اور اگر ابتدا اپنا کوئی پیک آسام اپنی خوشی سے آکر ہمارے علاقے مین آباد ہوگا تو ہم اوسکی عوض ٹکس معمولی دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ جسقدر قیدیان آسام ہمارے پاس ہین یا ہمارے تابعین کے پاس ہین اونکو ہم رہا کر دینگے مگر جو اونمین کا چاہے کہ ہمارے علاقے مین رہے اوسکی خوشی ہے اوس سے مزاحمت نہین ہوگی۔

شرط پنجم

یہ کہ اگر بعد ازین کوئی ساکن سنگپھو علاقہ آسام مین جاکر غارتگری کریگا تو ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو گرفتار کرکے واسطے سزا پانے کے حوالہ کر دینگے اور اگر ہمسے ایسا نہو سکے تو ہم سب وعدہ کرتے ہین کہ ہم سب ذمہ دار نقصانی آسام والہ مذکور ہونگے۔

شرط ششم

یہ کہ ہم اسپنے اپنے کام مین دادرسی رعایا کی کرینگے جو اونکے تکرار نیما بین اونکے ہوگی اوسکا تصفیہ کرینگے لیکن اگر تکرار نیما بین دیہات ہوگی تو ہم اسلحہ کو کام مین نہ لاکر اوس مقدمے کو رجوع بحکام انگریزی کرینگے۔

شرط ہفتم

یہ کہ ہم منتمیہ وعدہ کرتے ہین کہ ہم شرائط تحریری بالا پر کاربند ہونگے اور واسطے اطمینان کے

ہم وعدہ کرتے ہین کہ جسے پولیٹکل اجنٹ منظور کرین ہم اپنے اپنے فرزند یا برادر زادہ یا برادر کو بطریق یرغمال اونکے پاس رکھینگے۔

ہم سب ان شرائط کو منظور کرتے ہین　مرقوم ۲۹ بیساکھ سنہ ۱۸۴۸ع

دستخط بور	علامت دستخط
دستخط کوم جوئی	+
دستخط میجانگ	+
دستخط چاؤ	+
دستخط چوکیو	+
دستخط جورا	+
دستخط جودو	-
دستخط چاؤ	-
دستخط چنیگ بینگ	-
دستخط نم کونگ	-
دستخط تامرانگ	-
دستخط جام نانگ	-
دستخط جودو	+
دستخط جورا	+
دستخط جائن	+

اس قسم کا اقرارنامجات کوم رنگ ساکن لیٹوئی اور تاؤ گیبرن وغیرہ سجنید ہ لات کی تحریر کیہ تھے بیچ اقرارنامہ شخص ثانی کے شرط چہارم مین اونسکو بباعث اسکی کہ اونسی جو شرائط اول اوس سے لفٹنٹ نیوفول صاحب لے کہین تھین منظور کین تھین اجازت اوسقدر غلام رکھنی کی ہوئی تھی جو اوسکے پاس قبل فتح قلعہ رنگپور کی تھی۔

ترجمہ صحیح ہی
دستخط ڈی اسکات صاحب اجنٹ گورنر جنرل

بوٹان

ملک بوٹان مین حکومت امور دنیوی مین ایک شخص کی ہے جسکو دیوراج کہتے ہین یا دیوا دہرم اور دینی مین ایک اور شخص ہے جسکو دہرم راج کہتے ہین—

اول تحریک گورنمنٹ انگریزی مین ساتھ ملک بوٹان کے اوس مہم سے شروع ہوئی تھی جو ۱۷۷۲ء مین واسطے مدد راجہ کوچ بہار کے کی گئی تھی اس مہم مین بوٹیا لوگ کوچ بہار سے نکالے گئے تھے اور کوہستان تک اونکا تعاقب ہوا تھا کوہستان مین جاکر اونھون نے حمایت تبت کی طلب کی اور تشو لامانی جو اوسوقت مین منصرم کار تبت کا اور پیشکار لاما کلان لاسا کا تھا گورنمنٹ ہند کو اونکے باب مین تحریک کی اوسکی تحریر منظور ہوئی اور ایک عہدنامہ صلح نمبر ۵۲ تاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۷۷۴ء مین منعقد ہوا—

اسوقت سے فتح آسام تک صرف دو مرتبہ تحریر بوٹان سے ہوئی تھی ایک مرتبہ ۱۸۱۵ء مین اور دوسری مرتبہ ۱۸۳۸ء مین اور یہ تحریرات امورات تجارت کے باب مین تھین اور کچھہ کارگر نہین ہوئی تھین مگر جب سے آسام فتح ہوا اور سرحد ملک انگریزی اور بوٹان ملحق ہوئین اوسوقت سے بوٹان والے ہمیشہ ملک انگریزی پر حملہ کرتے رہے اوسکا نتیجہ یہ ہوا کہ اونکو ہمیشہ سزا ہوتی رہی اور اونکے تمام دوار یعنی راستہ جو دامن کوہ بوٹان مین واقع تھے سب تصرف انگریزی مین آگئے—

درمیان تیستا کے جو شرقی سرحد سکم پر واقع ہے اور موناس کے گیارہ دوار حسب ذیل ہین منجملہ انکے کوئی سرحد علاقہ انگریزی پر اور کوئی سرحد ملک کوچ بہار پر واقع ہے تفصیل دوار یہ ہے

۱ دائم کوٹ	۲ امرکوٹ	۳ چیمرچی	۴ لکھی	۵ بکسا	۶ بلکا
۷ بارا	۸ گوما	۹ ریپو	۱۰ چیرنگ یا سدلی	۱۱ باغ یا بجنی	

منجملہ ان دوارون کے چھہ اول کے دوارونکا حال بخوبی معلوم نہین اسواسطے کہ وہان صوبہ سند یافتہ دیوراج کے حکمران ہین اور دوار بجنی اور سدلی زیر حکم راجگان کے ہین جو خراج بوٹان کو دیتے ہین اور راجہ بجنی کے پاس دو پرگنہ علاقہ انگریزی مین بھی ہین اور اونکی مالگذاری وہ گورنمنٹ کو دیتا ہے—

شمالی سرحد کامروپ پر پانچ دوار ہین اور علاقہ درنگ کے شمال مین دو ہین تفصیل اونکی یہ ہے گھرکولا[۱] — بانکا[۲] بابا لنسکا — چاپاگوری[۳] — چاپاکھامار[۴] — بجنی[۵] — بوری گوما[۶] — کلنگ[۷] — کامروپ کے دوار ماتحت گورنمنٹ آسام کے زیرحکم بوٹان کے تھی اور حکومت بوٹان کی اونپر بعد فتح آسام بفوج گورنمنٹ انگریزی بھی قائم اور جاری رہی مگر درنگ کے دوار سال مین چار مہینے تحت حکم گورنمنٹ انگریزی رہتے تھے اور آٹھ مہینے زیرحکم بوٹان سنہ ۱۸۴۱ء مین بباعث لوٹ مار کے اور بے انتظامی ملک کے تمام یہ دوار علاقہ انگریزی مین شامل ہوے اور بالعوض اونکے دس ہزار روپیہ تجویز ہوا کہ بطور معاوضہ حاکمان دوارہائے مذکورین کو سالیانہ دیا جاوے اور یہ رقم برابر ایک ثلث آمدنی دوارہائے مذکور کامروپ اور درنگ کے تصور کی گئی تھی مگر اس اقرار کی کوئی تحریر نہین ہوئی تھی —

ایک ایسا ہی عہدنامہ تحریری نمبر ۵۳ سنہ ۱۸۴۴ء مین بوٹیون کے ساتھ ہوا تھا جو تواںگ زیرحکم تبت پرحکمرانی کرتے تھے اس عہدنامہ سے مبلغ پانچ ہزار روپیہ بابت کوریاپارا دوار کے تجویز ہوا اور یہ بھی ایک ثلث آمدنی اوسکا متصور ہوا تھا بجانب مشرق ملک تواںگ کے آزاد اقوام بوٹیا اور پری اور شیرکپا نامی رہتے ہین اونکی عادت مین یہ ہی کہ وہ چار دوار اور نو دوار مین جو متصل ملک آسام سے قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین آنے ہین اکر زبردستی روپیہ تحصیل کرتی تھی اور یہ تحصیل زبردستی کی عوض آخرکار سالیانہ اوسکا مقرر ہوگیا دونون پری اور شیرکپا اقوام حسب عہدنامہ نمبر ۵۴ کے ا علاحدہ سالیانہ پاتے ہین اسیطرح کا روپیہ تھنبگیا بوٹیا کے قوم کا بھی مقرر ہوا تھا مگر اونھون نے کوئی تحریر نہین کرائی —

ایسے اور بھی مشرق کی جانب وحشی اقوام اکاس نامی رہتی ہین انکے ساتھ بھی ایسے عہدنامجات نمبر ۵۵ اور نمبر ۵۶ تحریر ہوے ہین اور اقوام دفلا اور میری اور بورا اور بھی اسیطرح بعوض تحصیل زبردستی کے کچھ روپیہ پاتے ہین گراونسے کوئی عہدنامہ نہین ہوا —

نمبر ۵۲

شرائط عہدنامہ جو فیمابین معزز ایسٹ انڈیا کمپنی اور دیوراج یعنی راجہ بوٹان کے منعقد ہوا

شرط اول

یہ آنریبل کمپنی نے صرف بخیال تکالیف جو بوٹان والون نے اپنی ظاہر کی اور بغرض رکھنے دوستی اپنے ہمسایون سے تمام علاقہ جو دیوراجہ کے قبضہ مین قبل از شروع جنگ راجہ کوچ بہار سے تھا یعنی مشرق کی جانب زمین چیچاکوٹا اور پنگولاہات کے اور جانب مغرب زمین کیرنتی اور مارا گھاٹ اور لکھی پور کے فروگذاشت کرتے ہین —

شرط دوم

یہ کہ بابت قبضہ ضلع چیچاکوٹا کے دیوراجہ پانچ راس ٹانگن سال بسال آنریبل کمپنی کو دیا کریگا جو وہ راجہ بہار کو حسب عہدنامہ دیتا تھا —

شرط سوم

یہ کہ دیوراجہ درچندر نراین راجہ کوچ بہار کو اور اوسکے برادر دیوان دیو کو جو اوسکے پاس قید ہین رہا کریگا —

شرط چہارم

یہ کہ چونکہ بوٹان والے تجارت پیشہ ہین اسواسطے وہ وہی استحقاق تجارت بلا ادائے محصول رکھینگے جو وہ پیشتر رکھتے تھے اور اونکے کاروان کو اجازت ہر سال رنگپور جانیکی حاصل ہوگی —

شرط پنجم

یہ کہ دیوراجہ کبھی تاخت اوس علاقے مین نہ کریگا اور نہ وہان کی کسی رعیت کو ایذا پہنچائیگا جو آنریبل کمپنی کے رعایا ہوگئے ہین —

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی رعایائے آنریبل کمپنی کے فراری ہو جاوے تو دیوراج بروقت طلب فوراً حوالہ کردے گا —

شرط ہفتم

یہ کہ درصورتیکہ بوٹان والون کو یا کسی اور رعایای دیوراجہ کو کوئی دعوی کسی باشندہ علاقہ

ہنوزبل کمپنی پر ہو یا کوئی نزاع اونسے ہو تو وہ اوسپر نالش صرف بذریعۂ درخواست بخدمت صاحب مجسٹریٹ کر سکتے ہین اور ایک صاحب مجسٹریٹ خاص کر اس تصفیہ کیواسطے یہان مقیم رہا کریگا

شرط ہشتم

یہ کہ چونکہ سنیاسیون کو انگریز دشمن تصور کرتے ہین لہذا دیوراج اونکے کسی گروہ کو اوس علاقے مین جو اوسکو اب ملا ہے پناہ گیر ہونے دیگا اور نہ اونکو ہنوزبل کمپنی کے علاقے مین رہنے دیگا اور نہ کسی جانب گذر کرنے دیگا اور اگر بوٹان والے اپنے تئین قابل اس تدارک کے تصور نکرینگے تو وہ اوسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کوچ بہار کو کرینگے اور انگریزی فوج اس کام کے واسطے وہان سے آویگی اور اس فوج کشی کو بوٹان والے کسیطرح انفساخ عہد تصور نکرینگے

شرط نہم

یہ کہ اگر ہنوزبل کمپنی کو ضرورت لکڑی کاٹنے کی جنگل دامن کوہ سے ہوگی تو وہ بلا ادائے محصول لکڑی کاٹینگے اور جو آدمی وہ اس کام کے واسطے بھیجینگے اونکی حفاظت ہوگی

شرط دہم

یہ کہ طرفین سے رہائی قیدیان ہوگی۔

اس عہدنامہ پر دستخط ہنوزبل رزیڈنٹ اور کونسل بنگالہ وغیرہ کے ہونگے اور ہنوزبل کمپنی کی مہر ایک جانب ہوگی اور دوسری جانب دستخط اور مہر دیوراج کے ہونگے۔

یہ کاغذ دستخط اور تصدیق بمقام کلکتہ بتاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۷۷۴ء ہوا

دستخط وارین ہسٹینگ

دستخط ولیم ایلدرسی

دستخط پی ایم داکرس

دستخط جے لاریل

دستخط ہنری گوددن

دستخط جی گرہیم

مہر

دستخط جارج وینسٹارٹ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی پی اوڈیل

اسسٹنٹ سکرٹری

نمبر ۵۳

اقرارنامہ جو چانگ جوبی ست راجہ اور سرنگ ست راجہ اور چینگیپ دندوست راجہ نارگیون او رتنگ دیبی راجہ اور چانگ دندو برامی اور یوجنی برامی اتھال توڈوم نے بتاریخ ۲۴- ماہ ماگھ سنہ ۱۲۵۰ بنگالہ تحریر کیا—

حسب الحکم گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جو اس مضمون سے ہی کہ ہمکو ایک ثلث آمدنی کوریا پارا دوار کی یعنی صـــــ سالانہ ملا کریگا ہم بخوشی تمام اقرار کرتے ہین کہ ہم شرائط مرقومہ ذیل کو ہمہ تن مصروف ہوکر پورا کرینگے—

شرط اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اب اور آیندہ ہمیشہ مبلغ صـــــ پر راضی اور خوش ہین؛ اور تمام استحقاق آمدنی جو بوار سے وصول ہوگا ہم چھوڑتے ہین—

شرط دوم

یہ کہ اپنی تجارت مین ہم وعدہ کرتے ہین کہ سوائے مقامات مقررہ یعنی اودال گوری اور منگلدئی کے اور کہین تجارت نکرینگے اور کسی رعیت سے مزاحم کسی امر کے ہونگے اور نہ اپنے بوٹان والون کو کوئی جرم زیادتی کرنے دینگے—

شرط سوم

یہ کہ جبنے اپنا اختیار کل دوارسے اوٹھالیا اور اب ہم کچھ محصول رعیت سے وصول نہین کرسکتی

شرط چہارم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اپنے دادرسی علاقے انگریزی مین عدالت انگریزی مقام

منگل دئی سے چاہینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ اگر ہم کوئی شرط شرائط مذکورۂ بالا سے فسخ کرین تو ہمارا استحقاق مبلغان مذکورۂ بالا منہا ہوگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکینس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۴۵

اقرارنامہ جو دیبی راجہ دورنا گجوگ راجہ دوردکپاہ راجہ اور بیچوپراجہ اور چینگمہ اور انگرداہ اور ساگجاراجہ اور روب رائی گیاہ اور تونگ بھنگدو راجہ سرگیاہ بوٹان دالہ سنہ؁ بتاریخ ۲۹ ماہ ماگھ سنہ؁ بنگالہ کے تحریر کیا۔

بخیال اسکے کہ ہم نیوچو راجہ اور کاڈی بوتہ اور یہ کاداوبتہ کے ساتھ شرکت کرکے ایک بدوسکیا ساکن اداگ واقع چاردوار تھے اور اسی سے ہمارے نام حکم ہوا تھا کہ مجرمون کو گرفتار کرکے حوالہ کردین اور ہمسے یہہ نہوسکا اس سبب سے دوار ہمارے ضبط ہو گئی تھی اور ہمکو مبالغت اوسمین جانے کی ہوئی تھی اور اب جو حکم ہوا کہ ہمکو کچھ روپیہ بطور پنشن بعوض ہمارے تحصیل جبریہ کے ملیگا اور ہمکو اجازت ہوئی ہے کہ ایک اقرارنامہ تحریری قسمیہ بتصدیق کرکے ہم پھر آمدورفت دوار ہاے مذکور مین کیا کرین تا کہ رعیت کو ہماری زیادتی کی طرف سے اطمینان ہو جاے لہذا ہم بذریعہ اسکے اقرار کرتے ہین کہ ہم بموجب شرائط ذیل کے کاربند ہونگے اور اس امر کی قسم حسب رواج خود کرتے ہین یعنی نمک تلوار پر رکھکر کھاتے ہین اور پوست شیر اور خرس کا دانت سے کاٹتے ہین۔

شرط اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ جب ہم پہاڑ کے نیچے اوترینگے تو اپنی آنے کی اطلاع پینگرتی والون کو کرینگے اور کچھ فریب یا دزدی رعیت یا پینگری والون کے ساتھ تجارت مین نکرینگے

اور نہ کوئی اور فعل زیادتی کا کرینگے اور نہ ہم اپنے آدمیون کو یہ جرائم کرنے دینگے ورنہ ہم استحقاق پہاڑ سے نیچے آنیکا بھی معدوم کردینگے۔

شرط دوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی شخص یا اشخاص دشمن گورنمنٹ انگریزی سے شرکت نکرینگے بلکہ ماورا اسکے اگر ہمکو اطلاع ہوتی تو ہم فوراً اونکے ارادہ فاسد بخلاف گورنمنٹ کا سد راہ کرینگے اور شرائط اطلاع ہم راست راست حال کسی سرکشی کا جو بخلاف گورنمنٹ ہونے والی ہوگی لکھا کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو احکام ہمارے نام افسران گورنمنٹ نفاذ کرینگے اونکی تعمیل کیا کرینگے اگر یہ امر کبھی ظاہر ہو کہ ہم کسی سرکشی کے شریک ہوے ہین تو ہم استحقاق پہاڑ سے نیچے آنے کا معدوم کرینگے۔

شرط سوم

یہ کہ ہم ہرگز مسلح نیچے پہاڑ کے نہ آوینگے اور تجارت صرف مقامات مقررہ لاہا باری بیسلی بارا اوہنگ اور نزنور مین کیا کرینگے اور رعیت کے ساتھ داد و ستد اونکے خانگی مقامات مین نکرینگے اور نہ کسی اپنے آدمی کو خلاف اسکے کرنے دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ بنام ہمارے سول مقدمات مین ہم اپنے تئین مطیع احکام عدالتہاے گورنمنٹ تصور کرینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ مین درجی راجہ ما ماہواری پر راضی ہون اور اپنے آدمیون کے واسطے فی نفر ما بالعوض تحصیل جبریہ کے یعنی کل مبلغ ما پر ہم سب راضی ہین اور اپنا کل استحقاق جاردوار کا چھوڑتے ہین۔

یہہ مبلغ ما سنہ ١٨٥٢ع مین ایزاد ہوکر مبلغ ا سالانہ ہوا۔

شرط ششم

یہ کہ جسوقت ہم یہہ سنینگے کہ کسی ہمارے آدمی نے کوئی جرم نیچے پہاڑ کے کیا ہے تو

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو فوراً حوالہ کردینگے ۔

شرط ہفتم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم بموجب شرائط مرقومہ بالا کے کاربند ہونگے ورنہ زر بخشش ہمارا ضبط ہوگا ۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکنس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۵

اقرار نامہ جو تاگے راجہ آکا پر بتنے بتاریخ ۲۶ ماہ ماگھ سنہ ۱۲۵۰ بنگالہ مین منعقد کیا

اگرچہ مین نے ایک اقرار نامہ بتاریخ ۲۸ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۲ء مین تحریر کیا تھا اوسمین یہ شرط تھی کہ مین رعیت سے داد و ستد کرنے مین اونکو کسیطرح کی ایذا نہ دونگا اور بعوض اوسکے سنہ ۱۸۴۲ء سے مبلغ عہ بطور پنشن ملتا ہے اور مین چاردوار کے ہر موضع مین تجارت کرتا ہون اب یہ متخیل ہوا کہ میری اسطرح تجارت کرنے مین بھی رعیت پر زیادتی کا گمان ہے اور اس نظر سے مجھی ممانعت اس طرح تجارت کی ہوتی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین آیندہ تجارت صرف مقامات لاہاباری اور بالی پارہ مین کیا کرونگا اور شرائط ذیل کی تعمیل کرونگا ۔

شرط اول

یہ کہ مین اور میری قوم والے صرف مقامات لاہاباری اور بالی پارہ اور تیز پور مین تجارت کرینگے اور جیسا اب تک کرتے تھے رعیت کے خانگی مکانات مین داد و ستد نہ کرینگے ۔

شرط دوم

یہ کہ مین نگران رہونگا کہ کوئی میرا آدمی کوئی فعل جبر کا علاقہ گورنمنٹ مین نکرین ۔

شرط سوم

یہ کہ ہم عدالتہاے گورنمنٹ مین رجوع دادرسی کا کرینگے اور خود کسیکو سزا نہ دینگے ۔

شرط چہارم

یہ کہ تاریخ تحریر اس عہدنامہ سے مین اقرار کرتا ہون کہ شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل کرونگا بشرطیکہ پنشن مفصلۂ ذیل ہر وقت ملتی رہے۔

سکولی راجہ اکا کو	[illegible]
سدرو راجہ کو	[illegible]
ینسہ راجہ کو	[illegible]
کل	[illegible]

شرط پنجم

یہ کہ اگر مین کوئی شرائط بالا مین کی شرط فسخ کرون تو مین مستوجب ضبطی اپنی پنشن تعدادی [illegible] کا ہونگا اور نیز اپنا استحقاق پہاڑ سے نیچے آنے کا ضبط کرونگا۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکنس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۶

اقرارنامہ جو چانگ جو اور ہزاری کھواہ اکا راجہ اور چانگ شلی ہزاری کھواہ اور قبو نوہر ازی کھواہ اکا راجہ اور پنجم کیا سور اکا راجہ نے بتاریخ ۲۹ ماہ ماگھ سنہ ۱۲۵۰ بنگالہ منظور کیا۔

ہم اب بموجب اپنے ملک کے رواج کے پوست شیر اور پوست خرس اور لید فیل ہاتھ مین لیکر اور ایک جانور کا شکار کر کے قسمیہ بیان کرتے ہین کہ ہم کبھی مجرم جرم زیادتی اور تعدی کے بنسبت رعایاے گورمنٹ انگریزی کے نہوینگے اور شرائط ذیل کی تعمیل بصدق دل کیا کرینگے۔

شرط اول

یہ کہ جب کوئی ہم مین سے پہاڑ سے نیچے چار دوار مین آئیگا وہ فوراً اپنے آنے کی

اطلاع ٹھگ کار یونکو کریگا اور داد و ستد صاف صاف کریگا اور فریب اور دغا کیطرح رعیت سے نکریگا اوسکی بھی ہم بخوبی نگرانی رکھینگے کہ کوئی ہمارا آدمی کسی جرم کا مصدر علاقہ منور بل کمپنی مین ہوگا

شرط دوم

یہ کہ ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی گورنمنٹ انگریزی کے دشمن سے سازوسازش نکرینگے بلکہ حتی المقدور اوسکا مقابلہ کرینگے اور اگر ہمکو اطلاع کسی سرکشی کی بخلاف گورنمنٹ انگریزی ہوگی تو ہم اوسکی کیفیت اونکو لکھینگے اور جو احکام ہمارے نام جاری ہونگے اونکی تعمیل کرینگے اگر یہ امر ثابت ہو کہ ہمنے کسی سرکشی مین شرکت کی ہے تو ہمارا استحقاق علاقہ انگریزی مین ضبط ہوگا

شرط سوم

یہ کہ جب ہم نیچے پہاڑ کے آئینگے تو ہرگز اسپنے اسلحہ ہمراہ نہ لائینگے اور تجارت بھی صرف مقامات لاہاری اور بالی پارہ اور اودلگ ماتیرلو مین کیا کرینگے اور کسی رعیت کے مکان خانگی مین داد و ستد نہ کرینگے جیسا ہم اب تک کرتے تھے اور نہ اپنے کسی آدمی کو ان ممنوعات کا مصدر ہونے دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ تمام دعاوی قرضہ کا فیصلہ بذریعہ عدالت کے ہوگا کیونکہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم جبتک علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین مقیم رہینگے اوسوقت تک مطیع قوانین انگریزی رہینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ مین کپاسورا آگکا راجہ اقرار کرتا ہون کہ مین بالعوض تحصیل جبریہ اپنی کی مبلغ سے سالانہ لونگا اور مین ہزاری کھواہ آگکا راجہ باعث لونگا اس سے ہمارا کل تعلق چار دوار سے معدوم ہوگا اور وہانکی رعیت سے تحصیل کرنا بھی موقوف ہوگا

ہم اقرار کرتے ہین کہ شرائط بالا کی تعمیل بخوبی ہوگی ورنہ ہمارا استحقاق پنشن ضبط ہوگا

ترجمہ صحیح ہے
دستخط فرانسس جنکنس اجنٹ گورنر جنرل

کوچ بہار

اول رسم گورمنٹ انگریزی کا ساتھہ کوچ بہار کے سنہ ۱۷۷۲ء مین شروع ہوا تھا جب راجہ دہانکا خردسال اور مقید بوٹیونکا تھا اور اوسنے معرفت اپنی نائب وناظر دیو کے پیغام بھیجا کہ اگر گورمنٹ اوسکی مدد کرکے بوٹیون کو نکالدین تو وہ نصف آمدنی ملک کی گورمنٹ کو دیگا۔

راجہ کا پیغام منظور ہوا بوٹیے نکالدیے گئے اور عہدنامہ نمبر ۵۰ تحریر ہوا اسکے بموجب راجہ نے متابعت گورمنٹ انگریزی اختیار کی اور اقرار کیا کہ کوچ بہار شامل ملک بنگالہ کے کیا جائیگا اور خرچہ مہم ادا ہوگا اور نصف آمدنی ملک دیجائیگی۔

راجہ درندر نراین سنہ ۱۷۸۳ء مین مرگیا اور اوسکا والد دہجندر نراین پہر قابض اور حاکم ہوا اوسکو بوٹیون نے گرفتار کرکے قید کیا تھا مگر سبب تاریخ ۲۵ ماہ اپریل سنہ ۱۷۷۴ء اونسے عہدنامہ گورمنٹ کا ہوا تھا جب اونہون نے اوسکو رہا کیا تھا راجہ دہجندر نراین بھی سنہ ۱۷۸۳ء مین مرگیا اور بجای اسکے اوسکا بیٹا صغرسن ہرندر نراین نامی گدی نشین ہوا اور یہ سنہ ۱۸۳۹ء مین فوت ہوا اور اوسکا بیٹا سیندر نراین جانشین اوسکا ہوا اسکے بعد سنہ ۱۸۴۷ء مین اوسکا برادرزادہ اور پسر متبنی نراندر نراین راجہ حال گدی نشین ہوا

ہمارا دخل کوچ بہار مین ویسا ہی ہے جیسا سنہ ۱۷۷۲ء مین تھا درمیان صغرسنی ہرندر نراین کے کوچ بہار مین ایک رزیڈنٹ مقرر ہوا تھا بعد ازان اکثر کمشنر واسطے درستی انتظام کے مقرر ہوئے مگر سنہ ۱۸۶۳ء سے کوئی کمشنر رزیڈنٹ مقرر نہین ہے اور کل اجرای کار تفویض راجہ اور اوسکے اہلکارون کے ہوا ہے۔

نمبر ۵۰

عہدنامۂ راجۂ کوچ بہار

شرائط عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور درندر نراین راجہ کوچ بہار

درندر نراین راجہ کوچ بہار نے اپنا حال زار اور ملک کا حال زبون پیشگاہ ہنوربل پریسیڈنٹ اور کونسل کلکتہ کے بیان کیا اور یہ حال اوسکا اور اوسکے ملک کا بباعث راجگان قرب وجوار جو کسیکے ماتحت نہین ہوا ہے اور وہ یہ چاہتے ہین کہ سب متفق ہوکر اوسکو راج سے نکالدین لہذا ہنوربل پریسیڈنٹ

اور کونسل نے بنظر نصفت پروری اور خواہش چارہ گری بیچارگان وعدہ کیا ہے کہ وہ فوج مفصلۂ ذیل یعنی چار کمپنی سپاہیون کی اور ایک ضرب توپ اوسکی مدد کے واسطے بخلاف اوسکے دشمنون ہسکے دیجاٸینگی اور شرائط ذیل اس سبب سے طرفین نے منظور کین۔

شرط اول

یہ کہ راجہ فوراً مبلغ [illegible] روپیہ صاحب کلکٹر رنگپور کے پاس روانہ کرین تاکہ اخراجات فوج کمک اوس سے کیا جاوے۔

شرط دوم

یہ کہ اگر اس [illegible] سے زیادہ خرچ ہوگا تو راجہ جو روپیہ زیادہ ہوگا وہ بھی ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو ادا کردیگا اور اگر کچھ روپیہ اسمین سے باقی نبچیگا تو وہ واپس راجہ کو کیا جائیگا۔

شرط سوم

یہ کہ بروقت خلاص ہونے ملک راجہ کی دشمنونکی دست برد سے راجہ متابعت انگریزی اختیار کریگا اور ملک کوچ بہار کو شامل ملک بنگالہ کردیگا۔

شرط چہارم

یہ کہ راجہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو نصف آمدنی کوچ بہار کی ہمیشہ دیتا رہیگا

شرط پنجم

یہ کہ نصف دوم آمدنی کا ہمیشہ راجہ اور اوسکے وارثون کے واسطے رہیگا بشرطیکہ وہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سے متعلق رہینگے۔

شرط ششم

یہ کہ بنظر اسکے کہ آمدنی ملک کوچ بہار بخوبی متحقق ہو راجہ اپنے کواغذ آمدنی ملک اوس شخص کے تفویض کرینگے جسکو ہنوربل پریسیڈنٹ اور کونسل تجویز کرینگے اور ان کاغذ سے مالگزاری اصلی معلوم ہوگی اور تعداد روپیہ بھی جو راجہ اونکو دیگا قرار دیا جاوے گا۔

شرط ہفتم

یہ کہ تعداد مالگزاری جو شخص مذکورۂ بالا کی تجویز سے مقرر ہوگی وہ دائمی اور واسطے ہمیشہ کے

متصور ہوگی ۔

شرط ہشتم

یہ کہ ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ہمیشہ راجہ کی مدد بوقت ضرورت فوج سے کیا کرینگے اور خرچہ اسس فوج کا راجہ کو دینا ہوگا ۔

شرط نہم

یہ کہ یہ عہدنامہ دو برس تک قائم رہیگا یا اوسوقت تک رہیگا جب تک حکم کورٹ آف ڈائرکٹرز سے نسبت اسکے تصدیق اور منظور کرنیکے حاصل نہو اور جب حکم مذکور حاصل ہوگا تو اوسکے بموجب یہ عہدنامہ واسطے ہمیشہ کے تصدیق اور منظور کیا جائیگا ۔

یہ عہدنامہ ہنوریبل پریسیڈنٹ اور کونسل نے بمقام کلکتہ ایک جانب دستخط اور مہر اور منظور کیا بتاریخ ۵ اپریل ۱۷۷۳ع اور دوسری جانب درندرنراین راجہ کوچ بہار سے بمقام قلعہ بہار بتاریخ ۲۰ ماہ ماگھ سنہ ۱۱۷۹ بنگالہ کے اسیطرح صحیح و منظور کیا

سکم

یہ حال وائز اگرٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ مقام دارجلنگ کی رپورٹ سے نقل ہوا ہے سکم جسکو باشندے وہان کے اور گرد نواح کے لوگ دینجونگ کہتے ہین محدود ہے بوضع ذیل ہے بجانب شمال تبت بطرف مشرق بوٹان بسمت مغرب نیپال بجنوب کوہ مام اور دریاے کلان رنجیت جو سکم کو علاقہ کوہی دارجلنگ سے جدا کرتا ہے رقبہ اسکا قریب الف میل مربع ہے اور باشندے پانچ نفر فی میل مربع سے یعنی سے نفر ہین تفصیل یہ ہے۔

قوم لیپچاس سم

بوٹیا سے

لمبو اع

اس علاقے مین محصول اور نقد نہین ہوتا اور جو پیداوار زمین کی بٹائی سے اور اموال تجارت سے جنس ملتی ہے اگر اوسکی قیمت لگائی جاوے تو سم روپیہ سے زیادہ نہین اس علاقے مین جنگل جھاڑی اکثر مقامات مین ہین اور وہان سفر بھی دشوار ہوتا ہے راجہ یہان کا مقام ٹملونگ مین ماہ نومبر سے ماہ مئی تک رہتا ہے اور باقی مہینون مین وہ مقام چونبی مین علاقہ تبت مین رہتا ہے اسواسطے کہ سکم مین بارش بہت ہوتی ہے اور کوئی رہ نہین سکتا راجہ یہانکا خراج گذار چین کا ہے اور اپنا خراج معرفت حاکم لاسہ کے ادا کرتا ہے اور عرصہ قلیل سے جب سے بباعث اوسکی بدوضعی کے ملک اوسکا ضبط کیا ہے اوسکو ا سے ا روپیہ تک کا سالانہ ملتا ہے

ہمارا واسطہ سکم سے شروع جنگ نیپال سے ہے جو سنہ ۱۸۱۴ع مین ہوئی تھی پیدا ہوا ہے گورکھیو نین اس ملک مین لوٹ مار سنہ ۱۷۸۸ع مین شروع کی تھی اور جب جنگ شروع ہوئی اور دست درازی اونکی علاقے انگریزی مین بھی ہونے لگی تو اونہون نے علاقہ سکم کو بجانب مشرق دریاے تستا تک غارت کیا اسمین علاقہ مورنگ یعنی ترائی دامن کوہ کی بھی آگئی تھی - اب غرض گورنمنٹ انگریزی کی یہ تھی کہ راجہ سکم کو مدد قرار واقعی دیجاوے تاکہ وہ اپنے علاقے مین سے گورکھیون کو نکال دے لہذا جب جنگ نیپال ختم ہوئی تو علاقہ درمیان میچی اور تستا کے جو انگریزون نے نیپال والے سے چھین لیا ہے بموجب عہدنامہ نمبر ۵ کے راجہ سکم کو دیا گیا اصل مطلب اس عہدنامہ کا یہ تھا کہ

نیپال والے بجانب مشرق ترقی نہ کرین—

سنہ ۱۸۱۷ء سے سنہ ۱۸۲۸ء تک کوئی کاروبار فیمابین راجہ سکم اور گورنمنٹ انگریزی سے کے ظہور مین نہین آیا قریب سنہ ۱۸۲۶ء کے وزیر راجہ بلجیت رئیس لیپچا قتل ہوا اور اوسکے تمام ہمقوم لیپچا ابای ایکلدکھی قاسمی کے مفرور ہوکر نیپال مین پناہ گیر ہوئے عرصۂ قلیل کے بعد لڑائی سرحد سکم اور نیپال پر شروع ہوئی اور اسکی اطلاع اجنٹ گورنر جنرل سرحدات شمالی اور مشرقی اور رزیڈنٹ نیپال تک پہونچی—بیچ سنہ ۱۸۲۸ء کے کپتان لوئڈ صاحب کو حکم ہوا کہ سرحد سکم پر جاکر تجویز مناسب کرین حسبِ صاحب موصوف ایک سوداگر مقام مالداجی ڈبلیو گرنٹ نامی کو ہمراہ لیکر پہاڑ مین بمقام رنجیک پور چلے گئے ان صاحبون کو مقام دارجلنگ بہت پسند آیا اور اسکی اطلاع اونھون نے گورنر جنرل بہادر کو کی اور یہ ارادہ گورنمنٹ ہوا کہ جب موقع مناسب ملے راجہ سکم سے موافقت کرکے اس مقام دارجلنگ کو اوس سے لین اور اوسکے مساوی آمدنی کا ملک یا روپیہ نقد اسکو دین اور بیچ موقع سنہ ۱۸۳۴-۳۵ء مین ملاحب مفرورین لیپچا نے نیپال سے ترائی سکم مین آکر غارتگری شروع کی اور کرنیل لوئڈ صاحب کو حکم ہوا کہ جاکر تحقیقات سبب فساد دریافت کرین صاحب موصوف کے وہان جانے سے مفرورین مذکورین نیپال مین واپس چلے گئے اور ایسا اتفاق ہوا کہ راجہ سکم نے بلا شرط دارجلنگ انگریزونکو دے دیا اور بخشش نامہ نمبر ۵ مرقومہ ماہ فروری سنہ ۱۸۳۵ء تحریر ہوا—

بیچ سنہ ۱۸۴۱ء کے گورنمنٹ نے تین ہزار روپیہ سالانہ بعوض دارجلنگ کے دینا قبول کیا اور سنہ ۱۸۴۶ء مین تین ہزار روپیہ اور دیا یعنی چھ ہزار روپیہ سالانہ دینا منظور کیا—

آبادی دارجلنگ کی خوب ترقی پر ہوئی یہان تک کہ سنہ ۱۸۳۹ء مین وہان صرف ایک سو نفر تھے اور سنہ ۱۸۴۹ء مین دس ہزار نفر ہوے اور اسمین اکثر وہ لوگ تھے جو نیپال اور سکم اور بوٹان سے آکر آباد ہوے ان سب ملکون مین غلامی جاری تھی یہان دارجلنگ مین مزدوری خوب ملتی تھی اور تجارت ہر شے کی ہوتی تھی اور زمین جنگل کافی واسطے آبادی کے تھے اور جو نو آباد ہوتے تھے اونکو ترغیب اور دلجمعی دیجاتی تھی ترقی دارجلنگ جہان کسی طرح کے علاقے نہ تھے اور سب طرح لوگ آزادانہ بسر کرتے تھے باعث رشک اور رنجش دیوان راجہ کے ہوے اسواسطے کہ وہ خود نفع تمام تجارت سکم کا لیا کرتا تھا اور لاما وغیرہ اور لوگ رئیس بھی اوسکے شریک نفع تھے

اور اب جو اونکے غلام علاقہ انگریزی مین آکر آباد ہوتے تھے اونپر اونکی حکومت نہین چلتی تھی پس اوںھون نے یہ تدبیر کی کہ حقیقہ اون لوگون کو کہلا بھیجنے لگے اور دہمکانے لگے کہ جو غلام وہان جاکر آباد ہوا ہے وہ واپس اونکے مالکان سابق کو دلوا دیا جائیگا اور سکم کے لوگون کو منع کرنے لگے کہ دارجلنگ مین جاکر تجارت نکرین اور سواے اسکے وہ حصہ رعایاے انگریزی مین سے کسی کسی کو جبراً کر لیجانے لگے اور اونکو بطور غلام فروخت کرنے لگے اور جو مدد اونسے درباب گرفتاری اور سپردگی مجرمان طلب ہوتی تھی اوسمین انکار کرنے لگے اور ہمین اوسکا حال یہ تھا کہ فیمابین سکم اور بوٹان کے یہ رسم تھی کہ وہ آپسمین غلامان کی تبدیلی کر لیا کرتے تھے اسواسطے راجہ سکم اور دیوان نے اب ڈاکٹر کیمبل صاحب سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کو کہنا شروع کیا کہ رسم یہان کی درباب غلام کے جو ہے وہ صاحب بھی جاری رکھین کیونکہ رواج ملک قائم رکھنا ضرور ہے مگر اوںھون نے ہمیشہ اوس سے انکار کیا—

۱۸۴۹ء مین جب ڈاکٹر ہوکر صاحب اور ڈاکٹر کیمبل صاحب حسب منظوری گورنمنٹ اور اجازت راجہ کے ملک سکم مین سیر کرتے تھے اونکو اتفاقاً قید کر لیا غرض اس سے یہ تھی کہ اونکو قید کرکے ڈاکٹر کیمبل صاحب سے یہ منظور کرالین کہ وہ آیندہ مجرمان کو طلب نکرین اور جو دیوان درباب واپس دینے غلامان کے کہتا ہے اوسکو منظور کرین اور جب تک منظوری گورنمنٹ ان دونون امرین کی اوسوقت تک اونکو محبوس رکھین مگر اونکو ناامیدی اجراے اشتہار سے ہوئی جسمین گورنر جنرل نے لکھا کہ جو منظوری حالت حبس مین وہ کرا لینگے وہ ہرگز منظور گورنمنٹ نہوگی اور اگر ایک بال کو بھی ڈاکٹر کیمبل صاحب یا ڈاکٹر ہوکر صاحب سے اذیت پہونچے تو راجہ کا سر معرض جوابدہی مین آویگا اور اوںھون نے بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۴۹ء دونون صاحبون کو رہا کر دیا—

ماہ فروری ۱۸۵۰ء فوج عوض لینے دریاے رنجیت سے عبور کرکے ملک سکم مین پہونچی اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ جو چھہ ہزار روپیہ سالانہ راجہ کو ملتا تھا وہ موقوف ہوا اور علاقہ سکم حسب تفصیل ذیل شامل ملک انگریزی ہوگیا یعنے ترائی سکم اور وہ علاقہ کوہستانی سکم جسکے شمال کو دریاے ایام جاری ہے اور دریاے رنجیت اور تمہیا بجانب مشرق اور سرحد نیپال بجانب مغرب ہے—

یہ علاقہ جدید بھی با ہتمام صاحب سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کے سپرد ہوا اور بباعث ترقی

آبادی جو ہونی تھی اور زمین کی لیاقت بابت پیداوار چاول سنکے یہ علاقہ بہت فائدہ مند ہو گیا دیوان اپنے عہدہ سے برطرف ہوا اور چند سال تک سب کاروبار فیمابین سکم اور گورنمنٹ انگریزی کے اچھی طرح جاری رہے مگر دیوان نے پھر بذریعہ اپنی زوجہ کے جو اولاد بدائل راجہ کی ہے کچھ اختیار حاصل کیا اور دزدی انسان رعایای انگریزی کی پھر ہونے لگی اور اوسکی دادرسی ناممکن ہو گیا

بماہہای اپریل و مئی ۱۸۶۰ء دو مقدمہ سنگین دزدی انسان کے گورنمنٹ تک بذریعہ رپورٹ کے پہونچے اور تمام کوشش درباب واپسی رعایای دزدیدہ اور سپردگی مجرمان جو رفیقان دیوان مین سے تھے کچھ فائدہ بخش نہونی تو گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل یہ حکم دیا کہ علاقہ راجہ کا جو بجانب شمال دریاے رمام کے اور بسمت مغرب دریاے کلان رنجیت کے واقع ہے ضبط کر لیا جاے اور اوسوقت تک واپس نملے جب تک وہ ہماری رعایا کو جو وہ پکڑ لیگئے ہین واپس نکرین اور مجرمان کو حوالہ نکرین اور یہ اقرارنامہ لکھین کہ آیندہ پھر ایسا جرم نہوگا بتاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۶۰ء سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کا مع تھوڑی فوج کے دریاے رمام کو عبور کر گیا اور مقام رنجیک پوتک پہنچا مگر آخرکار لاچار ہوکر پھر مقام دارجلنگ مین واپس آیا اور دوسری مرتبہ فوج کثیر سرکردگی لفٹننٹ کرنیل گالو صاحب روانہ ہوئی اور انکے ہمراہ ہنوریبل اشلی ایڈن صاحب بطور سفیر اور اسپشل کمشنر بھیجے گئے فوج دریای ہسٹانک پہونچی تھی کہ سکم والے نے شرائط گورنر جنرل کو منظور کیا اور عہدنامہ نمبر ۶ جسمین تئیس دفعہ مندرج ہین سفیر موصوف اور راجہ کے درمیان مین قرار پایا اور بتاریخ ۲۸ ماہ مارچ ۱۸۶۱ء تحریر ہوا —

نمبر ۵۸

عہدنامہ و اقرارنامہ جو فیمابین کپتان بارکر صاحب اجنٹ منجانب ہز اکسلنسی رائٹ ہنوریبل ارل میو کے جی گورنر جنرل اور ناظر چیپا تنجن اور باجاد تیتناه اور لاما جم لونگدو مرسلہ راجہ سکم ہی جو علیحدہ علیحدہ مقرر ہوئے تھے اوسکا مطلب خاص عہدنامہ سے تھا —

شرط اول

ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی شامل کرتے ہین اور حوالہ کرتے ہین اور دیتے ہین کل حکومت

سکم پتی راجہ کو اور اوسکے وارثان اور جانشین کو تمام حقوق دیتی ہے کہ جو بجانب مشرق دریاے میچی کے اور بسمت مغرب دریاے تیستا کے واقع ہے اور جو بطور سابق قبضہ راجہ نیپال مین تھا مگر بموجب عہدنامہ صلح سگولی کی ملک ہنربل ایسٹ انڈیا کمپنی مین شامل ہوگیا تھا —

شرط دوم

راجہ سکم پتی منجانب خود و جانشینان خود اقرار کرتا ہے کہ وہ کوئی امر زیادتی یا دشمنی کا بابت گورکھیون کے یا کسی اور علاقے کی نہ کرینگے —

شرط سوم

وہ رجوع بعدالت گورنمنٹ انگریزی لائیگا اگر کوئی تکرار یا نزاع فیمابین اوسکی رعایا کے اور رعایاے نیپال کے واقع ہوگی اور جو فیصلہ اوسکا گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اوسکی متابعت کریگا —

شرط چہارم

وہ منجانب خود اور جانشینان خود اقرار کرتا ہے کہ وہ مع اپنے تمام فوج کے ہمراہ فوج انگریزی ہوگا اگر کوہستان مین فوج کشی ہوگی اور عموماً مدد اور آرام فوج انگریزی کو حتی المقدور دیا کریگا —

شرط پنجم

وہ کسی رعیت انگریزی کو یا رعایاے دیگر بادشاہان یورپ یا امریکا کو اپنے علاقے مین بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے آباد ہونے نہ دیگا —

شرط ششم

وہ ڈاکو یا مجرمین سنگین کو جو اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہونگے گرفتار کرکے حوالہ کردیگا

شرط ہفتم

وہ کسی باقیدار سرکار کو یا قرضدار کو پناہ نہ دیگا اگر گورنمنٹ انگریزی اوسکو بذریعہ اپنے معتبر اجنٹ کے طلب کرینگے —

شرط ہشتم

وہ سوداگران اور تجاران علاقہ کمپنی کی حفاظت کریگا اور وہ عہد کرتا ہے کہ سواے محصول مقررہ بازاران معینہ زیادہ محصول اوس سے نہ لیگا —

شرط نہم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی راجہ سکم پتی اور اوسکے جانشینان کو قبضہ کلیۃً اوس علاقہ کوہی کا دیتے ہین جسکی تصریح شرط اول عہدنامہ ہذا مین ہو چکی ہے۔

شرط دہم

یہ عہدنامہ راجہ سکم پتی ایک مہینے کے عرصے مین بعد تصدیق کرنے کے دینگے اور نقل اوسکی بعد منظوری ہز اکسلنسی رابٹ ہنوربل گورنر جنرل کے راجہ کو دیجاے گی۔

مقام پالیا ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۷ء مطابق ۹ ماہ پھاگن سمبت ۱۸۷۳ اور ۳۰ ماہ ماگھ ۱۲۲۳ بنگالہ

مہر کلان — بارسٹر صاحب

مہر کلان — ناظر چیتا بھنجن

مہر کلان — ماچا سیا

مہر کلان — لاباوچم لوکا دو

گورنر جنرل کی مہر　　　　کمپنی کی مہر

دستخط میرا صاحب

دستخط این بی ادمنسٹن صاحب

دستخط آرچرد سٹن صاحب

دستخط جارج رد وسول صاحب

تصدیق گورنر جنرل بہادر کی باجلاس کونسل بمقام کلکتہ تاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۱۷ء کو ہوئی —

دستخط جی آدم صاحب

اکٹنگ چیف سکرٹری گورنمنٹ

مسودہ سند بنام راجہ سکم مرقومہ ۷ ماہ اپریل ۱۸۱۷ عیسوی

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بنظر حق گزاری جو اقوام کوہی سنے زیر حکم راجہ سکم کے ہے اور بباعث

ارتباط جو راجہ مذکور نے نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کیا ہے راجہ سکم پتی اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو تمام علاقۂ دامن کوہ جو بجانب مشرق دریای میچی کے اور سمت مغرب مہاندی کے واقع ہے اور جو علاقہ سابق قبضۂ راجہ نیپال مین تھا مگر موجب عہدنامہ سگولی کے ملک ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی مین شامل ہوا تھا دیتے ہین راجہ مذکور علاقۂ مذکور کو بطیر ماتحت یعنی زیر حکومت گورنمنٹ انگریزی کے اپنے قبضے مین رکھے اور موجب شرائط ذیل کے کاربند ہو —

قوانین اور آئین انگریزی علاقہ مذکور مین جاری نہون گے اور راجہ سکم پتی کو اختیار ہے ایسے قانون اور آئین واسطے انتظام ملک کے ترتیب دے جو موافق عادات اور رواج باشندون کے ہون یا جو اوسکے اور علاقے مین جاری ہون —

شرائط اور عہود جو عہدنامہ تیتالیا واقع تاریخ ١٠ ماہ فروری ١٨١٧ء جنکو ہزایکسلینسی رایت ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل تاریخ ١٥ ماہ مارچ سنہ آیندہ تصدیق کیا ہے اس علاقے سے بھی جو اب راجہ سکم پتی کو دیا جاتا ہے علاقہ رکھینگے مگر اوسقدر کہ جسقدر علاقہ مذکور کے حالات سے مناسب معلوم ہونگے —

یہ امر راجہ سکم پتی اور اوسکے اہلکاران پر واجب اور فرض ہوگا کہ جب کوئی افسر ہنوربل کمپنی کسی مجرم جرم فوجداری یا قیدار سرکار کو جسنے اوسکے علاقہ مین آکر پناہ لی ہوگی طلب کرین فوراً حوالہ کردین اور عملہ پلس گورنمنٹ انگریزی کو ایسے اشخاص کے تعاقب مین اوسکے علاقے مین آنے سے فراحم نہون —

بنظر اسکے کہ راجہ سکم پتی علاقہ انگریزی سے بہت فاصلہ پر رہتا ہے جو احکام گورنر جنرل بہادر کے باجلاس کونسل بسبب ضرورت شدید بابت حفاظت یا امنیت ملک کے جاری ہون اونکو اہلکاران راجہ مذکور بطور احکام راجہ سکم پتی تصور کرکے اوسکی تعمیل بلا تامل کیا کرین —

تاکہ درباب حدود زمین کے جو راجہ سکم پتی کو دیا گیا ہے تکرار واقع نہو ایک افسر انگریزی واسطے حدبندی کے تجویز ہوگا اور صاحب موصوف پیمایش کرکے حد مقرر کر دینگے —

نمبر ۵۹

ترجمہ بخشش نامہ جسکی روسے دارجلنگ ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا۔

مرقومہ ۲۹ ماہ ماگھ سمبت ۱۸۹۱ مطابق یکم فروری ۱۸۳۵ع

گورنر جنرل بہادر نے خواہش نسبت لینے دارکوہ جلنگ کی نسبت اوسکے سپرد ہونے کی ظاہر کی کہ اونکے حکام ماتحت جو بیمار ہون وہان رہ کر آرام پائین لہذا مین راجہ سکم پتی بباعث دوستی گورنر جنرل موصوف کوہ دارجلنگ کو نذر ایسٹ انڈیا کمپنی کرتا ہون حدود اوسکے حسب تفصیل ذیل ہونگے یعنی تمام علاقہ بجانب جنوب دریای کلان رنجیت اور بجانب مشرق بلاسور اور کاہیل اور دریای خورد رنجیت اور بجانب مغرب رنگنو اور دریاسے مہاندی فقط

ترجمہ ہوا

دستخط اے کیمبل صاحب

سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ

ایچ جارج امور پولیٹکل علاقہ سکم

مہر راجہ اصل لگائی گئی تھی

نمبر ۶۰

عہدنامہ و اقرارنامہ جو فیمابین ہنوربل اشلی ایڈن صاحب سفر اور اسپشل کمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی حسب اختیارات جو اونکو رائٹ ہنوربل جارج ارل کیننگ گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل عطا ہوئے تھے اور مہاراجہ سکیونگ کزو مہاراجہ سکم کے منعقد ہوا۔

چونکہ بباعث متواتر غارتگری اور بدوضعی اہلکاران اور رعایای مہاراجہ سکم کی اور بسبب غفلت مہاراجہ کے درباب رضاجوئی بوجہ بدوضعی اوسکی رعایا کے سالہا سال تک دوستی جو سابق فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ سکم کے جاری تھی موقوف ہوگئی تھی اور آخرکار اوسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ فوج کشی ملک سکم پر ہوئی اور اوسکو فتح کیا اب جو مہاراجہ سکم نے اپنا افسوس درباب بدوضعی اوسکی رعایا اور ملازمین کے ظاہر کی اور اپنا عزم قوی درباب رفع کرنے اوسکے بیان کیا خواہش دوستی و موافقت ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی لہذا دفعات ذیل منظور ہوئین

شرط اول

تمام عہدنامجات جو سابق فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ سکم کے قرار پائے تھے اون عہدناموں سے سب منسوخ ہوئے —

شرط دوم

تمام علاقہ سکم جو اب فوج انگریزی نے فتح کیا واپس مہاراجہ سکم کو دیا جاتا ہے اور آئندہ صلح و دوستی فیمابین سرکارین کے قائم ہوئی —

شرط سوم

مہاراجہ سکم منظور کرتے ہین کہ بیچ عرصہ ایک مہینے کے تحریر اس عہدنامہ سے تمام اسباب گورنمنٹ جو دستہ فوج انگریزی بمقام رنجن گڑیک کے چھوڑ آئے تھے واپس ہوگا —

شرط چہارم

بابت معاوضہ اخراجات کے جو سنہ ۱۸۶۰ع مین گورنمنٹ انگریزی کو بیچ قبضہ کرنے اوس حصہ علاقہ سکم کے بنابر انصاف دہی رعایا جو عہد حکومت سکم مین اونکو نہین ملتی تھی ہوا ہے اور بالعوض معاوضہ نقصانی رعایاے انگریزی جنکو رعایاے سکم نے لوٹا اور چرایا تھا گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ مبلغ ... روپیہ باقساط ذیل حکام انگریزی مقام دارجلنگ کے خزانہ مین ادا کرینگے —

یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۶۱ع —	مبلغ ...
یکم ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۱ع —	مبلغ ...
یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۶۲ع	مبلغ ...

اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اگر اقساط مذکورہ بالا حسب وعدہ ادا نہوان تو گورنمنٹ سکم وہ علاقہ اپنے ملک کا جسکی حدود حسب ذیل ہین حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرینگے اور یہ علاقہ اونکے پاس اوسوقت تک رہیگا جب تک تمام روپیہ باقیماندہ مع زر اخراجات علاقہ داری و تحصیل وغیرہ رقم سود فیصدی شش روپیہ سالانہ ادا نہو کا حدود سے جانب جنوب دریاے رمام جانب مشرق دریاے ... جانب شمال دریاے ... کہ ... مقامات مشترک ہیندے ...

اور جانبکا حصہ شامل ہین اور جانب مغرب کوہ سنگلیلا۔

شرط پنجم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ اونکی رعایا ہرگز غارتگری یا ذی انسان یا کسی اور طرحکی تکالیف رعایاے انگریزی کو نہ دیگی اور اگر ایسی واردات ہوگی تو گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ مجرمان کو مع اہلکاران یا سرداران جو چشم پوشی یا پہلوتہی تدارک مین کرینگے حوالہ کر دینگے۔

شرط ششم

گورنمنٹ سکم ہمیشہ مجرمان اور باقیداران، و دیگر روپوشان کو جو اونکے علاقے مین آکر متواری یا روپوش ہونگے درصورت ثانی ایک تحریری حکم کسی حاکم انگریزی سے حوالہ کر دینگے اور اگر آمین توقف ہو تو اہلکاران پولس انگریزی کو اختیار ہے کہ تعاقب مجرمان مین علاقہ سکم مین آئین اور اگر وہ پروانہ دستخطی کسی حاکم انگریزی کا دکھائینگے تو اہلکاران راج سکم حتی المقدور مدد گرفتاری مجرمان مذکور مین دینگے

شرط ہفتم

ازانجاکہ نااتفاقی اور منافقت جو فیمابین سرکارین سابق ہوئی تھی وہ سب باعث دیوان معزول نامگولی نامے کے ہوئی تھی لہذا گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ نہ نامگولی مذکور اور نہ کوئی اوسکی اولاد مین سے ملک سکم مین آنے پائیگا اور نہ صلاح و مشورے مین شامل ہوگا اور نہ کوئی علاقہ یا اسامی راجہ یا اوسکے کسی عزیز کے پاس جو میمی مین پائیگا۔

شرط ہشتم

گورنمنٹ سکم آج کی تاریخ سے تمام روک ٹوک مسافروان کی اور فائدہ تجارت جو درمیان علاقہ انگریزی اور سکم کے ہوتی تھی موقوف کرتے ہین آیندہ بلا مزاحمت آمد و رفت اور تجارت دونو علاقون مین ہوا کریگی اور رعایاے انگریزی جہان چاہین اگر علاقہ سکم مین رہین یا مسافرت کرین اور اپنی اجناس کو جسطرح اور جس جگہ چاہین اپنے منافع پر فروخت کرین اور کچھ محصول سواے اونکے جو موجب اس عہدنامے کے قرار پاوینگے نلیا جائیگا۔

شرط نہم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ جملہ مسافرین اور تجاران و سوداگران ممالک مختلفہ کی حفاظت کیا کرینگی

خواہ وہ علاقہ سکم مین رہتے ہون یا تجارت کرتے ہون یا مسافرت کرتے ہون اور اگر کوئی تجار یا مسافر یا سوداگر انگریزی ولایت کا کوئی فعل خلاف آئین یا رواج ملک سکم کے کریگا تو اوسکی تجویز اور سزا حکام مقیم دارجلنگ کیا کرینگے اور گورنمنٹ سکم ایسے مجرم کو فوراً احکام انگریزی کے سپرد کر دینگے کسی حیلہ یا عذر سے اوسکو اپنے پاس نہ رکھینگے سوا ولایت کے اور کوئی رعایا انگریزی جو بود و باش علاقہ سکم مین کرتا ہوگا وہ قوانین سکم کے تابع ہوگا مگر کسی شخص کو سزای قطع اعضا یا شدائد سخت کی نہ دیجائیگی اور ہر ایک مقدمہ سزای رعایا انگریزی کی کیفیت مقام دارجلنگ کی اطلاع کیواسطے بھیجی جائیگی۔

شرط دہم

کوئی محصول یا ابواب اجناس پر جو سکم سے علاقہ انگریزی مین بھیجے جاینگے یا علاقہ انگریزی سے سکم مین آئینگے لیا جائیگا۔

شرط یازدہم

تمام اجناس جو تبت یا بوٹان یا نیپال مین جائین یا اوس راہ سے گذرین گے اوپر گورنمنٹ سکم کو اختیار ہے محصول واجبی جو وہ وقتاً فوقتاً مشتہر کرین لیا کرین کچہ تخصیص مقام روانگی کی نہوگی مگر واضح رہے کہ یہ محصول کسی صورت مین پانچ روپیہ فیصدی قیمت اجناس سے زیادہ نہ لیا جائیگا اور جب یہ محصول ادا ہوگا تو روانہ اجناس مذکور کا دیا جائیگا جسکے ذریعہ سے اور کوئی محصول اوسپر نہ لیا جائیگا

شرط دوازدہم

اس نظر سے کہ قیمت کی کمی بنلاگر گورنمنٹ سکم سے کوئی فریب نکرے یہ وعدہ ہوا ہی کہ اہلکاران پرمٹ کو اختیار ہے کہ جس جنس کو مناسب تصور کرین واسطے ضرورت گورنمنٹ کے قیمت مظہرہ مالک پر خرید کرین۔

شرط سیزدہم

درصورتیکہ گورنمنٹ انگریزی کوئی شارع عام واسطے ترقی تجارت کے بنایا چاہین گورنمنٹ سکم اوسمین کچہ عذر پیش نکرینگے بلکہ جو اہلکار اوسکی تیاری کے واسطے مامور ہونگے اونکی حفاظت اور مدد کرینگے اور جب شارع عام مذکور تیار ہو جائیگا تو گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی

مرمت کیا کرینگے اور راستہ پر مقامات قیام مسافران تیار کرا دینگے —

شرط چہاردہم

اگر گورنمنٹ انگریزی کی یہ رای ہو کہ علاقہ سکم مین پیمایش اور تحقیقات دیہات اور جمادات علاقے کی کرین تو اسمین بھی گورنمنٹ سکم کچہ عذر نکرینگے اور جو اہلکار اس کام کے واسطے مقرر ہونگے اونکی مدد اور حفاظت کرینگے —

شرط پانزدہم

از انجا کہ نا اتفاقی سابق جو ہوئی تھی اس سبب سے تھی کہ علاقہ سکم مین بردہ فروشی جاری تھی لہذا گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ جو کوئی بردہ فروشی کریگا یا کسی انسان کو بغرض اوسکے غلام بنانے کے فروخت کریگا اوسکو وہ سزای سخت دینگے —

شرط شانزدہم

اس جہت سے رعایای سکم اب بلا مزاحمت اور روک ٹوک کے جہان چاہین جا سکین گے اور گورنمنٹ سکم کو اختیار حاصل ہوگا کہ جو کوئی باشندہ کسی اور علاقہ کا وہان آکر آباد ہو اگر وہ کسیطرحکا مجرم یا یا قیدار نہین ہے تو اوسکو اجازت سکونت کی دینگے —

شرط ہفتدہم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوئی امر زیادتی یا دشمنی کا نسبت ریاستہای ہمسایہ کے جو اتفاق گورنمنٹ انگریزی سے رکھتے ہین نہ کرینگے اگر کوئی نزاع یا تکرار فیمابین گورنمنٹ سکم اور علاقجات ہمسایہ کے واقع ہوگا تو اوسکا فیصلہ سپرد گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا اور گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ جو فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کر دینگے وہ اونکو منظور ہوگا —

شرط ہیجدہم

تمام فوج سکم شامل فوج انگریزی کے بخلاف کسی کوہی علاقے کے ہوگی اور اونکی مدد اور آسایش مین ہمہ تن مصروف رہیگی —

شرط نوزدہم

گورنمنٹ سکم اپنے علاقے کا کوئی جزو کسی دوسرے علاقے کے شامل بلا اجازت

گورنمنٹ انگریزی کے نذر کرینگے۔

شرط بستم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ کسی دوسرے علاقے کے آدمی مسلح اونکے علاقہ سے بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی کے گذر نکرنے پائینگے۔

شرط بست ویکم

سات نفر مجرم جنکی طلبی گورنمنٹ انگریزی سے ہوئی تھی اور جو سکم سے فراری ہوکر علاقۂ بوٹان مین پناہ گیر ہوئے ہین اونکے نسبت گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ بوٹان سے جسطرح ممکن ہوگا دلوادینگے اور اگر کوئی منجملہ اونکے پھر سکم مین آئیگا تو اوسکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی مقیم دارجلنگ کے کردینگے۔

شرط بست ودوم

بنظر اسکے کہ مقام سکم مین انتظام قرار واقعی قائم ہوا اور پھر بخیال اسکے کہ واسطہ دوستی گورنمنٹ انگریزی سے خوب مربوط ہو راجہ سکم وعدہ کرتا ہے کہ وہ اپنی دارالحکومت تبت سے منتقل کرکے مقام سکم مین قرار دیگا اور وہان نو مہینے ہر سال مین رہا کریگا اور گورنمنٹ سکم اقرار کرتے ہین کہ ایک شخص بطور وکیل اونکی طرف سے حاضر باش حکام دارجلنگ رہا کریگا۔

شرط بست وسوم

یہ عہدنامہ بست وسہ دفعات کا قرار پا گیا بین ہنوربل اشلی ایڈن صاحب صفیر انگریزی اور ہزہائی نس سکھونگ کزد سکم پتی مہاراجہ کے بمقام تماونگ بتاریخ ۲۸ ماہ مارچ ۱۸۶۱ء مطابق ۱۷ ماہ دا مبنور ۶۱ کے منعقد ہوا اور ایڈن صاحب نے ایک نقل اوسکی انگریزی مین مع ترجمہ بزبان ناگری اور بوٹان کے مہر اور دستخط ہنوربل اشلی ایڈن صاحب ممدوح اور ہزہائی نس مہاراجہ کے مہاراجہ سکم پتی کو دیا اور مہاراجہ سکم پتی نے اسیطرح ایک نقل انگریزی مین مع ترجمۂ ناگری اور بوٹانی کے مہر اور دستخط مہاراجہ ہنوربل اشلی ایڈن صاحب کے ہنوربل اشلی ایڈن صاحب کو دیا لہذا صفیر مذکور وعدہ کرتا ہے کہ وہ ایک نقل اوسکی مصدقہ ہزاکسلینسی ویسرای اور گورنر جنرل بہادر ہند با جلاس کونسل عرصہ چھ ہفتے مین مہاراجہ کو منگادیگا مگر یہ عہدنامہ بلا انتظار دوسری

مصدقہ کے تعمیل ہوا کریگا۔

(مہر) دستخط سکیونگ کرد بکم تپی

دستخط ایشلی ایڈن صاحب صفیر (مہر)

دستخط کیننگ صاحب (مہر)

ہز اکسلنسی ویسرای اور گورنر جنرل ہند اجلاس کونسل نے بمقام کلکتہ بتاریخ ۱۶۔ ماہ اپریل سنہ ۱۸۶۱ء تصدیق کیا۔

دستخط سی بو ایچن سن
اندر سکرٹری گورنمنٹ ہند

سرحدات جنوبی و مغربی

یہ حال میجر ڈولٹن صاحب کمشنر چھوٹا ناگپور کی رپورٹ سے انتخاب کیا گیا ہے

تعلقہ سنبھل پور
۱ سنبھل پور خاص
۲ برگڈ
۳ رائی گڈ
۴ سکتی
۵ گنگ پور
۶ سارن گڈ
۷ بنی
۸ بمرا
۹ رڑا کول
۱۰ سونا پور

تعلقہ پٹنا
۱ پٹنا خاص
۲ پھول جہر
۳ براسا نیر
۴ کہر یار
۵ بندرا نوا گڈہ

تعلقہ سرگوجا
۱ سرگوجا خاص
۲ جشن پور
۳ دودی پور
۴ کوریا
۵ چانگ بہر کار

تعلقہ سنگ بھوم
۱ سنگ بھوم

اسمین ریاستہاے متصلہ حاشیہ ہین اونسکو سرحدات جنوبی و مغربی کہتے ہین اور وہ سب چار تعلقو نمین منقسم ہین یعنے سنبلپور پٹنا سرگوجا اور سنگ بھوم علاقجات سنبلپور اور پٹنا بموجب عہدنامہ سنہ ۱۸۰۳ع کے جو راگھوجا بہوسنلا سے ہوا تھا شامل گورنمنٹ انگریزی کے ہوا تھا مگر علاقہ رائی گڈہ اسمین شامل نہین تھا کیونکہ رئیس وہان کا وفادار اور خدمتگزار رہا تھا اور اوسکے جلدو مین اوسکا علاقہ خاص حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین آگیا تھا مگر یہ تمام علاقجات دوبارہ سنہ ۱۸۰۶ع مین مرہٹونکو واپس دیا گیا تھا اور مرہٹون نے پھر اوسکو بموجب عہدنامہ سنہ ۱۸۲۶ع کے سرکار انگریزی کے سپرد کر دیا تھا اس انتقال سے جسکی بموجب سنبھل پور اور پٹنا اور اونکے متعلق محال شامل ہوئے تھے یہ فائدہ مترتب ہوا کہ ماتحتی دیگر رئیسان محالات کے ان دونون سرکارونسے جدا کیے گئے اور سنہ ۱۸۲۱ع مین علحدہ علحدہ پٹہ جات زمیداران کو دیے گئے اور اوسکی قبولیت علحدہ علحدہ لی گئی گورنمنٹ نے اول سے جاری کرنا قاعدہ عام کا مناسب تصور نکیا اور قاعدہ سرسری تجویز ہوا جو حقوق مستحق ہوکر ثابت ہوئے وہ راجہ اور رعایا کے مقرر ہوئے اور تمام رواج ملک جو خلاف قاعدہ اقوام ذی لیاقت کے تھے وہ بھی جاری اور قائم رہے اور درباب مالگذاری کے وہ قاعدہ تجویز ہوا کہ جس سے کمی بنسبت محصول گورنمنٹ مرہٹا کے پائی جاے صرف بنسبت مقام رائی گڈہ کے جسکے ساتہ عہدنامہ نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۱۹ع مین قرار پاکر بندوبست استمراری ہوگیا تھا

باقیماندہ محالون کا بندوبست میعادی ہوا اور وہ پھر سنہ ۱۸۲۷ء مین برروے کار آیا گو اس سن مین بندوبست پنجسالہ ہوا تھا مگر دوبارہ بندوبست وہانکا نہین ہوا اور وہی قائم رہا ایک اقرارنامہ بطور نمونہ اسکا بھی نمبر ۵۲ مین درج ہوتا ہے۔

علیحدہ عہدنامہ جو متفرق رئیسون سے لیا گیا تھا وہ بھی نمبر ۵۳ پر درج ہے اسکے رو سے اول رئیسون نے عہد کیا تھا کہ وہ لوگ بانصاف اور راستی معاملگی کار جوڈیشل اور پولیس انجام دینگے ان رئیسونکے اختیارات سزادہی حبس ہفت سالہ تک ہین۔

سنبھل پور خاص سنہ ۱۸۴۹ء مین ضبط سرکار ہوگیا تھا اور سنہ ۱۸۳۳ء مین زمیندار برگڈہ پر علت سرکشی کی ثابت ہوئی اور اوسکا علاقہ ضبط ہوکر راجہ رئی گڈہ کو عنایت ہوا۔

باقیماندہ محال اوسیطرح پر رہے جسطرح بندوبست سنہ ۱۸۲۷ء مین قائم ہوئے تھے باستثنا گنگ پور اور بنی کے تمام محالات سنبھل پور اور پٹنا کے زیر حکومت سپرنٹنڈنٹ محالات کٹک کے ہوئی۔

علاقجات سرگوجا کے سنہ ۱۸۱۷ء مین حوالہ سرکار ہوئے اور سنہ ۱۸۱۸ء مین گورنمنٹ نے ایک سپرنٹنڈنٹ واسطے انتظام ملک کے سرگوجا روانہ کیا اس ملک مین باعث فساد فیما بین بدنظمی جاری اور ساری تھی سنہ ۱۸۲۰ اور سنہ ۱۸۲۵ء مین عہدنامجات نمبر ۶۴ و نمبر ۶۵ رئیس سرگوجا کے ساتھ منعقد ہوئے اور سنہ ۱۸۱۹ء مین عہدنامجات نمبر ۶۶ و نمبر ۶۷ رئیس جشپور اور کوریا سے لیگئے اور کوریا کے ماتحت اسوقت مین چانگ سرکار تھا لیکن سنہ ۱۸۴۸ء مین ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۶۸ کوریا اور چانگ سرکار کے ساتھ قرار پایا۔

علاقہ اودیپور اس سبب سے بطور منضبطہ متصور کیا جاتا تھا کہ دہرج سنگہ رئیس کی نسبت جرم قتل ثابت ہوا تھا سنہ ۱۸۶۰ء مین یہ علاقہ سپرد لعل بندہیشری پرشاد سنگہ دیو بہادر کے ہوا اور عہدنامہ نمبر ۶۹ اوس سے منعقد ہوا۔

ملک سنگ بھوم کبھی مفتوحہ مرہٹونکا نہین ہوا اور بطور قدیم خراج گزار کسیکا نہ تھا مگر سنہ ۱۸۱۸ء مین راجہ گھنشیام سنگہ نے دوستی گورنمنٹ انگریزی کی استدعا کی غرض اس استدعا دوستی سے یہ تھی کہ اوسکی رفاقت سے اپنے رشتہ داران راجہ سرکلا اور ٹھاکر کھرسوان سے ثابت ہوا اور کچہ غرض

یہ بھی تھی مدد حاصل کرکے قوم سرکش لرکاکول کی سرکوبی کرے اور اونکو مطیع اپنا گردانے مگر راجہ مذکور کی بزرگی اوپر اوسکے دونون رشتہ داران مذکورہ بالا ثابت او منظور نہین ہوئی اور اوس سے عہدنامہ نمبر ۔ صرف بہ نسبت اوسکے اپنے علاقہ کے لکھا گیا اور تحقیق معلوم ہوتا ہے کہ عہدنامجات علٰحدہ علٰحدہ راجہ سرکیلا اور ٹھاکر کھرسوان سے ہوئے تھے مگر وہ موجود نہین ہین ۔

علاقہ راجہ سنگ بھوم جو بعد ازین بنام راجہ پوراہاٹ مشہور ہوا بجرم بلوہ ۱۸۵۷ء ضبط سرکار ہوگیا

اقوام لرکاکول ۱۸۲۱ء مین سر ہوئی اور عہدنامہ نمبر ا ۔ اونسے لکھا گیا بموجب اوسکے اوبھون نے عہد کیا کہ وہ تابعداری گورنمنٹ انگریزی کے کیا کرینگے اور اپنے ائیسون کو محصول مقررہ ادا کیا کرینگے مگر چونکہ وہان غارتگری اکثر ہوتی تھی لہذا ۱۸۳۶ء مین فوج کشی اونپر ضرور متصور ہوئی اور اب دوبارہ قول وقسم زبانی ہوئی کہ وہ تابعداری گورنمنٹ کی کیا کرینگے اور محصول ادا کیا کرینگے بسال آئندہ ہر ایک رئیس کے ساتھ پٹہ اور قبولیت ہوئی اور پٹہ مین بہت شرائط جو اوبھون نے مسمیٰ بانی کپین بقین تحریر ہوئین ترجمہ اوسکا ذیل ہین تحریر ہوتا ہے

آئندہ جب کوئی رئیس جدید مقرر ہوتا ہے تو اوسکے ساتھ پٹہ جدید ہوتا ہے اور عہد و شرائط جداً جداً ہوتے ہین اور اوس سے قبولیت اور قسم نامہ لکھا لیا جاتا ہے ۱۸۵۷ء مین اکثر اقوام لرکاکول تابع راجہ پوراہات کے ہوگئے تھے مگر جب انتظام ہوگیا تو وہ پھر وہی کار دبار اطاعت مین مصروف ہوئے کل آمدنی ضلع کی قریب ... کے ہے اور اخراجات مع خرچ پلٹن پولیس قریب ... کے ہے

ترجمہ سند یعنی پٹہ جو کپتان ٹکل صاحب نے راؤرای مانکی کوسلا پونسی والے کو جو بربیر مین واقع ہے بتاریخ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۳۷ء دیا تھا ۔

راو رای مانکی کوسلا پونسی والہ علاقہ بربیر معلوم کرو

کہ علاقہ مانکی بربیر مین تمکو دیا جاتا ہے لہذا یہ سند حسب الحکم صاحب اجنٹ گورنر جنرل مرقومہ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۳۷ء تمکو دیجاتی ہے اسکے مطابق تم کاربند ہو حسب وعدہ تمھارے جو تمنے روبروے اجنٹ گورنر جنرل اور اسسٹنٹ کمشنر بہادر کے کیا ہے تمپر ذمہ داری تمام جرائم کی مثل دزدی قتل ڈکیتی قطاع الطریقی غارتگری وغیرہ جو تمھارے علاقے مین واقع ہون ہوگی اور اگر تاریخ مقررہ پر

تھارے علاقے کا محصول وصول نہوا تو تم بذات خود ذمہ دار اوسکے قصور کے لیے جاؤ گے اور مالگذاری سرکار جمعبندی حال یا جو آیندہ جمعبندی ہو تحصیل ہوگا تم اپنا کار متعلقہ بہوشیاری کرو اور مجرمان کو گرفتار کرکے تمکو حوالہ کرنا ہوگا تمکو مناسب نہوگا کہ تم کسی مجرم کو چشم پوشی کرکے مفرور ہونے دو گے او وہ تمھارا رشتہ دار ہو یا تمکو کچھ نفع بطور رشوت ملا ہو اگر کوئی مجرم علاقہ غیر تمھارے علاقے مین آکر پناہ گیر ہو تو تم اوسکو فوراً گرفتار کرکے سپرد عدالت کرو اگر تم اونکی نسبت کچھ رعایت کروگے یا اونکو مخفی رکھو گے تو تمھاری ہوشیاری سے بعید ہوگا اگر کوئی دزدی قتل ڈکیتی قطاع الطریقی غارتگری وغیرہ تمھارے علاقے مین واقع ہو تو تم اوسکی رپورٹ عدالت کو کروگے اور تمکو اختیار دیا جاتا ہے کہ مقدمات خفیفہ مثل تکرار زبانی دشنام دہی وغیرہ تم خود فیصلہ کرکے اوسکی کیفیت عدالت مین مرسل کیا کرو۔

تمکو ہمیشہ وفادار رہنا چاہیے اور جو احکام ہماری اجلاس سے نافذ ہون یا بعد ہمارے ہمارے قائم مقام سے صادر ہون اونکی تعمیل کرنی ہوگی تمھاری مدد کے واسطے تمھاری علاقے کے ہر ایک موضع مین ایک مونڈا مقرر ہوا ہے وہ تمھارے حکم کی تعمیل کرینگے اور وہ اقرار کرینگے اجنٹ گورنر جنرل اور اسسٹنٹ کمشنر اس بات کا کرینگے کہ وہ اپنی مالکی کے حکم کی تعمیل کیا کرینگے اور اوسکی مدد کرینگے جو کچھ نیک و بد اونکے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت وہ مالکی کو دیا کرینگے اور اگر مالکی اوسوقت وہان نہونگے تو وہ نائب مالکی کے پاس کیفیت مذکور روانہ کیا کرینگے اگر مین بیمار ہوکر یا کسی اور وجہ سے کسی اور مقام کو جاؤنگا تو بجاے میرے دوسرا صاحب اس کام کے انجام دہی کے واسطے تجویز ہوکر مقرر ہوگا سواے اسکے اگر تمکو حکم درباب گرفتاری کسی مجرم کے اسسٹنٹ کمشنر یا اکٹنگ اسسٹنٹ کمشنر کے اجلاس سے دیا جاے تو تمکو لازم ہے کہ اوسکو گرفتار کرکے حاضر عدالت کروگے اور اگر مجرم تمھارے علاقے سے بھی فراری ہوکر کسی اور مقام پر چلا جاے تو تمکو لازم ہوگا کہ اوسکا سراغ لگا کر اوسکو وہانسے گرفتار کرو اور اگر کوئی اور مالکی علاقہ غیر کا واسطے گرفتاری کسی مجرم کی تمسے مدد چاہے تو تمکو لازم ہے کہ فوراً تم اوسکی مدد کرو کچھ حیلہ یا غدر نکرو تاکہ مجرم گرفتار ہو اگر تم بیمار ہو جاؤ یا کسی اور مقام پر کار ضروری کے واسطے جاؤ تو تمکو چاہیے کہ یہانکے کام کیواسطے اختیار اپنے نائب کو دے جاؤ اور نائب کو گورنمنٹ نے ان امور کے

واسطے مقرر کیا ہے سواے اسکے اگر ہمکو معلوم ہو کہ کسی مقام پر تمکو عرصہ لگیگا تو تمکو لازم ہے کہ اپنے وہان جانے کی اطلاع عدالت کو کرو تاکہ تمکو بھی فکر ہو اگر کوئی راجہ یا بابو زمیندار یا کار پرداز تمکو کچھ تحریر کرے تو تم کسی حیلہ یا عذر سے اپنے عہد سے انحراف نکرنا بخلاف اسکے ہمکو لازم ہوگا کہ تم آرندہ تحریر کو گرفتار کرکے بخدمت صاحب اسسٹنٹ کمشنر یا کسی اور افسر کے روبرو جو کارفرما ہو حاضر کروگے اگر کوئی شخص تمھارے علاقے مین مفسدہ برپا کرے تو تم اپنی فوج جمع کرکے اوسکو گرفتار کرکے سپرد عدالت صاحب اسسٹنٹ کمشنر کرو اگر مفسدہ پرداز مذکور تمھارے علاقے سے مفرور ہوکر دوسرے علاقے مین چلا جائے تو تم وہان جاکر اوسکو گرفتار کرکے سپرد عدالت کرو اور کسی حیلہ اور عذر سے اوسکو فراری ہونے دو تمکو لازم ہے کہ ہمیشہ موجب شرائط مذکورہ بالا کے کاربند ہو تمکو پٹہ جداگانہ ملے گا اور تمکو دس روپیہ فیصدی مالگزاری سرکاری آمدنی علاقہ سے ملیگا اگر تم ادای مالگزاری سرکار مین غفلت کروگے تو جو دس روپیہ فیصدی تمکو دینے کا وعدہ ہوا ہے وہ تمکو نہ ملیگا اور پٹہ مالکی ہونے کا تمسے واپس لیا جائیگا اور دوسرے کے نام ہو جائیگا لہذا اس تحریر کو تم اپنے پاس بطور سند رکھو۔

ترجمہ پٹہ جو کپتان ٹکل صاحب نے راو رای مانکی کوسلیا پوسی والہ واقع اپیر کو بتاریخ ۱۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۹ع کو دیا۔

باو ریا مانکی کوسلیا پوسی والہ واقع سیٹہ بنتوریا معلوم کرو دیہات مفصلہ ذیل تمھارے سپرد ہوئے ہین اور تم مانکی ان دیہات کے مقرر ہوئے لازم کہ ان دیہات کی رعایا کو تم راضی اور آباد رکھو تمکو لازم ہے کہ احکام گورنمنٹ کی تعمیل مین ہمہ تن مصروف رہو اور اس علاقے کی مالگزاری بموجب جمعبندی کے تحصیل کرکے خود داخل کرو جو آمدنی کسی موضع کی داخل ہوگی منجملہ اوسکے ششم حصہ مونڈا کو دیا جائیگا اور جو باقی رہیگا اوسکا دہم حصہ تمکو ملیگا اسواسطے یہ پٹہ تمکو دیا جاتا ہے

یہان بتفصیل دیہات درج ہی

نمبر ۶۱

قبولیت معتبوۂ راجہ جوجہار سنگہ رائیگدہ والہ بتاریخ ۲۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۱۹ عیسوی

چونکہ بندوبست استمراری تمام رائیگدہ کا مع اوسکے پٹہ وپلکا تاراپور اور خاص رائے گدہ سنہ ۱۲۲۶ فصلی اور سمبت ۱۸۷۵ سے میرے ساتہ ہوا ہے مین راجہ جوجہار سنگہ رائیگدہ والہ بخوشی منظور کرکے اقرار کرتا ہون کہ بلا عذر سالانہ محصول بنت مہر کا گورنمنٹ انگریزی کو بطور نذرانہ دیا کرونگا اور یہ مالگذاری ایک ہی قسط مین بماہ چیت ادا ہوگی —

نمبر ۶۲

قبولیت معتبوۂ مہاراجہ بھوپال دیو ٹپنا والہ مرقومۂ تاریخ ۱۷ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۷ ع

چونکہ تمام خالصہ ٹپنہ کا جو میری زمینداری ہے میرے ساتہ بندوبست پنجسالہ سنہ ۱۲۳۶ سے سنہ ۱۲۴۰ ۵ سال ناگپور مطابق سنہ ۱۸۲۶/۲۷ سے سنہ ۱۸۳۰/۳۱ تک بجمع سالانہ سکہ روپیہ جو برابر کے ہوتا ہے مع مال وابواب معمولی و دیگر حبوب اور باستثناء زمین لاوارث و خیرات و جاگیر بشنوپریت مین مہاراجہ بھوپال دیو ٹپنا والہ بخوشی و بلا تقسیم غیری اس اقرارنامہ کو منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ اقساط مقررہ بلا عذر خشکی و غرقی تاریخ مقررہ پر سال بسال سنبھل پور مین ادا کیا کرونگا مین اپنی رعایا کو راضی اور خوش رکھونگا اور ایسی تدابیر کرونگا کہ جس سے میرے علاقے کی بہتری ہو مین کسی مجرم کو مثل مجرم قطاع الطریق ڈکیتی و دزدی وغیرہ اپنے علاقے مین پناہ ندونگا اور اگر کسی ایسے مجرم کو مین اپنے علاقے مین گرفتار کرون تو مین اوسکو عدالت سے سزا دلواؤنگا اور کچہ میرے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت حکام کو دیا کرونگا —

یہان تفصیل دیہات کی درج ہے

نمبر ۶۳

ترجمۂ قبولیت جو مہاراجہ مہاراج سہائے سنبھل پور والہ نے درباب درست کارروائی اختیارات پولیس و فوجداری بتاریخ ۲۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۷ ع داخل کیا —

چونکہ مین مہاراجہ مہاراج سہاے سنبھل پوروالہ کو اختیارات دادرسی اور پولیس اپنے علاقے کے گورنمنٹ سے ملے ہین اور مین بخوشی اوسکو منظور کیا ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون ایمانداری اور ہوشیاری سے کار مفوضہ اپنا سرانجام دونگا اور تمام مقدمات دیوانی بلاپاسداری یا جانبداری کے بدل فیصلہ کیا کرونگا جو مقدمات میرے روبرو پیش ہونگے اونکی سماعت اور تحقیقات مناسب کیا کرونگا اور ایسی کوشش کرونگا کہ کسی فریق کو باعث نارضامندی کا نہوگا اگر فریقین پنچایت پر راضی ہونگے تو مین پنچایت اوسکی منظور کرونگا اور پنچون کو ہدایت کرونگا کہ ازروی انصاف اور بلاجانبداری فیصلہ کرین مین فوراً تحقیقات مقدمات سنگین مثل ڈکیتی غارتگری مجروحی قتل نقب زنی دزدی قطاع الطریقی وغیرہ جو واقع ہونگے کرونگا مجرمونکو گرفتار کرکے اظہارات اونکے قلمبند کرکے فیصلہ بےروی ورعایت جاری کرونگا اور جو کچھ میرے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت حکام کو کیا کرونگا اور بتاریخ پنجم ہر ماہ نقشہ جرائم ارسال کیا کرونگا اور ہرگز مجرم اخفاے واردات کا نہونگا مین خود کسی رعیت پر زیادتی نکرونگا اور نہ کسی اپنے عملے کو اجازت زیادتی کرنے کی دونگا اور مین کسی سے سختی کرکے یا قید کرکے کچھ نذرانہ ممنوع تحصیل کرونگا اور مال لاوارث مین نہ لونگا کیونکہ ایسا اسباب مال سرکار گورنمنٹ ہے جب کبھی ایسا مال مجھے دستیاب ہوگا مین اوسکی کیفیت گورنمنٹ کو لکھا کر منتظر حکم کا رہونگا اگر کوئی شرائط مرقومہ بالا مین سے فروگذاشت ہوئے تو مین بذات خود ذمہ دار اوسکی تعمیل کا ہونگا اور اگر میری نسبت انحراف شرائط سے ثابت ہو تو مین مستوجب اوس سزا کا ہونگا جو میری نسبت واسطے ایسے جرم کے مناسب متصور ہوگا فقط

نمبر ۶۴

قبولیت راجہ امرسنگہ زمیدار سرگوجی واقع تاریخ ۱۵ ماہ جون سنہ ۱۸۶۰ء

چونکہ بحکم خاص جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل مین راجہ امرسنگہ گدی نشین راج سرگوجی ہوا مین وعدہ کرتا ہون مین بدل متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کیا کرونگا اور کبھی اونکی اطاعت سے انحراف نہ کرونگا جو مالگزاری ادا کرنیکا وعدہ کیا ہے وہ ادا کرونگا اور کوئی عذر کمی کا پیش نکرونگا

نمبر ۶۵

پٹہ جو راجہ امر سنگہ سرگوجی والے کو تاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۵ع کو دیا گیا

چونکہ حسب منظوری گورنمنٹ تمام پرگنہ سرگوجی مع زمین خالصہ و پٹہ کا بندوبست ساتہ راجہ امر سنگہ کے واسطے پانچ سال کے سنہ ۱۲۳۲ سے سنہ ۱۲۳۶ تک بجمع سالتمام سکہ روپیہ تین ہزار اور ایک روپیہ مع مال وسائر و ابواب معمولی و محصول پرمٹ و جلکر و بنکر تاڑ و مہوا و باغ باستثناء زمین لاخراج لاوارث و نیز ایسے ابواب جو گورنمنٹ سے ممنوع ہین ہوا ہے اور راجہ مذکور نے وعدہ ادا کرنے مالگذاری کا باقساط بلا عذر خشکی و آفات ارضی و سماوی کیا ہے اب راجہ کو لازم ہے کہ اپنے علاقے کی بہبودی مین کوشش کرے اور اپنے زمینداران و جاگیرداران و رعیت اور تمام باشندگان کو خوش اور راضی کر دے وزر مالگذاری سرکار تاریخ مقررہ پر خزانہ گورنمنٹ مین باقساط موعودہ داخل کرے اوسکو نہچاہیے کہ خشکی غرقی یا مفروری رعایا کا عذر پیش کرے اوسکو لازم ہے کہ زمین آباد کا تردد کرا کر کاشتکاری کو ترقی دے اور اپنے علاقے مین کسی دزد یا قطاع الطریق وغیرہ مجرم کو پناہ نہ دے تمام آدمیان مشتبہ کو گرفتار کر کے سزا کو پہنچاوے اور جو احکام بنام اوسکے افسران گورنمنٹ صادر کرین اونکی تعمیل کیا کرے اور جو واردات اوسکے علاقے مین ہوا کرے اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بلا تامل کیا کرے۔

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ۶۶

قبولیت راجہ رام سنگہ زمیندار جشپور مرقومہ تاریخ ۸ جون ۱۸۱۹ عیسوی

چونکہ بندوبست تمام پرگنہ جشپور اور اوسکے متعلق کوریا کا جو پرگنہ سرگوجی مین واقع ہے سرکار گورنمنٹ انگریزی نے میرے ساتہ کیا ہے کہ مین گورنمنٹ کو ایک ہزار سکہ رائج الملک یعنی ناگپور روپیہ جو برابر سکہ کمپنی لما عہ کے ہوتا ہے ادا کیا کرون مین راجہ رام سنگہ زمیندار پرگنہ جشپور بخوشی اور رضامندی اور بلا ترغیب کے اقرار کرتا ہون کہ روبروے کپتان سنوک صاحب سپرنٹنڈنٹ سرگوجی کا کہ مین ہرگز عذر کسیطرح کا بابت ادا کرنے مالگذاری کے نہ کرونگا بلکہ بموجب قسطبندی مفصلۂ ذیل کے مین سال بسال بموجب اقساط کے سمت ۱۸۷۶ سے ادا کرنا شروع کرونگا اور روپیہ

خزانہ رانی شیو کنور زمیندار سرگوجی مین معرفت لعل ہرناتھ سنگھ تحصیلدار رانی صاحبہ کے ادا کرتا رہونگا

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ۶۷

قبولیت راجہ غریب سنگھ کوریا والہ مرقومہ تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۹ عیسوی

چونکہ بندوبست پرگنہ کوریا کا جو میرا علاقہ ہے کپتان سنوک صاحب سپرنٹنڈنٹ سرگوجی نے میرے ساتھ کیا کہ مین سالانہ جمع اسمار بر سنہ ۱۲۲۷ فصلی سے ادا کرون مین باآرزو اپنے اور بخوشی اور رضامندی اپنے اقرار کرتا ہون کہ مالگزاری مذکورہ بالا سال بسال گورنمنٹ انگریزی کو قسط بقسط موجب اقساط مفصلہ ذیل کے ادا کیا کرونگا اور مذکسیطرح کا ہیچ ادا کرنے مالگزاری مذکور کے پیش نکرونگا۔

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ۶۸

قبولیت راجہ امول سنگھ مالک پرگنہ کوریا مرقومہ تاریخ ۲۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۹ء

چونکہ بمنظوری گورنمنٹ مندرجہ چٹھیات صاحب سکرٹری نمبر ۲۷ مرقومہ ۱۸ ماہ مئی سنہ ۱۸۴۸ عیسوی و نمبر ۹۳ مرقومہ ۵ ماہ جولائی سنہ مذکور بین اجنٹ گورنر جنرل مقام رانچی واقع چھوٹا ناگپور نے تم راجہ امول سنگھ زمیندار اور مالک پرگنہ کوریا کے ساتھ بندوبست پرگنہ مذکور کا جسمین ساحت اصلی اور داخلی شامل ہین کیا ہے اور تمام زمین مزروعہ و غیر مزروعہ جنگل پہار جھیل ہیل چشمہ تالاب چاہات پختہ اور خام جلکر بنکر پنکر تالاب خام باغات تاڑ و مہوہ و انبہ مثمر اور غیر مثمر بجمع سالانہ اسمار بابت دس برس کے سنہ ۱۲۵۵ ف سے سنہ ۱۲۶۴ ف تک باستثنا زمین لاخراج خیرات بشنوپریت انبہ برہموتر وسب اوتر ابواب وسائر و گنجیات تہ بازاری دان و دیگر ابواب بازار دیا ہے تمکو لازم ہے کہ تمام رعایا اور پاہی کاشت اسامیون کو اور علاقہ داران پرگنہ کو راضی اور خوش رکھو اور تدابیر مناسبہ واسطے بہبودی علاقہ و تحصیل مالگزاری عمل مین لاؤ تمکو لازم ہے کہ ترقی زراعت کی کرو اور ثمرہ اپنی کوشش کا

نمایان کروا اور تمکو چاہیے کہ مالگزاری سرکار بموجب بندوبست اور جمع بندی علاقہ کے سال بسال و
قسط بقسط بلا عذر ادا کیا کرو اور تمکو بعد سال تمام رسید ملا کریگی اور تمکو لازم نہین کہ ابواب مفصلہ ذیل جو
گورنمنٹ نے منع کیے ہین تحصیل کرو یعنی تمام سائر زکات گنجیات تہ بازاری و دیگر ابواب اور تم اپنے
عملے کو بھی منع کرو کہ یہ ابواب تحصیل نکرین تم کسیکو زمین معافی بغیر منظوری گورنمنٹ ندوگے اور تمکو کچھہ
اختیار اوپر پیداوار طلا و نقرہ و کویلہ و الماس وغیرہ معدنیات کے جو پرگنہ کوریا مین ہین حاصل نہین ہے
یہ سب مال سرکار متصور ہین تم ہرگز عذر خشکی و غرقی و مفروری رعایا کا بہ نسبت ادا کرنے مالگزاری مجوزہ کے
پیش نکروگے ایسے عذرات تمھارے مسموع نہونگے اپنے علاقے کے ہر ایک گوشہ کی نگرانی
رکھو کہ کوئی فعل قبیحہ واقع نہو راستون کی نگہبانی کرو اور مسافرین کو بلا مزاحمت آمد و رفت کرنے دو تم
اپنے علاقے مین کسی دزد یا ڈاکو یا ٹھگ یا قزاق یا دیگر قسم کے بدمعاش کو پناہ گیر نہونے دو اور تم
ایسی ہوشیاری اور تدابیر مناسبہ کے ساتھہ کارروائی کرو کہ کوئی اپنے ہمسایہ پر زیادتی نکرنے پاے
اور جرائم سنگین مثل ڈکیتی راہزنی ٹھگی دزدی وغیرہ مسدود ہون اور جو کچھہ منافع تم ترقی زراعت سے
حاصل کروگے وہ تمھارا ہوگا تمکو بلا تامل اطاعت گورنمنٹ کرنی چاہیے اور ہرگز کسیطرح کوئی نشان
نافرمانی ظاہر نہو اور جب تک کہ کوئی حاکم منجانب گورنمنٹ مقرر نہو تم کار پولس سرانجام دوگے تمام
مقدمات پولس و فوجداری خفیف خواہ سنگین سب تم تحقیقات بمنظوری حکام کرکے تجویز اور تصفیہ
کروگے اور رپورٹ اوسکی ارسال کیا کروگے تم بمثل دیگر زمینداران کے کار پولیس انجام دوگے
اور جب وقت تقرری حاکم انگریز آئیگا تو وہ نگرانی پولس اور تحقیقات مقدمات دیوانی و فوجداری کیا
کریگا مگر اوسوقت مین بھی تم کار پولس سرانجام کیا کروگے تم ذمہ دار واردات کے جو ہمارے
علاقے مین ہونگی متصور ہوگے اور تمکو وہی اختیارات پولس حاصل ہونگے جو علاقہ داران جبلپور اور
ساگر کو حاصل ہین اور تمھاری ذمہ داری بھی اوسی قسم کی ہوگی جیسے اونکی ہے تم کسی مقدمے کو
مخفی نکروگے بلکہ فیصلہ بلا جانبداری کیا کروگے تم اپنے نقشجات و رپورٹ ہاے مقدمات
فوجداری بخدمت اجنٹ گورنر جنرل بہادر کے ارسال کیا کروگے اگر تم مالگزاری سرکار ادا نکروگے
اور اگر یہ امر ثابت ہوگا کہ تم غفلت کار پولس مین کرتے ہو یا نافرمانی احکام کرتے ہو یا امور تعدی اور
ظلم کے نسبت اپنی رعایا کے کرتے ہو یا کسیکو صلاح اور مشورہ بد اونہون دیتے ہو تو تمام زمینداری

پرگنے کی ضبط سرکار ہوگی اور تمکو کچھ تعلق اوس سے نرہیگا اس بارہ مین تاکید ہے تمکو لازم ہے کہ ہر امر مین بہت ہوشیار اور نگران رہو —

اور اسی تحریر کے مطابق ایک تحریر زمیندار بھکریہ کے ساتھ بھی ہوئی ہے —

نمبر ۶۹

ترجمہ سند جو راجہ بندہیشری پرشاد سنگہ دیو بہادر اودےپور والے کو صاحب کمشنر چھوٹا ناگپور نے بتاریخ ۲۱ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء دی —

چونکہ بالعوض خدمات وفاداری و نمک حلالی جو تمنے کی ہین تمکو پرگنہ اودےپور مع خطاب راجہ بہادر اور ایک قبضہ شمشیر اور سند دستخطی والسروی اور گورنر جنرل بہادر کشور ہند عطا ہوا اور چونکہ مبلغ ۸۰۰ روپیہ مالگذاری پرگنہ مذکور ادائے سرکار قرار پائی اور مبلغ پانصد روپیہ آمدنی پرگنہ مذکور سے رانی مان کنور بیوہ نرسنگہ دیو راجہ معزول اودےپور کو دیا جاتا ہے اور چونکہ مبلغ ایک روپیہ فی یوم گورنمنٹ سے خاندان دہراج سنگہ و شیوراج سنگہ کو بطور مدد خرچ کے دیا جاتا ہے تو یہ رقوم بھی سب تمہارے ذمہ عائد ہوتے ہین لہذا تمکو ضرور ہے کہ خزانہ سرکار مین تین قسط کر کے مبلغ ۸۰۰ روپیہ بابت مالگذاری پرگنہ ادا کیا کرو اور مبلغ ۵۰۰ بابت پنشن رانی مان کنور کی تاحین حیات اوسکے دیتے رہو اور بالفعل ایک روپیہ فی یوم بطور مدد خرچ کے خاندان دہراج سنگہ و شیوراج سنگہ کے دیا کرو اور جو آیندہ اونکے خرچ کی نسبت تجویز ہوگا اوسکی تعمیل بلا عذر تمکو کرنی ہوگی اور تم علاقہ پر قابض رہو اور اور جو اولاد کو راس خاندان کی ہوگی وہ آیندہ بھی قابض رہے گی اور جو خدمت گورنمنٹ تمہارے لائق متصور کریگی وہ تمکو کرنی ہوگی اور رفاقت مین ثابت قدم رہنا ہوگا —

دستخط ای ٹی ڈالٹن صاحب
کمشنر چھوٹا ناگپور

ترجمہ قبولیت جو راجہ بندہیشری پرشاد سنگہ بہادر اودی پور والے نے بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۱ع مطابق ۵ ماہ اگہن سنہ ۱۲۶۹ف کے داخل کیا۔

چونکہ مجہ بندہیشری پرشاد سنگہ بہادر کو مہربانی گورنمنٹ پرگنہ اودی پور عطا ہوا ہے اور خطاب راجہ بہادر اور نیز ایک قبضہ شمشیر اور سند بدستخطی ہز اکسلنسی والسرای اور گورنر جنرل بہادر کشور ہند عنایت ہوا اور چونکہ سالانہ محصول ادائے پرگنہ مذکور کا مبلغ چار ہزار روپیہ قرار پایا اور نیز چونکہ مبلغ پانسو روپیہ آمدنی پرگنہ سے رانی مان کنور بیوہ نرسنگہ دیو راجہ معزول اودی پور کو دیا جاتا ہے اور مبلغ یک روپیہ فی یوم گورنمنٹ خاندان دہراج سنگہ اور شیوراج سنگہ کو بطور مدد خرچ دیتی ہین تو یہہ مجہپر فرض عین اور مین فرض ہے کہ یہ سب روپیہ مین دیا کرون مین اسواسطے اقرار کرتا ہون اور لکہدیتا ہون کہ ہر سال مبلغ چار ہزار روپیہ مین اقساط مین ادا کیا کرونگا اور مبلغ پانسو روپیہ رانی مان کنور کو تا حین حیات دیا کرونگا اور بالفعل مین ایک روپیہ فی یوم واسطے پرورش خاندان دہراج سنگہ اور شیوراج سنگہ کے دونگا اور آیندہ جو روپیہ اونکی پرورش کے واسطے صاحب کمشنر بہادر چہوتا ناگپور تجویز کرینگے وہ مین بلا عذر منظور کرونگا اور جو علاقہ سب مجہے عطا ہوا ہے وہ مین اپنے قبضے مین رکہونگا اور میری اولاد ذکور کے قبضے مین بعد میرے رہیگا اور مین ہمیشہ نمک حلالی اور وفاداری بدل نسبت گورنمنٹ انگریزی کے کیا کرونگا اور آمادہ خدمتگزاری رہونگا جس کار وخدمت کا مجہے حکم ہوگا وہ مین تعمیل کیا کرونگا لہذا یہ چند کلمہ بطور اقرارنامہ لکہدیے کہ وقت پر کام آوے

دستخط بندہیشری پرشاد سنگہ دیو

راجہ اودے پور

ترجمہ عہدنامہ جو راجہ بندہیشری پرشاد سنگہ دیو بہادر اودے پور والے نے درباب انتظام پولس بتاریخ ۲۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۱ع مطابق ۱۵ ماہ اگہن سنہ ۱۲۶۹ف داخل کیا۔

چونکہ کاروبار پولس پرگنہ اودے پور کے گورنمنٹ نے میرے سپرد کیے اور مین نے بلاترغیب اور رضامندی اپنی کے منظور کیے اسواسطے مین اقرار کرتا ہون اور لکہدیتا ہون

که مین کاروبار مذکور ایمانداری اور دیانت داری سے انجام کرونگا اور جو کوئی مقدمہ قرضہ وغیرہ کا ہوگا مین بلا جانب داری اور بدیانت فیصلہ کرونگا اور جو عذرات پیش ہونگے اونکی سماعت کرونگا اگر فریقین راضی اسپر ہونگے که اونکا مقدمہ پنچایت سے فیصلہ ہو تو مین پنچ مقرر کرونگا اور اونکو ہدایت کرونگا که بلا جانب داری فیصلہ کرین مقدمات سنگین فوجداری مثل ڈکیتی و غارتگری و قتل و مجروحی و نقب زنی و دزدی و قطاع الطریقی وغیرہ جو میری حکومت مین واقع ہونگے مین اونکی تحقیقات کماحقہ کر کے اور مجرمان کو گرفتار کر کے بلا پاسداری احدے تجویز کرونگا اور تمام ان مقدمات کی رپورٹ مین صاحب کمشنر بہادر کی خدمت مین ارسال کیا کرونگا اور وہ مقدمات جنمین سزاے حبس دو سال سے زیادہ میری راے مین مناسب ہوگی اونکی تحقیقات قرار واقعی کر کے واسطے حکم کے بخدمت صاحب کمشنر بہادر ارسال کرونگا کیونکہ یہی رواج اس کمشنری مین ہے اور کاغذ ماہواری آئین دوسرے مہینے کی پانچ تاریخ کو روانہ کیا کرونگا اور کسی جرم کا اخفا نکرونگا اور اپنے پرگنے کے باشندون کی نسبت مین ہرگز مجرم زیادتی یا تشدد کا نہونگا اور اپنے عملے پر بھی نگرانی رکھونگا که وہ بھی کوئی امر تشدد یا زیادتی کا رعایا پر نکرین اور مین کسیکو بابت ابواب ممنوعہ کے تنگ اور قید نکرونگا اور مال لاوارث پر میرا کچھ دعوی نہین ہے یہ مال سرکار گورنمنٹ کا ہے اور جو مال لاوارث مجھے ملیگا اوسکی رپورٹ صاحب کمشنر کے پاس بھیجی جائیگی اگر مین بخلاف شرائط مذکورہ بالا کام کرونگا تو مین جوابدہ اوسکا متصور ہونگا اور اگر اس سے انحراف میری نسبت ثابت ہوگا تو جو حکم میری نسبت صادر ہونگے مین اوسکی تعمیل کرونگا لہذا یہ چند کلمہ بطریق اقرارنامہ لکھدیے که وقت پر کام آوے فقط

دستخط بندہیری پرشاد سنگہ بہادر

راجہ اودے پور

نمبر ۷

ترجمہ قبولیت جو راجہ گھنشیام سنگہ دیو ساکن اپراہات واقع سنگ بھوم سنے بتاریخ یکم فروری سنہ ۱۸۲۰ع داخل کی —

چونکہ ہز اکسلینسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے بمزید مہربانی و حمایت

اور حفاظت ہنوربل کمپنی کی میری نسبت مبذول فرمائی اور مجھے بھی سرکار انگریزی کے توابعین مین گردانا مین اپنی طرف سے اور اپنے اولاد کی جانب سے اقرار کرتا ہون کہ جو کار خیر خواہی سرکار جدید میرے کا ہوگا وہ ہم کیا کرینگے اور جو احکام میرے نام یا میری اولاد کے نام وقتاً فوقتاً کسی حاکم متعہد سے صادر ہونگے اونکی تعمیل ہوگی اور اپنی متابعت کے ثبوت کے واسطے مین اقرار کرتا ہون کہ سنہ ۱۲۲۲ یکم بھادون سے یعنی سنہ ۱۸۱۵ع سے ایک سو ایک روپیہ سکہ بطور خراج سرکار مین دیا کرونگا اور یہ روپیہ بماہ پوس جسکو بموجب باجلاس کونسل تجویز فرمائین ادا کیا جائیگا۔

اگر مین یا میری اولاد دانستہ مصدر کسی امر منافی شرائط مذکور ہونگے تو مین بیان کرتا ہون کہ مین اور میری اولاد مستوجب اوس سزا کے ہونگے جو اوس وقت گورنمنٹ انگریزی ہماری نسبت تجویز کرین۔

ترجمہ پٹہ جو راجہ گھنسیام سنگھ دیو ساکن پوراہات واقع سنگ بھوم کو بتاریخ یکم فروری سنہ ۱۸۲۲ع دیا گیا۔

بعوض اوس اقرارنامہ کے جو تمنے لکھکر کپتان رڈل صاحب کو دیا ہے مجھے گورنمنٹ انگریزی سنے ہدایت فرمائی ہے اور اختیار دیا ہے کہ مین تمھاری اطمینان کرون کہ حفاظت اور حمایت ہنوربل کمپنی کی تمپر اور تمھاری اولاد پر مبسوط رہیگی جسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ جو حقوق اور ابواب اور مقبوضات تمھارے ہین وہ سب تمھارے اور تمھاری اولاد کے نام اوسوقت تک قائم اور جاری رہینگے جب تک تم اور وہ بموجب شرائط مذکورہ بالا کے کاربند رہوگے۔

نمبر ۱۷

اقرارنامہ اقوام لرکاکول واقع سنہ ۱۸۲۱ع

شرط اول

یہ کہ ہم اپنے تئین رعایا ہ گورنمنٹ انگریزی قرار دیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ نمک حلال اور وفادار اونکے حکام کے رہینگے۔

شرط دوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ اپنی سردار یا زمیندار کو مرادی ۸ سرفی ہل پانچ سال تک سال آیندہ سے دینگے اور بعد اوسکے اگر ہماری حیثیت درست ہوگی تو ایک روپیہ فی ہل دینگے۔

شرط سوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ تمام رسم اپنے پرگنے کی ہم محفوظ اور نافذ رکھینگے جس قسم کا مسافر جاوے اون پر گذر کرے اور اگر کوئی دزدی واقع ہوگی تو دزد کو سزا دلوائینگے اور ذمہ دار اسباب مسروقہ کے ہونگے۔

شرط چہارم

یہ کہ ہم ہر قوم کے لوگون کو اپنے دیہات مین آباد ہونے دینگے اور اونکی مدد کرینگے اور ہم اپنے لڑکونکو زبان اوریا یا ہندی سیکھنے کی ترغیب دینگے۔

آخری یہ کہ اگر ہمارا زمیندار ہمپر ظلم کرے گا تو ہم رجوع باسلحہ نہو وینگے بلکہ نالش روبروے کمان افسر فوج جو ہماری سرحد پر ہوگا کرینگے یا جو کوئی اور حاکم مجاز اسکا ہوگا اوسکے روبرو نالش دائر کرینگے۔

محالات کٹک

ماتحت صاحب کمشنر کٹک کے جسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ کہتے ہین اٹھارہ محال ہین جنکو متعلق کٹک کے تصور کرتے ہین مفصل حاشیہ پر درج ہے

دو محال انگول اور بانکی بباعث بدوضعی راجہ سرکار گورنمنٹ نے اپنے علاقے کے شامل کر لیے ہین اور باقی سولہ علاقے اپنے اپنے رئیس کے ماتحت ہین اونہین رئیس دیوانی وفوجداری وغیرہ کے اختیار حاصل رکھتا ہے اور سوای صاحب سپرنٹنڈنٹ کے اور کسی کے ماتحت نہین ہین عادی گدی نشینی بموجب قانون ۱۱ ۱۸۱۶ء کے فیصل ہوتے ہین۔

نہایت طاقت داران رئیسون مین سے دو رئیس ہین یعنی راجہ مہربھنج اور راجہ کونجہر اوران دونون راجاؤن نے بلوے مین خوب خدمت سرکار کی کی ہے۔

جو عہدنامجات ان سب رئیسون کے ساتھ ہوئے ہین اور جنکی نمبر ۷۰ سے ۷۹ تک ہین اوس سے حال معلوم ہوگا کہ سرکار گورنمنٹ اور اونمین کیسی کیسی نسبت قائم ہے۔

۱ مہربھنج
۲ کیونجہر
۳ نیل گڈھو
۴ دکانال
۵ انگول
۶ دسپلا
۷ تالچیر
۸ ہنڈول
۹ نرسنگہ پور
۱۰ تگریا
۱۱ بارمبا
۱۲ گندپاڑو
۱۳ نیاگدہ
۱۴ رنپور
۱۵ اوتگدہ
۱۶ بانکی
۱۷ بواد
۱۸ اوت ملک

نمبر ۷۰

عہدنامہ جو راجہ قلعہ مہربھنج کے ساتھ جو محال ماتحت کٹک کے واقع صوبہ اوڑیسہ ہے قرار پایا۔

مین راجہ جدوناتھہ بھنج بہادر راجہ قلعہ مہربھنج واقع کٹک ان شرائط کو جو مین نے گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ کیے ہین اور جو ذیل مین درج ہین تحقیق اور بدل منظور اور قبول کرتا ہون۔

شرط اول

مین ہمیشہ اپنے تئین ماتحت آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے گورنمنٹ کا تصور کرونگا اور

نمک حلال رہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ مین اور میری اولاد اور جانشین ہمیشہ بلا حجت و تکرار کے مبلغ الـ ؏۳ بطور پیشکش سالانہ باقساط مفصلۂ ذیل گورنمنٹ مذکور کو ادا کیا کرونگا۔

شرط سوم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ صوبہ اوڑیسا فرار ہوکر میرے علاقے مین آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب اوسکو فوراً گرفتار کرکے حاکم وقت کے پاس روانہ کرونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر میری رعایا مین سے کوئی شخص جرم سرحد مغلبندی مین کریگا اور اوسکی طلب ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسے مجرم کو گرفتار کرکے واسطے تحقیقات کے حوالہ حاکم کے کرونگا اور اگر میرا کوئی دعوی کسی باشندہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود اپنا بھی دعوی اوس سے نلونگا بلکہ حاکم کو کیفیت دعوی سے اطلاع کرکے جیسا وہ حکم دینگے اوسکے مطابق تعمیل کرونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے گورنمنٹ کی میرے علاقے مین سے گذر کرے گی تو مین اپنے ملازمین قلعہ کو ہدایت کرونگا کہ حتی الوسع رسد وغیرہ بقیمت مناسب بہم پہونچا دین سوائے اسکے مین کسیطرح یا کسی حیلہ سے کسی شخص رعایای ہنوربل کمپنی کی گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کرے گا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو نہونے پائے۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب و جوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلا حجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کی گورنمنٹ مذکور کی فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ سپاہ سوای خوراک یا قیمت

خوراک کی جب تک اونکے ہمراہ رہینگے اور کچھ اونسے نہ لینگے مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے

شرط ہفتم

یہ کہ چونکہ میرا دعوی حصہ آنے کا بابت کھونٹا گھاٹ کے اوپر گورنمنٹ کے ہے وہ دعوی مین اب بخوشی اور رضامندی فرد گذاشت کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ اگر ایسا دعوی مین یا میرے وارث و جانشین بعد ازین پیش کرین تو وہ باطل القصور ہوکر خارج کیا جاے۔

تفصیل اقساط

بماہ چیت	۔
بماہ جیٹھ	۔
بماہ اساڑھ	۔

دستخط راجہ

مرقومہ یکم جون ۱۸۲۹ء

گواہان مسمی سادھو بھوٹیا ساکن موضع گونتیاپور واقع مہر بھنج

گواہ مسمی رام جنا ساکن طوطابارا واقع تالکہ مہر بھنج

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیلے

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۳۷

عہدنامہ جو راجہ تعلقہ کیونجھر من محالات کٹک نے ساتھہ مستر بارکورٹ صاحب اور مستر ملول صاحب اسپشل کمشنران صوبہ اوڑیسا منجانب معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا۔

مین راجہ جنارجن بھنج راجہ تعلقہ کیونجھر واقع صوبہ اوڑیسا بایمان و صدق دل اقرار کرتا ہون کہ موافق شرائط مندرجہ ذیل جو مین نے ساتھہ معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ دوست وفادار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہونگا اور ماتحت اونکے اپنی تئین تصور کرونگا اور نمک حلال رہونگا اور اونکے دشمنون کو اپنا دشمن تصور کرونگا۔

شرط دوم

یہ کہ مین ہمیشہ بلاحجت سال بسال بموجب تین اقساط مفصلہ ذیل کے ہنوربل کمپنی کو بارہ ہزار کاہن کوڑی دیا کرونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین بروقت طلب کسی شخص کو جو باشندہ کسی صوبہ علاقہ ہنوربل کمپنی کا ہوگا اور فرار ہوکر میرے علاقے مین آگیا ہوگا گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کردونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی شخص میرے علاقے کا کوئی جرم بیچ سرحد علاقہ میل مغلبندی کے کریگا تو بروقت طلب مین اقرار کرتا ہون کہ گرفتار کرکے اوسے حوالہ حکام گورنمنٹ کردونگا اور یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچہ دعوی کسی باشندہ علاقہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے بموجب حکم کے تعمیل کرونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین ایسی تدابیر کرونگا کہ اپنے علاقے مین راہ کسی فوج دشمن کمپنی مذکور کو نہ ملسکیگی فوج سوارون کی ہو خواہ پیدل کی ہو مین اپنے علاقے مین سے گذر کرنے نہ دونگا۔

تفصیل اقساط

بماہ چیت	للعہ ۔ر کاہن
بماہ جیٹھہ	للعہ ۔ر کاہن
بماہ اساڑھ	للعہ ۔ر کاہن

مرقومہ ۱۶ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ء مطابق یکم رمضان سنہ ۱۲۱۱ ھ

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل ملیسے
مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۴۷

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ مسمی پرشادی داس وکیل کو واسطے جبارہ بن بنچ راجہ قلعہ کیونجھر کے بتاریخ ۱۶، ۱۷ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ع دیا گیا۔

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج نصرت موج ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبہ اڈیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جسکو موسٹ نوبل مارکوس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشخیص صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی قول مندرجہ دفعات ذیل راجہ جبارہ بن بھنج راجہ قلعہ کیونجھر واقع صوبہ مذکور سے کرتے ہین

دفعہ اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ تمام زمین اور علاقہ جو بنام مغلبندی یا کسی دوسرے دوسرے نام سے مشہور ہے اور جو عہد مرہٹا مین قبضہ راجہ کیونجھر مین تھا وہ تمام واسطے ہمیشہ کے راجہ مذکور کے پاس رہیگا اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ سوای پیشکش مذکورہ دفعہ ذیل کے اور کچھ راجہ مذکور سے طلب نہوگا اور نہ لیا جائیگا۔

دفعہ دوم

یہ کہ پیشکش سالانہ جو بابت راجگی قلعہ مذکور کے تعدادی ی ع کاہن کوڑی ہے اور کچہ جزوی رقم بھی بطور نذرانہ یا رسد کیہی اور نام سے نہ طلب کیا جائیگا اور نہ لیا جائیگا۔

دفعہ سوم

یہ کہ کوئی راست امر جو منجانب راجہ مذکور بیان ہوگا اوسکا جواب حسب مراتب دوستی راجہ کے منجانب گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کے دیا جائیگا۔

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل

دستخط جان ملول

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل دیسی مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۶۵

عہدنامہ جو راجہ قلعۂ برسنگہ پور من محالات کٹک نے ساتھ ہارکورٹ صاحب اور ملول صاحب کمشنران صوبہ اوڑیسا منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیا۔

مین مان سنگہ ہری چندن راجہ قلعۂ برسنگہ پور واقع صوبہ اوڑیسا بصدق دل برضامندی اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مندرجۂ ذیل کے جو فیما بین میرے اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہون گا۔

شرط دوم

یہ کہ مین ہمیشہ ایک پیشکش سالانہ [illegible] کاہن کوڑی کا بموجب اقساط مندرجۂ ذیل تین قسطون مین گورنمنٹ مذکور کو ادا کرتا رہونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین بروقت طلب کسی باشندۂ صوبہ ہنوربل کمپنی مذکور کو جو فرار ہوکر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ مذکور کردونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ میرے علاقے کا کوئی جرم علاقۂ مغلبندی مین کر آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ حاکم گورنمنٹ کردونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچہ دعوی کسی باشندۂ علاقۂ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی کی حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے موجب حکم کے کاربند ہونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ ہنوربل کمپنی میرے علاقے مین گذر کریگی تو مین اپنے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز مین کسیطرح

یا کسی حیلے سے کسی شخص رعایاے ہنوربل کمپنی کے گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کریگا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو نہونے پاوے۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب و جوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آویگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلاحجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کی گورنمنٹ مذکور کی فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سواے خوراک یا قیمت خوراک کے جب تک اونکے ہمراہ رہینگے اور کچھ اونسے نہ لینگے مگر خوراک لینے کی رسم قدیم سے ہے۔

تفصیل اقساط پیشکش

بماہ چیت	ا۔ [illegible] کاہن
بماہ جیٹھ	ا۔ [illegible] کاہن
بماہ اساڑھ	ا۔ [illegible] کاہن

المرقوم ۲۴ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ء
مطابق ۸ شعبان سنہ ۱۲۱۸ ہجری

یادداشت

راجگان مقامات مفصلہ ذیل جو متعلق علاقہ کٹک کے ہین اونکے ساتھ بھی عہدنامجات مضمون بالا قرار پائے ہین سواسطے اونکے نام اور تعداد پیشکش ذیل مین درج ہوتی ہین مگر واضح ہو کہ تعداد پیشکش بعض بعض مقام کے بعد ازین تبدیل ہوگئے ہین۔

۱ قلعہ آتگر ـــ راجہ سری کرن گوپی ناتھ بوبرنا پٹنایک ـــ تعداد پیشکش مد [illegible] کاہن
۲ قلعہ بارمبا ـــ راجہ بندگ سکراج ـــ ״ ـــ [illegible] کاہن

۴	قلعہ تالچیر —	راجہ بھاگی رتھی بیر ہر ہری چندن —	تعداد پیشکش	سمـ لماد عے کاہن
۴	قلعہ تگریا —	یا راجہ چمپت سنگھ —	″	لعمـ ـ کاہن
۵	قلعہ ہنڈول —	راجہ کشن چند رمردراج جگدیو —	″	لہ عـ ك کاہن
۶	قلعہ کہاندیو پور —	راجہ بھور بر راے —	″	للو عمـ مار کاہن
۷	قلعہ دہین کنال —	راجہ (ہ) جینتھ ندر بہادر —	″	ید عمـ ماد عمـ کاہن
۸	قلعہ رینور —	راجہ بجرادہر نراندر —	″	سمـ ـ کاہن
۹	قلعہ بنا گڈہ —	راجہ مان دھاتا	″	عد عماعد کاہن
۱۰	قلعہ نیلگری —	راجہ رام چند ر منبہ مردراج ہری چندن —	″	ید عمـ امار ـ کاہن

نمبر ۷۶

قولنامہ جو راجہ مان سنگھ ہری چندن راجہ نرسنگھ پور سے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کمشنران صوبہ کٹک نے کیا —

ہم لفٹننٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج حضرت موج ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبہ اوڑیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جنکو موسٹ نوبل مارکوس ویلسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشفی صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی قول مندرجہ دفعات ذیل راجہ مان سنگھ ہری چندن راجہ قلعہ نرسنگھ پور واقع صوبہ اوڑیسا مذکور سے کرتے ہین —

دفعۂ اول

یہ کہ پیشکش ادای سالانہ راجہ مذکور کی بابت اپنے راجگی قلعۂ مذکور کے واسطے ہمیشہ کے سمـ سالعہ کاہن کے قرار پائی ہے —

دفعۂ دوم

یہ کہ سواے اسکے اور کوئی رقم کم از کم بنام نہا د نذرانہ یا رسد وغیرہ طلب نکیجائیگی اور نہ راجہ سے لیجائیگی —

دفعہ سوم

یہ کہ گورنمنت ہنوربل الیسٹ انڈیا کمپنی کے یہ خوب معلوم ہے کہ ہمیشہ مہربان اون راجگان پر رہتی ہے جو ہمیشہ نمک حلال اور فرمانبردار رہتے ہین اور اپنی رعایا پر انصاف گستری یکسان کرتے ہین اور نیز وہ بھی اوسیطرح اون راجگان پر بلاپاس اری احدسے انصاف گستری کرتی ہے اور جو یا اونکی بہتری اور امنیت کی رہتی ہے اسواسطے کوئی راست امر یا نالش جو راجہ نرسنگہ پور گورنمنٹ کو تحریر کرینگے اوسکا فیصلہ ازروی انصاف ہوگا المرقوم ۲۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ء مطابق ۶ شعبان سنہ ۱۲۱۱

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل
دستخط جان ملول
کمشنران

اسیطرح کے قولنامہ راجہ ہا و زمینداران مفصلۂ ذیل کو دیے گئے تھے

۱	راجہ قلعۂ کانیکا	۱۲	راجہ قلعۂ تلچری
۲	راجہ قلعۂ کیونجھر	۱۳	راجہ قلعۂ جورمو
۳	راجہ قلعۂ خوردا	۱۴	راجہ قلعۂ سوآتگر
۴	راجہ قلعۂ نگھریا	۱۵	راجہ قلعۂ ہرسپور
۵	راجہ قلعۂ ڈول	۱۶	راجہ قلعۂ بشن پور
۶	راجہ قلعۂ دہن کنیال	۱۷	راجہ قلعۂ مرک پور
۷	راجہ قلعۂ رنپور	۱۸	راجہ قلعۂ نیلگری
۸	راجہ قلعۂ بارمبا	۱۹	راجہ قلعۂ بتیا
۹	راجہ قلعۂ کھاندبارا	۲۰	راجہ قلعۂ ہندول
۱۰	راجہ قلعۂ نیاگڈہ	۲۱	راجہ قلعۂ رنگون
۱۱	راجہ قلعۂ بنکی	۲۲	راجہ قلعۂ سوگندا

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل ڈینی مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۷

عہدنامہ جو گوری چرن بھنج راجہ قلعہ وسپلا ملک کوہی متعلق کٹک نے ساتھ مستر بار کورٹ اور مستر ملول صاحب ہنوربل کمپنی کے اسپیشل کمشنران صوبہ اوڑیسا کے کیا۔

مین راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعہ سپلا واقع صوبہ اوڑیسا بصدق دل وراستی نیت سے اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مندرجہ ذیل کے جو فیمابین میرے اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ مین بموجب اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بانمیت تمام گھاٹی معروف بنام نبرمول کے حفاظت کرونگا اور اگر کسی وقت مین فوج سوار یا پیادہ بغیر حکم گورنمنٹ کمپنی مذکور کے ارادہ گذر کرنے گھاٹی مذکور مین کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اونکو ایسا کرنے سے روکونگا درصورتیکہ فوج کثیر ایسا ارادہ کرے اور زبردستی گھاٹی مذکور سے گذر کرنا چاہے تو مین فوراً اطلاع اسکی حاکم مجاز کو کرونگا اور جب تک کہ فوج گورنمنٹ نہ پہونچے اوسوقت تک مین اپنی تمام فوج سے اوس سے زبردستی گذر کرنے مین مقابلہ کرونگا۔

شرط سوم

یہ کہ بروقت طلب مین کسی باشندہ صوبہ ہنوربل کمپنی مذکور کو جو فرار ہو کر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ مذکور کر دونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ میرے علاقے کا کوئی جرم علاقہ مغلبندی مین کر آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ حاکم گورنمنٹ کر دونگا اور یہ بھی مین اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچہ دعوی کسی باشندہ علاقہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی کی حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے بموجب حکم کے کاربند ہونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ آنریبل کمپنی میرے علاقہ مین گذر کریگی تو مین اپنے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز مین کسیطرح یا کسی حیلہ سے کسی شخص رعایاے آنریبل کمپنی کے گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کریگا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو پہونچنے پائے ۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلا حجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون سے گورنمنٹ مذکور کے فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تا کہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سوائے خوراک یا قیمت خوراک جب تک اونکے ہمراہ رہیگی اور کچھ اونسے نہ لے گی مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسے

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپلا کو آنریبل کمپنی کے اسپشل کمشنران صوبہ کٹک نے دیا ۔

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج ظفر موج آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبہ اوڑیسہ رجان ملون صاحب کمشنر صوبہ مذکور جنکو موسٹ نوبل مارکوس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشفی صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی فوج مندرجہ دفعات ذیل راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپلا واقعہ صوبہ اوڑیسا مذکور سے کرتے ہین ۔

دفعہ اول

یہ کہ جب تک راجۂ مذکور مطیع اور نمک حلال گورنمنٹ ایسٹ انڈیا کمپنی ہے ہرگز کچھ پیشکش یا نذرانہ وغیرہ یا کوئی اور رقم اوس سے نلیجائیگی اور نہ طلب کیجائیگی بابت راجگی اوسکے قلعہ مذکور کے۔

دفعہ دوم

یہ کہ گورنمنٹ ایسٹ انڈیا کمپنی کو یہ خوب معلوم ہے کہ ہمیشہ مہربان اون راجگان پر رہتی ہے جو ہمیشہ نمک حلال اور فرمانبردار رہتے ہین اور اپنی رعایا پر انصاف گستری یکسان کرتے ہین اور نیز وہ بھی اوسیطرح اون راجگان پر بلا پاسداری احدے انصاف گستری کرتی ہے اور جو یا اونکی بہتری اور امنیت کی رہتی ہے اسواسطے کوئی راست امر کی نالش جو راجہ دسپلا گورنمنٹ کو تحریر کرینگے اونکا فیصلہ از روی انصاف ہوگا فقط

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل
کمشنران
جان ملول صاحب

تاریخ نقل مین درج نہین ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسے

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۸

عہدنامہ جو راجہ بودا ور آتملک منمحالات صوبۂ کٹک نے ساتھ معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے اسپشل کمشنران ہارکورٹ صاحب اور ملول صاحب سے کیا۔

مین راجہ بمبھر دیو راجہ بودا ور آتملک واقع صوبۂ اوڑیسا بصدق دل اور راستی نیت کے بموجب اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مطابق شرائط مندرجۂ ذیل کے جو فیما بین میرے اور معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار آنربل ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کا رہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ بروقت طلب مین کسی باشندہ صوبہ آنربل کمپنی مذکور کے جو فرار ہوکر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ مذکور کردونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ آنربل کمپنی میرے علاقے مین گذر کریگی تو مین اپنے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز مین کسیطرح یا کسی حیلے سے کسی شخص رعایائے آنربل کمپنی کے گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری میری سرحد مین گذر کریگا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو ہونے پائے۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی شخص قرب وجوار کا گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلاحجت کنٹنجنٹ فوج اپنی سپاہیون کی گورنمنٹ مذکور کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سوای خوراک یا قیمت خوراک کے جبتک اونکے ہمراہ رہینگی اور کچھ اوسنے نہ لیگی مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے المرقوم سوم ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۴ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈینے

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

تولنامہ جو منجانب گورنمنٹ راجہ بسمبھر دیو راجہ قلعہ بودا و رآئے تملک کو دیا گیا

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج ظفر موج آنربل ایسٹ انڈیا کمپنی

اور کمشنر صوبہ اڑیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جنکو بندوبست نویل مارکوئس ولسلی گورنر جنرل بہادر بنے واسطے بندوبست و تشخیص صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی مندرجہ دفعہ ذیل راجہ سمبر و عیرہ راجہ قلعہ بود اور اوتمالک واقع صوبہ مذکور سے کرتے ہین۔

دفعہ اول

یہ کہ خوب معلوم ہے کہ وہ راجگان جو اطاعت اور دوستی گورنمنٹ مذکور کے ساتھ رکھتے ہین اونکے ساتھ گورنمنٹ اوسیطرح مہربانی سے پیش آتی ہے اور جو اوسکے دوست ہین وہ دوستانہ برتے جاتے ہین اسواسطے اگر تم بھی دوست اور خیرخواہ گورنمنٹ کے رہوگے تو وہ ہرگز دوستانہ طریق مین فروگذاشت نکرے گی تم بلاخوف اور تردد اپنی راجگی کے رجہ بھی رہوگے جو اپنے دل مین اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ مذکور کی رکھوگے۔

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل
کمشنران
جان ملول

المرقوم سوم مارچ ۱۸۰۴ء مطابق ہشتم ذیقعدہ ۱۲۱۸ھ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسی

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۹

اقرارنامہ جو اہلکاران کلان راجہ قلعہ نرسنگہ پور سے جنکے نام ذیل مین درج ہین دربارہ انسداد رسم ستی لیا گیا نام اہلکاران یہ ہین بال کرشن پٹنایک بابریا یعنی وزیر اعظم راجہ مذکور گنگا دھر جو مہوکارن پٹنایک نیل بہاری جہاتی دسرتھی پٹنایک اور لوکناتھ پٹنایک یہ لوگ اہلکار راجہ کے گھر کے ہین۔

ہم بابرتا و دیگر اہلکاران راجہ قلعہ نرسنگہ پور بموجب اس تحریر کے اقرار ذیل کرتے ہین یہ دفعہ ۲ قانون مجریہ صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات مین بیان کیا گیا ہے کہ حسب الحکم

ہوم گورنمنٹ یعنی گورنمنٹ شاہی اور گورنر جنرل بہادر کے رسم ستی ہونیکو کلیۃً ممنوع ہے اسیواسطے اور بموجب اس حکم کے کہ یہ رسم اپنے علاقہ قلعہ برسنگپور مین منع کر دیا ہے اور ہم اقرار کرتے ہین کہ ہرگز بخوشی یا بجبر امداد اس رسم کو نہ دینگے جسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات نے منع کیا ہے اور نہ کسی دوسرے کو ایسی حرکت امداد کرنیکی کرنے دینگے۔

سوا اسکے اگر ہنگام وفات کسی راجہ کے کوئی اوسکی رانیون مین سے بخود رضا ستی ہونا چاہے گی اور ہماری ممانعت کو خیال مین نہ لائیگی تو ہم اوسکو ستی ہونے نہ دینگے اور اس کیفیت کی اطلاع صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کو کرینگے اور بموجب اوسکے حکم کے کاربند ہونگے بغیر حکم اور اجازت صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کے ہم کسیکو ستی ہونے نہ دینگے اور ہم بلاتامل اس امر کا اقرار کرتے ہین کہ ہم اگر احیاناً خلاف ورزی اس اقرار سے کرین تو جو کچھ حکم سزا صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات ہماری نسبت صادر کرینگے ہم اوسکی اطاعت کرینگے

المرقوم چہارم ماہ بیساکھ سنہ ۱۲۴۹ مطابق ۱۴ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۲ء

دستخط بالکرشن پٹنایک و دیگر اہلکاران

اسیطرح کے اقرار نامجات اور اسی عبارت کے بلافرق لفظ و معنی اہلکاران محالات مفصلۂ ذیل اور راجگان او زمینداران مندرجۂ ذیل سے اسی تاریخ لیے گئے۔

۱ نیاگڈھ ۲ بارمبا ۳ ہنڈول ۴ رنپور ۵ انگول
۶ دسپلا جورمو ۷ اٹگڈھ ۸ تگھریا ۹ بود ۱۰ تالچیر
۱۱ دھنکانل ۱۲ نیلگری ۱۳ موہربنج ۱۴ کیونجھر

اور زمینداران اتملک اور سربراہ کار پال لہارا سے بھی لیا گیا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسی مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

ختم شد حصہ اول

حصہ دوم

عہدنامجات اور اقرارنامجات جو برہما سے ہوئے

انتخاب رپورٹ کرنیل فیر صاحب

اس امر کو لفظین ظاہر ہے کہ جب تک عہدنامہ مقام یاندابو نہین ہوا جو بتاریخ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ء منعقد ہوا تھا کوئی عہدنامہ بیشتر فیما بین برٹش گورنمنٹ ہندوستان اور راجہ برہما کے قرار نہین پایا تھا اوسوقت مین کہ جب انگریز ہندوستان مین بطور گروہ تجاران نہ با اختیار تھا اور بود و باش کرتے تھے اکثر ایلچی گورنر ان مقامات مختلف ملک بنگالہ و مندراس سے جہان انگریز مقیم تھے اس مضمون کے جایا کرتے تھے کہ تجارت اس ملک کی بھی قائم ہو اور کارخانجات مقام سریان متصل رنگون اور مقام نگراس مین مقرر ہوئے تھے —

یہ روایت ہے کہ سنہ ۱۶۸۷ء مین ایک عہدنامہ حاکم برہما سے ہوا تھا سردار کارخانہ نگراس انگریزان نے اپنا ایلچی لسٹر صاحب کو دارالسلطنت برہما مین بھیجا یہ لیکر روانہ کیا تھا اور صاحب موصوف کی ملاقات راجہ المپرا جو رشتہ اعلی خاندان حال سے ہوئی تھی اور راجہ موصوف نے مقام نگراس اور تھوڑی زمین متصل شہر بسین کے ایست انڈیا کمپنی کو دی تھی اس عہدنامے کی نقل کہین ملتی نہین ابعد ازین انگریزان مقیم نگراس بسبب قتل ہوئے مگر بعد اسکے پھر تھوڑی زمین مقام بسین مین واسطے تعمیر کارخانے کے راجہ برہما سے عطا ہوئی —

اول تحریرات پولیٹکل فیما بین انگریزی و برہما گورنمنٹ کے اوسوقت مین معلوم ہوتی ہے جب کپتان مکیل سائمس صاحب کو گورنر جنرل بہادر نے [illegible] سنہ ۱۷۹۵ء مین دربار آوا مین روانہ کیا تھا اس غرض سے کہ توسط مہمات ملکی و تجارت کا فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور دربار آوا کے مضبوط ہو اور دخل فرانس والون کا برہما مین نہونے پائے کپتان سائمس کو آخرکار حکم شاہی بمہر حاصل ہوا جسکے بموجب اجازت حاصل ہوئی کہ ایک اجنٹ انگریزی یا سپرنٹنڈنٹ بمقام رنگون رہا کرے تاکہ کوئی ہرج یا دقت رعایاے انگریزی کو نہو اور انتظام حفاظت

تجارت کا عمل میں آیا ــ

حسب خواہش اس انتظام کے کپتان کوکس سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوکر ماہ اگست سنه ۱۷۹۶ء رنگون میں وارد ہوا یہ صاحب یہان سے دار السلطنت آوا کو گیا تاکہ چند تحائف جو کپتان سائمس صاحب نے بھیجنے کا وعدہ کیا تھا شاہ برہما کو پیش کرے صاحب کی وہان بہت خاطرداری ہوئی آخرکار وہ واپس رنگون میں آیا اور آخر سنه ۱۷۹۷ء میں روانہ بنگالہ ہوا ــ

اس عرصے مین کچہ تکرار فیمابین اراکان اور چٹگانو کے ہوئی اہالیان برہما نے سنه ۱۷۸۲ء مین اراکان کو فتح کیا تھا اب اراکان والون نے سرکشی شروع کی اور اکثر باشندے مفرور ہوکر ضلع چٹگانو مین آباد ہوتے سنه ۱۷۹۹ء مین حاکم اراکان نے ایک تحریر بھیجی اور گستاخانہ طلب مفرورین کی اسپر مارکوس ویسلی گورنر جنرل نے ایک اور سفیر بھیجنے کی تجویز دربار آوا مین کی اور کپتان سائمس جواب کرنیل ہین واسطے اس امر کے تجویز ہوئے اور روانہ ہوکر بہ صاحب دار السلطنة کو گئے وہان اونکو زبانی وعدہ ملا کہ آیندہ طلب مفرورین اراکان کی نہوگی مگر شاہ نے کچہ عذرخواہی گستاخی گذشتہ کی نہ کی اور نہ کوئی عہد و پیمان جدید مقرر کیا کرنیل سائمس صاحب بمقام رنگون مین آئے وہان اونکی کچہ بھی خاطرداشت یا مدارات حاکم نے نہ کی اور وہ بماہ جنوری سنه ۱۸۰۳ء بنگالے کو چلے گئے ــ

بعدازین کپتان کیننگ صاحب بطور مختار کرنیل سائمس صاحب روانہ رنگون ہوئے اس غرض سے کہ کسیطرح دربار برہما کی جانب سے عذرخواہی گستاخی گذشتہ کی ہو اور نیز اس امر کی تحقیقات کے واسطے کہ آیا فرانس والے کچہ رسائی دربار برہما مین رکھتے ہین یا نہین مگر کپتان کیننگ صاحب قبل اس مطلب کے حاصل ہونے کے بباعث گستاخانہ طریق حاکمان رنگون کے یہ ملک چھوڑ کر بمجبوری چلے گئے ــ

سنه ۱۸۰۹ء مین کپتان کیننگ صاحب پھر بطور اجنٹ گورنر جنرل مقرر ہوکر روانہ رنگون ہوئے تاکہ کیفیت فتح کرنے جزیرہ فرانس کی جو سدراہ تجارت رنگون سات جزیرہ مذکور کے ہوتا تھا بیان کرین کپتان کیننگ صاحب دار السلطنت کو گئے اور وہان بہت خاطرداری ہوئی مطلب اصلی حاصل کرکے صاحب واپس بنگالہ کو آئے ــ

بیچ سنہ ۱۸۱۱ء کے اراکان والون نے دوبارہ سرکشی شروع کی اور اکثر اونمین سے کے ضلع چٹگانو مین آکر آباد ہوئے اور فساد سرحد پر شروع ہوا ایک سردار اراکان نے ضلع کوہی چٹگانو مین اپنے ہم وطن بہت سے جمع کیے اور اراکان کو روانہ ہوا کہ برہما والون پر حملہ آور ہو کپتان کینگ صاحب کو پھر دربار آوا کو روانہ کیا کہ جا کر بیان کرین کہ یہ فوج کشی ترغیب یا مدد گورنمنٹ انگریزی سے نہین ہوئی اور یہ بھی بیان کرین کہ باجازت و منظوری حاکمان اراکان کے رعایا انگریزی پر بہت دقت ہوتی ہے اس اثنا مین فوج برہما مقیم اراکان نے تعاقب سرکشان اراکان کا علاقہ انگریزی مین کیا اور دربار برہما سے گورنر یعنی حاکم رنگون کے نام یہ حکم آیا کہ کپتان کینگ صاحب کو قید کر کے بطور اول رکھے اور جب تک سرکشان اراکان اوسکے سپرد نکیے جائین صاحب کو رہا نکرے مگر خوش نصیبی سے صاحب ایک جہاز جنگی پر تھے اور دوسرا جہاز جنگی اوسکے ہمراہ تھا اسوجہ سے وہ قید ہونے سے بچکر بماہ اگست سنہ ۱۸۱۱ء رنگون سے روانہ ہوئے۔

بعد اس سال کے اہلکاران برہما مقیم اراکان نے کئی مرتبہ طلب معزورین اراکان کی کی اور نیز دعوی بادشاہت بنگالہ کا تا بمقام مرشدآباد کیا اسوجہ سے کہ یہان تک سب علاقہ ریاست اراکان کا ہے اور سنہ ۱۸۱۹ء مین اونھون نے دست اندازی علاقہ آسام مین شروع کی اور سنہ ۱۸۲۴ء مین علاقہ کچھار پر حملہ آور ہوئے۔

اس عرصے مین برہما والون نے اراکان کی طرف دست درازی کرنی شروع کی جو سرکار انگریزی کی طرف سے ہاتھی پکڑنے جاتے تھے اونکو گرفتار کرنا شروع کیا اور آخرکار دعوی جزیرہ شیپوری کا جو وہان دریای نعاف پر واقع ہے کیا۔

تاریخ ۲۴ ستمبر سنہ ۱۸۲۳ء کی شب کو فوج کثیر برہما نے جزیرے پر قبضہ اپنا کر لیا اور جو کچھ سپاہ پلٹن ملکی وہان موجود تھی اونکو قتل کیا گورنر اراکان نے یہ بھی مشہور کیا کہ جزیرہ اونکا ہے اور وہ اوسکو اپنے قبضے مین رکھنا چاہتے ہین گورنر جنرل بہادر نے دربار آوا کو تحریر بھیجی کہ حاکم اراکان کو موقوف کرین اسکا جواب چند ماہ تک نہ آیا آخرکار جو جواب اوسکا آیا اوسکا مضمون یہ تھا اور یہ جواب ہلوڈا یعنی مصاحب شاہی کی طرف سے تھا کہ گورنران سرحدی کو کل اختیار اپنے کام مین حاصل ہے۔

اسیطرح ہر ایک مقام پر جو علاقۂ انگریزی یا علاقۂ محفوظان انگریزی سرحدی تھے وہان افسران برہما زیادتی اور گستاخی کرتے تھے اور جو درخواست معاوضہ یا حق رسی کی کیجاتی تھی اوسکا جواب یا تو خاموشی ہوتا تھا اور یا زیادہ تر الفاظ گستاخی جواب مین آتے تھے اس سبب سے گورنر جنرل بہادر نے بتاریخ پنجم ماہ مارچ ۱۸۲۴ء حکم جنگ بمقابلہ برہما صادر فرمایا بتاریخ ۱۱ ماہ مئی سنہ مذکور فوج انگریزی نے بسر کردگی سر آرچیبالڈ کیمپل صاحب جاکر قبضہ رنگون کا کرلیا اور بعد دو سال کے صلح بمقام یاندابو جو بفاصلہ چالیس میل دار السلطنت سے واقع ہے بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ء قرار پائی۔

اس صلح نمبر ۱۸ سے علاقہ اراکان اور اضلاع تناسرم کے شامل علاقۂ انگریزی کیے گئے اور یہ قرار پایا کہ ہر ایک گورنمنٹ کی طرف سے ایک اجنٹ دوسرے گورنمنٹ کے دربار مین حاضر رہا کرے گا اور عہدنامۂ تجارت بعد ازین تحریر ہوگا۔

بابت درستی عہدنامۂ تجارت کے مسٹر جان کرافورڈ صاحب امرپورا کو گئے اور بتاریخ ۲۳ ماہ نومبر ۱۸۲۶ء اوسنے عہدنامۂ تجارت پر جسمین چارگانہ شرط قرار پائی دستخط کیے۔

حسب منشاء عہدنامہ یانڈابو کرنیل ایچ برنی صاحب رزیڈنٹ دربار آوا مین مقرر ہوئے اور صاحب موصوف بماہ اپریل ۱۸۳۰ء وہان پہونچے اور تا ماہ جون ۱۸۳۷ء صاحب وہان دربار برہما مین رہے اور اس سن مین روانہ ہوکر بمقام رنگون وارد ہوئے اور آخر کار واپس بنگالے کو چلے گئے وجہ صاحب کے یکایک روانہ ہونے کی یہ تھی کہ ملک برہما مین ایک سرکشی پیدا ہوئی تھی اور شاہ حال کو خارج کرکے اوسکے بھائی شاہزادہ تھراوڈی کو بجاے اوسکے گدی نشین کیا بیچ ۱۸۳۴ء کے ایک عہدنامہ نمبر ۸۳ اس غرض سے منعقد ہوا تھا کہ قبو گھاٹی جو شامل علاقہ منی پور ہو گئی تھی دوبارہ برہما کے شامل ہو جائے۔

۱۸۳۸ء مین کرنیل بنسن صاحب کو اس غرض سے روانہ دربار برہما کیا کہ جاکر پھر رسم دوستی کو جو موقوف ہو گئی تھی دوبارہ قائم کرین اور یہ صاحب بماہ اکتوبر ۱۸۳۸ء داخل دار السلطنت برہما ہوئے مگر بباعث گستاخانہ طریق دربار برہما کے صاحب موصوف ۱۸۳۹ء امرپورا سے چلے آئے اور اس سن سے کئی سال تک پھر کوئی نامہ و پیغام فیمابین گورنر جنرل بہادر ہند اور شاہ برہما کے جاری نہین ہوا۔

بماہ جولائی ۱۸۵۱ء لفٹنٹ کرنیل بوگل صاحب کمشنر علاقہ ٹناسرم نے ایک عرضی استغاثہ کی ایک جہاز کے مالک کی طرف سے سوپریم گورنمنٹ کو روانہ کی اوسمین زیادتی حاکم رنگون کی درج تھی بماہ نومبر سنہ مذکور کموڈور ولیم برٹ صاحب کو مع ایک چٹھی بنام بادشاہ کے اس مراد سے روانہ کیا کہ حق رسی مظلومان کی ہو مگر کچھ حق رسی نہوئی اس وجہ سے گورنر جنرل بہادر نے ایک فوج رنگون پر بسر کردگی میجر جنرل گودون صاحب کے روانہ کی اور بتاریخ ۱۴ ماہ اپریل سنہ ۱۸۵۲ء رنگون قبضہ فوج مذکور مین آگیا مگر اس وقت سے تاریخ ۲۷ ماہ جنوری ۱۸۵۳ء تک کوئی تحریر گورنمنٹ برہما کی بنام حاکمان فوج انگریزی کے نہین آئی اس عرصے مین فوج انگریزی مقام میادی تک جو دو صد پنجاہ میل کے فاصلے پر ہے رنگون یعنی ملک برہما مین براہ دریا پہونچ گئے تھے کہ ایک عہدہ دار برہما ایک خط لیکر حاضر ہوا اور اوسنے بیان کیا کہ اب شاہ جدید گدی نشین امر پورا ہے اور وہ صلح کی خواہش رکھتا ہے اور شروع ماہ اپریل مین دو لگائی برہما یعنی عہدہ دار برہما باختیارات کلی مقام پردم مین وارد ہوا مگر اوسنے دستخط کرنے عہدنامے اس مضمون کے سے انکار کیا کہ ضلع پیگو علاقہ انگریزی تصور کیا جاے اسوجہ سے صلح ملتوی رہی مگر طرفین کے خیال مین یہ تھا کہ جنگ موقوف ہوگی —

تاآخر ۱۸۵۴ء گورنمنٹ برہما نے دو عہدہ داران کلان بطور سفیر اور چند عہدہ داران خورد ہمراہ اونکے مع خط دوستانہ و تحائف منجانب شاہ برہما پاس موسٹ نوبل مارکوس ڈلہوسی صاحب بہادر کے روانہ کیا ان سفیرونکا باعزاز تمام مقام کلکتہ مین استقبال ہوا اور شروع ۱۸۵۵ء مین واپس برہما کو گئے گورنمنٹ ہند نے ایک اپنا سفیر بقاعدۂ مستمرہ بجواب سفیران برہما دربار برہما مین بموسم برشگال ۱۸۵۵ء روانہ کیا پھر سفیر میجر فیر نامی وہان پہونچا اور اوسکا استقبال دوستانہ شاہ اور اہالیان دربار برہما نے کیا مگر تاہم شاہ مذکور نے اپنی نارضامندی درباب دستخط کرنے عہدنامے کے جس سے ضلع پیگو اونکے علاقے سے خارج ہوتا تھا ظاہر کی اسوقت سے خط کتابت ساتھ دربار برہما کے جواب دار السلطنت جدید منڈیلی نامے مقام سے جاری ہے ہمیشہ دوستانہ رہی ہے —

آبادی ملک برہما کی جو زیر حکم شاہ برہما کے ہے مع علاقہ مشمولہ شان سٹیٹس کے غالباً

زیادہ پینتیس لاکھ آدمیون سے ہوگی اور رقبہ تمام ملک کا قریب ایک لاکھ بانوے ہزار میل مربع کے ہے شاہ حال کی آمدنی زیادہ تر فائدہ تجارت سے ہے اور محاصل زمین بہت کم ہوتا ہے آمدنی ملک کی قریب اسی لاکھ روپیہ سالانہ ہے اور تجارت اور دیگر اہل حرفہ سے بیاہم اس سے زیادہ ہے —

صرف ایک علاقہ سرحد پیگو پر جو آزادانہ رہتے ہین گورنمنٹ انگریزی سے کہ ساتھ خط کتابت پولیٹکل رکھتا ہے یہان بہت سے علاقے شان اسٹیٹ و بجانب شمال و مشرق واقع ہین مگر یہ فرمانبرداری شاہ برہما کی قبول کرتے ہین —

سرحد شمالی و مشرقی علاقہ پیگو کی اور جو علاقہ کنارہ دریاے سالوین پر واقع ہے ایک قوم رہتی ہے جسکا نام کایا ہے اور برہما والے اونکو کارینی یعنی کاران سرخ کہتے ہین یہ قوم اول گورنمنٹ انگریزی کو ۱۸۳۶ء مین معلوم ہوئی تھی اور کمشنر اضلاع تناسرم نے اوس وقت ایک صاحب ڈاکٹر رچاردسن نامے کو اونکے پاس اس غرض سے روانہ کیا تھا کہ تجارت اونکے ساتھ شروع ہو اوسوقت مین معلوم ہوتا تھا کہ کل قوم ایک رئیس کی تابعدار ہے اور وہ رئیس آزادانہ رہتا تھا یعنی کسیکو خراج نہین دیتا تھا عرصہ آٹھ سال کے اندر یہ قوم دو حصہ کلان مین منقسم ہوگئی یعنی ایک تو شرقی اور دوسرا غربی کارینی ہین اور رئیس تھے اونکے اب دو کلان ہوگئے اور بہت سے خورد رئیس اونکے ماتحت قرار پائے مگر اونکی حکومت رئیسان ماتحت پر یقینی نہین ہے چند سال گذرے کہ رئیس شرقی کارینی نے عہد دوستی و اتفاق ساتھ شاہ برہما کی کرلیا اب وہ حصہ علاقے کا ماتحت شاہ برہما متصور ہوتا ہے —

رئیس غربی کارینی کا بہت مسن ہے نوے سال کی عمر سے کم نہین اس رئیس نے مع اوسکے ماتحت رئیسان کے خواہش دوستی و اتفاق شروع سے بنسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی ہے ۱۸۵۵ء مین ایک اجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی اوسکی پایتخت گاہ مین اس غرض سے مقرر ہوا تھا کہ جو حالات قرب و جوار کا ہو اوسکا نگران رہے اور کیفیت اوسکی ارسال کرتا رہے اور جد و جہد کرے کہ جنگ اور حملہ جو واسطے گرفتار کرنے لوگون کے بہ نیت فروخت کرنے لطور غلام کے واقع ہون اوسکا انسداد کرے بماہ جنوری ۱۸۵۸ عیسوی

مسٹر امی اودی صاحب ڈپٹی کمشنر تونگو کاریتی کو گئے اور وہان رئیس مسن سے دوستی اور اتفاق کا عہد کیا اور عہد اس طرح پر ہوا کہ ایک مرغا مارا گیا اور اوسکا گوشت منجملہ عام بین کہایا گیا اور ایک ایک شاخ اوسکی طرفین نے اپنے پاس رکھی یہ گویا دال اوپر استحکام عہد کے طرفین بین تھا اوسوقت سے اس سردار نے ہمیشہ اپنے تئین ماتحت اور زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے تصور کیا ہے اور اگرچہ اقرار حفاظت کا بیان نہین آیا ہے مگر بوجہ عہد دوستی اور اتفاق اوسکے اوسکے شہر بین اوسپر کوئی حملہ آور نہین ہوتا—

ملک کارین سرخ کا کوہی ہے رقبہ اوسکا قریب سات ہزار دوسو میل مربع ہے مگر یہ رقبہ [illegible] صاحب نے بیان کیا ہے اور ظاہرا بہت مبالغہ کے ساتھ ہے علاقہ شرقی کاریتی جو دریاے سالوین تک ہے اوسمین آبادی قریب ایک لاکھ اسی ہزار آدمی کے ہے اور علاقہ غربی بین قریب چھتیس ہزار آدمی ہین—

نمبر ۹۰

کپتان سایمس صاحب کا بندوبست تجارت جو ساتھ شاہ آوا کے [illegible] مین قرار پایا—

ترجمہ حکم شاہی جو ہمرد یف خط اسمی گورنر جنرل مرقومہ ماہ ستمبر [illegible] کے تھا—

بنام جمیع قلعداران و گورنران لنگرگاہ و علی ہذا القیاس بنام ہیون شہزادگی کے منبع عظمت و شان آسمانی جنکا آستانہ مثل فردوس برین کے ہے اور جنکی زانو خواب قدوم طلائی بادشاہ اونکے سر خوش نصیب پر رکھا جاتا ہے تو مثل لالہ شگفتگی و اطمینان کلی حاصل کرتے ہین اور ایسے ہی اراکین عالی مرتبت و محافظان سلطنت بین جنہین کا عالی [illegible] نیر وزارت یہہ احکام صادر فرماتا ہے—

بنام گورنر شہزادگی جسکا خطاب [illegible] لانور تہا ہے اور گورنر دریا جسکا خطاب [illegible] یاراؤن ہے اور کلکٹر تحصیل شاہی جسکا خطاب آکاوان ہے اور کلکٹر ہرمیشہ جسکا خطاب [illegible]

اور سپہ سالار فوج جسکا خطاب چہپکا ہے —

اول

یہ کہ چونکہ تجاران انگریزی لنگرگاہ رنگون مین واسطے تجارت کے بخیال دوستی و وفاداری واطمینان حفاظت شاہی آتے ہین اسواسطے حسب تجاران مذکور لنگرگاہ رنگون مین اردہون تو محصول گودام وتلاشی و دیگر ابواب جسقدر ہین تمام موجب قاعدہ مقررہ سابق اوسنے لیے جائین اور کسی حیلے سے اوس سے زیادہ نلیا جاوے —

دوم

یہ کہ تمام تجاران انگریزی کو جنہون نے محاصل لنگرگاہ ادا کردیا ہے اجازت دیجاویگی کہ جہان چاہین اس ملک مین جائین اور اونکو ایک روانہ یا حکم صوبہ یعنی گورنر ضلع کا ملجاوے اور جبکہ تجاران انگریزی بعوض اپنی اجناس کے یہان خرید کرنا چاہین تو کوئی معترض یا فراحم ہو اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اونکی داد و ستد و نفع و خرید مین ہو اور اگر ضرورت اس امر کی ہو کہ ایک شخص منجانب کمپنی انگریزی مقام رنگون مین واسطے تجارت اور پیش کرنے خطوط و تحائف بخدمت شاہ کے بود و باش کرے تو ایسے شخص کو اجازت سکونت کی دیجاتی ہے —

سوم

یہ کہ اگر کسی انگریزی سوداگر کو تکلیف پہونچے یا اوسکے نزدیک اوسپر زیادتی ہوتی ہو تو وہ نالش اپنی بذریعہ عرضی نام شاہ کے حاکم ضلع کے حضور کرے یا خود بذات حاضر ہوکر نالشی ہو اور چونکہ تجاران انگریزی اکثر زبان برہما سے ناواقف ہین لہذا اونکو اختیار ہے کہ جسکو وہ چاہین بطور مترجم ملازم رکہین مگر ایسے شخص کی اطلاع اول مترجم شاہی کو دین —

چہارم

یہ کہ اگر کوئی جہاز انگریزی طوفانی ہوکر کسی لنگرگاہ ملک برہما مین پہونچے اور مرمت اوسکی درکار ہو تو جسوقت اطلاع ایسے تکالیف کی اہلکار سرکار کو پہونچے فوراً ایسے جہاز پر کاریگر اور لکڑی اور لوہا اور ہر ایک ضروریات پہونچنی چاہیے اور کام اور رسد وغیرہ ضروریات موجب نرخ مجاریہ ملک کے دیجاویگی —

پنجم

یہ کہ چونکہ انگریز اس قوم سے تجارت مدت سے کرتے ہین اور اونکی خواہش ہے کہ ترقی اونکی تجارت کو ہو اسواسطے اونکو اجازت ہو کہ بلا مزاحمت جب چاہین آمد و رفت کرین اور بنظر اسکے کہ گورنر جنرل نامی گرامی کلکتہ واقع بنگالہ نے منجانب شاہ انگلستان تحائف دوستی قدوم طلائی کے واسطے ارسال کیے ہین اسواسطے یہ حکم اسواسطے نفع اور آسائش اور حفاظت انگریز لوگون کے جاری ہوئے —

اصل اسکی زبان برہما مین ہے اور اوسپر مہر کلان چسپان ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط میکیبل سائمس

اجنٹ مدربار آوا

تفصیل محاصل جو جہاز بروقت پہونچنے مقام رنگون کے بموجب قاعدہ سابق کے ادا کرتے ہین

محاصل سرکاری

ایک تھان پھولام

ایک تھان میدرپاک

اور جو شخص یہ پارچہ لیجاوے اوسکو اٹھارہ گیوبٹ پارچہ موٹا اور ایک رومال سوتی رنگ سرخ اور ڈھائی ٹکال نقد —

اور جب جہاز پہونچے تو محاصل مفصلہ ذیل اہلکاران حاکم ضلع کو دیجاتے ہین

	پھولام	میدرپاک
میون کو —	یک تھان	دو تھان
راؤن کو —	ایضاً	ایضاً
آکون کو —	"	"
شاہ بندر یعنی اکاؤن کو —	"	"

	تھان پچولام	تھان میدہ پالک
نایب شاہ بندر یعنی اکاؤن کو —	ایک	ایک
چوکی —	〃	〃
ناکھان اول کو —	〃	〃
ناکھان ثانی کو —	〃	〃
سائر دوکی اول کو —	〃	〃
سائر دوکی ثانی کو —	〃	〃

جب جہاز لنگرگاہ سے روانہ ہوتا ہے تو یہ رسم ہے کہ دو دو تھان سیلی کے ہر ایک اہلکار مذکورہ بالا کو یعنی چوبیس تھان بطور نذر دیتا ہے —

چونکہ یہ رسم ہے کہ جہاز وقت آمد و ہنگام رفت اہلکاران ضلع کو پارچہ پچولام وغیرہ دے اور انسے اجناس کی قیمت کم و بیش ہوتی ہے اور اسی سبب سے زر قیمت مین فرق واقع ہوتا ہے تو یہ تجویز قرار پائی کہ بجاے دینے ان اجناس کے ایک مرتبہ بابت آمد و رفت کے پانچ سکہ نقرہ جسکو برائونا کہتے ہین ادا کر دیا کرے —

اور ہر ایک جہاز بابت تنخواہ زباندان کے اسی تکال ادا کرتا ہے اور بابت چوکیدار کے جو گھاٹ پر مقرر ہین یا ہر جہاز کے ساتھ جاتے ہین پینتیس تکال ادا کرے —

بابت اجرت چپراسیون کے جو خبر وغیرہ پہونچاتے ہین —	پانچ تکال
اور اوس شخص ہمراہ جہاز کے چوکی تک جاتا ہے —	دس تکال
بابت اجرت محرران اور چوکیداران گودام کی —	دس تکال
بابت انعام دربان قلعہ کے —	دس تکال
بابت چوکی کے جسکو ہنیوکانذ کہتے ہین اور بابت چوکی کے جسمین اولنسی رہتی ہے —	دس تکال
بابت اجرت اوس محرر کے جو رونہ لکھتا ہے وقت روانگی	پانچ تکال
بابت محاسب سرکاری —	پندرہ تکال

بابت جہاز رانی کی اگر جہاز تین مستول کا ہے تو دو سو تکال اگر دو مستول کا ہے تو ڈیڑھ سو تکال اور اگر ایک مستول کا ہے تو ایک سو تکال

بابت لنگر ڈالنے کے اگر جہاز تین مستول کا ہے تو تیس تکال اور اگر دو مستول کا ہے تو بیس تکال اور اگر ایک مستول کا ہے — تو دس تکال —

اور یہ بھی رسم ہے کہ جو اجناس آدمی اوسمین سے دہ یک یعنی سو مین دس محصول سرکاری ہوتا ہے اور نیز مالک جہاز پانچ تھان اول درجے مین سے جو وہ کنارے پر لاتا ہے دیتا ہے اور ہر ایک شخص جو جہاز مین بطور تجار آویگا اور اوس جہاز سے وہ تعلق نہین رکھتا تو وہ ایک تھان دیگا — اور تلاشی کرنے والے کو فیصدی ڈیڑھ ملیگا —

چھاپہ کرنے والے کو اگر وہ تین سو ساٹھ تھان پر چھاپہ کریگا تو وہ مستحق ایک تھان کا ہوگا —

محرر یا محاسب کو جو جہاز پر رجسٹری کرنے جاتا ہے وہ پانچ سو تھان مین ایک تھان پاتا ہے

اور جب جہاز وہان سے روانہ ہو تو ایک افسر سرکاری واسطے تلاشی اور روانہ کرنیکے جہاز پر جاتا ہے یہ افسر سات تھیلہ شکر اور ایک سو چالیس رکابی چینی کی پاتا ہے —

کوئی جہاز جو کسی جگہ سے علاقہ برہما مین آکر لنگر ڈالیگا اوس سے محصول اس سے زیادہ نہ کم لیا جائیگا اور اس امر مین حکم بادشاہ جاری ہو چکا ہے —

حساب تصدیق ہوتا ہے اور کیفیت تحریر ہوتی ہے اور بنظر دوستی جو انگریزون کے ساتھ مرعی ہے اسواسطے جو کوئی جہاز اجناس انگریزی لیکر آوے یا جاوے تو اوسکا محصول لنگر گاہ و دیگر ابواب آنے اور جانے کے لنگر گاہ رنگون مین بحساب سکہ پچیس فیصدی کے جسکو زبان برہما مین موا ورد کہتے ہین اور معنی اسکے پچیس فیصدی سکہ نقرہ ہے ادا کیے جاوینگے —

اصل اسکی ہمردیف خط وزیر بنام گورنر جنرل بہادر کے ہے —

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایم سائمس

اجنٹ بدربار آوا

ترجمہ حکم وزیر ہنزاوڈی بنام کونسل باتحت معتامہ رنگون

بنام آکوم وچوکی وناکھام وچرگی ہنزاوڈی

چونکہ گورنر جنرل بنگالہ نے کپتان مکیل سائمس صاحب کو مع تحائف بنظر ترقی دوستی قدیم جو فیمابین برہما اور انگریزان کے ہے قدوم طلائی مین بھیجا ہے اور بادشاہ اونسے بہت خوش ہوئے اور حکم دیا کہ جو کپتان مکیل سائمس بیان کرے اوسکی منظوری ہو اسواسطے دوستی جو فیمابین دونون اقوام کے تھی مستحکم اور ترقی پر ان تحائف سے ہوئی جو کوئی جہاز انگریزی بعد ازین رنگون کو آئے تو وہ جہاز محاصل لنگرگاہ اوس سکہ کا مواد جو یعنی پچیس فیصدی ادا کرے گا جس سکہ مین جنس فروخت ہوتی ہیں

دستخط ہنزادہی موُن مودون میپ

یعنی گورنر بیسین اضلاع ہنزادہی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایم سائمس

اجنٹ بدربار آوا

ترجمہ حکم شاہی درباب تجویز محصول پرمٹ اوپر چوکیات متفرقہ واقع فیمابین امراپور و رنگون بنام زمینداران و چوکیداران و محافظان گھاٹہاے متفرقہ تا بہ کنارہ دریاے شور ـــــ

چونکہ گورنر جنرل نے براہ دوستی کپتان مکیل سائمس صاحب کو کلکتہ واقع بنگالہ سے بطور وکیل اس دربار مین بھیجا اور اونسے ایک یادداشت گذرانی اور کیفیت بیان کی پس اوسکے بیان پر لحاظ کیا گیا ـــ

جن سوداگرون نے محصول مقررہ اپنے مال کا ادا کیا ہو اور تمام مال مقام فرودگاہ مین فروخت نکر کے عزم لانے اسباب مذکور کا دار السلطنت یعنی قدوم طلائی مین رکھتے ہون خواہ خود لاوین یا اپنے اجنٹ کی معرفت روانہ کرین ایسے تجاران سے کسی حیلے سے محصول راستے مین نہ لیا جائیگا اور نہ طلب کیا جائیگا مگر جب سوداگر یہانسے واپس مال دوسرا عوض مین اپنے مال کے خرید کر کے جائین تو وہ سوداگر ایسے اسباب نو خریدہ پر محاصل بموجب قاعدے کے جو دربار محال طلائی سے ۱۱۵۸ برہما مین جاری ہوا ہے ادا کرینگے اسواسطے احکام بنام چوکیات متفرق و نیز بنام میُون ہنزادی کے جاری ہوتے ہین اور جو مراتب ارا کین سلطنت نے پیشگاہ

بادشاہ معروض کیے وہ بھی کلکٹیہ جاری ہوں —

ماورا اسکے بیچ سنہ ۱۲ء برہما کے اور ۲ ماہ ساند کوب برہما کے جو مطابق ۲۶ ربیع الاول کے ہے حکم شاہی بمضمون ذیل صادر ہوا —

اوپر چوکی کیوتیایوم نامی کے جو کشتیاں دار السلطنت سے واپس جاتی ہوں ایک میا یعنی اور یک ونیم آنہ ادا کرینگے —

اوپر چوکی مگوئی نامی کے اگر عرض کشتی کا چار کیوبٹ ہے تو فی کیوبٹ ۱۲ یا تین تکال ادا کرینگے اور اگر چار کیوبٹ سے عرض کم ہے تو ایک تکال فی ہزار بوجھ اسباب کے دینگے اور اگر کشتی خالی ہے تو ایک میا یا ہر فی نفر آدمی لیا جائیگا —

اوپر چوکی بلوئی نامی کے اگر عرض چار کیوبٹ ہے تو میا یعنی ۱۰ ار فی کیوبٹ دیا جاوے اور اگر عرض اس چار کیوبٹ سے زیادہ ہے یا کم یہی محصول لیا جائیگا اور اگر کشتی میں مال سنگین بھرا ہوا ہے تو فی ہزار بوجھ مال کے ایک تکال لیا جائیگا —

اوپر چوکی بوٹائی کے فی کیوبٹ عرض کے زیادہ تین میا یا ۱۲ —

اوپر چوکی کیونزلی نامی اور چوکی نوالی نامی کے کچھ محصول نلیا جائیگا مگر کچھ بطور نذرانہ ادا ہونا چاہیے مگر کشتی روکی نجائیگی —

اوپر چوکی ٹونامی کے جہاں سابق میں محصول تانبہ کا سکہ لیا جاتا تھا نقرہ کا سکہ لیا جائیگا یعنی فی ہزار بوجھ اسباب کے ایک تکال —

اوپر چوکی تروگ میتونامی کے اگر کشتی چار کیوبٹ عرض میں ہے تو دو صد پنجاہ تکال تانبہ یعنی قریب دس آنہ کے فی کیوبٹ ادا ہوگا اور اگر کشتی چار کیوبٹ سے عرض میں کم ہے تو کل تین دس اور تیس تکال تانبہ یعنی قریب ایک روپیہ کے لیا جائیگا —

اوپر چوکی بامن نامی کے کشتی سے فی کیوبٹ عرض کے چھہ میا یا ۱۰ ار تکال لیا جائیگا

اوپر چوکی اکوئی نامی کے کچھ محصول مقررہ نہیں ہے مگر جس کشتی میں چاول نمک مچھلی ناپی وغیرہ بار ہوتا ہے وہ کچھ جزوی دیدیتے ہیں —

اوپر چوکی ہزادانامی کے اگر کشتی میں دس ملاح سوائے برہما کے ہیں تو فی نفر کی عوض

سینتیس ٹکال تانبہ دیا جائیگا مگر راستا سے کچہ نلیا جائیگا اور اگر کشتی مین چانول وال پیدین روئی وغیرہ سب تو ایسے مال کی چوتہائی توکری بیچا جائیگی اور اگر مال وزنی مثل نمک مچہلی پالی سے ہے تو ایسی جنس سے چار بوجہ فی کشتی لیے جائینگے اور جب کشتی مین جاتے وقت محصول دیدیا ہے تو آتے وقت اوس سے نہ لیا جائیگا اور اگر آتے وقت اوسنے دیا ہے تو جاتے وقت اوس سے نہ لیا جائیگا مگر کچہ بطور نذر دیا جائیگا —

اور پرچوکی دینوبیون نامے کہ اگر عرض کشتی کا چار کیوبٹ سے ہے تو اوس سے دو صد پنجاہ ٹکال تانبہ لیا جائیگا اور اگر اس سے عرض کم ہے تو فی نفر ملاح پچاس ٹکال لیا جائیگا —

اور پرچوکی پانگانسکا نامے اور چوکی پانگلانگ نامے بجانب شمال سے کچہ محصول ندیا جائیگا مگر کچہ ہی یعنی جزوی نذر دیجائیگی اور یہ زیادہ ایک روپیہ سے نہین —

بیچ سنہ ۱۱۴۵ برہما کے ایک حکم رجسٹر محال طلائی سے جاری ہوا تہا کہ سوداگران ملک غیر کو اجازت واسطے آنے دار السلطنت یعنی قدوم طلائی کے بلا ادائے محاصل دیجاوے مگر وقت واپسی وہ لوگ محصول مقررہ حکم شاہی جو دربار محال طلائی سے جاری ہوا ہے ادا کرینگے اور اوس سے زیادہ اونسے نہ طلب کیا جائیگا اور نہ لیا جائیگا لیکن اور پرچوکی پانگانسکا بجانب شمال اور چوکی پانگلانگ بجانب شمال اور چوکی کوبجی اور چوکی پوبجی کے اجازت لینے محصول کی پیشگاہ محال طلائی سے نہین ہے اور کسی حیلے سے کچہ طلب نہونا چاہیے اور نہ کچہ لینا چاہیے —

دستخط ودن ونگ میوزا

وزیر اعظم

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایم سامس

اجنٹ بدربار آوا

ترجمہ حکم شاہی درباب محصول چوب

بنام محافظان وچوکیداران واشخاص با اختیار بابت کنارہ دریائے

چونکہ گورنر جنرل کمپنی کلکتہ واقع بنگالہ نے کپتان میکیں مکسس صاحب کو مع تحائف قدوم ۱۲۲۸
مین بھیجا اور انکی درخواست یہ ہے کہ تاجران کو اجازت ہو کہ لکڑی خرید کر کے بار کر کے لیجا ئین اور
محصول مقررہ ادا کرین اسواسطے تاجران قوم انگریز کو جو خواہشمند لیجانے لکڑی کے ہین اجازت دیجاے
کہ شہر اور دیہات سے لکڑی مطلوبہ لیجائین اور چونکہ بیچ ۱۱۶۳ کے تحقیقات اس امر کی ہوئی تھی کہ
سابق کیا محصول چوکیات پر لیا جاتا تھا اور پھر حکم شاہی شرف نفاذ پایا تھا کہ کچھ محصول سواے مندرجہ
کے نلیا جائیگا اسواسطے اب حکم ہوتا ہے کہ چوکیات پر اب محصول لکڑی کا ہولی جائیگی نلیا جائیگا
اور نہ محصول درآمد لیا جائیگا صرف پانچ نیصدی مقام رنگون مین بموجب قاعدہ سابق کے ادا ہوگا۔

دستخط درن ونگی

وزیراعظم

عہدنامہ جو فیما بین ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور شاہ آوا فریق ثانی کے بوساطت
میجر جنرل سر ارچبالڈ کیمبل کی سی بی اور کی سی ٹی اس کمانڈنگ مہم اور کمشنر اعلی پگو اور آوا اور ٹامس
کیمبل رچارڈسن صاحب کمشنر سول پگو اور آوا اور ہنری ڈبو سے چند صاحب کپتان کمانڈنگ فوج شاہی
و فوج جہاز کمپنی برلب دریاے ایراوڈی منجانب ہونربل کمپنی اور رینکائی مہا مین ہلہا کا بن مین وونگا
حاکم لیگینک اور رینکائی مہا ہلہا تھو ہا تھوا ٹوبن درن حاکم مال منجانب شاہ آوا قرار پایا تھا اور ان اشخاص
نے اپنے اپنے اختیارات کلی بیان کیے اور بمقام یاندبوا واقع ممالک آوا یہ عہدنامہ منعقد ہوا
بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ء مطابق ۴ شب تارماہ تاپونگ ۱۱۸۷ کا دیا۔

شرط اول

صلح و دوستی ہمیشہ فیما بین ہونربل کمپنی ایک طرف اور شاہ آوا دوسری طرف جاری ہوگی

شرط دوم

شاہ آوا اپنے دعوی علاقہ آسام مع متعلقات علاقہ کچھار اور علاقہ جنتیہ کا جاروجیا سے
دستبردار ہوتے ہین اور ہرگز دخل ان علاقجات مین نکرینگے اور درباب منی پور کے یہ شرط
قرار پائی کہ اگر گمبھیر سنگھ دوبارہ اس علاقہ مین آوے تو شاہ آوا اسکو راجہ وہانکا منظور کرینگے۔

شرط سوم

واسطے انسداد تکرار در باب حدود فیمابین ہر دو اقوام بزرگ کے یہ شرط ہے کہ گورنمنٹ انگریزی اضلاع مفتوحہ اراکان کو جسمین چار علاقے اراکان اور رامری اور چدوبا اور سندوی شامل ہین اپنے قبضے مین رکھینگے اور شاہ آوا تمام حقوق اونکے فروگذاشت کرتے ہین اور علاقہ انوپکتومین یعنی اراکان کو ہی جسکو اراکان مین یومنوتگ یا پوامنگلونگ کے پہاڑ کہتے ہین حد ہر دو اقوام بزرگ کے قرار دیا گیا اگر اسمین کوئی شبہ واقع ہوگا تو اوسکے فیصلہ کے واسطے فریقین ایک ایک کمشنر مقرر کرینگے اور یہ کمشنر طرفین تبدیل اور رتبت مساوی کے قرار دینگے۔

شرط چہارم

شاہ آوا اضلاع مفتوحہ تیہہ اور تواے اور مرگوئی اور ٹناسرم مع اونکے متعلق جزائر وغیرہ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور دریاے سالون اوس طرف کی حد قرار دیتے ہین اسکی تکرار کے دفعہ کرنے کے واسطے بھی وہی طریق ملحوظ رہیگا جو شرط سوم کے آخر فقرہ مین درج ہے۔

شرط پنجم

ثبوت وفاداری منجانب گورنمنٹ برہما در باب قائم رکھنے امن اور دوستی فیمابین اقوام کے اور نیز بادای جزوی معاوضہ اخراجات جنگ جو گورنمنٹ انگریزی کا ہوا ہے شاہ آوا اقرار کرتے ہین کہ ایک کرور روپیہ ادا کرینگے۔

شرط ششم

کسی شخص سے خواہ ساکن علاقہ ہو یا ساکن علاقہ غیر ہو بعد ازین مزاحمت فریقین سے نہوگی گو اوسے کسی وجہ سے شمولیت جنگ حال مین کی ہو۔

شرط ہفتم

بنظر پیدا کرنے اور ایزاد کرنے واسطے یکجہتی اور امینت کے جو اب فیمابین دونون گورنمنٹ کے قائم ہوا ہے یہ شرط ہوتی ہے کہ لایق اہلکار طرفین کے ہمراہی پچاس نفر سپاہی کے دربار فریق ثانی مین رہا کرینگے اور اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ اپنے واسطے مکانات معقول اور مضبوط خرید کرین یا تعمیر کرین اور ایک عہدنامہ تجارت بشرائط مفید فریقین دونون اقوام بزرگ سے قرار دیا جائیگا۔

شرط ہشتم

تمام زر قرضہ سرکار یا رعایا جو دونون گورمنٹ نے یا دونون گورمنٹ کی رعایا نے قبل از جنگ کے لیا ہو وہ اوسیطرح مقبولہ ہوکر ادا ہوگا گو یا جنگ طرفین مین ہوئی نہ تھی اور اوسکا فائدہ واسطے عرصۂ جنگ کے نہ لیا جائیگا اور بموجب قاعدہ عامہ کے یہ بھی شرط کیجاتی ہے کہ اگر کوئی رعایا سے سرکار انگریزی جو علاقۂ شاہ آوا مین لاوارث مرجائیگا اوسکا مال رزیڈنٹ انگریزی یا کونسل مقیم علاقۂ مذکور کے سپرد ہوگا اور صاحب ممدوح حسب قاعدہ آئین انگریزی کے نسبت اوسکے کاربند ہونگے اور اسیطرح مال رعایا سے برہما جسکا یہ حال ہوگا وہ سپرد اوس اہلکار کے کیا جائیگا جو شاہ برہما نے سوپریم گورمنٹ ہند کے پاس تعینات کیا ہوگا —

شرط نہم

شاہ آوا تمام ابواب اور محاصل جہازہاے انگریزی سے کے جو لنگرگاہ برہما مین آوینگے چھوڑ دینگے جو ابواب جہازہاے برہما سے لنگرگاہ انگریزی مین نہین لیے جاتے اور نہ یہ ضرور ہوگا کہ جہازہاے انگریزی ہنگام آنے دریاے رنگون مین یا دیگر لنگرگاہ برہما مین اپنے اقواب اونار دین یا مستول اوتار دین یا کوئی اور ایسی حرکت کرین جو جہازہاے برہما کی نسبت لنگرگاہ انگریزی مین مرعی نہین ہوتی

شرط دہم

دوست دلی گورمنٹ انگریزی کا یعنی شاہ آسام جو اس جنگ حال مین شریک تھا جہان تک یہ شرائط اثرپذیر ہوسکینگے اور جہان تک متعلق شاہ اور اوسکی رعایا کے ہے شامل ان شرائط کے تصور کیا جائیگا —

شرط یازدہم

اس عہدنامے کی تصدیق اہلکاران برہما جو مجاز اسکے ہون کرین اور تصدیق اوسکی تمام انگریزون کے ہمراہ مین ہوگی خواہ یورپ زاہون یا ہندوستان زاہر یکن یا دیگر مقیدین جو حوالہ کمشنران انگریزی کیے جاینگے اور کمشنران انگریزی یہ وعدہ کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور کی تصدیق رایٹ ہونربل گورنر جنرل اجلاس کونسل کرینگے اور تصدیق مذکور شاہ آوا کو بیچ عرصہ چار مہینے کے یا اگر ممکن ہوگا کہ اس سے بھی پہلے ہی دیجائیگی اور تمام مقیدین برہما بطریق مذکورہ بالا بفور پہونچنے بنگالہ سے حوالہ

گورنمنٹ مذکور کی جاینگی۔

دستخط آرچی بالڈ کیمبیل (مہر)
لارگین میو سمجا
وونگمی

دستخط ٹی سی رابسن (مہر)
سول کمشنر

مہر لوٹو

دستخط ہنری ڈی چادس (مہر)
کپتان جہاز شاہی

شوا گم وون
آٹا وون

شرط ملحقہ

چونکہ کمشنران انگریزی کی عین خواہش دلی واسطے صلح اور امنیت کے ہے اور وے یہ چاہتے ہین کہ تعمیل شرط پنجم جسقدر ممکن ہو تکلیف دہ اور ناموافق شاہ آوا کو نہو لہذا تجویز ذیل پر اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ رقم موعودہ تقسیم اقساط پر ہوجائے یعنی جب پچیس لاکھ روپیہ یعنی چہارم کا ادا ہوجاسنے اور دیگر شرائط کی تعمیل بھی ہوجائے تو فوج انگریزی رنگون کو واپس آجائے اور اگر دوسرا چہارم بیچ عرصہ سو روز کے اس تاریخ سے ادا ہوجاسنے جیسا اوپر شرط ہوا ہے تو بلا تامل فوج انگریزی ملک شاہ آوا کو خالی کرکے چلی آویگی اور باقی النصف کی دو قسط دو سال مین ادا ہون یعنی ہر سال مین ایک ربع ادا ہو اس تاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ء سے اور یہ روپیہ بذریعہ کونسل یا رزیڈنٹ مقیم آوا یا پیگو کے جو منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے مقرر ہون ادا ہو فقط۔

دستخط آرچی بالڈ کیمبیل (مہر)
لارگین میو نجا
وونگمی

دستخط ٹی سی رابنسن (مہر)

سول کمشنر

مہر لونو

دستخط ہنری ڈی چیڈس (مہر)

کپتان جہاز شاہی

سواگم وون

اتا وون

تصدیق اسکی گورنر جنرل باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالا آج تاریخ ۱۱ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۶ء کرتے ہین —

دستخط ایمہرسٹ

دستخط کومبرمیر

دستخط جی ایچ ہنگٹن

دستخط ڈبلیو بی بیلی

نمبر ۸۲

عہدنامہ تجارت ساتھ آوا کے

ایک عہدنامہ تجارت جسپر بمقام شہر طلائی رتن پورہ کے بتاریخ ۲۳ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۶ء مطابق ۹ عشرہ تاریک ماہ مون تین سونگ مونگ سنہ ۱۱۸۸ برہما انودی کرافورڈ صاحب بجانب انگریز حاکم برٹش انڈیا کے جو حاکم ہند ہین اور کمشنران اٹوین ون ہنگالی تہی ری مہا تین کنتین حاکم اور اٹون وُن ہنگالی مہا مین لہا تہی با تہو حاکم محاصل بجانب آفتاب تا بندہ برن برہما کے جو حکمران ملک تہونا پارنتا تا تام بادی با اور دیگر شہر ہای کلان کے ہے دستخط اور مہر ہوئی —

بموجب شرائط عہدنامہ صلح جو فیما بین ہر دو اقوام بزرگ کے بمقام یانڈابو واسطے تزاید بہبودی دونون سلطنتون کے منعقد ہوا اور بخواہش اسکے کہ اعانت اور حفاظت تجارت

طرفین سے کہ ہو صاحب کمشنر انواہی کرافورڈ صاحب منجانب انگریزی برن کمپنی جو حاکم ہند ہین اور کمشنر ان انون ون منگائی تہی راہماندا تہبین کپتان حاکم ساڈا ور انون ون جہا مین لماتہی ہاتہو جیا کم دہ محاصل منجانب آفتاب تابندہ برن شاہ برہما سے جو حکمران اوپرتہونا پارا تام پادی یادیگر شہرہا سے کلان سکے ہے ان تینون سے خیمہ شورہ مین جو بمقام ضیاپارہ بجانب شمال شہر طلائی رتن پور سکے واقع ہے برضامندی فیمابین اس عہدنامے کو ختم کیا۔

شرط اول

چونکہ صلح فیمابین سلطنت بزرگ جسمین حکم انگریزی شاہزادہ انڈیا کمپنی برن کا جاری ہے اور سلطنت رتن پورہ جسکی حکومت اوپرتہونا پارا نام پادی یادیگر شہرہاسے کلان پر جاری ہے حسب سوداگر بذریعۂ روانہ مہری انگریزی سکے علاقہ شاہزادۂ انگریزی سے اور تجاران ملک برہما ایک ملک سے دوسرے مین جاکر خرید و فروخت مال تجارت کرین تو سپاہی جو گذرگاہون پر مامور ہین اور جو سپاہی دروازہاسے ملک سکے محافظ ہین وہ حسب قاعدۂ مسترہ تلاشی لینگے مگر کچہ مطالبہ نکرینگے اور جو تجاران درحقیقت واسطے سوداگری سکے مال تجارت لاوینگے اونکی مزاحمت اور روک ٹوک نہوگی اور گورمنٹ ہر دو ملک سکے جہازون کو اجازت دینگے کہ مال تجارت لیکر اونکے لنگرگاہ مین آوین اور تجارت کرین اور ہر طرح کی امنیت اور حفاظت اونکی کرینگے اور درباب محصول سکے یہ ہے کہ سوائے محاصل معمولی بمقامات فرودگاہ اور محصول اونسے نہ لیا جاے گا۔

شرط دوم

وہ جہاز جنکا عرض اندر سے آٹہ برہما کیوبٹ ساہی جو فی کیوبٹ ۱۹ او سولہوان حصہ انگریزی انچہ کا ہوتا ہے اور تمام جہاز اس سے چہوٹے مقدار سکے خواہ وہ تجاران ملک برہما سکے ہون اور انگریزی انگرگاہ مین جہنڈہ برہما کا لیکر جاتے ہون اور خواہ تجاران ملک انگریزی سکے ہون اور اونکے ساتہ روانہ مہر انگریزی کا ہو اور لنگرگاہ برہما مین جہنڈہ انگریزی لیکر جاتے ہون اونسے سوای محصول معمولی سکے اور نہ لیا جائیگا اور وقت روانگی وہان سے دس تکال بجنس فیصدی یعنی دس روپیہ سکہ محصول چوکی لیاجاے گا اور محصول راہنما یعنے

پابدرت کا نہ لیا جائیگا اگر وہ کوئی پابلوت ہمراہ نہ لین بہرحال جب جہاز جسکا عرض آٹھ کیونٹ برہما ساہی سے زیادہ ہو وارد ہو تو اوس اہلکار کو جو مقام شروع سمندر پر تعینات ہے اطلاع دیجائیگی اور وہ بموجب شرائط مندرجۂ شرط نہم عہدنامہ باندابو کے بغیر اوتارنے مستول و اسباب کے قیام کریگا اور کوئی مزاحم اوسکا نہوگا جب سے جہاز ہاے برہما کا لنگرگاہ انگریزی مین نہین ہوتا سواے محاصل شاہی کے اور کوئی محصول بجز معمولی کے نہ لیا جائیگا۔

شرط سوم

تجاران ایک ملک کے جو دوسرے ملک مین جاکر قیام کرین جب وہ واپس جانا چاہین بلا مزاحمت یا روک کے حسب جہاز پر چاہین اور جہان چاہین جا سکتے ہین جو مال اونکا ہو اوسکو وہ جہان چاہین فروخت کرین اور اگر کچھ مال اونکا فروخت ہونے سے بچ رہے اوسکو اور اپنے خانگی اسباب کو وہ بلا مزاحمت اور بغیر ادا کرنے کسی صرف کے لیجانے کے مجاز ہونگے۔

شرط چہارم

انگریزی اور برہما کے جہاز اگر باد مخالف اونکے ہو یا اونکا نقصان شکستگی مستول وغیرہ سے ہو یا جہاز اونکا طوفانی یا شکستہ ہوکر کنارے پر آجاے تو بقاعدۂ سخاوت اون کو مدد باشندگان قرب وجوار سے ملے گی اور مالک جہاز طوفانی مدد کرنے والون کو معاوضۂ مناسب دیگا اور جو کچھ مال طوفان سے بچیگا وہ مالک کو واپس دیا جائیگا۔

دستخط جی کرافورڈ

دستخط اٹون ون منگائی تہی ہا ہماند نہین کیاین مہر

حاکم ساڈ

دستخط اٹون ون منگائی مہامین لہاتھی ہاتھو

حاکم مال

نقل صحیح ہے

دستخط جی کرافورڈ

تصدیق اسکی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل نے بتاریخ یکم ستمبر ۱۸۲۶ع کی

دستخط ای امرٹانگ سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۵۳

عہدنامہ درباب گھاٹی فنو کے

اول

کمشنران انگریزی میجر گرانٹ اور کپتان پمبرٹن صاحب حسب ہدایت رایٹ ہنوربل گورنر جنرل باجلاس کونسل اقرار کرتے ہین کہ وہ شہر تھانوا اور کیمبا اور سرجال اور دیگر دیہات واقع گھاٹی فنو کو انگوجنگ اور راستہ گھاٹی جو درمیان دامن کوہ شرقی اور کنارہ مغربی دریاے ننگہا کھندوان کے واقع ہے مواانداک مہامنگائن راجہ کو اور شارہ و انگلس مہوکیان تھا و کمشنران مامورہ شاہ آوا کو حوالہ کر دینگے۔

دوم

کمشنران انگریزی تھانہ منی پورا کو جو اب اس ملک مین قائم ہے برخاست کر کے چند شرائط پر فوراً قبضہ کمشنران برہما کا وہان کرا دینگے۔

سوم

شرائط یہ ہین کہ جو حدود کمشنران انگریزی قائم کرین اونکو وہ منظور کرین جو لوگ بجانب منی پورا ان حدود کے رہتے ہین اونسے صریحاً اور حیلةً مزاحمت نکرین۔

چہارم

حدود مفصلۂ ذیل قرار پائین

اول حصۂ شرقی اون پہاڑون کا جو برمتصل جانب غربی میدان گھاٹی فنو سے نکلتے ہین اس خط حدبندی مین مورخ اور تمام علاقہ جانب مغربی اوسکے شامل ہے۔

دوم بجانب جنوب ایک خط دامن شرقی پہاڑ مذکور سے اوس مقام تک جہان دریاے جسکو برہما والے مین لساذنک کہتے ہین اور منی پورا والے تم لسالنگ کہتے ہین میدان مین آتا ہے اور اوسکے ابتدا تک درمیان کوہستان کے جو خاص مغرب کہتے ہین لہیاتنگ دریاے منی پورا سے ہے۔

سوم بجانب شمال خط حدبندی اونھین پہاڑون کے دامن سے جہان گھاٹی فنو بجانب شمال

ختم ہوتی ہے شروع ہوگا اور وہان سے خاص شمال کو اول قطار پہاڑ تک چلکر بجانب مشرق اوس مقام تک پہونچے گا جہان دیہات جواتا ونونگیوئی اور نوانگہ اوس قوم کی واقع ہین جسکو منی پورہ والے نونیوپا اور برہما والے لاگمسائی کہتے ہین اور جواب ماتحت منی پورا کے ہین۔

پنجم

کمشنران برہما وعدہ کرتے ہین کہ وہ اونکا ان برہما کو جو ماموراوس علاقے مین ہونگے جواب حوالہ اونکے کیا جاتا ہے حکم دینگے کہ کسیطرح وہ مزاحم کہین یا دیگر باشندگان جو بجانب منی پورا خطہ بندی سے رہتے ہین نہونگے اور کمشنران انگریزی بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ منی پورا والون کو حکم دینگے کہ وہ کسیطرح مزاحم کہین یا دیگر باشندگان کسی قسم کے جو بجانب علاقہ برہما از روے حدبندی کے رہتے ہون نہونگے۔

کمشنران
دستخط ایف جی گرانٹ میجر (مہر)
دستخط آر بی پمبرٹن کپتان (مہر)

مقام سیناچل گھاٹ ننگٹھی ۹ جنوری سنہ ۱۸۳۴ عیسوی

ختم شد حصہ دوم

حصہ سوم

عہدنامجات واقرارنامجات جو درمیان علاقہ ملائن پنیشولا
اور جزیرہ سماترا و علاقہ سیام کے ساتھ منعقد ہوئے

ملائن پنیشولا

یہ حال رپورٹ کرنیل کیونیا صاحب سے و دیگر کواغذ سرکاری سے استنباط ہوئے
باستثناء ایک یا دو علاقجات خرد جو خودسر ہین باقی علاقہ ملائن پنیشولا کا منقسم درمیان
انگریزان اور سیام والون کے ہے اقرارنامجات ساتھ علاقہ قیدہ کے جو ماتحت سیام کے ہے
اور ساتھ خودسر علاقجات پیراگ اور سالنگور اور علاقجات مشتملہ ریمبو وغیرہ اور جوہور کے ساتھ ہوئے ہین
اور علاقجات بزگانو اور کلمتان بھی محفوظہ گورنمنٹ انگریزی کے حسب فحوائے عہدنامہ بینکوک کے ہین

جس عہدنامے کی رو سے عام تدبیر گورنمنٹ انگریزی کی بیچ سمندر شرقی کے مترتب ہوئی
وہ عہدنامہ ساتھ قوم ڈچ کے بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ع نمبر ۴۸ ہوا تھا جسکے شرط دہم سے تعلق
وجوبکا ملاکا پنیشولا سے علیحدہ ہوا۔

راجہ سکندر شاہ سنکاپور والے نے قریب وسط تیرہ صدی کے ملاکا کو آمادہ کیا تھا کہ
بیچ سنہ ۱۵۱۱ء کے پورچوگیس نے ماتحت ابھوکرک کے آکر اسکو لیا اور سنہ ۱۶۴۱ع مین دچون کے ہاتھ آیا
اور سنہ ۱۷۹۵ع تک اونکے پاس رہا اس سال مین انگریزون نے مع دیگر علاقجات دچ واقع شرق اسکو فتح
کیا اور سنہ ۱۸۱۸ تک اونکے قبضے مین رہا اس سال مین دوبارہ دچونکو دیا گیا اور آخرکار سنہ ۱۸۲۴ع مین جو
عہدنامہ دچون کے ساتھ ہوا اوسمین یہ علاقہ پھر انگریزون کو ملا۔

بجانب شمال ملاکا کے علاقہ نانگ واقع ہے جو عہد تسلط دچ علاقہ ملاکا مین زیر حکم چار سردارونکے
تھا اور ان چارون سردارون نے عہد دچ کے ساتھ کیا تھا سردار پایا نگھلو ہمیشہ دچ مقرر کرتی تھے
بعد تسلط انگریزی علاقہ ملاکا اور نانگ مین ایک عہدنامہ نمبر ۵۰ ان سردارون کے ساتھ سنہ ۱۸۰۲ مین
قرار پایا تھا مگر سنہ ۱۸۳۱ع مین اور سردارون نے سرشورش اوٹھایا جسکے باعث ضرور ہوا کہ علاقہ مذکور

بزور شمشیر فتح کیا جاوے—

قیدہ — ہم یہ کہہ سکتے ہین کہ ہماری اول رسم مقدمات پولیٹکل اس علاقے کے ساتھ اوس رسم رسل ورسائل کے ساتھ شروع ہوئی تھی جو کپتان فرانسس لایٹ صاحب نے ساتھ راجہ قیدہ کے شروع کی تھی اور جسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ ایک اقرارنامہ نمبر ۸۶ ۱۷۸۶ء مین منعقد ہوا جسکی روسے جزیرہ پنیانگ جو بعد ازان بنام جزیرہ پرنس اوف ویلس کے مشہور ہوا شامل کیا جاوے اور اس جزیرہ پر قبضہ باقاعدہ بتاریخ ۱۱ ماہ اگست ۱۷۸۶ء مین کیا گیا—

بتاریخ یکم ماہ مئی ۱۷۹۱ء ایک عہدنامہ نمبر ۸۷ کپتان لایٹ صاحب نے قرار دیا جسکی روسے یہ شرط ہوئی کہ فریقین غلامان مفرورین اور قرضداران اور مجرمان جعل و قتل حوالہ کردیے جائین اور یہ کہ رسد وغیرہ بلا محصول ملک سے ساکنان جزیرہ اور مقیمان جہاز بمقام لنگرگاہ پہونچائی جاوے اور یہ کہ راجہ قیدہ کو جو بنام جنگ دی پرتوان مشہور ہے چھہ ہزار ڈولر بس کے دیے جائین اور راجہ پر یہ واجب آیا کہ وہ کسی غیر قوم ساکن یورپ کو ملک مین رہنے کی اجازت نہ دیگا—

بتاریخ ۶ جون ۱۸۰۰ء سر جارج لینڈر صاحب نے جو لفٹنٹ گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس کے مقرر ہوئے تھے حاکم قیدہ سے ایک اور عہدنامہ نمبر ۸۸ قرار دیا اسکی روسے ایک بڑا ملک جو بنام ضلع ولسلی مشہور ہوا اور جو اوس ملک مین واقع ہے شامل کیا گیا یہ عہدنامہ تا ماہ نومبر ۱۸۰۲ء منظور نہین ہوا—

یہ دونون عہدنامے اس خیال سے راجہ قیدہ کے ساتھ منعقد ہوئے تھے کہ اوسکو سر خود تصور کیا گیا تھا مگر وہ ماتحت سیام کے معلوم ہوا—

بیچ سنہ ۱۸۲۱ء کے راجہ قیدہ نے کورٹ بنیکوک کو باعث نہ دینے خراج معمولی طلائی اور نقرئی پھولون کے اور نامرعی رکھنے دیگر مراسم معمولی و فرمانبرداری کے قبضہ کیا پس کورٹ مذکور نے ارادہ مصمم لے لینے اوسکے علاقہ مقبوضہ کا کیا اور بماہ نومبر ۱۸۲۱ء راجہ لگورتی جو محفوظ سیام سے ہے فوج جرار لیکر قیدہ پر حملہ آور ہوا اور راجہ کو نکال دیا راجہ مفرور اس شرط پر آکر پنانگ مین فروکش ہوا کہ جب تک وہ وہان قیام پذیر رہیگا اوسوقت تک وہ اور نہ اوسکا کوئی ہمراہی کسیطرح کی خط کتابت پولیٹکل بلا اطلاع و منظوری گورنمنٹ انگریزی نہ کریگا اس عہد کو اوسنے

تیرا اور چونکہ گورنمنٹ کا واسطہ بھی اوسکے دوبارہ علاقہ پانے مین کارگر نہوا تو حسب مُحواے عہدنامہ بینکوک یہ شرط قرار پائی کہ وہ پنانگ سے چلا جاے اور بموجب منشاء عہدنامہ مذکورۂ بالا کے راجہ معزول مجبوری ملاکا مین جاکر قیام پذیر ہوا اور وہان ایک پنشن معقول سرکار انگریزی سے اوسکے واسطے مقرر ہوئی اور حسب منشاء عہدنامہ مذکورہ بالا کے حکومت انگریزی بمقامات جزیرہ پنانگ اور ضلع ویلیسلی کو سیام والون نے منظور کیا۔

راجہ معزول نے کئی مرتبہ ارادہ دوبارہ لینے اپنے ملک کے رئیس لگو رسی کیا مگر سود مند نہوا آخرکار ۱۸۴۲ء مین اوسکا پسر کلان بمقام بنکوک گیا اور اپنے والد کیطرف سے تابعداری سیام کی منظور کی اور بسفارش اور توسط گورنر سترٹیٹ سٹل منٹ کے راجہ معزول کے واسطے علاقہ قیدہ پر جو ایک حکومت کاذین ملین ہے جسمین علاقہ قیدہ منقسم ہے حاکم قرار دیا گیا اور اسلیے شرط سیزدہم عہدنامہ بینکوک کی ترمیم ہوئی بیچ ۱۸۴۳ء کے راجہ قیدہ نے زبردستی ضلع کریان واقع علاقہ پراگ کو چھین لیا وہان کے حاکم نے استغاثہ پیشگاہ گورنر سترٹیٹ سٹل منٹ مین کیا اور بباعث اختیار گورنر مذکور کے راجہ نے اپنے ملازمین اوس علاقے سے اوٹھا لیے مگر اوسکی پنشن ایک سال کی ضبط ہوئی اور یہی سزا اول مرتبہ اوسکے واسطے کافی متصور ہوئی۔

اور بروفات راجہ کے اوسکا پسر کلان تو انکو عبداللہ نامے کو کورٹ بینکوک نے بجاے راجہ مرحوم کے مقرر کیا اوسکے بعد اوسکا بھائی تو انکو دئی نامے جانشین ہوا یہ بھی بتاریخ ۸ ماہ مئی ۱۸۸۴ء مر گیا اور اوسکا بیٹا راجہ حال تو انکو احمد نامے حکومت علاقہ پر سرفراز ہوا۔

پراگ

دراصل علاقہ پراگ ماتحت ملاکا کے تھا اور قریب وسط سولہ صدی کے بندا بارا جوہور کا سلطان پراگ بنام مظفر شاہ مقرر ہوا اوسکا بیٹا منصور شاہ قریب ۱۵۶۷ء کے شاہ آچین ہوا اور پراگ جب سے ماتحت اوسکے اور اوسکے جانشینون کے رہا جنکو بنگا ماس یعنی طلائی پھول معمولی خراج کے ملا کیے جب ضعف حکومت آچین مین ہوا تو ہر ایک سرخود ہوگیا اور ڈچون کی حفاظت مین آگیا ۱۵۹۵ء مین پنانگ سے مہم ہوئی اور جب فوج جزوی ڈچ کی قلعہ پراگ مین تھی

وہ مغلوب ہوئی اور پراگ فوج مظفر کو ملا اس سبب سے ہماری تجارت کو ترقی ہوئی اور تمام ٹین یعنی لوہا وہان کی کانون کا پنانگ مین آنے لگا اوس وقت مین محمد تاج الدین سلطان وہانکا تھا اور وہ سنہ ۱۸۱۲ع مین مرگیا اور اوسکا بیٹا سلطان منصور شاہ نامی اوسکا جانشین ہوا۔

سنہ ۱۸۱۸ع مین ایک عہدنامہ نمبر ۹۸ گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلیس نے راجہ پراگ سلطان عبداللہ کے ساتھ کیا جسکی رو سے رعایائے انگریزی کو اجازت تجارت کی بلا مزاحمت حاصل ہوئی۔

بیچ سنہ ۱۸۲۵ع کے تکرار فیما بین حاکمان پراگ اور سلینگور کے پیدا ہوئی اور اندرسن صاحب واسطے فیصلہ کے بھیجے گئے اسمین عہدنامہ نمبر ۹۰ مرقومہ ۰ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۲۵ع قرار پایا اس عہدنامہ کی رو سے سرحدات دونون کی تنقیح ہوئی اس عہدنامے مین راجہ پراگ نے یہ بھی وعدہ کیا کہ وہ کبھی مداخلت حکومت سلینگور مین نہین کرنے کا اور نیز یہ کہ وہ تجاران علاقہ غیر کو اجازت تجارت بلا مزاحمت دیگا۔

حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ بینکاک کے سرخود ہونا پراگ کا قائم رہا ہے مگر اوسکو اجازت دی گئی ہے کہ اگر وہ چاہے خط کتابت دوستانہ سیام سے رکھے بلکہ بطور سابق پھول طلائی و نقرہ بھی دیا کرے اس شرط مین یہ بھی وعدہ ہوا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی حفاظت پراگ کی بخلاف فوج سلینگور کے کرینگی بماہ ستمبر سنہ مذکور کے اطلاع اس امر کی گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس کو پہونچی کہ راجہ لگور نے کچھ فوج پراگ مین بھیجی ہے اور سب اختیار راجہ پراگ کا چھین لیا ہے اس اطلاع کے مطابق کچھ فوج انگریزی بھیجی گئی تھی کہ اونسے جاکر کہے کہ عہدنامہ کی شرائط کی تعمیل قرار واقعی کرین سیام والون نے جو مقام اونکے پاس برلب دریا تھا خالی کر دیا اور اوس وقت سے آزاد ہونا یعنی سرخود ہونا پراگ کا اونکی حکومت سے کلیتہ منظور ہوا۔

موجب عہدنامہ نمبر ۹۱ مرقومہ ۱۸ اکتوبر ۱۸۲۶ع کے راجہ پراگ نے بعذر اسکے کہ اوس سے دزدی دریا جو ان دنون مین بہت جاری تھی مسدود نہین ہو سکتی جزیرہ دنڈنگ اور جزائر پنگکور اور دیگر جزائر جو پراگ کے متعلق تھے سب سپرد انگریزون کے کر دیے اور مطابق دوسرے عہدنامے نمبر ۹۲ کے جو اوسی روز منعقد ہوا تھا راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ کچھ سروکار شاہ سیام سے نہین رکھنے کا اور نہ اوسکے سردارون سے خط کتابت کریگا اور نہ راجہ سلینگور سے

اور وہ بنگا ماس یا کسی اور قسم کا بھی خراج نہ دیگا اور نہ اونکے قاصدون کو اپنے یہان آنے دیگا اور اگر کوئی سردار غیر اوسکے علاقے مین دست انداز ہوگا تو اوسکو بھروسا صرف امداد گورنمنٹ انگریزی کا ہے اس مدد اور حفاظت کا وعدہ اوس سے اس شرط پر ہوا کہ وہ اپنے عہدون کی تعمیل کرتا رہے بتاریخ ۱۵ اکتوبر ایک تتمہ عہدنامہ نمبر ۹۳ دستخط ہوا جسکا منشا یہ ہے کہ انتظام ملک اچھا ہوگا اور دزدی دریا مسدود ہوگی اور حفاظت تجارت کی کیجائیگی۔

اگرچہ راجہ ہی صرف ہمارے نزدیک سردار با اختیار پراگ مین ہے مگر ظاہر ہوگا کہ حکومت وہانکی منقسم اوپر اہلکاران دربار راجہ مذکور کے ہے یعنی راجہ مداح اور بنا ہارا اور اورنگ کا یا ب را اور تمونگونگ کیونکہ اونکی مہر بھی ہر ایک عہدنامے پر ہے اول شخص انہین کا ولیعہد تجبت ہے اور یہ عہدہ یہان اسپر موقوف ہے موروثی نہین ہے گو پسند اسکی متعلق خاندان شاہی کرتے ہین۔

شلینگور

پیچ سنہ ۸۶ءکے راجہ سرخود شلینگور کو مجبوری اطاعت ڈچ کی منظور کرنی پڑی اوسوقت مین وہ قابض ملاکا پر تھے اور جب دوبارہ ڈچ سنہ ۱۸ءمین قابض ملاکا پر ہوئے تو اونھون نے پھر چاہا کہ جو رسوم اونکے اور شلینگور کے سابق تھے وہ پھر قائم ہون مگر راجہ کو پاسداری انگریزونکی بہت تھی اور اونکی ساتھ اوسنے عہدنامہ تجارت نمبر ۹۴ قرار دیا تھا اس وجہ سے اوسنے اب انکار کیا۔

جب اندرسین صاحب واسطے خط کشی حدود شلینگور اور پراگ کے گئے تھے تو عہدنامہ نمبر ۹۵ راجہ کے ساتھ ہوا تھا جسکی رو سے عہدنامہ سابق مستحکم ہوا تھا اور سوا اسکے کہ حدبندی فیمابین شلینگور اور پراگ کے ہو راجہ سلینگور نے عہد کیا کہ وہ ہرگز حکومت پراگ مین مداخلت نکریگا اور نہ اپنے سرحد سے باہر مع فوج کے جائیگا اور نیز یہ وعدہ کیا کہ وہ اپنے کنارون پر دزدان دریا کو آمدورفت کرنے نہ دیگا اور جو مجرم علاقہ انگریزی اوسکے علاقے مین مثل دزدان دریا و دزدان خشکی و مجرمان قتل و دیگر مجرمان پناہ گیر ہونگے اونکے حوالہ کریگا اور یہ بھی پچھلی شرط فیمابین مین قرار پائی تھی از روے شرط چہاردہم عہدنامہ مرقومہ ۲۰ ماہ جون سنہ ۱۸۲۶ء جو سیام کے ساتھ ہوا تھا وعدہ حفاظت شلینگور کا جملہ افواج سیام سے کیا گیا تھا اس نظر سے

یہ علاقہ بھی مثل براگ تحت حفاظت انگریزی تصور ہوسکتا ہے۔

اگرچہ برا سے نام شلینگور ایک حاکم زیر حکم ہے مگر دریولا دہ منقسم پانچ علاقجات سرخود مین ہے یعنی لوکوٹ اور لنگاٹ اور کالانگ اور شلینگور اور برنام انمین کا براڑ گوٹ ہے راجہ لنگر نے کیپ رچاد و منظوری سلطان شلینگور عرصۂ قلیل سے سپرد گورمنٹ انگریزی کے واسطے تعمیر مکان روشنی کے کیا ہے۔

یہ شہرت صحیح ہے کہ راجہ لوکوٹ کو سلطان نے حکومت کل تمام شلینگور کی دیدی ہے مگر اس بارہ مین کوئی اطلاع سرکاری گورمنٹ کو نہین دی گئی ہے۔

علاقجات مشتملہ

سنگئی اجوگر۔ اور رام لوا در جوہول اور مری سنانتی۔ یہ علاقجات اول مین ماتحت جوہور کے تھے قریب ۱۸۳۷ء کے اونھون نے شاہ جوہور کے اتفاق کو ترک کرکے ایک سردار پر پر دچو بنرکر کے اوسکا نام جنگ دی پرتوان بہار رکھا اور اوسکے ماتحت چار پنگھولو بطور کونسل مقرر کیے اور ان پنگھولو کو اپنے اپنے دیہی علاقہ مفوضہ مین اختیار کل دیا اس سے پیدا ہے کہ کل اختیار ان پنگھولو کا تھا اور جنگ دی پرتوان کا اختیار صرف برا سے نام تھا آخرکار ۱۷۹۶ء مین ایک اور سردار مقرر ہوکر ممبر کونسل مذکور تحریر ہوا اور اوسکا نام جنگ دی پرتوان میدار رکھا گیا۔

بیچ ۱۸۴۱ء کے جنگ دی پرتوان میدا نے ایک اپیل صاحب رزیڈنٹ انگریزی مقیمہ ملاکا کو بخلاف ہرچہار پنگھولو کے جنسے نااتفاقی رکھتا تھا دائر کیا اور استدعا سے مدد کی مگر یہ استدعا اوسکی نامنظور ہوئی۔

بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۵۱ء جب راجہ علی جنگ دی پرتوان بسار تھا اور اوسکا داماد شریف سید سبحان جنگ دی پرتوان میدا تھا ایک عہدنامہ نمبر ۹۶ فیمابین گورمنٹ انگریزی اور علاقجات مشتملہ کے قرار پایا اسکا منشا یہ تھا کہ شرائط چند طرفین مجرمان کو حوالہ کرینگے اور جو تکرار فیمابین ہردو سرکار یا اونکے متعلقین واقع ہو اوسکا فیصلہ ہو اور حفاظت تجارت کی ملحوظ رہے اور وزدی دریا مسدود کیجاوے ایک اسی قسم کا عہدنامہ نمبر [illegible] رام لو سے جداگانہ بتاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۳۲ء قرار پایا سرحد ملاکا جو ملحق رام لو اور جوہول سے ہے [illegible] اوسکا تصفیہ جداگانہ عہدنامجات کی رو سے جو

حاکمان مہدو و علاقہ مذکورہ بالا کے ساتھ بتاریخ ۱۵ اور ۱۶ ماہ جون سنہ ۱۸۳۲ء نمبر ۹۸ و نمبر ۹۹ ہوئے تھے کیا گیا۔

اگرچہ حاکمان مختلف علاقجات کے اب بھی گاہ گاہ واسطے تصفیہ امور عامہ ریاست جمع ہوتے ہین مگر تاہم چند عرصہ گذشتہ سے استعمال ان علاقجات کا موقوف معلوم ہوتا ہے اور بنگ دی پرتوان سابق جو عہدہ بنداہولی سری سنانتی کا بھی رکھتا تھا بہت کم اختیار دیگر سرداران پر رکھتا تھا اور اوسکے رتبے کا لحاظ کبھی گورنمنٹ انگریزی نے بھی ملحوظ نہین رکھا تمام تحریرات بنام اون سرداروں کے بلا لحاظ اونکے ساتھ کے جاری ہوتی تھین اور یہی امر نسبت سرداران خورد لنگھی اور گمبی کے بھی عمل رہتا تھا لنگھی ماتحت سنگی اجونگ کے اور گمبی ماتحت نوہبو رہ کے ہے۔

علاقجات کوہ اور تامپنگ اگرچہ ایک جزو علاقہ رامبو کے ہین مگر بالفعل زیر حکم سید سجان کے ہین یہ شخص جب بنگ دی پرتوان موڈا مقرر ہوا تھا تو یہ علاقجات اوسکے سپرد ہوئے تھے

جوہور

ہماری تحریرات پولیٹکل اس علاقہ جوہور کے ساتھ سنہ ۱۸۱۹ء مین شروع ہوئی تھی اس سال کے ماہ اگست مین ایک عہدنامہ صلح و دوستی نمبر ۱۰۰ میجر فارکیوہار صاحب نے سلطان عبدالرحمن شاہ پسر کوچک سلطان محمد سے کیا تھا یہ شاہ بیچ غیر حاضری اپنے برادر کلان توانکو حسین کے جو بمقام پاہانگ اپنی شادی کرنے کے ساتھ دختر بنداہارا کے گیا تھا تخت نشین ہو گیا تھا گو یہ مشہور ہے کہ یہ تجویز تخت نشینی بباعث مرگ اوسکے باپ کے چندروزہ ہوئی تھی۔

مشہور یہ ہے کہ سلطان عبدالرحمن شاہ نے اپنے بھائی کے واسطے تخت خالی کردیا اور اوسکے بھائی کی تخت نشینی مسٹر سٹیمفورڈ ریفل صاحب نے سنہ ۱۸۱۹ء مین مشتہر کی تھی بتاریخ ۶ ماہ فروری و ۱۱ ماہ جون سنہ مذکور دو عہدنامجات نمبر ۱۰۱ و ۱۰۲ ساتھ سلطان اور تمونگانگ کے واسطے قائم کرنے ایک کارخانہ انگریزی مقام سنگاپور کے اور حفاظت تجارت انگریزی کے درمیان علاقہ سلطان کے منعقد ہوئے۔

بیچ سنہ ۱۸۲۴ء کے یہ خواہش ہوئی کہ مقام سنگاپور کلیتہ اختیار او قبضہ مین آجاوے اور اس نیت سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۰۳ سلطان اور تمونگانگ کے ساتھ قرار پایا جسکا منشا یہ تھا کہ جزیرہ

سنگاپور مع سمندر وغیرہ جو کچھ دس میل کے فاصلہ تک کنارے سے ہو سب انگریزی آبادی قرار دیجاوے اور انتظام کیا جائے کہ دزدی دریا مسدود ہو اور کاروبار تجارت سکے مقام جوہور مین ترقی ہو۔

سلطان اور تمونگانگ اور اونکے جانشین اس تاریخ تک سنگاپور مین رہتے تھے اور چونکہ درباب محاصل کے جو علاقہ جوہور سے حاصل ہوتا تھا فیمابین سلطان اور تمونگانگ کے ہمیشہ تکرار ہوتی تھی اور ہر ایک اپنا اپنا حق ظاہر کرتا تھا اسواسطے حکام مقام سنگاپور کی یہ تجویز قرار پائی کہ یہ حق صرف ایک آدمی کا قرار دیا جاوے اور یہ شخص کل اختیار تمام ملک مین رکھے اور اس امر کے واسطے تمونگانگ پسند ہوا برضامندی گورنر جنرل باجلاس کونسل بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۵۵ع ایک عہدنامہ نمبر ۱۰۴ درمیان اونکے اور سلطان کے قرار پایا اوسمین یہ شرط مندرج ہوئی کہ کچھ روپیہ اور ماہواری پنشن منظور کرکے شاہ مذکور کل حکومت جوہور کی اوسکے سپرد کردی اور ضلع مکانات بامواز جو ایک علاقہ خرد درمیان جوہور اور انگریزی علاقہ ملاکا کے واقع ہے سلطان نے یہہ علاقہ کبھی شامل جوہور کے نہین رکھا تھا مگر ایک علیحدہ سردار بنام تمونگانگ اوسمین ماتحت سلطان کے رہتا تھا اور یہ بھی اوسمین ایک شرط تھی کہ اگر سلطان موار کے جدا کرنے مین راضی ہو تو اول اوسکے لینے کا پیغام گورنمنٹ انگریزی کے پاس بھیجا جاوے۔

علاقہ پاہانگ اصل مین ماتحت جوہور کے تھا اور دربار سلطان کا ایک عہدہ دار بنام بندھارا کے وہان رہتا تھا اور یہ عہدہ موروثی شمار کیا جاتا تھا مگر عرصہ قلیل گذرا کہ بندہارا کی ماتحتی سے انکار کرکے اپنی خودسری اور آزادی ظاہر کی ہے۔

پاہانگ ایک طرح سے زیر حفاظت اس گورنمنٹ کے تصور ہو سکتا ہے کیونکہ گو کوئی عہدنامہ منعقد نہین ہوا ہے مگر جب کبھی کچھ تکرار باہمی یا فوج کشی سردار غیر ہوتی ہے تو وہ مدد اور صلاح گورنر ستریٹ سٹل منٹ سے طلب کرتا ہے اور ایسی مدد کے باعث سے اوسکے حال کی آزادی متصور ہو سکتی ہے۔

علاقجات جلابو آلو باہانگ جسمین علاقہ سینگ اور جامپول شامل ہین اور علاقہ جلابے دونون شامل ہوکر علاقہ مشتملہ میلی نیشولا کے ہین اور متابعت سلطان جوہور کی قبول کرتے ہین

یہ متابعت کبھی اونکی انکھوں نے ترک نہین کی کیونکہ اونھون نے بعد علیحدہ ہونے علاقجات سنگی اجونگ اور رام بوا اور جوہول اور سری مناتی کے اقبال حکومت سلطان سے انحراف نہین کیا اس سبب سے گو علیحدہ اقرارنامجات یا عہدنامجات ان علاقون سے نہین قرار پایا مگر ہا ہمہ معاملات پولیٹکل اونسے بھی اوسیطرح متصور ہوسکتے ہین جسطرح حسب منشار عہدنامجات جو ساتھہ سلطان جوہور کے قرار پائے جنکے وہ اپنے تئین اب تک ماتحت گردانتے ہین گو سلطان اونپر کسیطرح حکمرانی نہین کرتا۔

نمبر ۸۴

عہدنامہ فیمابین شاہ انگلستان وشاہ ندرلینڈ درباب علاقجات وتجارت ہندوستان جو بمقام لندن بتاریخ ۱۷۔مارچ ۱۸۲۴ء قرار پایا۔

بنام خدای پاک ولاشریک

شاہ یونائیٹڈ کنگڈم اوف گرایٹ برٹن وآیرلینڈ اور شاہ ندرلینڈ بخواہش اسکے کہ ایک طور پر جو فائدہ بخش طرفین ہو اونکے اپنے اپنے مقبوضات اور اونکی رعایا کی تجارت ملک ہند مین رکھی جائے تاکہ خوشنودی اور بہبودی دونون اقوام کی ہمیشہ ترقی پذیر ہو اور وہ تکرار رشک جو سابق اوس استحاد کا مانع تھا جو باہم ہونا چاہیے اور نیز بدین مراد کہ تمام مواقعۂ ناتفاقی فیمابین اونکے جہانتک حتی المقدور مسدود ہون اور برادا اسکے کہ جو سوالات معانقہ تاریخ ۱۳ ماہ اگست ۱۸۱۴ء بمقام لندن جو درباب شاہ ندرلینڈ کے مقبوضات ہند کے ہوئے تھے وہ طے ہون ہر دو بادشاہون نے اپنے اپنے مختار کل تجویز کیے یعنی شاہ یونائیٹڈ کنگڈم اوف گریٹ برٹن وآیرلنڈ نے اپنی طرف سے رایٹ ہنوریبل جارج کیننگ کو جو ممبر شاہ ممدوح کے موسٹ نوبل پریوی کونسل اور ممبر پارلیمنٹ اور شاہ ممدوح کے سکرٹری اعظم فورفورین ایفیرس ہین اور رایٹ ہنوریبل چارلس واٹکن ولیمس وین کو جو ممبر شاہ ممدوح کے موسٹ نوبل پریوی کونسل اور ممبر پارلیمنٹ اور لفٹنٹ کرنیل کمانڈنٹ منٹگمری شایر رجمنٹ یومنری کیولری اور پریسیڈنٹ شاہ ممدوح کے بورڈ اوف کمشنر فار نائب معاملات ہند کے ہین نامزد فرمایا اور شاہ ندرلینڈ نے اپنے طرف سے برن ہنری فیگل کو جو ممبر اکوسیٹرین کور ضلع ہولنڈ کے

اور کونسلر اوف سٹیٹ نایٹ گرینڈ کروس دی رویل اوڑدر اور دی بلجیک الاؤن اینڈ اوف دی رویل گلفک اوردر اور ابنا علم اکسٹری اور دی ہنری اور پلینی پوٹنشیری شاہ ممدوح کے دربار شاہ گریٹ برٹن کے ہین اور امین رینا رنوالک کو جو کمنڈر اوف دی رویل اوردر اوف دی بلجیک لاؤن اور شاہ ممدوح کے منسٹر اوف دی ڈپارٹمنٹ اوف پبلک انسٹرکشن نیشنل انڈسٹری اور کولونی کر ہین مامور کیا

اور ان صاحبون نے اپنے اپنے اختیارات کل بیان کر کے شرائط ذیل منظور کین۔

شرط اول

معاہدین بزرگ وعدہ کرتے ہین کہ رعایاے فریقین کو اجازت ہوگی کہ علاقجات مقبوضات شرقی آرچیپیلگو مین اور ملک ہند اور سیلون مین بطور دوستانہ قوم کے جا کر تجارت کرین اور اونکی رعایا قوانین ملک کی پابندی منظور رکھین گے۔

شرط دوم

رعایا و ارجہاز ایک قوم کی آمد و رفت مین کسی لنگرگاہ شرقی مین محصول زیادہ دو چند سے جو رعایا اور جہاز اوس قوم کا دیتا ہے جسکا وہ لنگرگاہ ہے نہ دینگے۔

محصول آمد و رفت کا بیچ کسی لنگرگاہ انگریزی کے ہندوستان یا سیلون مین جہاز قوم ڈچ پر اوسقدر ہونا چاہیے کہ کسی حالت مین زیادہ دو چند اوس محصول سے نہو جو رعایا اور جہاز انگریزی اوس لنگرگاہ پر دیتے ہون۔

درباب اون اشیا کے جنپر محصول اوس رعایا سے یا جہاز سے نہین لیا جاتا جو اوس قوم کے ہون جنکے قبضے مین لنگرگاہ ہے تو ایسے اشیا پر دوسری قوم کی رعایا جہاز سے کسیطرح زیادہ چند فیصدی سے نہوگا۔

شرط سوم

ہر دو معاہدین بزرگ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی عہدنامہ بعد ازین کسی جانب سے ساتھ کسی حاکم شرقی سمندر کے نکیا جائیگا جسمین کوئی شرط علانیہ اس مضمون کی ہوگی یا جس سے محصول زیادہ مقرر ہو تا کہ تجارت فریق ثانی معاہدہ کی اونکے لنگرگاہ مین مسدود رہے اور اگر قبل ازین کوئی عہدنامہ ایسے مضمون کا ہو چکا ہوگا تو بعد ختم ہونے اس عہدنامہ کے وہ شرط ترمیم کیجائیگی۔

یہ امر معلوم ہے کہ قبل ختم ہونے عہدنامہ حال کے ہر ایک فریق معاہدہ نے دوسری فریق کو اپنے اپنے عہدنامجات متعلقہ سے جو حکام سمندر شرقی کے ساتھہ اونکے ہوئے ہین اطلاع دی ہے اور اسیطرح ہر ایک عہدنامہ کے جو بعد ازین قرار پاوینگے اونکی اطلاع بھی ہر فریق دوسرے فریق کو کرتا رہیگا ۔

شرط چہارم

شاہ انگلستان و شاہ ندرلینڈ اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے اپنے ملکی و فوجی عہدہ داران کو اور افسران جہاز جنگی کو حکم محکم دینگے کہ وہ آزادی تجارت کی ملحوظ رکھین جیسا شرائط اول و دوم و سوم سے قرار پایا ہے اور کسی حالت مین بیچ آمدورفت یا خط کتابت ساکنان شرقی اور جیلیگو کے ساتھہ لنگر گاہان ہر دو ولایت کے یا رعایاے ہر دو ولایت کے ساتھہ لنگر گاہان شرقی حکومتون کے مزاحم اور معترض نہون ۔

شرط پنجم

شاہ انگلستان اور شاہ ندرلینڈ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ باہم اتفاق کرکے سمندر شرقی مین انسداد دزدی دریا کا کرینگے اور وہ پناہ کشتیان دزدان مذکور کو نہ دینگے بلکہ حفاظت اور جہاز ونکی گزندون دزدان دریائی کرسے کرینگے اور وہ کسی حالت مین جہازان بدزدی رفتہ کو اپنے علاقہ مقبوضہ مین آنے نہ دینگے اور نہ رہنے دینگے اور نہ فروخت ہونے دینگے ۔

شرط ششم

یہ بھی وعدہ ہوا ہے کہ ہر دو گورنمنٹ اپنے اپنے افسران و اجنٹان مقیم علاقجات شرقی کو حکم دینگے کہ وہ بغیر اجازت اپنے اپنے گورنمنٹ یورپ کے کسی جزیرہ سمندر شرقی مین آبادی جدید قائم نکرینگے ۔

شرط ہفتم

جزائر مالاکا اور خصوصاً امبوئیا و باندا و ترنیٹ مع اونکے ماتحتون کے شرائط اول و دوم و سوم و چہارم سے اوسوقت تک بری تصور کیے جائینگے جسوقت تک گورنمنٹ ندرلینڈ مناسب سمجھکر مستاجری مصالحجات سے دست بردار نہو نگے اور اگر گورنمنٹ مذکور کسیوقت مین قبل دست بردار ہونے

مستاجری مذکور سے کسی رعایاے حاکم غیر ماسواے حاکمان اشیا اجازت تجارت کی جزایر مذکور کے ساتھہ دینگے تو رعایاے شاہ انگلستان بھی اونسے مرتبون پر جو برابر اوسیقدر رسوم جاری کرنا متمتع ہونگی—

شرط ہشتم

شاہ نذرلینڈ تمام اپنے علاقجات ہند کو شاہ انگلستان کے حوالہ کرتے ہین اور تمام حقوق و محاصل سے جو بباعث اون علاقجات کے اونکو حاصل تھے دست بردار ہوتے ہین۔

شرط نہم

کارخانہ فورٹ مارلبوڑا اور تمام مقبوضات انگریزی واقع جزیرہ سماترا اس شرط کے مطابق شاہ نذرلینڈ کے حوالہ ہوتے ہین اور شاہ انگلستان وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی اوس جزیرے مین آیندہ نہوگی اور نہ کوئی صلح حکام انگریزی کسی شاہزادہ یا سردار یا رئیس وہان کے سے نہ کرینگے—

شرط دہم

شہر اور قصبہ ملاکا مع اوسکے متعلقین کے بموجب اس شرط کے حوالہ شاہ انگلستان کے کیے گئے اور شاہ نذرلینڈ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اور اوسکی رعایا ہرگز کوئی آبادی اوس ملک مین نہ کرینگے اور نہ عہدنامہ کسی شاہزادے یا سردار یا رئیس وہان کے سے منعقد کرینگے—

شرط یازدہم

شاہ انگلستان اپنے عذرات کو جو درباب سکونت اجنٹان گورمنٹ نذرلینڈ پیش ہوے تھے مسترد کرتے ہین—

شرط دوازدہم

شاہ نذرلینڈ اپنے عذرات جو درباب سکونت رعایای شاہ انگلستان بیچ جزیرہ سنگاپور کے پیش ہوے تھے مسترد کرتے ہین—

شاہ انگلستان یہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی بیچ جزائر کریمون یا جزائر باٹام یا بنتانگ یا لینجن یا کسی اور جزیرہ جنوب سنگاپور کے نہوگی اور نہ کوئی عہدنامہ سرکار انگریزی کسی سردار وہان کے

سے کرینگے۔۔

شرط سیزدہم

تمام آبادیان اور مقبوضات اور مقامات جو شرائط مذکورہ بالا سے حوالہ ہوئے ہین وہ افسران سرکار کے جنکو ملے ہین بتاریخ یکم مارچ ۱۸۲۵ء حوالہ ہونگے تعمیرات اور قلعجات اوسی حالت مین برقرار رہینگے جس حالت مین وہ ہنگام مشتہر ہونے اس عہدنامے کے ملک ہند مین موجود ہونگے مگر کچہ دعوی کسی جانب سے بابت سامان جنگی یا سامان رسد وغیرہ جو وہان رہ گیا ہو یا وہان سے پہونچایا گیا ہو نکیا جائیگا اور نہ دعوی بابت مالگذاری کے جو باقی رہی ہو گی اور نہ کسیطرح کی مصارف ضروریہ انتظام ملک کے جو باقی ہوگا پیش کیا جائیگا۔

شرط چہاردہم

تمام ساکنان اوس علاقہ کو جو حوالہ دوسری سرکار کے ہوگا چھہ برس کے عرصے تک تصدیق عہدنامہ ہذا سے اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے مال کو جو چاہے کرے یا خود انتقال دوسرے مقام مین بلا مزاحمت یا تکرار کے جہان اوسکی مرضی ہو کرے۔

شرط پانزدہم

ہردو فریق معاہدین یہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی علاقہ یا مقام جسکا ذکر شرائط ہشتم و نہم و دہم و یازدہم و دوازدہم مین آیا ہے کسیوقت مین کوئی فریق کسی حاکم غیر کے سپرد نہین کرسکتا اگر کوئی فریقین معاہدین مین سے کوئی مقام مذکور چھوڑے تو حق قبضہ فریق ثانی کا اوسپر فوراً عائد ہوگا۔

شرط شانزدہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ جو حساب کتاب یا دعوی ہنگام واپس کرنے علاقہ جاوا و دیگر مقامات کے جو افسران شاہ ندرلینڈ کے سپرد ہوئے تھے باقی پڑے ہین اور جو حساب کتاب کہ بباعث جمع ہونے کمشنران ہردو اقوام بمقام جاوا بتاریخ ۲۴ ماہ جون ۱۸۱۶ء ہوا تھا اور بلا تصفیہ پڑا ہے اور جو اور حساب ہوگا وہ سب طے ہوکر بیباق تصور ہوگا بشرطیکہ ندرلینڈ بمقام لندن قبل ختم ہونے ۱۸۲۵ء کے ایک لاکھ پونڈ سٹرلنگ جمع کردین۔

شرط ہفتدہم

عہدنامہ حال تصدیق ہوکر بیچ عرصہ تین مہینے کے اگر ہوا تو قبل اوسکے فریقین کو بمقام لندن

نقول دیے جاوینگے۔

بگواہی اس عہدنامے کے فریقین کے مختاران کل نے جنکو پلینی پوٹنشیری کہتے ہین اپنے اپنے

دستخط کر دیے اور مہر اپنی اپنی عہدے کی لگا دی۔

بمقام لندن بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ء ختم ہوا

(مہر) دستخط جارج کیننگ — دستخط ایچ فیگل (مہر)

(مہر) دستخط چارلس واٹکن ولیمس ون — دستخط اے آر فانک (مہر)

یادداشت جو مختاران کل انگلستان نے بنام مختاران کل نذرلینڈ کے تحریر کی

جو عہدنامہ اب قرار پایا ہے مختاران کل شاہ انگلستان کو نہایت خوشی اس امر کے معاہدہ کرنے سے ہے اور لکھنے سے ہوتی ہے کہ مختاران کل شاہ نذرلینڈ نے بیچ دستخط کرنے اوسکے ایک دوستانہ اور صادق نیت ظاہر کی اور نیز اونکے اپنے یقین سے کہ یہان طرفین مین یکسان خواہش اور نیت اسکی ہے کہ ساتھ دیانت اور ایمانداری کے شرائط عہدنامہ کا منشاء عمل مین آوے۔

جو تکرار اور نا اتفاقی کہ باعث اس عہدنامے کی ہوئی ہے اسی قسم کی ہین کہ اونکا دفعیہ شرائط تحریری معمولی سے ہونا نہایت مشکل ہے کیونکہ وہ بسبب شک اور شبہہ کے جو کارندون اجنطان سے پیدا ہوتی ہے ہین پس وہ صرف باظہار مکنون اور فہمید اصل ماہیت ہمدگر کے رفع ہو سکتے ہین۔

نامنظوری روبکاری نے جس سے تعمیل منشاء اجتماع ماہ اگست سنہ ۱۸۱۴ء ملتوی رہا مختاران کل نذرلینڈ کا اطمینان اس امر سے کر دیا ہوگا کہ انگلستان کسطرح اپنے اقرار پورے کرتی ہے مختاران کل انگلستان کے ساتھ خوشی کی تحریر اوس قسیمہ نامنظوری کا کرتے ہین جو منجانب گورنمنٹ نذرلینڈ درباب خواہش بزرگی پولٹیکل یا نفع تجارت کی شرقی اوپچیلیگو مین اونھون نے ظاہر کی ہے اور وہ بخواہش دل شکرگزاری اوس بے تاملی کی کرتے ہین جس سے مختاران کل

ندرلینڈ سے بہر شرائط جنسے آزادی مطلق تجارت بہرہ سلطنت کی رعایا کو اونکے ماتحت علاقون کو درمیان دنیا کے حاصل ہو لی منظور کی ہین —

دستخط کنندگان اس کاغذ کے یعنی مختاران کل انگلستان کے مجاز اظہار اس امر کے ہین کہ شاہ انگلستان براے اون برین بشاہ ندرلینڈ اتفاق کرتے ہین —

بباعث آگہی اوسوقت کے جو یکایک مطابق کونسے قواعد تجارت ہین جو اس مین درج ہے ساتھ اوس تجارت کے جو قدیم سے جاری ہے نافذ ہوگی دستخط کنندگان کاغذ ہذا مجاز اس امر کے ہین کہ وہ اپنی رضامندی درباب مستثنا کرنے جزائر ملاکا کے اس عام شرائط آزادی تجارت سے دین اور اونکو یقین ہے کہ چونکہ ضرورت اس استثنا کے صرف بوجہ دقت فی الحال منسوخی مستاجری مصالحجات سے واقع ہوئی تو اوسکی تعمیل بھی منحصر اوس ضرورت تک رہے گی۔

مختاران کل انگلستان کے لفظ ملاکا سے وہ اجتماع جزائر تصور کرتے ہین جنکے مغرب کی جانب جزیرہ سیلب واقع ہے اور شرق کی طرف نیوگینیا اور جنوب کی سمت تمور مگر واضح ہو کہ تینون جزایر اوس مستثنا مین شامل نہین ہین اور نہ جزیرہ سرام مستثنا تصور ہوتا اگر وہ ایسی موقع پر بسبب دونون جزائر کلان مصالحجات ایمبونیا اور بلنڈانا کے واقع نہوتا جس سے مخالفت آمدورفت اوسمین تمام مستاجری مصالحجات ضروری متصور نہوتی —

بباعث تبدیلی علاقجات جو بنظر جدا کرنے فریقین کے امور کو ضروری متصور ہوئے مختاران کل انگلستان پر واجب آیا کہ کچھ بیان ماتحتیان اور دوستان انگلشیہ کا جو اون علاقجات منتقلہ مین رہتے ہین کرین اور ویسے ہی بیان کی استدعا مختاران کل ندرلینڈ سے کرین —

ایک عہدنامہ جو ۱۸۱۹ء مین جنٹ انگریزی نے شاہ آچین سے کیا ہے وہ موافق شرط سوم عہدنامہ حال کے نہین ہے مختاران کل انگلستان کے اس واسطے منظور کرتے ہین کہ عہدنامہ آچین جسقدر جلد ممکن ہوگا ترمیم ہو کر صرف ایسا انتظام اونکے ساتھ کیا جائیگا کہ جس سے لیکر آچین مین جہاز و رعایای انگریزی کی مدارات واجبی ہوا کرے مگر چونکہ چند شرائط عہدنامہ مذکور کے جنکی اطلاع مختاران کل ندرلینڈ کو ہوچکی ہے ایسے ہین کہ جنسے عام نفع یورپ سمندر شرقی مین متصور ہے اسواسطے امید یہ ہے کہ گورمنٹ ندرلینڈ ایسی تدبیر کرین کہ جنسے وہ اونکے فائدے اونکو ہوا کرین

اور مختاران کل انگلستان کو اعتبار رہے کہ قابضان حال قلعہ مارلیو کوئی تدبیر ضرر شاہ آچین عمل مین نہ لاوینگے۔

یہ بھی مختاران کل انگلستان پر فرض ہے کہ وہ گورنمنٹ ندرلینڈ سے سفارش باشندگان و آبادان تابع کارخانہ قدیم انگلستان واقع بنکولین کی کرین تاکہ حفاظت مربیانہ و دوستانہ اونکی ہوا کرے۔

یہ درخواست بہت ضروری ہے کیونکہ ۱۸۲۴ء سے عہدنامی اونکے رئیسونسے ہوئے تھے اور اونکی باعث اونکی نہایت بہبودی ہوئی ہے طریق جبریہ زراعت اور چھین لینا سیاہ مرچ کا موقوف کیا گیا اور ترغیب زراعت برنج دی گئی اور نسبت ماحقوق کاشتکاران نسبت اونکے سرداران ضلع کے اقتضیہ ہوئی اور حقوق ملکیت رئیس نسبت زمین کے منظور ہوا اور تمام مداخلت انتظام علاقہ اسطرح موقوف ہوئی کہ یورپ کے باشندون کو بیرونجات سے تبدیل کیا اور بجاے اونکے اہلکاران ملک مقرر کیے اور یہ تمام تدابیر واسطے بہبودی اور بہتری ساکنین کے مناسب متصور ہوئی تھین۔

ان امور کی سفارش گورنمنٹ ندرلینڈ سے کرنے مین دستخط کنندگان کاغذ ہذا کی التماس مختاران کل ندرلینڈ سے یہ ہے کہ وہ اپنے گورنمنٹ کی اطمینان کرین کہ ایسا ہی لحاظ منجانب حکام انگریزی نسبت باشندگان ملاکا اور دیگر مقامات منتقلہ کے مرعی رہے گا۔

القصہ مختاران کل انگلستان کی مبارکباد مختاران کل ندرلینڈ کو دیتے ہین کہ ان امور نے بخوبی سرانجام پایا اور اونکو یقین ہے کہ جو انتظام اب ہوا ہے اوس سے تجارت دونون اقوام کی خوب ہوگی اور یہ کہ دونون دوست ملک ایشیا مین اور نیز یورپ مین وہ رسم اتحاد بلا دغدغہ مرعی رکھینگے جو قدیم مین اونمین جاری تھی اور چونکہ نزاع اب ختم ہوئی جو دو صد سال گذشتہ مین گاہ گاہ باعث دغدغہ ہوتی تھی اب آیندہ رشک فیمابین انگریزان و ڈچ کے ملک شرقی مین نرہیگا ہان مگر پیچ قائم کرنے اون قواعد کے جنسے بہبودی متصور ہو اور جواب طرفین نے روبروے تمام جہان کے بیان کیے ہین۔

دستخط کنندگان کاغذ ہذا کی التماس مختاران کل شاہ ندرلینڈ سے یہ ہے کہ وہ اطمینان تعمیل شرائط لائقہ منظور کرین۔

دستخط جارج کیننگ

دستخط چارلس ڈ اکن ولیم دولن

مقام لندن ۱۷ مارچ سنہ ۱۸۲۴ع

ترجمہ جواب یادداشت منجانب مختاران کل ہنڈلینڈ بنام مختاران کل انگلستان

دستخط کنندگان کاغذ ہذا یعنی مختاران کل شاہ ہندرلینڈ نے اوس یادداشت مین جو انکو مختاران کل انگلستان نے دی ہے ایک درست اعادہ اوس تقریرات کا دریافت کیا جو اوسوقت ہمیان آئین تھین حسب وجوہات خلاف مرضی مصلحت کنندگان باعث التواے گفتگوے مصلحت آمیز ہوئے تھے اب جو دوبارہ اوس کام کے اختیار کرنے کو طلب ہوئی جسکا اختتام عین خواہش دلی فریقین تھا تو دستخط کنندگان کاغذ ہذا نے اس کار مرغوب مین اپنے ہم پیشہ مین وہ نیت درست اور مصلحت آمیز دیکھی جس سے بسہولیت انتظام اور سرانجام نہایت سنجیدہ سوالات کا ہوگا اور اوس نیت کی داد وہ اس سے بہتر اور کسی وقت مین نہین دے سکتے حسب منظوری اوسکی بذریعہ دستخط کرنے اوس صلحنامہ کے ہوتی ہے جسکے شرائط جو نہایت ہوشیاری سے ترتیب پائے ہین نہایت کارآمد واسطے رکھنے اتحاد فیمابین کم رتبہ اجنٹان حکومتہاے معاہدین کے ہین۔

یہ خاص مدعا اور اصل منشاء عہدنامہ کا اون سب پر روشن ہوگا جو اوسکی شرائط بغور ملاحظہ کرینگے اور جو امور اوسمین صاف صاف مشروط ہین وہ واسطے رفع کرنے ہر صنف عام تمام بے اعتباری کے جو آخر مین ظاہر ہو کافی متصور ہونگے مگر چونکہ مختاران کل انگلستان نے یہ بھی ضروری تصور کیا کہ کچھ تفصیل درج کرین اسواسطے دستخط کنندگان کاغذ ہذا بھی اپنی طرف سے آگاہ اس ضروری امر سے ہو کہ کوئی امر اس معاملے عظیم مین مشتبہ نہ رہ جائے اونکی پیروی کرنے مین کچھ دقت معلوم نہین کرتے یعنی اپنی طرف سے وہ بھی تفصیل کرنے مین اور نیز اپنے منشا کی ظاہر کرنے مین اور جواب یادداشت مذکورہ بالا مختاران کل انگلستان کے تحریر کرنے مین کچھ دقت متصور نہین کرتے۔

شرط ہفتم مین ایک استثنا عام قواعد آزادی تجارت درج ہے اسمین استثنا کی ضرورت جسکو

انگلستان نے بھی اپنی تقاریر سنہ ۱۸۲۴ء مین تسلیم کیا ہے منحصر اوپر انتظام تجارت مصالحجات بلا شرکت غیر کے رہے ہے پس اگر ارادہ مصمم گورنمنٹ نیدرلینڈ کا راجع ترک کرنے اوس انتظام تجارت بلا شرکت کا ہوگا تو استحقاق آزادی تجارت فوراً قائم ہوگا اور تمام وہ ارچیلیگو جسکی حدود نہایت صحت سے بیان ہوئی ہین یعنی جو حدود سلیبیز تیمور اور گینی جدید پر محدود ہے تمام مجاز طریق بیع وشرا کا واسطے اون طریقون پر جو قواعد مقام قائم کرین اور خاص رعایاے شاہ انگلستان کے واسطے اون قاعدون پر جو حسب شرائط حکومتہاے معاہدین کے تمام مقبوضات ملک ایشیا کے واسطے ہین موجود رہے گا۔

اگر ارادہ ترک کرنے کا تھو تو جب تک آشنا قائم رہے تو جو جہاز ملاکا مین آمدورفت کرین تو اونکو اون لنگرگاہون مین جنکی اطلاع چند سال گذرے حکام سمندر کو دی گئی ہے آیا یا اونکے نزدیک آنا چاہیے صرف بوقت مصیبت جسوقت مین یہان بیان کرنا فضول ہے کہ وہ ہر جگہ جہان جھنڈہ نیدرلینڈ مبسوط ہوگا وہ خدمت نیک و بد پائینگے جو انسان مصیبت زدہ کو ملنی لازم ہے۔

بتائید اطلاع مندرجہ آخر یادداشت مختاران کل انگلستان بمقدمہ نیدرلین کے مختاران ممدوحین نے پاس دستخط کنندگان کاغذ ہذا دو عہدنامے ایک مرقومہ ۲۳ ماہ مئی اور دوسرا ۱۴ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۸ء جو فیما بین لفٹنٹ گورنر مقام مذکور اور چند رئیسان اقوام قرب وجوار منعقد ہوئے تھے مرسل کیے ہین اونھون نے ایک مراسلہ گورنر جنرل باجلاس کونسل مرقومہ فورٹ ولیم ۹ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۳ء بھی مرسل کیا ہے جسکے مطابق گورنمنٹ انگریزی نے ٹھیکہ سیاہ مرچ مقام قلعہ مارلیبرو ترک کیا اور ترغیب زراعت برنج دی ہے اور بسبب مختلف اقسام باشندگان ساتھ انکے رہے اور اونکے رئیسون کے قرار دی ہے مگر جہان تک دستخط کنندگان کاغذ ہذا خیال کر سکتے ہین تو مطلب ان تمام تدابیر کا بیشک اور لاریب واسطے حفاظت بہبودی زراعت آبادی مذکور کے ہے اور رفع کرنے اوس وقت کے جو اکثر معاملات باشندگان مین بباعث مداخلت حکام گورنمنٹ غیر کے واقع ہوتے ہین اس نظر سے وہ باطمینان تمام بیان کر سکتے ہین کہ بخلاف اندیشہ خوف خلاف وزری معاملات کے جو لوگ شریک حال ہون اونکو امید رکھنی چاہیے کہ گورنمنٹ جدید

اونکے حقوق ملحوظ رکھے گی اور اونکی بہبودی مدنظر اوردستخط کنندگان کاغذ ہذا اور تمام امور کے بخواہش دلی اقرار کرتے ہین کہ جو شرائط عہدنامہ مذکورہ بالا مین مندرج ہے اوسکا لحاظ رہے گا اگر باشندگان باسما الامانا ودیگر آبادیہا جس عہد و پیمان سے اوخون نے حکومت و حفاظت ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی کی منظور کی ہے اوسمین وفادار رہینگے صرف اختیار اسکا رہیگا کہ حسب ضرورت برضامندی فریقین تبدلات شرائط مین کیا جائیگا —

درباب ارادہ درست اور واجبی گورنمنٹ انگریزی کے نسبت باشندگان ملاکا و دیگر آبادیہائے ڈچ جو بمجوائے عہدنامہ اونکے زیر حکومت ہوئے ہین مختاران کل شاہ ندرلینڈ اونکی اطمینان کو باعتبار تمام منظور کرتے ہین اور اوسی نیک نیتی کے خیال سے وہ اصرار ان امر مین نہین کرسکتے کہ جو ہدایات اور احکام بنام حکام انگریزی متعینہ ہند درباب حوالہ کردینے قلعہ ملاکا و ٹ کے جاری ہون وہ اونسے صاف اور درست اور مستحکم ہون کہ کوئی امر بے اعتباری کا یا عذر توقف کا اونسے پیدا نہو اور اونکو یہ بھی یقین ہے کہ مختاران کل انگلستان جنھون نے اپنے کام کو ایسی راستی اور اعتدال سے سرانجام دیا ہے وہ اس مین جہد کرینگے کہ اونکی شفقت کا نتیجہ کسی غرض ماتحت کے سے یا خیالات فضول سے برعکس نہو جاے اور اس نتیجہ کو مختاران کل انگلستان نے خود اپنی یادداشت کے آخر مین بیان کردیا ہے پس اب یہ واسطے دستخط کنندگان کاغذ ہذا کے باقی رہا ہے کہ وہ اپنے تئین مبارکباد دین کہ اوخھون نے مدد اوسمین کی اور اپنی خواہش شریک آرزوی ان صاحبون کے کرین کہ اجنٹان مقیم مقبوضات ایشیا ہمیشہ قدرشناس ان امور کے رہین جو دو اقوام دوستی شعار بخیالات بزرگ باہم مرعی رکھینگے اور بسبب اون اقوام کے فروگذاشت نکرینگے جو حسب منشاء عہدنامہ اور اتفاق وقت سے اونکے زیر حکم آگئے ہین —

دستخط کنندگان کاغذ ہذا اس موقع وقت کو غنیمت تصور کرکے مختاران کل انگلستان کو اطمینان جدید نسبت اونکے پسندیدہ وجوہ کے کرتے ہین —

دستخط ایچ فیجل
دستخط ای آر فالک

المرقوم مقام لندن ۱۷ مارچ سنہ ۱۸۲۴ عیسوی

نمبر ۸۵

عہدنامۂ نانِنگ

عہدنامہ جو سنہ ۱۸۰۱ء مین صاحب رزیڈنٹ ملاکا لفٹنٹ کرنیل ٹیلر نے ساتھ پنگھولو نانِنگ کے کیا
شرائط اور عہود مجوزۂ لفٹنٹ کرنیل الاول ٹیلر صاحب گورنر اور کمانڈنٹ ملاکا نے بالعوض اور
منجانب ہنوریبل گورنر فورٹ سنٹ جارج ساتھ راجہ میر الکپتان پنگھولو دور نامہ و مہول سید اور کپالا
الا. بیلنگ اور رمبان اند حاکم معروف سابق اورنگ کیہ اوپیحل معروف موسی اور مینو نجیکیا معروف
کوپچل اور مہاراجہ اکیا معروف تمنا اور ملاہنا گاران ارکین اور سرداران ملک اور دیہات ملحقہ
کے جنھون نے منظور کر کے قسم شرائط ذیل کی نسبت یاد کی۔

شرط اول

کپتان مذکور یعنی پنگھولو ارکین اور سرداران منجانب تمام ساکنین نانِنگ اقرار کرتے ہین اور
قسم کھاتے ہین کہ وہ وفادار اور تابعدار ہنوریبل گورنر باجلاس کونسل مقام فورٹ سنٹ جارج کے
اور گورنر اور کمانڈنٹ شہر اور قصبہ ہذا کے اور تمام کمانڈنٹ جو موجود ہین اور آئندہ اونکے تحت
ہوکر آوینگے رہینگے اور سوائے ازین ہمہ تن مصروف ہوکر تمام معاملات مین فرمانبردار احکام انگریزی
کے رہینگے جیسا کہ رعایائے تابعدار کو لازم ہے اور ہرگز فرداً یا جماعتاً کوئی ارادہ بخلاف گورنر
ممدوح حیلۃً یا صریحۃً نکرینگے اور لحاظ شرائط ذیل کا بایمانداری اور استحکام رہیگا اور تمام عہود
و میثاق جو قبل اسکے دیگر اقوام سے ہوئے ہین وہ بخیال بدگمانی انگریزان منسوخ کیے جاینگے

شرط دوم

درحالیکہ کوئی شخص بمقام نانِنگ جو اولامنین کابان اور میلے کا ہوکر خلاف ورزی مضامین
عہدنامہ ہذا کریگا یا نافرمانبرداری گورنر یا اوسکے عہدہ داران کی کریگا تو پنگھولو اور سرداران حسب الطلب
گورنر اوسکو واسطے سزایابی مناسبہ کے حوالہ کر دینگے۔

شرط سوم

پنگھولو اور سرداران اور ساکنان نانِنگ اور ملنان کابان اور میلے پر فرض ہے کہ دہم حصہ
پیداوار برنج اور فواکہ اپنے ایسٹ انڈیا کمپنی کو ادا کیا کرین مگر بلحاظ کم سامانی اور افلاس کے کمپنی

مذکور نے تجویز کی ہے کہ پنگہولو ہر سال خود حاضر ہوا کرے یا کسی اپنے سردار کو ملاکا مین بھیجا کرے کہ اگر کمپنی کا شکریہ ادا کرجایا کرے اور اپنی فرمانبرداری کی وجہ سے وہ کمپنی کو فصل کے اول میوے کا نصف کوین ہدیے یعنی چار صد کاٹا الگ دیا کرے۔

شرط چہارم

ساکنان مانِنگ جب اپنا وطن چھوڑ کر ملاکا جائین تو اونکو ایک اجازت نامہ اس مضمون کا بمہر و دستخط پنگہولو روبروے شاہ بندر پیش کرنا ہوگا اور اسیطرح اگر کوئی ملاکا سے مانِنگ جاوے تو اوسکو بھی ایسا ہی اجازت نامہ بمہر و دستخط شاہ بندر بجواز حکم گورنر وہان پیش کرنا ہوگا اور اگر ایسا نہو تو طرفین ایسے شخصون کو یعنے جنکے پاس اجازت نامہ حسب تفصیل بالا موجود نہین ہے گرفتار کرکے واپس بھیجدینگے لیکن جب کوئی شخص ایسا اجازت نامہ پیش کرے تو اوسکو اجازت ہوگی کہ مانِنگ یا کسی اور مقام ملحقہ مین آباد ہو اور اپنے مزدوری بذریعہ کاشتکاری و نصب کرنے درختہاے سپاری وغیرہ کے پیدا کرے بشرطیکہ وہ رسم و رواج ملک مثل باشندگان اختیار کرے۔

شرط پنجم

پنگہولو اور سرداران اقرار کرتے ہین کہ جسقدر ٹین یعنی آہن انگریزی مقامات سری مین ٹی اور سنگیئی اجونگ اور رام پورا اور دیگر مقامات سے اس ضلع مین بمقام مانِنگ آویگا وہ فوراً روانہ ہوکر حوالہ کمپنی کے ہوگا اور اوسکے عوض اونکو ۱۴ سکس دولر نقد ہر ایک بار تین سو کٹی صورت کے سکہ مین ملیگا۔

شرط ششم

اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ سیاہ مرچ اور نانِنگ اور دیگر اضلاع متصلہ کی جب زیادہ کثرت سے دستیاب ہوگی تو وہ بھی کمپنی کو دی جاوے گی اور اوسکی عوض ۱۲ اسکس دولر فی بار اونکو ملیگا۔

شرط ہفتم

پنگہولو اور سرداران اور ساکنان مانِنگ اسبات کا اختیار نہین رکھتے کہ کسی قوم بری سے اتفاق یا تجارت کرین بلکہ تمام اسباب اپنا براہ دریاے ملاکا لاوینگے اور کسی حیلہ سے

کوئی اور راستہ اختیار نکرینگے اور نہ کسی قوم بری سے براہ دریاے پناکے اتفاق کرینگے اور اگر ایسا کرین تو اونکا جان ومال معرض خطر مین پڑے گا۔

شرط ہشتم

بنگہولو اور سرداران اقرار کرتے ہین کہ منجانب تمام ملک مانگ کہ جب کبھی کوئی سردار اپنی حکومت ترک کرے یا کوئی مصیبت اوسپر آکر پڑے تو وہ ایسی حالت مین کسی اپنے قریب رشتہ دار کو اور یا جو اونکے خاندان مین لئیق ہوگا اوسے اپنی جانشینی کے واسطے روبروے گورنر کے پیش کرینگے مگر واضح ہو کہ یہ فرض نہین کہ گورنر ہر ایک ایسے شخص پیش شدہ کو منظور کرے بخلاف اسکے اوسکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکو وہ مناسب تصور کرین اوسے مقرر کرین۔

شرط نہم

کوئی غلام جو خواہ ہنوربل کمپنی کا ہو خواہ کسی ساکن ملاکا کا ہو اگر فرار ہو کر بمقام مانگ یا کسی موضع ملحقہ مین جاکر متواری ہو تو بنگہولو اور سرداران اور ہر ایک باشندے پر فرض ہوگا اور کوئی اس سے مستثنا متصور نہین ہوگا کہ ایسے مفرور کو گرفتار کرکے فوراً شہر مین بھیجدے تاکہ وہ سپرد اپنے مالک کے کیا جاے اور دس کی دولر بطور انعام مالک سے لیا جائیگا اور اس سے سوا نہین لیا جائیگا۔

شرط دہم

کوئی غلام مذکر یا مونث جو ترغیب کے ساتھہ کوئی ملاکا مین لے آئے اس نیت سے کہ اوسکو مذہب عیسائی مین لائے تو مالک غلام کو معاوضہ نصف قیمت غلام مذکور کا ملیگا اور قیمت اوسکی ایک کمیٹی منجانب گورنمنٹ تجویز ہو کر تنقیح کرے گی۔

شرط یازدہم

لیکن اگر کوئی شخص کسی غلام عیسائی کو یا آزاد ساکن ملاکا کو کسی اہل اسلام کے یا ہندو کے ہاتھہ خواہ با ستر ضا خواہ بترغیب اور خواہ بزبردستی اونکے مالک کے پاس سے لاکر فروخت کرین اور خصوصاً وہ لوگ جو ایسے غلام عیسائی کو یا آزاد ساکن ملاکا کو ترغیب مسلمان ہونے کی دین بہ تعدی اونکو مجبور مسلمان ہونے پر کرین اوسکا جان ومال ضبط اور باختیار سرکار تصور ہوگا۔

شرط دوازدہم

اور چونکہ مضامین شرائط مذکورہ کا لحاظ بلا تفاوت رہے اسواسطے پنگھولو اور سرداران وعدہ کرتے ہین اور قسم کھاتے ہین منجانب تمام باشندگان کہ وہ فوراً آنریبل گورنر کو تمام ایسے غلامان مفرورے جو مقام نانینگ مین یا دیگر مقامات مین ہونگے واپس اور حوالہ کردینگے —

شرط سیزدہم

آخر اقرار یہ بھی پنگھولو اور سرداران کرتے ہین اور قرآن کی قسم کھاتے ہین کہ منجانب تمام باشندگان نانینگ کہ وہ بایمانداری لحاظ اور تعمیل احکام مندرجہ شرائط کی کرینگے اور اپنے اوپر فرض گردانین گے کہ جو کوئی خلاف ورزی اس سے کریگا اوسکو واسطے سزا پانے کے حوالہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے کردینگے —

واسطے تعمیل کلی اون سب امور کے جسکا وعدہ اور اقرار اسمین ہوا ہے مین اپنے دستخط معمولی اسپر کرتا ہون —

یہ تیار ہوا اور اسکی قسم کھائی گئی بمقام شہر و قلعہ ملاکا بتاریخ ۱۶ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۱ عیسوی

دستخط ایچ سیلر

پنگھولو اور سرداران نانینگ نے قسم کھائی اور کہا

ہم کپتان یعنی پنگھولو اور سرداران اقرار کرتے ہین اور قسم کھاتے ہین منجانب اپنے اور تمام باشندگان نانینگ کے کہ ہم سب وفادار اور دیانتدار گورنر باجلاس کونسل فورٹ سینٹ جارج کے اور گورنر اور کمانڈنٹ ملاکا کے اور تمام کمانڈنٹ اوسکے جو موجود ہین اور جو بعد ازین اونکے ماتحت مقرر ہونگے رہینگے اور سوائے اسکے مستعد اور مصروف بیچ تعمیل احکام کے جو جاری ہوتے ہین یا آیندہ جاری ہونگے رہین گے اور نسبت ایسٹ انڈیا کمپنی کے اوس طور سے رہینگے جیسے کہ لائق اور وفادار رعایا اور برایا پر لازم ہے —

علامات دستخط دہول سید بلال مورین کانٹ جویل سوموین اور مولانا گنان

نمبر ۸۲

آرچیپلیگو شرقی

قیدہ

عہدنامہ جو شاہ قیدہ کے ساتھ درباب نئے جزیرہ پرنس اوف ویلز کے سنہ ۱۷۸۶ء مین ہوا

درخواست شاہ قیدہ	جوابات درخواست شاہ قیدہ منجانب گورنر جنرل و کونسل
درخواست اول	
ہنوربل کمپنی محافظ سمت دریا ن رہینگے اور جو کوئی دشمن شاہ پر حملہ آور ہوگا وہ دشمن ہنوربل کمپنی کا بھی متصور ہوگا اور تمام مصارف اوسکا ہنوربل کمپنی کو متحمل ہونا ہوگا۔	گورنمنٹ ہمیشہ ایک جہاز جنگی واسطے حفاظت جزیرہ پنانگ کے اور واسطے کنارہ متصل جو شاہ قیدہ کا ہوگا مقرر رکھینگے۔
درخواست دوم	
تمام قسم کے جہاز اور کشتی وغیرہ جو جانب مشرق سے لنگرگاہ قیدہ کو آتے ہون اونکو ہنوربل کمپنی کے اجنٹ نہ روکین ستاوین گر اونکی مرضی پر چھوڑ دین کہ وہ اپنی مرضی سے چاہین خرید و فروخت ہمارے ساتھ کرین اور چاہین ہنوربل کمپنی کے ساتھ بمقام پلو پنانگ کرین جیسا اونکو مناسب معلوم ہو۔	تمام جہاز وغیرہ جو قیدہ کو آتے ہونگے اونکو ہنوربل کمپنی کے اجنٹ نہ روکینگے اور نہ کوئی ملازم وغیرہ کمپنی کا اونکو ستاویگا بلکہ کلیۃً اونکی مرضی پر موقوف رہیگا کہ چاہین شاہ قیدہ کے ساتھ خرید و فروخت کرین یا وہ چاہین ساتھ اجنٹ اور رعایای ہنوربل کمپنی کے خرید و فروخت کرین۔
درخواست سوم	
چونکہ اشیاء مفصلہ ذیل مثل افیون اور ٹین اور عسل ہر جہ پہنچی ہوئی ایک جزو ہمارے محاصل کا ہے اسواسطے اونکی ممانعت ہوئی اور یہ شیاء	گورنر جنرل اور کونسل منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے احتیاط کرینگے کہ شاہ قیدہ کا نقصان بباعث قیام انگریزان کے جزیرہ پنانگ مین نہوگا

چونکہ مقامات کیومیلا اور موڈا اور پری اور کرین مین پیدا ہوتے ہین اور وہ پر متصل مقام پنانگ کے ہین اور جب رزیڈینٹ ہنوریبل کمپنی کا وہان آن رہیگا تو ہمیشہ اس ممانعت کے خلاف وقوع مین آیگا لہذا اوسکو طے کرنا چاہیے گورنر جنرل ہمارا نفع یعنی ۱۰۰۰ دولر سپین کے سالانہ تمکو دین۔

درخواست چہارم

اگر ہنوریبل کمپنی کا اجنٹ کسی واسطہ دار یا وزیر یا اہلکار یا رعیت شاہ کو قرض دیگا تو اجنٹ مذکور دعوی اوسکا شاہ سے نکرے۔

اجنٹ ہنوریبل کمپنی کا یا کوئی شخص ساکن جزیرہ پنانگ زیر حفاظت کمپنی دعوی شاہ قیدہ پر بابت زر قرضہ کے جو کوئی رشتہ دار یا وزیر یا اہلکار یا رعیت شاہ مذکور لیگا نکرینگے مگر قرض خواہ کو اختیار ہوگا جو کوئی شاہ مذکور کی رعایا مین سے اوسکا قرضدار ہوگا اوسکو اور اوسکی جائداد کو بموجب رسم اور رواج ملک کے گرفتار کرین۔

درخواست پنجم

کوئی شخص اس ملک کا اگر ہمارا فرزند اور برادر بھی ہے اور ہمارا دشمن ہو تو وہ دشمن ہنوریبل کمپنی کا ہوگا اور ہنوریبل کمپنی کے اجنٹ اوسکو پناہ نہین دے سکتے بغیر انفساخ اس عہدنامے کے جو جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین بحال اور برقرار رہیگا۔

ہر شخص جو ملک شاہ قیدہ مین رہتا ہے اگر شاہ کا دشمن ہوگا یا کوئی جرم خلاف ملک کریگا اوسکی حفاظت انگریز نہین کرینگے۔

درخواست ششم

اگر کوئی دشمن بری اگر ہمارے ملک پر حملہ آور

یہ درخواست باستدعاے صدور حکم پیشگاہ انگریزی

ہوگا اور ہم درخواست مدد کی شکل سپاہ و اسلحہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے مع دیگر خاص مراتب درخواست
و سامان جنگ ہونربل کمپنی سے کرینگے تو شاہ قیدہ جو بغیر دریافت کرنے مرضی کمپنی
ہونربل کمپنی تمکو وہ مدد دینگے اور جو خرچ ہوگا ممدوح کے منظور نہین ہو سکتی بھیجی جائیگی
ہم ادا کرینگے۔

نمبر ۸۷

عہدنامہ ساتھ شاہ قیدہ کے جو ۱۷۹۱ء مین ہوا

سنہ ۱۲۰۵ ہجری سال ولاکرت تاریخ ۱۶ ماہ شعبان ورر ہت

مہر توانکو شریف محمد

اسکی تاریخ اس تحریر سے واضح ہے کہ گورنر پلو پنانگ یعنی جزیرہ پرنس اوف ویلس وکیل انگریزی کمپنی نے صلح اور دوستی شاہ قیدہ اور تمام اوسکے اہلکاران جلیل القدر اور رعایا ہر دو ملک کے ساتھ اکثر تاکہ وہ صلح کے ساتھ بحر و بر مین رہین جب تک کہ آفتاب او ر ماہتاب روشن رہین شرائط عہدنامہ ذیل مین تحریر ہوا۔

شرط اول

انگریزی کمپنی شاہ قیدہ کو چھہ ہزار دو سو ہسپانی ڈالر سال بسال اوس وقت تک دینگے جب تک وہ قابض پلو پنانگ پر رہینگے۔

شرط دوم

مہر توانکو اونگ ابراہیم

شاہ قیدہ اقرار کرتے ہین کہ تمام رسد واسطے پلو پنانگ یا جہاز جنگی یا کمپنی کے دیگر جہاز کو مطلوب ہوگا وہ قیدہ مین بلا مزاحمت خرید ہوگی اور اوسپر محصول بھی نلیا جاسے گا۔

شرط سوم

تمام غلام جو قیدہ سے پلو پنانگ کو یا پلو پنانگ سے قیدہ کو فرار ہو کر آئینگے وہ اونکے مالکین کو واپس بھیجے جاینگے۔

شرط چہارم

مہر واتو یونگا داتایل نون

تمام قرضدار آدمی چواسپنے قرضخواہوں سے بھاگ کر قیدہ سے پیلوپنانگ کو یا پیلوپنانگ سے قیدہ کو بھاگ کر جائین اور قرضہ اپنا ادا نکرین وہ گرفتار ہوکر سپرد قرضخواہون کے کیے جائینگے۔

شرط پنجم

شاہ کسی اور قوم یورپ کو اس ملک مین آکر آباد ہونے کی اجازت ندینگے۔

شرط ششم

مہر ایف لایت سپرنٹنڈنٹ

کمپنی کسی ایسے شخص کو نہ لیگی جسنے جرم خلاف شاہ کیا ہو یا سرکشی خلاف شاہ کی ہو۔

شرط ہفتم

تمام مجرمان جرم قتل جو قیدہ سے پیلوپنانگ کو یا پیلوپنانگ سے قیدہ کو مفرور ہوکر آئین گرفتار ہوکر بحراست واپس روانہ کیے جائینگے۔

شرط ہشتم

تمام مجرمان دزدی چھاپ یعنی مہر (جعلسازی) اسیطرح حوالہ کیے جائینگے۔

شرط نہم

تمام دشمنان ہنرہبل کمپنی کو شاہ قیدہ رسد ندینگے۔

تو شرائط مذکورہ بالا قرار پائین اور طے ہوچکین اور صلح فیمابین شاہ اور انگریزی کمپنی کے کی گئی قیدہ اور پیلوپنانگ گویا ایک ملک ہوگیا۔

یہ سبب ٹونکو شریف محمد اور ٹونکو الونگ ابراہیم اور داتو یونگا داتایل بون وکیلان منجانب شاہ نے ترتیب دیکر ختم کی اور حوالہ گورنر پیلوپنانگ وکیل انگریزی کمپنی کے کی اس عہدنامے مین جو کوئی کسی عہد مندرجہ ہذا سے انحراف کریگا اوسکو خدا سزا دیگا اور خراب کریگا اور اوسکی مغفرت نہوگی۔

مہر شریف محمد اور ٹونکو الونگ ابراہیم اور داتو یونگا داتایل بون کے اسپر ہوئین اور اونکے ہاتھ کے دستخط بھی ہوئے۔

نقل اسکی حاکم بندر پولوپنگ پنانگ نے کی

دستخط اور مہر اور ترتیب اسکی مقام قلعہ کارنواس واقع جزیرہ پرنس اوف ویلس تاریخ یکم مئی ۱۷۹۱ء

مین ہوئی۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایف لایٹ

نمبر ۸۸

عہدنامہ ساتھ شاہ قیدہ کے بیچ ۱۸۰۲ء کے

مہر نیگ دی پرتوان
راجہ مُوڈا

بیچ ۱۲۱۷ہجری آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سال ہرن بتاریخ ۲۱ ماہ محرم روز اور بدی یعنی چہار شنبہ

آج کے روز اس تحریر سے واضح ہے کہ سرجارج لیتھ بارونٹ لفٹنٹ گورنر پلیو پنانگ یعنی جزیرہ پرنس اوف ویلس نے اقرار کیا اور عہدنامہ دوستی و اتحاد ساتھ نیگ دی پرتوان راجہ موڈا پرلیز اور قیدہ کے اور تمام اوسکے اہلکاران اور سرداران ہر دو ملک کے ترتیب دیا اور یہ بحر و بر مین اوس وقت تک قائم رہیگا جب تک آفتاب اور ماہتاب موجود اور روشن ہین شرائط اس عہدنامہ کے ذیل مین مندرج ہین۔

شرط اول

انگریزی کمپنی سالانہ نیگ دی پرتوان ملک پرلیز اور قیدہ کو دس ہزار ڈالر اوس وقت تک دینگے جب تک انگریز قبضہ پلیو پنانگ پر اور علاقہ واقع دوسرے کنارے پر جسکا ذکر بعد ازان مین ہوگا قائم رہین۔

شرط دوم

نیگ دی پرتوان وعدہ کرتا ہے کہ وہ انگریزی کمپنی کو واسطے ہمیشہ کے تمام وہ علاقہ کنارہ سمندر دیگا جو درمیان کوالا کریان اور دریا کی جانب کوالا موڈا کے واقع ہے اور زمین سمندر

کی جانب سے ساتھ آرلونگ اور یہ سب پایشیں وہ لوگ کرینگے جنکو نیگ دی پرتوان اور کمپنی مقرر کرین اور انگریزی کمپنی اس کنارے کی حفاظت تمام دشمنان اور دزدان دریائی کریگی اگر کوئی قصد براہ سمندر شمال یا جنوب سے کرے۔

شرط سوم

نیگ دی پرتوان اقرار کرتا ہے کہ ہر قسم کی رسد وغیرہ جو واسطے پلوپنانگ اور جہازہای جنگی اور دیگر جہازہاے کمپنی کے درکار ہو گی پرلیز اور قیدہ مین بلا مزاحمت خرید ہوگی اور محصول بھی اوسپر نہ لیا جائیگا اور جو کشتیان واسطے خرید کرنے رسد کے پلوپنانگ سے پرلیز یا قیدہ کو جائینگی او سکو روک نہ لیجائینگے تاکہ فریب واقع نہو۔

شرط چہارم

تمام غلام جو پرلیز اور قیدہ سے پلوپنانگ کو یا پلوپنانگ سے پرلیز اور قیدہ کو مفرور ہو کر جائینگے وہ اپنے مالکون کے پاس واپس بھیجدیے جائینگے۔

شرط پنجم

تمام قرضدار جو اپنے قرضخواہون سے پرلیز اور قیدہ سے پلوپنانگ کو یا پلوپنانگ سے پرلیز اور قیدہ کو بھاگ آوینگے اگر وہ قرض ادا نکرین تو سپرد اونکے قرضخواہون کی کیے جائینگے۔

شرط ششم

نیگ دی پرتوان کسی اور قوم یورپ کو اپنے ملک مین آباد ہونے کی اجازت ندینگے۔

شرط ہفتم

کمپنی کسی ایسے شخص کو جو مجرم سرکشی یا جرم خلاف شاہ نیگ دی پرتوان کا ہوگا نہ لیگی

شرط ہشتم

تمام مجرمان قتل جو پرلیز یا قیدہ سے مفرور ہو کر پلوپنانگ چلے جائین یا پلوپنانگ سے بھاگ کر پرلیز اور قیدہ مین آئین گرفتار ہو کر واپس بحراست بھیجے جائینگے۔

شرط نہم

تمام شخص جو چھاپ یا مہر چرائین یا جعلسازی کرین وہ بھی کسیطرح حوالہ کیے جائینگے۔

شرط دہم

تمام وہ لوگ جو دشمن کمپنی کے ہونگے اونکو نیگ دی پرتوان رسد وغیرہ ندیگا۔

شرط یازدہم

تمام اشخاص نیگ دی پرتوان کے جو اجناس دیلسے لاوینگے اونسے کمپنی کے ملازم مزاحم نہونگے۔

شرط دوازدہم

جس چیز کی ضرورت نیگ دی پرتوان پلیوپنانگ سے طلب کرینگی ہوگی وہ چیز کمپنی کے ایجنٹ اونکو منگا دینگے اور اونکی قیمت زرسالانہ سے مجرا ہوگی۔

شرط سیزدہم

جسقدر جلد ممکن ہو بعد تصدیق ہونے اس عہدنامہ کے جسقدر روپیہ اب موجب عہدنامجات سابق کے نیگ دی پرتوان کو لینا ہے وہ فوراً ادا ہوگا۔

شرط چہاردہم

بعد تصدیق ہونے اس عہدنامہ کے تمام عہدنامجات سابق جو فیمابین دونون گورنمنٹ کے ہوئے تھے منسوخ ہونگے۔

یہ چودہ شرائط فیمابین نیگ دی پرتوان اور کمپنی انگریزی کے ترتیب پاکر طے ہوئین اور ممالک پرلیز اور قیدہ اور پلیوپنانگ گویا ایک ملک ہوگئے جو کوئی کسی شرط عہدنامہ ہذا سے انحراف کریگا خدا اوسکو سزا دیگا اور تباہ کریگا اور کبھی اوسکی بہتری نہوگی۔

جب یہ ترتیب پایا اور طے ہوا تو وہ بقول اسی مضمون اور تاریخ کے تیار ہو کر فیمابین نیگ دی پرتوان اور گورنر پلیوپنانگ کے باہم دیے گئے اور اونپر مہر اہلکاران نیگ دی پرتوان کی جو روبرو شاہ مذکور کے کام کرتے تھے کی گئی تاکہ آیندہ تکرار کسی امر میں نہو

حاکم ابراہیم ابن سری راجہ مودا نے حسب الحکم نیگ دی پرتوان جلیل القدر کے اسکو لکھا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی سوین مترجم زبان مودا

مہرکالم ابراہیم	اصل سے اسکی صحت جان اندرسن مترجم زبان ملیّ نے واسطے گورنمنٹ کے کی ۔

گورنر جنرل باجلاس کونسل نے منظور کرکے تصدیق کی بماہ نومبر سنہ ۱۸۲۰ع

نمبر ۹۸

عہدنامہ براگ سنہ ۱۸۱۸ع

عہدنامہ معاملات تجارت فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ براگ کے مقررہ ومنظور کردہ مستر والٹر سویل کریگرافٹ باختیارات مفوضہ ہنوربل جان الکزنڈر بانرمین گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس مع متعلقات ۔

مرقومہ تاریخ ۲۰ ماہ رمضان سنہ ۱۲۳۳ مطابق شام تاریخ سی ام ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۸ عیسوی

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ براگ کے موجود ہے وہ ہمیشہ رہے گی ۔

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا ہو یا کسی دوسرے کا جو زیر حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہوگا اوسکو لنگرگاہ اور علاقہ راجہ براگ مین وہی حقوق اور فوائد حاصل رہین گے جو کسی رعایاے قوم دوست کو حاصل ہوئے ہین یا آیندہ حاصل ہونگے ۔

شرط سوم

اور جہاز اور اسباب تجارت جو کسی رعایاے راجہ براگ کا ہوگا اوسکو وہی حقوق اور فوائد حاصل ہونگے جو شرائط آیندہ مین مذکور ہین جب تک وہ لنگرگاہ قلعہ کارنوالس اور کسی اور مقام زیر حکومت گورنمنٹ انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس مین مقیم رہینگے ۔

شرط چہارم

راجہ براگ وعدہ کرتے ہین کہ وہ تجدید کسی عہدنامہ مستردا اور غیر مروج کے جو کسی اور قوم سے

یا کسی گروہ یا شخص خاص سے ہوا تھا نکرینگے جسکی رو سے کچھ ہرج یا مسدودی تجارت رعایائے انگریزی کی متصور ہوگی اور سوای اسکے رعایای انگریزی سے کوئی محصول جو کسی اور علاقہ سے نہین لیا جاتا ہے طلب نکیا جائیگا۔

شرط پنجم

راجہ پراگ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی حیلے سے بھی مستاجری کسی شے کی جو اونکے ملک مین پیدا ہوتی ہے کسی ساکن یورپ یا امریکا یا کسی علاقہ غیر کو نہ دینگے مگر وہ رعایای انگریزی کو اجازت دینگے کہ جو چیز چاہین مثل اور لوگون کے آکر خرید کرین۔

شرط ششم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ ایسا نکرینگے جس سے انسداد تجارت رعایاے راجہ پراگ مقام پناںگ مین متصور ہو اور نہ وہ مستاجری کسی شی تجارت کی کسی شخص کو دینگے جیسا شرط پنجم مین درج ہے مگر ساکنان پراگ کو اجازت دینگے کہ جو چیز چاہین مثل اور لوگون کے آکر خرید کرین۔

شرط ہفتم

راجہ پراگ اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی شخص رعایاے کمپنی کو پناںگ یا اوسکے متعلقات سے واسطے فروخت کے علاقہ پراگ مین لائیگا تو وہ اوسے فروخت کرنے نہ دینگے اور ہنوربل کمپنی بھی اسیطرح کی شرط پر نسبت رعایاے پراگ کے پابندی رکھینگے کیونکہ قوانین انگلشیہ کسی صورت مین ایسے فعل کی اجازت کسی اپنے علاقے کے ملک مین نہین دیتے۔

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ بموجب شرائط بالا کے واسطے ازدیاد صلح و دوستی باہمی ہر دو اقوام کی ترتیب ہوا ہے اور واسطے آزادی تجارت و جہازرانی فیما بین رعایاے فریقین بنظر فائدہ دونون کے اور اسکی ایک نقل راجہ پراگ نے اپنے پاس رکھی اور ایک نقل مستر والٹر سویل کر یکر افٹ اجنٹ ہنوربل گورنر مقیم پناںگ نے لی۔

اسپر مہر راجہ پراگ کی لگائی گئی واسطے صداقت روبروے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی

تاکہ تکرار آئندہ درباب اوسکے پیدا ہون بلکہ یہ عہدنامہ مستحکم اور واسطے ہمیشہ کے ہو۔

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمنڈ
رزیڈنٹ کونسلر جزیرۂ پرنس اوف ویلیس

نمبر ۹۰

ترجمہ اقرارنامہ پدیوکا سری سلطان عبداللہ معلم شاہ جو ملک پراگ کا تخت نشین ہوتھا اور جو مستر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرتن گورنر پلیو پنانگ منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو دیا گیا تھا بطور دلیل اتفاق اور دوستی جو ہرگز تبدیل نہوگا جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین تاکہ دوستی اور اتفاق قائم رہے اور آج کی تاریخ سے واسطے ہمیشہ کے جاری رہے۔

شرط اول

شاہ پراگ اقرار کرتا ہے کہ وہ حدود درمیان ملک پراگ اور سالنگو واقع دریای برنام کے مقرر کریگا اور طرفین سے دست اندازی خلاف اوسکے نہوگی اور شاہ مذکور اقرار کرتا ہے کہ گورنمنٹ سالنگو ہین مداخلت نہین کرے گا اور نہ فوج کشی اوپر اوس ملک کے کریگا مگر رعایای پراگ کو اجازت وہان جاکر تجارت کرنے کی مطابق رسم ورواج تجاران دیگر ممالک جو وہان آمد ورفت کرتے ہین ہوگی۔

شرط دوم

درباب عہدنامہ کے جو فیما بین شاہ سالنگو اور مستر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پنانگ قرار پایا اور یہ شرط ہوئی کہ راجہ حسن ملک پراگ سے خارج کیا جاوے شاہ پراگ اپنی خوشنودی ظاہر کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ حسن کو اپنے پاس نہ آنے دینگے اور نہ اپنے علاقہ پراگ مین فروکش ہونے دینگے اور شاہ پراگ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ مستاجری کسی غیر کو نہ دینگے اور نہ کسی غیر کو آیندہ اپنا تحصیلدار مقرر کرینگے تاکہ

ملک مین کچھ فرق دہوا اور محصول ئین کا جو ملک پراگ سے باہر جائیگا چھ دولر فی بارہ مقرر کردی ہین تاکہ تجارت ملک خوب کثرت سے زیادہ ہووا اور ترقی آبادی مین ہوا اور ہر ایک سوداگر مثل رعایای گورنمنٹ انگریزی و سیام و سالنگور وغیرہ کو حوصلہ پراگ مین آنے کا پیدا ہوا اور وہ آمدورفت باسایش کرسکین اور بلا وسواس ہر ایک لنگرگاہ اور مقام علاقہ مذکور مین آمدورفت کرین اور تجارت بلا مزاحمت واسطے ہمیشہ کے کرتے رہین۔

یہ عہدنامہ ترتیب ہوا اور اوسپر بطور تصدیق چھاپ شاہ پراگ کی گئی اور حوالہ مسٹر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پنانگ کے کیا گیا۔

المرقوم ۶ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۲۵ء مطابق ۲۰ ماہ محرم روز دوشنبہ سنہ ۱۲۴۱ ہجری

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ڈبلیو سالمنڈ
رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس اوف ویلس

چھاپ
پدیوکاسری سلطان
عبداللہ شاہ پراگ

نمبر ۹۱

اقرارنامہ پدیوکاسری سلطان عبداللہ معلم شاہ ولد جمال اللہ مرحوم جو حاکم اکب ملک پراگ کا تھا اور یہہ اقرارنامہ ساتھ کپتان جیمس لو اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس اور سنگ پور اور ملاکا کے ہوا تھا اور اوسکے حوالہ ہوا تھا اور یہہ اقرارنامہ واسطے ہمیشہ کے جب تک گردش آفتاب و ماہتاب قائم رہے قائم رہے گا۔

چھاپ سلطان عبداللہ
معلم شاہ بادشاہ پراگ

چھاپ راجہ مودا
متعلق پراگ

چھاپ راجہ بنداہارا
متعلق پراگ

چھاپ اورنگ کایا
بیسار پراگ

چھاپ اورنگ کایا
ممن گنگ سری پدیوکا راجہ

سلطان جو حکمران تمام ملک پراگ اور اوسکے متعلقات پر ہے آج کی تاریخ ماہ و سال مذکورہ بآئین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگلستان کو اب سے واسطے ہمیشہ کے علاقہ پلیو دینگ

اور جزائر بنگاور مع جمیع جزائر جو قدیم سے اب تک پراگ کے قبضے مین ہین اور جو متعلق پراگ کے ہین سپرد کرتے ہین اس نظر سے کہ جزائر مذکور دزدان بحری و بری کو پناہ اور مسکن دیتے ہین جو لوگ ساکنان کنارہ دریا اور ساکنین ملک کو دق اور تنگ کرتے ہین اور اونکے سامان اور اسباب معیشت کو لوٹ لیتے ہین اور شاہ پراگ قوت اور سامان جنفسہ اسقدر نہین رکھتا کہ اون دزدان کو گوشمال دے اس سبب سے شاہ پراگ نے اپنی مرضی اور خوشی سے جزائر مذکورین کو حوالہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کر دیے کہ اونکے ماتحت رہین اور جنکو وہ مقرر کرین اونکے زیر حکم رہین۔

اس کاغذ پر بطور تصدیق آج کی تاریخ مہر یا چھاپ حاکم ملک پراگ پدیو کاسری سلطان عبد اللہ معلم شاہ کی مع اوسکے ارکین سلطنت کے لگائی گئی۔

المرقوم ۱۶ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ ۱۲۴۲ سنہ مطابق ۱۸ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۶ع

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جمیس لو کپتان
پولیٹکل اجنٹ ہنوربل گورنر باجلاس کونسل
جزیرہ پرنس اوف ویلس

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی گارلنگ
رزیڈنٹ کونسل

مہر یا چھاپ شاہ پراگ
چھاپ راجہ مودا
چھاپ بندا ہارا
چھاپ ورنگ کیا سار
چھاپ متن گنگ

نمبر ۹۲

عہد نامہ جو فیما بین شاہ پدیو کاسری سلطان عبد اللہ معلم شاہ ابن جمال اللہ مرحوم کے جو حاکم اکبر اور حاکم ذی حق تمام ملک پراگ کا تھا اور کپتان جمیس لو اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلو پینانگ سنگاپور اور ملاکا منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا

اور بقول اوسکے باہم تقسیم ہوئین اور یہ مثال آفتاب اور ماہتاب واسطے ہمیشہ کے قائم ہوا اور ماورا اسکے یہ ایک دلیل دوستی اور اتفاق فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور شاہ پراگ کے ہوا اور نیز فیمابین شاہ پراگ اور ہنوربل رابرٹ فولرٹن صاحب کے شاہ پراگ اپنی رضامندی اور خوشی سے اقرار کرتے ہین کہ وہ مطابق شرائط درباب حدود پراگ کے اور درباب تصفیہ دیگر مقدمات کے جو ساتھہ راجہ سالنگور کے مستر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلو پنانگ وغیرہ نے کیے ہین کاربند ہونگے اور پٹہ اون شرائط کے موافق تعمیل کرینگے جو شاہ نے ساتھہ مستر جان اندرسین مذکور کے بتاریخ ۲۰ ماہ محرم روز دوشنبہ سنہ ۱۲۴۱ ہجری مین کیے ہین تمام اہل کو انفاذ انکو مقرر ہے اور ماقبل تبدیل ہونے کے بیان ہوئے علاوہ اسکے شاہ مذکور اب اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز ساتھہ راجہ سیام کے یا اوسکے کسی رئیس یا سردار یا رعایا کے اور نہ راجہ سالنگور اور نہ اوسکے کسی رئیس یا رعایا کے ساتھہ ایسی تحریرات کے جائز رکھینگے جو متعلق پولیٹکل امور کے ہون یا درباب انتظام اور انتساق اوسکے ملک پراگ کے ہون معین رکھینگے شاہ مذکور کسی اپنی رعایا کی رعایت نکرینگے جو اتفاق اور سازش شاہ سیامین سے یا کسی اوسکے سردار یا رعایا یا ساتھہ راجہ سالنگور یا کسی اوسکے سردار یا رعایا کے یا کسی اور سیام والے یا ملایا کے لوگون سے رکھے گا جسکی نسبت علاقہ پراگ مین کسیقدر یا کسیطرح کا فساد پیدا ہو یا اوسکے گورنمنٹ یا انتظام مین مداخلت ہو۔

شرط دوم

شاہ پراگ کچہ نذر بنام نہاد بنگا مایا کسی اور نام کا خراج راجہ سیام یا کسی اوسکے گورنر یعنی حاکم یا رعایا کو نہین دیگا اور نہ کبھی آیندہ راجہ سالنگور یا کسی سیام اور ملایا کے لوگون کو دیگا قطع نظر اسکے شاہ مذکور اپنے علاقہ پراگ مین راجہ سیام یا کسی اوسکے سردار یا رعایا کی طرف سے کسی قاصد یا فوج کو واسطے انتظام امورات ملکی کے نہ آنے دیگا اور نہ کسیطرح کی مداخلت اونکے امورات انتظام ملک پراگ مین ہونے دیگا اور اسیطرح وہ اپنے علاقہ مین کسی قاصد یا فوج راجہ سالنگور یا کسی اور سیام والے یا ملایا والے کے نہ آنے دیگا اور نہ وہ کسی گروہ اشخاص یا راجگان یا ممالک مذکورہ کا نفذ ہا کو اپنے ملک مین آنے دیگا اگر اوسکی قوت صرف تیس نفری سے بھی زیادہ نرہیگی مگر اور

ملک کے لوگون کو مثل سابق اجازت تمام رہیگی کہ اگر تجارت بلا مزاحمت جس مقام لنگرگاہ اس علاقہ پراگ مین چاہین کرین اگر گروہ یا فوج از قسم مذکورہ بالا ملک پراگ مین منجانب راجگان وحاکمان وسرداران واشخاص مذکورہ بالا آویگی یا کوئی راجگان وحاکمان وسرداران مذکورہ بالا رعایاے علاقہ پراگ کی ساتھہ اس سبب سے موافقت کرینگے کہ اوسکے ملک مین فساد واقع یا کسیطرح کی مداخلت اوسکے انتظام ملک مین ہو تو ایسی حالت مین شاہ مذکور بھروسا اوپر دوستانہ مدد اور حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی او ہنوربل گورنر باجلاس کونسل پلو پنانگ وغیرہ کی رکھیگا جیسی وہ اب رکھتا ہے اور آیندہ بھی رکھے گا اور یہ مدد او حفاظت جسطرح اور جس قدر مناسب متصور ہوگی وہ دینگے —

شرط سوم

کپتان جیمس لو بحیثیت اجنٹ ہنوربل گورنر باجلاس کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس عدہ کرتی ہین کہ اگر شاہ پراگ بایمانداری موافقت جزیرہ پرنس اوف ویلس کرینگے اور تمام او ہر ایک شرط مندرجہ عہدنامہ ہذا پورا کرینگے تو اوسکو مدد انگریزی واسطے نکالدینے اوسکے ملک سے کسی سیام والے یا ملایا والے کو جو سبب مذکورہ بالا کسیوقت ملک پراگ مین بہ نیت پولٹیکل یا بارادہ کسیطرح مداخلت کرنے اوسکے انتظام ملک مین آوینگے دیجائیگی مگر درصورتیکہ وہ شرائط مندرجہ عہدنامہ جو اوسنے کیا ہے یا کسی شرط اوسکی پوری نکرینگے تو پھر فرض جو انگریزون پر اوسکی حفاظت اور مدد کا بجلانی اوسکے دشمنان سے کہے کالعدم متصور ہوگا اور اطمینان دوستی ہنوربل گورنر باجلاس کونسل پیلو پنانگ وغیرہ معدوم ہوگی —

یہ عہدنامہ جو شاہ مذکور نے بخوشی ورضامندی تمام منعقد کیا ہے مصدق ساتھہ چھاپ یا مہر شاہ مذکور کے او مہر او دستخط اجنٹ کپتان جیمس لو کے مع چھاپ اراکین ملک پراگ کے جو شریک اس عہدنامے کے ساتھہ اجنٹ کے ہین ہوا اور اجنٹ مذکور کے حوالہ ہوا تاکہ سند دوستی اور اتفاق فیمابین شاہ پراگ اور سرکار انگریزی کے رہے —

المرقوم ۱۸ اکتوبر ۱۸۲۶ع مطابق ۱۶ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ ۱۲۴۲ ہجری

دستخط اجنٹ کپتان جیمس لو

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جیمس لو کپتان

پولیٹیکل ایجنٹ

مہر
ہنوربل کمپنی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی گارانگ

رزیڈنٹ کونسلر

نمبر ۹۴

تتمہ عہدنامہ راجہ پراگ جو بصورت ایک چٹھی کے منجانب راجہ مذکور بنام اجنٹ کپتان جیمس لو صاحب کے تحریر ہوا — بعد القاب معمولی

چھاپ شاہ پدیوکا سری سلطان معلم شاہ راجہ پراگ

وہ جو حکمرانی اوپر ملک پراگ کے کرتا ہے یعنی پدیوکا سری سلطان عبداللہ معلم شاہ اطلاعاً اپنے دوست کپتان جیمس لو اجنٹ ہنربل رابرٹ فولرٹن گورنر باجلاس کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلیس ملاکا اور سنگاپور کو درباب اون معاملات کے تحریر کرتا ہے جنکی گفتگو شاہ اور اجنٹ سے درمیان آئی ہے

اول یہ کہ شاہ مذکور دریا کی راہ آکر مقام کوتالموٹ قیام کریگا جہان اوسکا ارادہ ہے کہ ایک قلعہ مستحکم تعمیر کرے اور اوسمین فوج مناسب واسطے حفاظت اوسکے رکھے تاکہ تمامی دشمنان اور دزدان بحری دور رہین اور یہ فوج مسلح رہے گی اور شاہ مذکور انکو بطور ایسی فوج کے رکھیگا کہ ہر وقت تیار رہین کہ بروقت ضرورت اوسکی حفاظت کرین اور اوسکے حکم کی تعمیل کیا کرین اور یہ بھی ارادہ ہے کہ ایک مکان روبرو اوسکے مکان کے اور تعمیر ہو کہ اوسمین جو کوئی صاحب اوسکی ملاقات کو آیا کرے وہ ایام قیام تک اوسمین فروکش ہوا کرے -

دوم یہ کہ شاہ مذکور ایک کشتی ہمیشہ طیار رکھیگا کہ خبر ضروری پلوپنانگ کو پہنچایا کرے اور قطع نظر اسکے ایسی تدبیر کرے گا کہ آمد و رفت براہ تری دریاے پراگ اور دریاے کریان سے پلوپنانگ تک جاری ہو -

سوم یہ کہ لکستینا اور شاہ بندر کو حکم ہوگا کہ جاگر کو یلا پدو رہین قیام کرین اوس مقام پر کہ جہان راجہ حسب سابق رہتا تھا اور ہر دو اہلکاران مذکورین حسب الحکم شاہ مذکور اوس مقام پر ایک قلعہ تیار کرا دینگے اور لوگون کو جمع کرکے اوس طرف آبادی کرائینگے اس وسیلے سے جو لوگ پراگ مین تجارت کرتے ہین اونکو اطمینان اور اونکی حفاظت بموجب قاعدہ سابق کے ہوا کریگی —

چہارم یہ کہ شاہ مذکور اون اہلکاران کلان کو جو مقامات کوراو لاروت اوترونگ اور سنگ کونگ اور پرواہمین رہتے ہین اور سازش دزدان بحری اور بری سے رکھتے ہین گرفتار کرکے نکال دیگا اور سب لوگون کو وہان اطلاع دیگا کہ اگر وہ دزدان بحری و بری کو اپنے پاس اگر رہنے دینگے اور اگر کوئی انگریز تلاش دزدان مذکور مین پنانگ سے آویگا تو بگناہ بھی مجرمان کے ساتھہ نقصان اوٹھائینگے —

پنجم

یہ کہ تمام تجاران علاقہ پراگ کی پرورش رہیگی اور اونکی تجارت مین تساہل نہوگا بلکہ ہر طرح کی کوشش ہوگی کہ حساب بائع اور مشتری کا جلدی سے طے ہوجائے اور اگر کسی رعایا یا کسی اور شخص کی نسبت تدابیر سخت درکار ہونگے تو شاہ مذکور وہ بھی عمل مین لائیگا تاکہ حساب تجاران جلدی طے ہوجاوے اور کوئی اس علاقے کا آدمی اونکو کسیطرح کی تکلیف نہ دے —

ششم

یہ کہ شاہ پراگ ایسے شخص کو جو بفریب یا زبردستی علاقہ انگریزی سے کسی شخص کو لے آئیگا ملک سے خارج کر دیگا اور اگر وہ شخص جسکو وہ لے آئیگا دستیاب ہوگا تو اوسکی اطلاع ہنوربل گورنر پلو پنانگ کو دیجائیگی اور اوسکو روک رکھا جائیگا تاکہ یہ جرم کلیتہ موقوف ہوجائے —

ہفتم

یہ کہ جب تک ملک کا پھر بندوبست ہوجائیگا تو شاہ مذکور اپنی رعایا کو حکم دیگا کہ برنج

وبخوبی بافراط بوئین اور مرغی اور مویشی بکثرت پرورش کرین تاکہ اوسکی رعایا اور باشندگان علاقہ انگریزی باہم فائدہ مند ہون —

ہشتم

یہ کہ شاہ مذکور کا ارادہ ہے بلکہ وہ ایک لائق آدمی واسطے تحصیل اشیا مثل ٹین وغیرہ اجناس جو باہر جاتے ہین مقرر کرینگے —
اگر کوئی تجار رعایای شاہ مذکور مین سے لنگرگاہ انگریزی مین وارد ہو اور اوسکی پاس روینہ موجود نہوگا تو وہ بموجب رسم مستمرہ کے ضبط ہوگا —

ہفتم

یہ کہ شاہ مذکور کی مرضی ہے کہ اپنے علاقے مین مدارس مقرر کرے اور نہایت خوش ہوگا اگر اوسکا دوست کپتان جیمس لو اچھے ہوشیار مدرس پیلوپنانگ سے بھیجکر اس امر مین اوسکی مدد کرین اور اگر شاہ مذکور کسی لڑکی یا لڑکون کو واسطے تعلیم علوم ضروریہ کے بھیجے تو اوسے یقین اور امید ہے کہ اونکی پرورش اور پرداخت اچھی ہوگی —

ان تمام امور کو شاہ مذکور بخوشی تمام منظور کرتے ہین

المرقوم ۲۳ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ مطابق ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۸۲۶ عیسوی

ترجمہ نقل کاغذ کا صحیح ہے

دستخط جیمس لو کپتان

پولیٹکل ایجنٹ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی گارلنگ

رزیڈنٹ کونسلر

نمبر ۹۴

سالنگور

عہدنامہ تجارت فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ سالنگور جو مستر والٹر سول

کرکرافتس [illegible] صاحب نے باختیار عطیہ ہنوبل جان انگزندر بانرمن صاحب گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس [illegible] اور اوسکے متعلقات کے قرار دیا بتاریخ ۲۰ شوال ۱۲۳۳ مطابق ۲۲ اگست ۱۸۱۸ء

شرط اول

نیز [illegible] دوستی جو اب فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ سالنگور کے [illegible] ہمیشہ کے رہے گی

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت از اہلکار رعایاے انگریزی یا کسی دوسرے شخص کا جو زیر حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی رہتا ہو تمام لنگرگاہان اور مقامات علاقہ راجہ سالنگور مین وہ حقوق اور فوائد حاصل کرینگے جو کہ رعایاے قوم کے لوگون کو حاصل ہوتا ہے یا آیندہ حاصل ہوگا۔

شرط سوم

جہاز اور اسباب تجارت رعایاے راجہ سالنگور کو بھی وہی حقوق اور فوائد حسب منشاء شرط بالا اوسوقت تک حاصل ہونگے جب تک وہ لنگرگاہ قلعہ کارنوالس یا کسی اور مقام ماتحت گورنمنٹ انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس مین مقیم رہینگے۔

شرط چہارم

شاہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی مستردیا منسوخ عہدنامہ کو جو کسی اور قوم کے ساتھ یا گروہ اشخاص کے ساتھ یا کسی خاص شخص کے ساتھ ہوا ہو تجدید نکرینگے جس سے کسیطرح کا فتور یا ہرج تجارت رعایاے انگریزی مین واقع ہوتا ہو بلکہ وہ لوگ کسیطرح کے محصول اور ابواب سے بری رہینگے جو کسی اور علاقہ کی رعایا سے نہین لیا جاتا۔

شرط پنجم

راجہ سالنگور یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ کسی حیلے سے متاجری کسی شے تجارت پیداوار ملک کی کسی اور شخص یا اشخاص کو جو ساکن یورپ یا امریکا یا کسی ملک غیر کا ہوگا ندےگا بلکہ وہ رعایاے انگریزی کو اجازت دیگا کہ اگر خرید ہر قسم کے اشیاے تجارت کی مثل اور لوگون کے کرین۔

شرط ششم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ یا اقرارنامہ ایسا مقرر نہین کرینگے جس سے ہنج یا ... تجارت رعایاے راجہ سالنگہ ہین واقع ہو اگر پناگ مین تجارت کرتے ہین اور نہ وہ کسی خاص شخص کو متاجری اشیاے تجارت کی دینگے جیسا شرط پنجم مین مذکور ہے بلکہ ... سالنگور کو اجازت دینگے کہ ہر قسم کی اشیاے تجارت مثل اور لوگون کے خرید کرین۔

شرط ہفتم

شاہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص رعایاے انگریزی کمپنی کو پناگ یا اوسکے متعلقات افیون ... کے واسطے فروخت کے ملک سالنگور مین لائیگا تو وہ اوسکو فروخت کرنے ندیگا اور ہنوربل کمپنی پر بھی فرض ہوگا بموجب ویسی ہی شرط کے نسبت رعایاے سالنگور کے کیونکہ قوانین انگریزی کسی وجہ سے ایسے متبرج کا رواج کسی اپنے ملک مین جائز نہین رکھتے

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ بموجب شرائط بالا کے واسطے ترقی صلح و دوستی دو گورنمنٹ کے قرار پایا ہے اور واسطے محفوظ رکھنے آزادی تجارت و جہازرانی درمیان اوسکی رعایا کے بنظر فوائد طرفین اور اسکا ایک مسودہ راجہ سالنگور نے اپنے پاس رکھا اور ایک مستر والٹر سول کریکرافٹ جنٹ ہنوربل گورنر پناگ نے اس کاغذ پر مہر راجہ سالنگور کی واسطے تصدیق کے لگائی گئی کہ صداقت اوسکی ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی پر ثابت ہو تاکہ آیندہ کچھ تکرار اس بارے مین پیدا نہو بلکہ یہ واسطے ہمیشہ کے ہو اور استحکام کے ساتھ ہمیشہ جاری رہے۔

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ
پرنس اوف ویلس

نمبر ۹۵

عہدنامہ صلح و دوستی فیمابین ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی و سری سلطان ابراہیم شاہ راجہ سالنگور جو مسٹر جان اندرسین نے باختیارات عطیہ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پنانگ اور اوسکے متعلقات کے قرار دیا۔

بمقام قلعہ سالنگور تاریخ ۵ ماہ محرم ۱۲۴۱ ہجری مطابق ۲۰ ماہ اگست ۱۸۲۵ عیسوی

شرط اول

چونکہ واسطے دوستی و صلح فیمابین ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ سالنگور مدت مدید سے جاری و قائم تھے اور اوسکا استحکام ایک صلحنامہ تجارت سے جسمین آٹھہ شرائط درج ہوئی تھین اور مسٹر والٹر سیول کرکپرافٹ نے بتاریخ ۲۰ ماہ شوال ۱۲۳۳ مطابق ۲۲ ماہ اگست ۱۸۱۸ عیسوی بنا بر تسہیل امور تجارت فیمابین ہر دو اقوام کے قرار دیا تھا اب یہ وعدہ فیمابین راجہ سالنگور اور مسٹر جان اندرسین اجنٹ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پنانگ قرار پایا کہ صلحنامہ مذکور کی تائید دوبارہ ہوا اور یہ عہدنامہ واسطے ہمیشہ کے بلا مزاحمت قائم رہے۔

شرط دوم

راجہ سالنگور ساتھہ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پنانگ کے وعدہ کرتے ہین کہ تاریخ عہدنامۂ حال سے ہمیشہ سرحد فیمابین علاقۂ پراگ اور سالنگور کے دریای برنام قرار پائے اور کوئی فوج بحری یا بری سالنگور کی علاقۂ پراگ اور اوسکے متعلقین مین نہ جائیگی اور نہ راجہ سالنگور کسیطرح کی مداخلت انتظام ملک پراگ مین کرینگے کیونکہ وہ اب حوالہ راجہ پراگ کے ہوگیا ہے بشرطیکہ جہاز سوداگری سالنگور کے مجاز جانے پراگ کے واسطے تجارت کے بموجب رسم دیگر تجارت جو وہان جاتے ہین تصور کئے جائین۔

شرط سوم

راجہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ راجہ حسن کو لکھیگا کہ وہ علاقۂ پراگ سے فوراً نکل جاوے جہان اب وہ مقیم ہے روانہ ہوا اور یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہرگز راجہ حسن کو پھر وہان جانے کی اجازت نہین دیگا اور نہ کسیطرح انتظام ملک پراگ مین مداخلت کرنے دیگا اور یہ بھی راجہ حسن کو

ممانعت ہوگی کہ وہ ملک مذکور سے کسی آدمی کو جو راضی نہو اپنے ہمراہ لالے —

شرط چہارم

اور راجہ سالنگور اقرار کرتے ہین کہ وہ دزدان بحری کو اپنی علاقہ کی کسی مقام پر آنے کی اجازت
نہ دینگے اور پیلوپنانگ بھی ایسی ہی شرط اپنے علاقے کے واسطے کرتے ہین —

شرط پنجم

راجہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ گرفتار کر کے واپس پیلوپنانگ کو بھیجدیگا اگر کوئی مجرم
مثل دزد بحری و دزد بری و مجرم قتل و دیگر مجرمان جرائم فراری ہوکر سالنگور مین آویگا اور اگر کوئی
ایسا مجرم سالنگور سے پیلوپنانگ مین فراری ہوکر جاویگا تو گورنر پیلوپنانگ بھی اوسکی نسبت ایسی ہی
شرط مرعی رکھینگے —

شرط ششم

یہ عہدنامہ مابین راجہ سالنگور اور ہنوزبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے برضامندی طرفین اس مراد سے
قرار پایا کہ صلح اور دوستی باہم ترقی پر رہے اور یہ اوس وقت تک جاری رہے جب تک آسمان گردش
مین رہے اور اوسپر آفتاب و ماہتاب دورہ کرتے رہین اور یہ عہدنامہ روبرو سب تمام حاضرین کے
قرار پایا اور اوسپر چھاپ راجہ سالنگور کی اور مہر ہنوزبل ایسٹ انڈیا کمپنی کی لگائی گئی اور دو نقول اسکی
طیار ہوئین ایک راجہ سالنگور نے اپنے پاس رکھی اور دوسری ہنوزبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے —

ایسٹ انڈیا کمپنی
مہر مشترکہ
[illegible]

مہر
سلطان ابراہیم شاہ
راجہ سالنگور

دستخط جان اندرسین
پولیٹیکل اجنٹ
نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جان اندرسین
پولیٹیکل اجنٹ

المرقوم ۲۶ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۵ء

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس آف ویلیز

نمبر ۹۶

عہدنامہ انگریزی ساتھ رام بوی کے بتاریخ ۳۰ ماہ نومبر سنہ ۱۸۳۱ء

عہدنامہ دوستی واتفاق مدامی فیمابین سوپریم گورنمنٹ ہند اور راجہ علی پنگھولو و امپت سکس جو حاکم رام بوی اور اوسکے متعلقات کے ہین—

دفعہ اول

منجانب گورنمنٹ انگریزی کے رابرٹ ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور جزیرہ پرنس اوف ویلیس ملاکا اور اونکے متعلقات اور منجانب رام بوی اور اوسکے متعلقات کے راجہ علی مذکور اور پنگھولو اور امپت سکس—

بطور دلیل خوشنودی اور نیک نیتی سوپریم گورنمنٹ انگریزی ہند اور نیز وجہ عدم میلان طبع نسبت قبضہ کرنے اون علاقجات کے جو بواجبی حسب رواج اور رسم قدیم اونکے متدعویہ نہین ہو سکتے تمام دعوی فرمابرداری بطور رعایائے انگریزی کے جو باشندگان رام بوی پر بموجب عہدنامجات کے جو فیمابین اونکے اور ڈچ کے قرار پائے ہین واجب تھا دست بردار ہوتے ہین اور براہ خوشنودی مزاج آج کی تاریخ سے منشاء عہدنامجات مذکور کو منسوخ کرتے ہین اور حاکمان رام بوی اور اوسکے متعلقات کو بطور ریاست آزاد تصور کرینگے—

شرط اول

سوپریم گورنمنٹ انگریزی ہندوستان بوجب اسکے منظور کرتے ہین کہ راجہ علی اور پنگھولو اور امپت سکس سردار رام بوی اور اوسکے متعلقات کے ہین—

شرط دوم

انگریز اور رام بوی والہ براہ دوستی اور باہمی راستی اور دیانت اور صفائی قلب سے یہ اقرار کرتے ہین کہ رام بوی والے مرتکب کسی بدوضعی کے کسیطرح نسبت انگریزون کے نہونگے اور انگریز بھی کسیطرح مرتکب بدوضعی کے نسبت رام بوی والونکے نہونگے رام بوی والون کو نچاہیے کہ کسی مقام مین یا علاقہ یا سرحد انگریزی مین یا کسی شہر مین جو انگریزون کے قبضے مین ہے مزاحمت یا حملہ کرین یا تخلل ڈالین یا کسی مقام پر قبضہ کرین اور انگریزون کو بھی نچاہیے کہ کسی مقام مین یا علاقہ یا سرحد ماتحت رام بوی مین مزاحمت یا حملہ کرین یا تخلل ڈالین یا کسی مقام پر قبضہ کرین اور رام بوی والے ہر ایک تنازع اپنی سرحد کے اندر کا جو موجب اپنی مرضی اور مزاج ملک کے فیصلہ کرینگے۔

شرط سوم

اگر کوئی مقام یا شہر زیر حکم انگریزی کے کوئی ایسا امر کرین جس سے رنج رام بوی والون کو ہو تو رام بوی والے خود وہان جاکر اونکی تنبیہ نہین کرینگے بلکہ اول رپورٹ انگریزون کو کرینگے اور وہ اوسکی تحقیقات براستی و درستی کرینگے اور اگر تقصیر انگریزون کی ہوگی تو حسب حیثیت جرم خود سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا شہر زیر حکم رام بوی والون کے کوئی ایسا امر کرین جس سے رنج انگریزون کو ہو تو انگریز خود وہان جاکر تنبیہ اونکی نکرینگے بلکہ اول رپورٹ رام بوی والون کو کرینگے اور وہ اوسکی تحقیقات براستی و درستی کرینگے اور اگر تقصیر رام بوی والون کی ہوگی تو حسب حیثیت جرم خود سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا شہر رام بوی جو نزدیک ملک انگریزی کے واقع ہو اور وہان کسیوقت مین اجتماع فوج بری یا بحری کا ہو اور حاکم انگریزی سبب اوس اجتماع کا دریافت کرے تو رام بوی والہ رئیس کو صاف سبب بیان کر دینا چاہیے اور اگر کوئی مقام یا شہر انگریزی جو نزدیک ملک رام بوی کے ہو اور وہان کسیوقت اجتماع فوج بری یا بحری کا ہو اور رئیس رام بوی سبب اوس اجتماع کا دریافت کرے تو انگریزی رئیس کو صاف سبب بیان کر دینا چاہیے۔

شرط چہارم

بیچ اون مقامات کے جو رام بوی والون کے اور انگریزون کے سرحدی ہے اگر انگریزونکو شبہہ واقع ہو کہ ایسی سرحد کی تحقیقات نہین ہوئی ہے تو سردار انگریزی ایک چٹھی مع چند آدمیون کے واسطے دریافت حال کے سردار رام بوی والہ کے پاس بھیجے اور یہ سردار بھی اپنے آدمی

اونکے ہمراہ کرکے تحقیقات اور تصفیہ اوس سرحد کا کرادیگا تاکہ طرفین سے دوستانہ یہ معاملہ طے ہوجاے اور اگر رام بوئی والون کو شبہہ واقع ہو کہ کسی سرحد کی تحقیقات نہین ہوئی ہے تو سردار رام بوئی ایک چھٹی مع چند آدمیون کے واسطے دریافت حال کے صدر انگریزی کے پاس بھیجے اور یہ سردار اپنے آدمی اونکے ہمراہ کرکے تحقیقات اور تصفیہ اوس سرحد کا کردیگا تاکہ طرفین سے دوستانہ یہ معاملہ طے ہوجاے —

شرط پنجم

اگر کوئی رعایا رام بوئی فراری ہوکر کسی علاقۂ سرحد انگریزی مین جاکر رہے تو رام بوئی والے کو نچاہیے کہ زبردستی وہان جائین یا دست اندازی کرین یا گرفتار کرین یا مفرور مذکور کو پکڑکر سرحد انگریزی سے لیجائین بلکہ وہ کیفیت تحریر کرکے طلب اوسکی کرین پھر انگریزون کو اختیار ہے کہ ایسے شخص کو چاہین دین اور چاہین ندین اور اگر کوئی رعایاے انگریزی فراری ہوکر کسی علاقۂ سرحد رام بوئی مین جاکر رہے تو انگریزون کو نچاہیے کہ زبردستی وہان جائین یا دست اندازی یا گرفتار کرین یا مفرور مذکور کو پکڑکر سرحد رام بوئی سے لیجائین بلکہ وہ کیفیت تحریر کرکے طلب اوسکی کرین پھر رام بوئی والون کو اختیار ہے کہ ایسے شخص کو چاہین دین اور چاہین ندین —

شرط ششم

تجاران رعایاے انگریزی اور اونکی کشتیان آمد و رفت اور تجارت ہر جگہ علاقۂ رام بوئی مین کرسکتے ہین اور رام بوئی والے اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اونکو اجازت خرید و فروخت کی بآسانی تمام دینگے اور تجاران رعایاے رام بوئی اور اونکی کشتیان آمد و رفت اور تجارت ہر جگہ علاقۂ انگریزی مین کرسکتے ہین اور انگریز اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اونکو اجازت خرید و فروخت کی بآسانی دینگے اور رام بوئی والے جو علاقۂ انگریزی مین جانے کی خواہش رکھتے ہون اور انگریز علاقہ رام بوئی مین جانے کی خواہش رکھتے ہون اونکو چاہیے کہ جہان جائین وہان کی رسوم اور رواج کی پابندی کرین اگر اونکو واقفیت رسوم و رواج سے نہو تو افسران مقام خواہ انگریز ہون اور خواہ رام بوئی والے اونکو آگاہ کردینگے اگر کوئی رعایاے رام بوئی مین سے ملک انگریزی مین جاے تو اوسکو چاہیے کہ موافق رسم اوس ملک کے بسر اوقات کرے

اور اگر کوئی رعایاے انگریزی مین سے ملک رام بوئی مین جاوے تو اوسکو چاہیے کہ موافق رسم آئین ملک کے بسر اوقات کرے۔

شرط ہفتم

راجہ علی اور پنگھولو اور مپت سکس بنظر ترقی حفاظت تجارت اور جہاز رانی سے کے دزدان بحری کی حمایت نہین کرینگے بلکہ بخلاف اسکے وہ کوشش تمامتر درباب انسداد دزدی کے کرینگے اور مجرمان کو سزاے قرار واقعی دینگے تاکہ اورونکو عبرت ہو اور انگریز بھی ایسا ہی کرینگے۔

شرط ہشتم

اگر اونکو دریافت ہو کہ کہین ارادہ دشمنی ہو رہا ہے تو وہ کوشش کرینگے کہ ارادہ دشمنون کا فسخ ہو جائے اور انگریزی سردار ملاکا کو فوراً اس امر کی اطلاع دینگے۔

آٹھہ شرائط اس عہدنامے کی زبان ملایان تحریر ہوئین اور بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۳۱ء ترتیب پاکر طی ہوئین اور دو نقول طیار ہوئین اور دونون پر مہر اور تصدیق رابرٹ ابٹسن صاحب کی منجانب انگریزی اور راجہ علی اور پنگھولو اور مپت سکس منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے ہوئین اور ایک اور نقل اسکی طیار ہوکر واسطے تصدیق گورنر جنرل بہادر بنگالہ کے مرسل ہوگی اور جب تصدیق ہوکر وہ نقل واپس آوے گی تو دونون نقول باقیماندہ مین اوسقدر عبارت اور درج ہوگی تاکہ اوس سے ظاہر ہو کہ وہ عہدنامہ اوسوقت تک جاری رہیگا جب تک زمین و آسمان قائم ہین مگر اس عہدنامے کی اسیوقت سے بلاتامل طرفین تعمیل کرینگے۔

اسکی تصدیق بعد ازین آگئی

نمبر ۹۷

عہدنامہ دوستی جو تا دور آفتاب و ماہتاب فیمابین حاکمان انگریزی ہند اور راجہ علی اور پنگھولو آٹھ سکس کے جو حکمران اوپر رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے ہین قائم اور مستحکم رہیگا۔

منجانب انگریزان کے ہنریبل رابرٹ ابٹسن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پیلو پنانگ اور ملاکا اور اونکے متعلقات کے اور منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے راجہ علی اور پنگھولو

آٹھہ سکس کے وعدہ کرتے ہین کہ اس ملک کا یعنی جو زیر حکم انگریزون کے ہے اور جو ماتحت میان مذکور کے ہے بعد ازین انصاف کے ساتھہ انتظام کیا جائیگا اور ہر ایک اپنی اپنی رسوم اور رواج کے موافق حکمرانی کرینگے اور ایک دوسرے کے حق پر دست اندازی نکرینگے۔

گورنمنٹ انگریزی بموجب عہدنامہ حال کے تمام سابق کے عہود اور مواثیق کو جو فیمابین رام بوی اور گورنمنٹ ڈچ کے اور گورنمنٹ حال انگریزی کے ہوئے ہین اونکو منسوخ اور مسترد کر کے یہ عہدنامہ گورنمنٹ رام بوی کے ساتھہ صرف قائم کرتے ہین اور دیگر گورنمنٹ کو اوس سے خارج تصور کرتی ہین

اول

یہ کہ منجانب گورنمنٹ انگریزی راجہ علی اور پنگھولو حال آٹھہ سکس کے حاکم رام بوی اور اوسکے متعلقات کے منظور ہوے۔

دوم

یہ کہ اس عہدنامہ کے موجب گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ رام بوی دوستی قائم کرتی ہین جو ہمیشہ جاری رہے گی اور گورنمنٹ رام بوی ہرگز کوئی امر خلاف گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگی اور گورنمنٹ انگریزی اپنی طرف سے اوسیطرح دوست گورنمنٹ رام بوئی کے رہینگے اور نہ حملہ ایک دوسرے پر کرینگے اور نہ ایک دوسرے کے علاقے پر قبضہ کرینگے۔

گورنمنٹ رام بوئی کو اختیار ہوگا کہ اپنے علاقے مین حکمرانی بموجب اپنی رسوم اور رواج کے کیا کرین۔

سوم

یہ کہ اگر کسی مقام ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے کسی رعایاے رام بوی کے نسبت بدوضعی ظہور مین آئیگی تو گورنمنٹ رام بوی اوس مقام پر حملہ آور نہون گے بلکہ گورنمنٹ رام بوی اول گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی کیفیت لکھین گے اور داد خواہی اوسکی کرینگے اگر تحقیقات مین ثبوت جرم نسبت رعایاے انگریزی کے ہوگا تو اوسکو سزا بموجب قواعد انگریزی کے ملے گی اور اگر ایسا امر نسبت رعایاے انگریزی کے کسی رعایاے گورنمنٹ رام بوئی سے ظہور مین آئیگا تو گورنمنٹ انگریزی اپنے اختیار سے اوس مقام کو تخت و تاراج نکرینگے مگر اول گورنمنٹ

رام بوئی کو اوسکی کیفیت سے اطلاع دینگے اور گورنمنٹ رام بوی تحقیقات اوسکی کرکے انصاف کو کام مین لائینگے اگر جرم نسبت رعایاے رام بوی کے ثابت ہوگا تو مجرم کو سزا مطابق جرم کے ملے گی۔

اگر کسی مقام سرحدی متصلہ علاقۂ انگریزی مین طیاری جنگ کی مثل اجتماع فوج کشتی وغیرہ ہوگی اور گورنمنٹ انگریزی دریافت حال اجتماع مذکور کرینگے تو سرداران رام بوی وجہ اوسکی بیان کرینگے اور منجانب گورنمنٹ انگریزی بھی ایسا ہی وعدہ اطلاع دہی گورنمنٹ رام بوی سے کرتے ہین

چہارم

یہ کہ درباب سرحد کے جس سے تفریق علاقہ رام بوی اور علاقۂ انگریزی کی ہوگی اگر انگریزونکو کوئی مقام سرحد بوضاحت معلوم نہوگا تو وہ ایک چٹھی رام بوئی کو تحریر کرکے اپنے آدمیون کے ہاتھ روانہ کرینگے اور رام بوی کی طرف سے بھی افسر چند اونکے ہمراہ ہوکر مقام مشکوک پر جاکر تصفیہ اوسکا بطریق دوستانہ کرینگے اور اگر گورنمنٹ رام بوی کو شبہہ درباب کسی سرحد اپنی کے ہوگا اور وہ چاہینگے کہ درست اور صحیح سرحد اونکو معلوم ہو تو وہ بھی ایسا ہی کرینگے اور اپنے آدمی افسران گورنمنٹ انگریزی کے پاس بھیجینگے اور وہ بھی اوسیطرح اونکے ہمراہ جاکر تصفیہ دوستانہ مقام مشتبہ کا کرینگے۔

پنجم

یہ کہ اگر کوئی باشندۂ رام بوی مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گزین ہوگا تو رام بوی والے مجاز اسکے نہونگے کہ اوسکا تعاقب کرکے اوسکو وہان گرفتار کرین بلکہ اوسکی اطلاع گورنمنٹ انگریزی کو کرکے استدعا اوسکی واپس ملنے کی کرینگے پھر گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ اگر مناسب تصور کرینگے تو واپس دینگے ورنہ نہ دینگے۔

اور اسیطرح اگر کوئی رعایاے انگریزی مفرور ہوکر علاقۂ رام بوی مین پناہ گزین ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی مجاز اسکے نہونگے کہ اوسکا تعاقب کرکے اوسکو گرفتار کرین بلکہ اوسکی اطلاع گورنمنٹ رام بوی کو کرکے استدعا اوسکے واپس ملنے کی کرینگے پھر گورنمنٹ رام بوی کو اختیار حاصل ہوگا کہ اگر مناسب تصور کرینگے تو واپس دینگے ورنہ نہ دینگے۔

ششم

یہ کہ انگریزی سوداگر اپنے جہازہاے سوداگری لیجاکر کسی مقام علاقہ رام بوئی مین جہان چاہین تجارت کرسکینگے اور گورنمنٹ رام بوئی ایسے تجار کی اعانت کرینگے کہ اونکو دقت پیش نہو اور تجاران رام بوئی بھی اپنے جہازہاے سوداگری لیجاکر لنگرگاہان انگریزی مین جہان چاہینگے تجارت کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی اونکی حفاظت کریگی —

اگر کوئی ساکن رام بوئی چاہے کہ علاقہ انگریزی مین جائے یا کوئی رعایاے انگریزی چاہے کہ علاقہ رام بوئی مین جائے تو اونکو متابعت رسم ورواج ملک کی کرنی ہوگی اور اگر وہ لوگ ناواقف رسوم ورواج سے ہونگے تو حاکم مقام مذکور کا اونکو آگہی اونسے دیگا اور اسکے اگر کوئی ساکن رام بوئی کسی مقام علاقہ انگریزی مین جائیگا تو اوسکو متابعت حکم حاکم مقام مذکور کی کرنی ہوگی اور اسیطرح ساکن علاقہ انگریزی جو علاقہ رام بوئی مین جائیگا اوسکو تعمیل حکم حاکم کرنی ہوگی —

ہفتم

یہ کہ راجہ علی اور پنگھولو آٹھون سکس کے دزدان بحری کو اپنے لنگرگاہون مین رہنے نہ دینگے بلکہ کوشش تمامتر بیچ حفاظت تجاران کے کرینگے اور اسطرح ان بدمعاشونکا قلع قمع کرینگے اور انگریز بھی اپنی طرف سے یہی وعدہ کرتے ہین —

ہشتم

یہ کہ اگر راجہ علی اور پنگھولو چار سکس کے کوئی فعل دشمن کا سنینگے تو وہ کوشش حتی الامکان ایسی کرینگے کہ وہ قوہ سے فعل مین نہ آئے اور اوسکی اطلاع بھی دینگے —

یہ آٹھون شرائط زبان ملی مین تحریر ہوئین اور آج کی تاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۳۲ء مطابق حساب عربی کے ۱۰ ماہ شعبان ۱۲۴۷ھ کے تحریر ہوکر مقرر ہوئین اور دو نقول اسکی اوسی مضمون اور تاریخ کی طیار ہوکر مہر اور تصدیق رابرٹ ابٹسن صاحب کے منجانب گورنمنٹ انگریزی اور راجہ علی اور پنگھولو آٹھون سکس کے منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کی اوسپر ہوئی —

ایک اور نقل اسکی طیار ہوکر واسطے منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل کے بنگالہ کو بھیجی جائیگی اور جب وہ تصدیق ہوکر واپس آئیگی تو اوسکی اطلاع دیجائیگی اور ان دونون نقول پر تصدیق مذکور

درج ہوگی تاکہ آیندہ اوسمین کچھ تبدیلی نہو اور اوسکا منشا صحیح معلوم ہو جب تک دنیا قائم ہے

یہ بھی درج ہوتا ہے کہ یہ شرائط باپائداری ہر دو فریق تعمیل ہونگی

دستخط آر ابٹ سن

رزیڈنٹ سنگاپور جزیرہ پرنس اوف ویلیس انڈیا کا

گواہان دستخط

دستخط ڈبلیو ٹی لوائس

اسسٹنٹ رزیڈنٹ

دستخط جی بی وشر ہوٹ

سدیا راجہ
بن للا مہاراجہ عطیہ
بندارا مہری مہاراجہ
سنہ ۱۲۱۶

مارانگاست کپاہ مہاراجہ ٹنگپولو

للا مہاراجہ

سری مہاراجہ منگسا بالانگ

منڈلاکا انڈہیہ کا

مہر سلطان علی
بن سلطان احمد جلال
معظم شاہ اولاد احمد شاہ مرحوم
سنہ ۱۲۴۰

یہ مہر علی راجہ حاکم

رام بولی کی ہے

جاگسوراہ

نمبر ۹۸

اقرارنامہ سرحد رام بوی — ۹ جنوری سنہ ۱۸۳۳ عیسوی

ہم رابرٹ ابٹسن صاحب گورنران کونسل پلوپنانگ سنگاپور اور ملاکا اور سمیول گارلنگ صاحب رزیڈنٹ کونسل ملاکا منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ بنگ دی پرتوان لسار رام بوی کا راجہ علی اور اینگ دی پرتوان موڈا شریف شعبان بن ابراہیم القادری مع داتو ٹنگپولو للا مہاراجہ اور سیدا راجہ اور دو تواٹھ سکس رام بوی کے یعنی داتو گمپار مہاراجہ اور داتو ماران بانگسا اور داتو سانگسورا اور دالو نگ سیا بلانگ اور داتو سابا براجہ اور داتو اندیکا اور داتو منڈالیکا اور داتو سنڈامہاراجہ جو اسے آجکی تاریخ

واسطے مقرر کرنے سرحد فیمابین علاقجات ملاکا اور رام بوی کے تجویز ہوئے ہین سرحابندگو زترخمی
طرفین مقرر ہوئی اور ذیل مین درج ہوتے ہین اول یہ کہ دریاے جنی کے دہانے سے بکت
برنام تک اور وہان سے بکیت جلوتونگ پھر وہان سے بکیت پنوس تک اور وہان سے جگرات
ماجنی تک وہان سے لبوتا لہان تک اور وہان سے دوسون پرخنی تک اور وہان سے دیمون
کیپر تک اور وہان سے بولون تکا تک اور وہان سے بکیت پنوس تک

مذکورہ بالا سرحد مابین رام بوئی اور ملاکا کے ہین اور اونکو ہمنے بایمانداری تحقیق
کیا ہے اور یہ فیمابین انگریزی کمپنی اور رام بوی کے تاقیام آفتاب و ماہتاب قائم رہینگے نہ
ہرگز تبدیل ہونگے اور نہ یہ اقرارنامہ تبدیل ہوگا —

آیندہ جو کوئی حاکم گورنمنٹ ملاکا کا ہوگا یا گورنمنٹ رام بوی کا ہوگا وہ اس اقرارنامہ کو
لحاظ رکھکر تعمیل اسکی کریگا —

اور سواے ازین ہم ہردو فریق معاہدین تمام اقرارنامجات اور تحریرات جو سابق درباب
حدبندی علاقجات ملاکا اور رام بوی کے ہوئے ہین منسوخ کرتے ہین —

اس اقرارنامے کے دو پرت تیار ہوئے دونون کا ایک ہی مضمون اور تاریخ ہے ایک
گورنمنٹ ملاکا کے پاس رہیگی اور دوسری پرت رام بوی کے پاس بنظر صداقت اقرارنامہ بالا
کے ہردو فریق معاہدین نے اپنی مہر اور دستخط اسپر کردیے اور گواہان نے بھی دستخط کیے —

عبدالواحد عبدالرحیم ساکن ملاکا نے بمقام نانگ موضع سنگی سوپوت مین بتاریخ ۹ —
جنوری سنہ ۱۸۳۳ع مطابق ۱۹ — ماہ شعبان سنہ ۱۲۴۸ ملے کے تحریر کیا —

مہر اینانگ سی پرتوان لیارا اور موڈا رام بوئی کی ہوئی —

مہر دو پنگھولو کی بھی ہوئی

+ نشانی داتو کمپار

+ نشانی مارابانگ

+ نشانی سانگسورا

+ نشانی بانگسابالانگ

+ نشانی سامیا رجب

+ نشانی اندیکا

+ نشانی باندا لیکا

+ نشانی سنڈا

دستخط میتھو پوال لفٹنٹ

دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل

دستخط ٹی جی نیو بولڈ

متعلق ۲۳ رجمنٹ مدراس پیادگان

دستخط جی بی وسترہوٹ

نمبر ۹۹

اقرارنامہ حدبندی ساتھ جوہول کے تاریخ ۱۵ ماہ جون ۱۸۳۲ عیسوی

ہم رابرٹ ابٹسن گورنران کونسل پلوپنانگ سنگاپور اور ملاکا کے اور سیمول گارلنگ رزیڈنٹ کونسلر ملاکا کی منجانب ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور داتو پنگہولو جوہول سیاہ پرکا سا اسوقت حدود فیمابین علاقجات ملاکا اور جوہول کے روبرو اینگ دی پرتوان موڈا رام بو کے یعنی شریف شعبان اور داتو پنگہولو لولا مہاراجہ قرار دیکر طرفین حدود مفصلۂ ذیل کو منظور کرتے ہین۔

نام حدود یہ ہین اول بکت پتوس سے سالمیا کروہ تک اور وہانسے لوبو پلانگ اور یہانسے لوبو بناون تک برابر کنارہ رہت دریاسے بجانب ملاکا اور بجانب چپ کنارہ دریاسے مذکور کے علاقہ جوہول کا واقع ہے یہ حدبندی فیمابین ملاکا اور جوہول کے ہے معنی رکان اور لوداگک اور کاوراکا اور مسیاتھ تمام ماتحت حکومت جوہول کے ہین۔

ہمنے یہ مقرر کین اور منظور کین جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین عہد فیمابین ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور جوہول کے منسوخ یا تبدیل نہوگا جیسا اوپر مذکور ہوا ہے۔

اور سواے اسکے جو کوئی حاکم ملاکا اور جوہول کا بعدازین ہوگا وہ اسی کے مطابق

مطابق ایمانداری سے عمل کریگا۔

آج کی تاریخ سے ہم منجانب فریقین تمام تحریرات اور گفتگو کو جو درباب حد بندی ملاکا اور جوہور کے سابق ہوئی ہین منسوخ اور رد کرتے ہین۔

دو نقول اس عہدنامے کے تیار ہوے ہین اب ایک ملاکا مین اور دوسری جوہور مین رہے گی۔

بنظر تصدیق عہدہ مذکورہ بالا کی مہر اور دستخط ہر ایک شخص کے اسپر لگائی گئی

المرقوم مقام ملاکا بتاریخ ۱۵ ماہ جون ۱۸۰۰ء مطابق ۲۴ ماہ محرم ۱۲۱۵ھ

نمبر ۱۰

عہدنامہ ساتھہ جوہور کے

جو کرنیل فارکیوہار صاحب نے ساتھہ عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور کے ۱۸۱۸ء مین کیا۔

عہدنامہ امور تجارت فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری سلطان عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور پاہانگ مع متعلقات کے منعقد منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بوساطت میجر ولیم فارکیوہار رزیڈنٹ ملاکا باختیارات مفوضہ ہنوربل جان الگزنڈر بانرمین صاحب گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس مع متعلقات اور منجانب سلطان جوہور پاہانگ وغیرہ بوساطت جعفر راجہ موڈا مقام رہیو باختیارات عطیہ سری سلطان عبدالرحمن شاہ

شرط اول

صلح اور دوستی جو بخوشی طرفین فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری سلطان عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور پاہانگ وغیرہ کے جاری اور ساری ہے ہمیشہ رہے گی۔

شرط دوم

کشتیان اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا یا کسی شخص محفوظ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا ہوگا اوسکی نسبت وہی فائدہ اور رعایت اور حقوق مرعی رکھے جا ئینگے جو کسی دوست کی اسباب وغیرہ کی نسبت مرعی ہین اور آیندہ مرعی ہونگے بیچ لنگرگاہان علاقہ جوہور اور پاہانگ اور لنجن اور ریہو اور

اور دیگر مقامات متعلقہ سری سلطان عبدالرحمن شاہ کے۔

شرط سوم

کشتیان اور اسباب تجارت جو رعایاے سری سلطان عبدالرحمن شاہ کا ہوگا اوسکی نسبت بھی ویسے ہی فائدے اور رعایت اور حقوق لنگرگاہان قلعہ کورنوالس اور دیگر مقامات ماتحت گورنمنٹ جزیرہ پرنس اوف ویلس ہان مرعی رہینگے۔

شرط چہارم

سری سلطان عبدالرحمن شاہ ممدوح کوئی عہدنامہ مسترد شدہ یا منسوخ شدہ کی تجدید نہین کریگا جو اونسے سابق کسی قوم یا گروہ مردمان یا کسی خاص شخص کے ساتھ کیا ہو اور جس سے کسیقدر انسداد یا موقوفی تجارت رعایاے انگریزی متصور ہو سواے اسکے رعایاے انگریزی پر کوئی محصول یا ابواب جو کسی اور قوم کے لوگون سے نہین لیے جاتے ہین قائم نہونگے۔

شرط پنجم

سری سلطان عبدالرحمن شاہ ممدوح یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حیلے سے ستاجری کسی اشیاے تجارت کی جو پیداوار اوسکے ملک کی ہوگی کسی شخص ساکن یورپ یا امریکا یا باشندۂ ملک کو نہین دینگے۔

شرط ششم

یہ صاف اور شرح بیان کیا ہے کہ یہ عہدنامہ جو بموجب شرائط مذکورہ بالا کے قرار پایا ہے اس مراد سے ہوا ہے کہ صلح اور دوستی زیادہ ہو اور آزادی تجارت رعایاے طرفین کو نصیب ہو جسمین طرفین کا فائدہ متصور ہے تو یہ ہمیشہ کے واسطے منعقد ہوا ہے

یہ تصدیق صداقت اور اطمینان طرفین ہم اسپر اپنے اپنے دستخط اور مہر بمقام ریہو تاریخ ۱۹۔ ماہ اگست ۱۸۱۸ع مطابق ۱۶۔ ماہ شوال ۱۲۳۳ ہجری کرتے ہین۔

چھاپ راجہ موڈا
یعنے ولیعہد ریہو

مہر میجر فارکیوھار

دستخط ولیم فارکیوہار
رزیدمنٹ ملاکا
و کمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی
نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جان اندرسین
مترجم زبان میلی ملازم گورنمنٹ

نمبر ۱۰۱

عہدنامہ دوستی و اتفاق منعقدہ فیما بین ہنوزبل مسٹر طامس اسٹیمفورڈ ریفل لفٹنٹ گورنر قلعہ مارلبورا مع متعلقات اجنٹ موسٹ نوبل فرانسس مارکویس اوف ہیسٹنگ گورنر جنرل ہندوستان منجانب ہنوزبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور اور داتو تامنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات فریق ثانی۔

شرط اول

شرائط تمہیدی عہدنامہ جو تاریخ ۳۰ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۹ء فیما بین ہنوزبل مسٹر اسٹیمفورڈ ریفل منجانب ہنوزبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات منجانب ذات خود و سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور کے ہوا تھا اب بموجب اس عہدنامہ کے اوسکی منظوری تصدیق اور اوسکا استحکام سلطان محمد شاہ مذکور کرتے ہین۔

شرط دوم

ماورای منشا جو باعث عہدنامہ تمہیدی مذکور کے مخیلہ مین تھے اور بنظر معاوضہ اون فائدونکے جو اب مابعد ازین سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور کو بتعمیل شرائط عہدنامہ ہذا ترک کرنے ہونگے ہنوزبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ اور عہد کرتے ہین کہ وہ شاہ ممدوح کو پانچ ہزار دولرس سالانہ ادا کیا کرینگے اوسوقت تک کہ جب تک کمپنی مذکور برعایت اس عہدنامے کے کارخانہ یا کارخانجات علاقہ موروثی سلطان مذکور کے قائم رکھینگے اور کمپنی مذکور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ

کہ جب تک سلطان مذکور متصل علاقہ انگریزی کے رہے گا اوسوقت تک کمپنی مذکور حفاظت اوسکی کرتی رہینگی اور یہ امر بخوبی تفہیم اور مفہوم سلطان مذکور ہوا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی جو یہ عہد کرتی ہین تو اس سے اونپر فرض نہین کہ وہ اوسکے اندرونی انتظام علاقہ مین مداخلت کرین یا اوسکی حکومت کا بیان اور قیام بذریعہ فوج کے کرین۔

شرط سوم

داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات نے حسب منشاء عہدنامہ تمہیدی مذکورہ بتاریخ ۳۰ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء قرار پایا تھا اجازت کلی ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے قائم کرنے کارخانہ یا کارخانجات سنگاپور اور دیگر مقامات ماتحت اوسکے دی ہے اور ہونربل کمپنی مذکور نے معاوضہ مین اقرار کیا ہے کہ بالعوض اجازت مذکور کے وہ تین ہزار ڈالرس سالانہ اوسکو دینگے اور سلطان کو اپنے اتفاق اور حفاظت مین رکھینگے تو یہ عہدنامہ تمہیدی اسکی رو سے مستحکم اور مضبوط ہوا۔

شرط چہارم

سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہورا ور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی بیچ حفاظت اوسکے کارخانجات کے جو اونکے علاقجات مین قائم ہین اور مقرر ہونگے بخلاف اونکے دشمنون کے جو اونپر حملہ آور ہونگے کیا کرینگے۔

شرط پنجم

سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہورا ور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور اقرار اور وعدہ اور عہد کرتے ہین کہ وہ اور اونکے وارث اور جانشین اوسوقت تک کہ ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اپنے کارخانجات کسی اونکے علاقے کے مقام مین جاری رکھینگے اور اونکی مدد اور حفاظت کیا کرینگے وہ ہرگز کوئی عہدنامہ کسی دوسری قوم کے ساتھ نکرینگے اور نہ یہ امر روا رکھینگے اور نہ اوسمین اپنی استرضا ظاہر کرینگے کہ کوئی اور حکومت یورپ یا امریکا اونکے علاقے مین مقیم ہو۔

شرط ششم

تمام اشخاص جو تعلق کارخانجات انگریزی سے رکھتے ہین یا بعد ازین آکر اوسکی حفاظت مین رہینگے وہ رعایائے گورنمنٹ انگریزی تصور کیے جائینگے۔

شرط ہفتم

طریق دادرہی باشندگان بعد ازین تجویز ہوکر فیما بین ہر دو فریق معاہدین قرار پائیگا کیونکہ یہ ضرور تاً منحصر اوپر قواعد اور رسم مختلف اقوام کے ہوگا جو متصل کارخانہ انگریزی کے آکر آباد ہونگے۔

شرط ہشتم

لنگرگاہ سنگاپور ماتحت حفاظت اور مطیع ضوابط گورنمنٹ انگریزی تصور کیا جائیگا۔

شرط نہم

درباب محصول کے جو بعد ازین واسطے اجناس اور اشیای تجارت کے اور کشتی اور جہاز کے لینا مناسب متصور ہوگا واتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن مستحق اوسکے نصف پانے کا ہوگا جسقدر وصول کیا جائیگا۔

اخراجات لنگرگاہ مذکور اور صرف وصول محصول گورنمنٹ انگریزی ادا کرینگے۔

المرقوم مقام سنگاپور تاریخ ۶ ماہ فروری ۱۸۱۹ء مطابق ۱۱ ماہ ربیع الاخر ۱۲۳۴ ہجری

دستخط ٹی ایس ریفل

اجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل

بابت علاقجات ریہو و سنگاپور و جوہور

نمبر ۱۰۲

اصل عہدنامہ فیمابین مسٹر ٹیمفورڈ ریفل اور سلطان حسین محمد شاہ بابت سکونت سنگاپور جو بماہ جون ۱۸۱۹ء قرار پایا تھا۔

خاص و عام کو معلوم ہوگا کہ ہم سلطان حسین محمد شاہ اور اِنگکو تمنگونگ عبدالرحمن اور گورنر ریفل اور میجر ولیم فارکیوہار بموجب اس عہدنامے کے شرائط اور ضوابط ذیل واسطے ہدایت

باشندگان آبادی کے قبول کرتے ہین اور تمام مختلف اقوام کو علیحدہ علیحدہ مقام واسطے اونکے اور اونکے خاندان کے اور رئیسان گیلانگ کے سکونت کی تجویز کرینگے ۔

شرط اول

حدود زمین جو زیر حکم انگریزی رہے گی حسب ذیل ہونگے یعنی تانجونگ ملانگ جانب مغرب سے تانجونگ کیتانگ بجانب مشرق اور زمین کی جانب کارخانہ کے جہاز کیطرف ایک گولے کی زد تک زیر حکم انگریزی رہے گی جسقدر اشخاص ان حدود مین رہینگے اور سلطان اور تمنگونگ کے سرحد مین نرہینگے وہ سب زیر حکم رزیڈنٹ صاحب کے رہینگے اور جسقدر باغ اور باغچہ اب طیار ہوتے ہین یا آئندہ طیار ہونگے وہ باختیار تمنگونگ صدر امین تصور کیے جاینگے مگر یہ بھی مفہوم اس سے ہے کہ وہ اسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کو کیا کریگا ۔

شرط دوم

اب ہدایت ہوتی ہے کہ تمام چین والے دوسری جانب دریا کے جاکر اپنی آبادی پل کلان سے بجانب دہان دریاے مذکور بنائین اور تمام میلے والے جو متعلق تمنگونگ وغیرہ کے ہین وہ بھی دوسری جانب دریا کے جاکر اپنی آبادی پل کلان سے بجانب شروع یعنی چشمہ دریاے مذکور قائم کرین ۔

شرط سوم

تمام مقدمات اس آبادی مین جو بدرخواست کونسل واقع ہونگے اوسمین اول گفتگو اور مشورہ تینون صاحبان مذکورۂ بالا کا ہوگا اور جب اوسکا فیصلہ وہ تجویز کرینگے تو اوسکی اطلاع باشندگان کو خواہ بآواز دہل خواہ بذریعۂ اشتہار دیجائیگی ۔

شرط چہارم

ہر دو شہر کو بوقت نواخت دہ گھنٹہ اور قبل دوپہر سلطان اور تمنگونگ اور رزیڈنٹ صاحب بمقام رومابلار اجمع ہوا کرینگے اور اگر دونون مذکورہ اول یعنی سلطان اور تمنگونگ کو فرصت وہان آنے کی نہوا کرے گی تو وہ اپنی اپنی طرف سے نائب وہان بھیجا کرینگے ۔

شرط پنجم

ہر ایک کپتان یا رئیس قوم اور ہر ایک پنگھو لو گتیا نگ اور دیہہ کا بھی مقام رو با برا مین آیا کریگا اور جو جو مقدمات یا واردات اوسکی آبادی مین ہوا کرینگے اوسکی رپورٹ پیش کیا کریگا اور جو استغاثہ ہوگا وہ بھی واسطے ملاحظہ کونسل کے ہر دوشنبہ کو پیش ہوا کریگا۔

شرط ششم

درصورتیکہ رئیس قوم یا پنگھو لو گتیانگ آبادی کا انصافاً اپنے ماتحت سے پیش نہ آئیگا تو اوس ماتحت کو اجازت ہے کہ خود حاضر ہو کر اپنا استغاثہ روبروے صاحب بمقام رو با لبلا پیش کرے اور اوسکی رو سے اونکو اختیار تحقیقات اور فیصلہ کرنیکا دیا جاتا ہے

شرط ہفتم

کوئی محصول یا پرمٹ نہ لیا جائیگا اور رستا جری اس آبادی مین ندی جائیگی بلا مرضی سلطان اور تمنگو نگ اور میجر ولیم فارکیو ہار کے اور بغیر مرضی ان تینون کے کوئی امر نہو سکیگا۔

بمنظوری شرائط بالا ہم جنکے دستخط نیچے کیے ہوئے ہین اپنی مہر اور دستخط مقام سنگاپور بتاریخ ۲۔ ماہ رمضان ۱۲۳۴ھ مطابق ۲۶۔ ماہ جون ۱۸۱۹ء کرتے ہین۔

مہر سلطان
تمنگو نگ

دستخط ٹی ایس ریفیل

دستخط ڈبلیو فارکیو ہار

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ڈبلیو فارکیو ہار

رزیڈنٹ سابق

نمبر ۱۰۳

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیما بین ہموزبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور سلطان

اور تمنگونگ جوہور جو فریق ثانی جو بتاریخ ۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۴ء مطابق ۶ ذیحجہ سنہ ۱۲۳۹ ہجری سلطان جوہور سلطان حسین محمد شاہ اور تمنگونگ جوہور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ کے اپنی طرف سے اور جان کرلیفورڈ صاحب رزیڈنٹ انگریزی سنگاپور نے باختیار عطیہ رائٹ ہنوربل ولیم پٹ لارڈ امہرسٹ گورنر جنرل فورٹ ولیم واقع بنگالہ منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی قرار دیا

شرط اول

صلح اور دوستی اور اتحاد ہمیشہ فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ جوہور اور اونکے ورثا اور جانشینون کے جاری رہے گا۔

شرط دوم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ اسکی رو سے کل حکومت اور ملکیت جزیرہ سنگاپور واقع اسٹریٹ ملاکا کی مع اوسکے سمندر اور اسٹریٹ اور جزائر جو فاصلہ دس میل تعر رقبۂ کنارہ جزیرہ سنگاپور سے واقع ہین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اونکے ورثا اور جانشینون کو واسطے ہمیشہ کے دیتے ہین۔

شرط سوم

ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اب وعدہ کرتے ہین بنظر سپردگی جزائر مذکورہ شرط گذشتہ کے کروہ سلطان حسین محمد شاہ کو تینتیس ہزار دو سو ڈولرس اور تنخواہ ذاتی ایک ہزار تین سو ڈولرس ماہواری تا مدت حیات اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ کو چھبیس ہزار آٹھ سو ڈولرس اور تنخواہ ذاتی سات سو ڈولرس ماہواری تا مدت حیات دیا کرینگے۔

شرط چہارم

سلطان حسین محمد شاہ اقرار کرتے ہین کہ اونھون نے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سے بایفاے وعدہ مندرجہ ہر دو شرائط گذشتہ تینتیس ہزار دو سو ڈولرس اور اونکی ذاتی تنخواہ یکماہ تعدادی ایک ہزار تین سو ڈولرس وصول پائی اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ بھی اقرار کرتے ہین کہ اونھون نے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سے بایفاے وعدہ مندرجہ ہر دو شرائط گذشتہ چھبیس ہزار آٹھ سو ڈولرس اور اونکی تنخواہ ذاتی یکماہ تعدادی سات سو ڈولرس وصول پائے۔

شرط پنجم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کے جب تک وہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے اور جب کبھی وہ جزیرۂ مذکور مین آوینگے وہی تواضع اور تعظیم اور تکریم اور خاطرداری اونکی ہوگی جو لائق اونکی شان کے ہے۔

شرط ششم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ سلطان اور تمنگونگ یا اونکے ورثا یا جانشین یہ چاہین کہ وہ بطور مددوہی کسی اور مقام مین جو اونکے اپنے علاقے مین ہو جاکر سکونت کرین اور اس نیت سے سنگاپور سے روانہ ہون تو وہ سلطان حسین محمد شاہ یا اونکے ورثا یا جانشینونکو جو دیلجاے بیس ہزار دولرس اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کو یا اوسکے ورثا یا جانشینون کو پندرہ ہزار دولرس دینگے۔

شرط ہفتم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ بلحاظ اوس رقم کے جو شرط گذشتہ مین مندرج ہے اسکی رو سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ یا اونکے ورثا یا جانشین تمام اسباب غیرمنقولہ خواہ زمین خواہ مکان خواہ باغ خواہ باغ انگور خواہ درخت جو کچھ اونکے قبضے مین جزیرہ سنگاپور اور اوسکے متعلقات مین ہوگا جب وہ وہانسے کسی اپنے علاقے اور مقام مین جاکر مدامی رہنے کا ارادہ کرینگے تو وہ سب جایداد ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یا اوسکے ورثا یا جانشین کو دیدے جاوینگے مگر یہ باہم سمجھنا چاہیے کہ اس شرط کا منشا نسبت جایداد ملازمین کے جاری نہوگا مگر اوسی جایداد پر ہوگا جو خاص اونکی ملکی ہوگی۔

شرط ہشتم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جب تک وہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے یا جب تک وہ اپنی تنخواہ ماہواری ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سے وصول کرتے رہینگے اوسوقت تک وہ کسی دوسرے حکومت سے حسب منشا اس عہدنامہ کے اتفاق یا خط کتابت بغیر اطلاع اور مرضی ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کے یا اوسکے

ورثا یا جانشینون کے نکرینگے۔

شرط نہم

ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ سلطان حسین محمد شاہ یا داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ حسب بیان مندرجہ شرط ششم جزیرۂ سنگاپور سے جاوین اور اپنے علاقہ مین اونکو تکلیف ہو تو وہ اونکو جاے آسایش وحفاظت سنگاپور یا جزیرۂ پرنس آف ویلز مین دینگے۔

شرط دہم

فریقین معاہدین شرط کرتے ہین اور منظور کرتے ہین کہ کوئی مجبور اس امر کا نہین دوسری گورنمنٹ کے باطنی امور مین مداخلت کرے یا اوسپر فرض نہین کہ تکرار پولیٹکل جو اونکی علاقے مین واقع ہو اوسمین دست اندازی کرین یا بخلاف دشمن اپنی فوج سے دوسرے کی مدد کرین یا

شرط یازدہم

فریقین معاہدین وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی کوشش حتی الامکان بابت انسداد دزدی بحری وبری آبنائے ملاکا ودیگر مقامات دریائی اپنے اپنے علاقے مین عمل مین لاوینگے یہانتک کہ وہ اوسکو اپنی حکومت اور غرض سے شاہ اور داتو مذکورین متعلق متصور کرینگے۔

شرط دوازدہم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبد الرحمن وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے علاقے مین آزاد اور درست تجارت قائم رکھینگے اور تجارت قوم انگریزی کی اجازت تمام دینے لنگرگاہان اور بندرگاہان مین دینگے اور نرخ محصول اونسے اوسیقدر لیا جائیگا جسقدر اور اقوام ان رعایتی سے لیا جاتا ہوگا۔

شرط سیزدہم

ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ جب تک سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے اگر کوئی اونکا ملازم اونکی نوکری چھوڑ دیگا اوسکو جزیرۂ سنگاپور اور اوسکے متعلقات مین رہنے نہ دینگے مگر واضح ہو کہ یہ امر نسبت

اون ملازمین وغیرہ کے قرار پایا ہے جو خاص اون علاقون مین رہتے ہونگے جن پر حکومت اونکی قائم اور جاری ہے اور جنکے نام شروع ملازمی مین اسکی صراحت کے ساتھ ایک کتاب مین درج ہونگے جسکی نقل اس غرض سے حاکم مقام جو کوئی ہوگا وہی پاس اپنے رکھیگا۔

شرط چہاردہم

یہ شرط باہم ہوکر منظور ہوئی کہ شرائط تمام سابق عہدنامجات اور اقرارنامجات کے جو فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ جوہور کے ہوئے ہون اس عہدنامہ سے سب مسترد اور منسوخ تصور کیے جامین اور اس سے اب ہم ہمیشہ کے واسطے منسوخ اور اونکو مسترد کرتے ہین باستثناء ایسے شرائط سابق کے جنکی رو سے کوئی استحقاق یا ملکیت آبادی و قبضہ جزیرہ سنگاپور مع متعلقات ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا ہو۔

المرقوم مقام سنگاپور بتاریخ و سنہ مذکورہ بالا

مہر رزیڈنسی

دستخط سلطان حسین محمد شاہ — مہر

دستخط ٹی کرفورڈ

داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ — مہر

دستخط امہرسٹ صاحب گورنر جنرل — مہر مربع گورنر جنرل

دستخط ایڈ وڈ پیگٹ

دستخط ایف فنڈال

مقدمہ ایسٹ ہنوربل گورنر جنرل باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۱۹ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۴ع

دستخط جارج سوئنٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۰۴

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ دائنگ ابراہیم بن عبدالرحمن سری مہاراجہ جو دونون خواہشمند اس امر کے ہین کہ

ناتفاقی و اختلاف جو سابق فیمابین اونکے درباب دعوی و بادشاہی جوہور کے تھا موقوف اور ختم ہو جاوے اور صلح و دوستی قائم ہو کر جاری رہے اور کلیتہً واسطے اتحاد باہم آیندہ اور ہمیشہ قائم ہو

اول

یہ کہ سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین محمد شاہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے اب تمام علاقہ جوہور واقع ملی پنشولا مع اوسکے متعلقات کے باستثناء علاقہ کاسانگ جسکا ذکر بعد ازین ہوگا اور تمام حکومت اور ملکیت علاقہ مذکور کی داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ بن تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کو اور اوسکے ورثا اور جانشینون کو حوالہ کرتے ہین۔

دوم

یہ کہ بلحاظ سپردگی مذکورہ شرط بالا کے داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ بن تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ بعد طے ہونے اس عہدنامے کے وہ فوراً سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین شاہ کو پانچ ہزار ڈالرس دینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ یعنی داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین شروع یکم ماہ جنوری ۱۸۵۵ء سے سلطان علی اسکندر شاہ اور اونکے ورثا اور جانشینون کو پانچ سو ڈالرس ماہواری دیا کرینگے۔

سوم

یہ کہ داتو تمنگونگ داینگ سری مہاراجہ تمام دعوی اپنا علاقہ کاسانگ کا جو درمیان دریاے کاسانگ اور دریاے میوار کے واقع ہے ترک کرتے ہین اور جس علاقے کی سرحد شمالی پر دریاے کاسانگ مذکور اور سرحد جنوبی پر دریاے موار واقع ہے اور جو سابق جزو ملک جوہور تھا اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ سلطان علی اسکندر شاہ اور اونکے ورثا اور جانشین وہی حکومت اور ملکیت علاقہ مذکور کے واسطے ہمیشہ کے رکھینگے۔

چھارم

یہ کہ سلطان علی اسکندر شاہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے

اب وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ وہ اس علاقہ کا سانگ کو جدا کیا چاہینگے تو کسی شخص کو اول
نہ دینگے بلکہ اول اوسکی درخواست اول ایسٹ انڈیا کمپنی کو کیجائیگی اور بعد ازان داتو تمنگونگ ایک
ابراہیم سری مہاراجہ یا اوسکے ورثا یا جانشینون کو اور اوسی قدر کی درخواست دیجائیگی جس قدر
وہ دوسرے شخص سے طلب کرین اور دوسرا اوسپر رضامندی اپنی بیان کرے۔

پنجم

یہ کہ رعایاے ہر دو فریق معاہدہ کو اجازت ہوگی کہ دونون علاقون مین جہان چاہین آمد و
رفت کرین مگر درصورتیکہ کوئی جرم کسی سے سرزد ہوگا تو جہان سرزد ہوگا اوس مقام کے قواعد
اور ضوابط کی پابندی اوسکو کرنی ہوگی اور فریقین اپنی اپنی طرف سے اور اپنے اپنے ورثا
اور جانشینون کیطرف سے قسمیہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی اونمین کا کوئی امر ایسا نہین کرے گا
جس سے حیلتہً یا صریحۃً ترقی فساد علاقۂ فریق ثانی مین ہو بلکہ ہر ایک بصدق دلی اور ایمانداری مطابق
ان شرائط کے جو اونمین مقرر ہوئے ہین کاربند ہونگے اور لحاظ اونکا ہمیشہ رکھینگے۔

ششم

یہ کہ ہر دو فریق معاہد اب اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی امر اختلاف رای یا ناموافقت کا فیمابین
اونکے بہ نسبت مراتب مندرجہ شرائط چہارم و پنجم کے پیدا ہوگا تو وہ اوس امر کو واسطے تصفیہ کے
سپرد گورنمنٹ انگریزی ہندوستان کرینگے جنکی رضامندی اور اقبال سے معاہدین نے یہ
عہدنامہ کیا ہے۔

ہفتم

یہ کہ جو شرائط اسمین مندرج ہین وہ باعث ترمیم یا تبدیل منشار عہدنامہ دوم ماہ اگست سنہ ۱۸۲۴ء
جو فیمابین ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ مرحوم جوہور کے قرار پایا ہے متصور نہونگے۔

المرقوم مقام سنگاپور تاریخ ۱۰ ماہ مارچ سنہ ۱۸۵۵ء

مہر تمنگونگ

گواہ منظوری روبرو منظور ہوا

مہر سلطان

دستخط ڈبلیو جی بتروٹ گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس و سنگاپور و ملاکا

دستخط پی چرچ رزیڈنٹ کونسل

سماترا

جزیرۂ سماترا منقسم بہت علاقجات خرد کے ہے مگر کلان اون مین سے کے علاقہ آچین اور ڈلی اور لانگ کاٹ اور سیاک ہین —

ہماری تحریرات پولیٹکل آچین سے عرصۂ دراز سے یعنی سنہ ۱۶۰۲ء مین شروع ہوئی تھی اور اکثر ارادہ جو درباب بنانے کارخانہ کے آچین مین ہوا وہ درست نہ بیٹھا —

سنہ ۱۸۱۵ء مین ایک سرکشی پیدا ہوئی جس سے جوہر شاہ کہ اوباش اور بد وضع تھا بادشاہت سے خارج کیا گیا اور اوسکی عوض سیف العالم شاہ جو لڑکا ایک سوداگر دولتمند کا تھا اور رشتہ خاندان شاہی سے رکھتا تھا تخت نشین ہوا بعد از مصالحہ و تدابیر عرصہ دراز کے راجہ معزول بوساطت سر سٹمیفورڈ ریفل کے دوبارہ تخت نشین ہوا اور اوس سے عہدنامہ نمبر ۱۰۵ قرار پایا —

جو تحریر دفتر یعنی اوفشل اوس عہدنامے کے ساتھ ہمردیف ہے جو ڈچ کے ساتھ سنہ ۱۸۲۴ء مین قرار پایا تھا اوسکا منشا یہ تھا کہ عہدنامۂ آچین ترمیم ہو کر صرف ایسی تجویز کیجاے کہ جس سے انگریزی جہاز اور رعایای انگریزی کی مدارات لنگرگاہ آچین مین اچھی طرح ہوا کرے مگر چونکہ ہمارا سروکار آچین سے صرف براے نام تھا اور عہدنامہ سنہ ۱۸۱۹ء حکم تقویم پارینہ کا رکھتا تھا اور آمد و رفت لنگرگاہان آچین مین بلا مزاحمت ہوتی تھی لہذا کچہ ضرورت اسکی معلوم نہین ہوتی تھی کہ انتظام حسب قاعدہ کیا جاے —

بباعث اسکے کہ اکثر واردات سنگین انگریزی جہازون پر جو تجارت باشندگان سے کنارۂ آچین پر کرتے تھے ہوا کرتی تھین لہذا سنہ ۱۸۳۷ء مین کپتان جید صاحب فوج شاہی کو حکم ہوا تھا کہ آچین جا کر دادرسی چاہے سنہ ۱۸۲۲ء مین ایک فوج انگریزی السرگردگی کپتان ہوزبل جی الیف ہستنگس اوسی غرض سے پھر آچین کو بھیجا گیا اس مرتبہ باشندگان کوالا اور باتو اور مردو کو جو شریک واردات تھے جنکا استغاثہ کرنے صاحب موصوف گئے تھے خوب سزا دی گئی راجہ نے کچہ خلاف ورزی ظاہر نہین کی بلکہ بخلاف اسکے اوسنے اول کوشش کی ہے کہ اصل مجرمان حوالہ حکام انگریزی کیے جائین —

علاقجات ڈلی اور لانگ کاٹ اور سیاک سے عہدنامجات نمبری ۱۰۶ سے ۱۱۱ تک موجود ہین

موجود ہین مگر بعد از عہدنامۂ ڈچ جو ۱۸۲۴ء مین ہوا تھا واسطے عہد و پیمان جزیرۂ سماترا سے
موقوف ہوگیا۔

نمبر ۱۰۵

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور آچین کے جو ہونربل
مسٹر طامس اسٹیمفورڈ ریفل نایٹ اور کپتان جان مونکٹن کومبس اجنٹ گورنر جنرل نے بنام اور
منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکویس اوف ہسٹینگ نایٹ اوف ڈی موسٹ نوبل اوردر
اوف دی گارٹر شاہ انگلستان نامو سٹ نوبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات
انگریزی واقع ہندوستان کے ایک فریق اور سری سلطان علاالدین جوہر عالم شاہ راجہ آچین
منجانب ذات خاص و ورثا و جانشین فریق ثانی —

بلحاظ صلح و دوستی و اتفاق جو مدت دراز سے بلا تفاوت فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی اور راجۂ مذکور کے بزرگون کے ساتھ جو راجگان آچین تھے جاری ہے اور بنظر اسکے
کہ اونکی دوستی سے نتیجہ فائدہ مند اور بہتر واسطے علاقجات اور رعایاے فریقین پیدا ہو
شرائط مندرجہ ذیل تجویز اور منظور ہوئین —

شرط اول

فیمابین سلطنت اور رعایاے ہر دو فریق معاہدۂ صلح اور دوستی اور اتفاق ہمیشہ رہیگا
اور کوئی فریق دشمن فریق ثانی کو مدد یا رعایت نہ دیگا —

شرط دوم

حسب درخواست سلطان ممدوح گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سیف العالم کو
کہینگے اور کوشش اسمین کرینگے کہ وہ سلطان ممدوح کے علاقے سے چلا جائے اور گورنمنٹ
انگریزی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ اوسکو اور اوسکے خاندان کو جہان تک اونکے اختیار ہوگا
ممانعت کرینگے کہ وہ رخنہ حکومت سلطان مین کسی امر سے نہ ڈالین اور سلطان وعدہ کرتا ہے
کہ جو پنشن یا سالانہ گورنمنٹ انگریزی اوسکے واسطے مناسب تصور فرماکر تجویز کرین وہ سو بریم گورنمنٹ
انگریزی کو دیا کریگا درصورتیکہ تین مہینے کے عرصے مین اس تاریخ سے سیف العالم پنانگ کو

واپس جاے اور وعدہ کرے کہ وہ دعوی سلطنت آچین ترک کریگا۔

شرط سوم

سلطان گورمنٹ انگریزی کو اجازت دیتا ہے کہ جہان چاہین بلامزاحمت تمام لنگرگاہان علاقہ مین تجارت کرین اور جو محصول تجارت کی اشیا پر لیا جائیگا وہ مقرر ہو جائیگا اور اون سوداگرون سے لیا جائیگا جو سکونت رکھتے ہونگے اور سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ متاجری اشیاء پیداوار علاقہ کی اجازت کسی شخص کو نہ دیگا۔

شرط چہارم

سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جب کبھی مرضی گورمنٹ انگریزی کی ہوگی تو وہ جس معتبر اجنٹ کو بھیجینگے اوسکی وہ مدارات اور حفاظت مع اوسکے ہمراہیون کے کریگا اور اوسکو اجازت ہوگی کہ دربار سلطان مین واسطے اجراے ہنوربل کمپنی رہا کرے۔

شرط پنجم

بنظر نقصان تجارت انگریزی جو بسبب ترک تجارت اون مقامات علاقۂ سلطان سے ہوگا جو فی الحال زیر حکم اوسکے ہین سلطان اقرار کرتا ہے اور استرضا اپنی ظاہر کرتا ہے کہ جہازہاے انگریزی آمد و رفت تجارت کے واسطے لنگرگاہان آچین اور جاے ہمسائی مین حسب دستور قدیم کیا کرین جب تک کہ مسدودی ان لنگرگاہون کی کسی انمین سے لنگرگاہ ہوگی باسترضاے گورمنٹ انگریزی یا حاکم مقیم مقام نہو فریقین معاہدے پر روشن ہو کہ کسیطرح کے اسلحہ جنگی یا سامان جنگی رعایاے سرکش سلطان کے ہاتھ فروخت نہونگے اور اگر کوئی ایسا کریگا تو اوسکا جہاز مع اسباب محمولہ کے ضبط ہوگا۔

شرط ششم

سری سلطان علاء الدین جوہر عالم شاہ اقرار کرتا ہے اور وعدہ کرتا ہے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے کہ وہ رعایاے اور سلطنت یورپ کو اور رعایاے امریکا کو اپنے علاقے مین سکونت دوامی اختیار کرنے سے ممانعت کریگا اور وہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ دوستی یا صلح کسی حکومت یا شاہ یا ذی اختیار کے ساتھ بغیر اطلاع اور استرضا گورمنٹ انگریزی کے

نکرے گا

شرط ہفتم

سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جس رعایاے انگریزی کی نسبت اجنت مقیم کوئی عذر بیان کریگا اوسکو وہ اپنے علاقے مین رہنے نہ دیگا—

شرط ہشتم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سلطان کو فوراً اوسقدر اسلحہ اور سامان جنگ دینگے جسقدر فرد منسلکۂ عہدنامۂ ہٰذا مین درج ہے اور یہ بھی گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ جسقدر روپیہ فرد مذکور مین درج ہے بطور قرض دینگے سلطان اوسکو بتدریج ادا کردیگا—

شرط نہم

یہ عہدنامہ جو مشتمل اوپر نو شرائط کے ہے آج کے دن قرار پایا اور آجکی تاریخ سے چھ مہینے کے عرصے مین اوسکی تصدیق گورنر جنرل کے پاس سے بھی وصول ہو جائیگی مگر واضح ہو کہ شرائط مندرجہ کی پابندی اور تعمیل بلا انتظار تصدیق مذکور عمل مین آئیگی—

المرقوم مقام سری ویول متصل پدر واقع ملک آچین بتاریخ ۲۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۹ء مطابق ۲۶ جمادی الآخر سنہ ۱۲۳۴ ہجری

مہر سلطان آچین

مہر — دستخط ٹی ایس ریفل

مہر — دستخط جان مانکٹن کومبس

مہر کوچک گورنر جنرل

دستخط ہسٹنگس

دستخط جمیس سٹوارٹ

دستخط جی آدم

دستخط ای لمبورک

گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۳ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ء تصدیق اسکی فرمائی

دستخط سی ٹی مٹکاف سکرٹری

فرد اسباب مذکورہ عہدنامہ ہذا جو منہوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سری سلطان علاءالدین جوہر عالم شاہ کو موجب شرط ہشتم کے دینگے

تفصیل اسلحہ و سامان جنگ

بارود	توپ چھہ پنی برنجی	گولہ موافق توپ مذکور	گولہ گراب موافق اتواب مذکور	
سو کوپہ	سو ضرب	ابار	ابار	
بندوق	گولی بندوق	پتھری بندوق		
ابار نال	سو گوپہ	سو پتھر		

تفصیل نقدی

پچاس ہزار ڈالرس

دستخط ٹی ایس ایفل

دستخط جان مانگٹن کوس

المرقوم مقام بیدر تاریخ ۲۲ اپریل ۱۸۱۹ء

نمبر ۱۰۶

ترجمہ اقرارنامہ سلطان پنگلیما ڈلی والہ

چھاپ سلطان
پنگلیما ڈلی والہ

بعنوان چٹھی گورنر پلو پنانگ جو مسٹر اندرسین یہان لائے ہین تانکو سلطان پنگلیما جو حکمرانی ڈلی اور اوسکی متعلقات لانگ کاٹ اور بولو چینا اور بیرچوٹ اور دیگر مقامات پر کرتا ہی بخواہش ڈلی چاہتا ہون کہ پلو پنانگ سے تجارت بہتر ہو اور گورنر مقام مذکور سے دوستی اور اتحاد پیدا ہو لہذا یہ شرائط گورنر پلو پنانگ سے کرتا ہون۔

اول

یہ کہ اگر ڈچ یا کوئی اور حکومت والے اوڈلی مین یا کسی درمقام میرے علاقے مین آباد ہونے کی درخواست دینگے مین اوسے منظور نہین کرونگا اور نہ مین اونسے کوئی قطعی عہد درباب تجارت کے کرونگا

میری مرضی یہ ہر کہ حسب سابق مین تجارت پلوپنانگ سے کیا کرونا۔

دوم

یہ کہ کوئی اور محصول سوا اوسکے جسکی فرد اجنٹ سابق گورنر پلوپنانگ سے کیا کرون نہ لیا جائیگا۔

سوم

یہ کہ تجارت ہر قسم پلوپناپنگ کو اجازت کلی ہے کہ جو چیز چاہین یہان لائین اور جہان چاہین میرے علاقے مین بلا مزاحمت خرید و فروخت کرین اور بوقت ضرورت مین اونکی مدد بھی کیا کرونگا تاکہ تجارت یہانکی ترقی پذیر ہو اور تجاران بکثرت مقام ڈلی مین جمع ہون۔

چہارم

یہ کہ مین رواج سکہ ڈالرس خرد کا اس ملک مین دونگا۔

المرقوم ۷ ماہ جمادی الآخر سنہ ۱۲۳۸ ہجری مطابق ۱۹ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۳ع

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۰۷

ترجمہ اقرارنامہ درباب اجرای سکہ بمقام ڈلی و علاقجات باٹا

چھاپ

توانکو سلطان بنگلیما

مقام ڈلی

دستخط راجہ سمبایا لنکا

ہم توانکو سلطان بنگلیما جو حکمران اوپر علاقہ ڈلی کے ہین اور کلان باتا راجہ سمبایا لنکا یہ اقرارنامہ مستر جان اندرسن اجنٹ گورنر پلوپنانگ کو دیتے ہین۔

دربابِ خواہش گورنر پنانگ کے اوس خرد کا رواج دلی اور اوسکے متعلقات مین جاری کیا جاے ہمنے قرار دیا کہ اونکا رواج آیندہ سے ہوگا اور ہم جانتے ہین کہ مستر جان اندرسین گورنر صاحب کو اسکی اطلاع دینگے جب وہ واپس پنانگ کو جائین اور وہان کے تجاران کو بھی آگہی اس امر کی ہو تاکہ وہ اپنے ہمراہ اوس خرد مقامات دلی اور بولوچینیا مین واسطے خرید سیاہ مرچ کے لایا کرین یا وہ بانٹے یہی سکہ بھیجا کرین کیونکر رواج اس سکہ کا یہان مقرر اور جاری ہوگیا ہے۔

المرقوم ۲ جمادی الآخر سنہ ۱۲۳۸ ہجری روز دوشنبہ مطابق ۱۹ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۳ع

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۰۸

لانگ کاٹ

ترجمہ اقرارنامہ راجہ لانگ کاٹ

چھاپ

لجر نان مودا

راجہ لانگ کاٹ

برطبق مضمون چٹھی ہمارے دوست گورنر پنانگ کے جو اونکے اجنٹ مستر جان اندرسن صاحب پاس لاے ہمنے مضمون کو خوب سمجھا اور گفتگو درباب تجارت لانگ کاٹ کے مستر اندرسن سے بمیان آئی چونکہ خواہش ہماری دلی یہ ہے کہ گورنر پنانگ کے ساتھ رسم اتحاد ترقی پر ہو اور یہ کہ تجاران مقام مذکور کو ترغیب ہمارے لانگ کاٹ مین آنے کی ہو ہم گورنر پلو پنانگ کو عہدنامہ ذیل اس مراد سے بھیجتے ہین کہ دوستی مضبوط اور مستحکم ہو اور تجارت پلو پنانگ سے ترقی پکڑے

اول

یہ کہ مین کسی گورنمنٹ ڈچ وغیرہ سے جداگانہ عہدوپیمان نکرونگا میرا ارادہ اور میری غرض یہ ہے کہ مثل سابق تجارت پنانگ کے ساتھ رہے۔

دوم

یہ کہ ہر ایک تجار پنانگ کا ہر طرح کی مدد سے پائیگا اونکو کچھ دقت عائد نہوگی اور اسباب تجارت آمدورفت لانگ کاٹ اور پنانگ سے بلامزاحمت ہوگی۔

سوم

یہ کہ محصول لانگ کاٹ مین حسب تفصیل ذیل ہے یعنی سیاہ مرچ دو دو فیصد گامبیر دو ڈالر اور فیصد گٹھہ بیدپچاس فلوس یا نصف ڈالر فی صد بار نمک چار ڈالر فی کوین برنج آٹھہ ڈالر فی کوین اسکے سوا ان اشیا پر نلیا جائیگا اور سوا اسکے اور کسی شے پر محصول نہوگا پارچہ ولایتی پر اور افیون وغیرہ پر کچھ محصول نہوگا جسکی خوشی ہو لاکر لانگ کاٹ مین فروخت کرے اور میری خواہش یہ ہے کہ اونکی ضرورت زیادہ ہو۔

چہارم

یہ کہ مین کوشش کرکے رواج دادوستد ڈالر اور روپیہ کے جاری کرونگا تاکہ تجارت مین تسہیل ہو مگر یہ ابھی منظور نہین ہوا ہے۔

المرقوم ۴۔ جمادی الآخر سنہ ۱۲۳۸ ہجری مطابق ۱۶ فروری سنہ ۱۸۲۳ عیسوی

نقل مطابق اصل کے ہی

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلیس

نمبر ۱۰۹

عہدنامہ درباب تجارت فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و بادیوکا سری سلطان عبد الجلیل جلیل الدین جنب سلطان عبد الجلیل سیف الدین حاکم سیاک وسری اندرپورا مع متعلقات منعقدہ میجر ولیم فارکیوہار رزیڈنٹ ملاکا باعتبار اختیارات عطیہ ہنوربل جان الکزنڈر بانرمن گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلیس و

مع متعلقات

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان سیاک سری اندرپورا جاری ہے وہ دوامی اور مدامی ہوگی

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا ہوگا یا کسی اور شخص کا جو بحفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی رہتا ہوگا اوسکی نسبت وہی رعایت اور استحقاق تمام لنگرگاہان اور علاقہ سلطان سیاک اور اندرپورا مین مرعی رہے گی جو کسی دوست کے ساتھ اب تک ہوتی ہے یا آیندہ ہوگی۔

شرط سوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے سلطان سیاک اور سری اندرپورا کا ہوگا اوسکی نسبت ویسی ہی رعایت اور استحقاق لنگرگاہ قلعہ کورنوالس اور دیگر مقامات ماتحت گورنمنٹ انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس مین مرعی رہیگی۔

شرط چہارم

سلطان سیاک اور سری اندرپورا کوئی عہدنامہ مسترد یا منسوخ کے جو کسی قوم کے ساتھ یا گروہ اشخاص کے ساتھ سابق ہوا ہو تجدید نکرینگے جس سے کسیطرح کا ہرج یا نقصان تجارت رعایاے انگریزی کا متصور ہوگا بلکہ سواے اسکے اونپر کسیطرح کا محصول جو دوسرے کسی علاقے کی رعایا سے نہین لیا جاتا نہ لگایا جائیگا۔

شرط پنجم

سلطان سیاک سری اندرپورا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حیلے سے متاجری کسی شے پیداوار علاقہ کی کسی دوسرے شخص کو خواہ یورپ یا امریکا یا اس علاقے کا باشندہ ہو نہ دینگے

شرط ششم

یہ بتصریح بیان ہو چکا ہے کہ یہ عہدنامہ جو حسب منشاء شرائط بالامحض واسطے ترقی صلح و دوستی

باہمی اور نیز بغرض آبادی تجارت وجہازرانی درمیان رعایائے ہر دو فریق قرار پایا ہے اور جسمین نفع ہر دو فریق متصور ہے ہمیشہ قائم اور جاری رہیگا۔

بنظر صداقت واطمینان فریقین ہم اسپر اپنی اپنی مہر اور دستخط بمقام کبٹ باتو واقع علاقہ سیاک تباریخ ۱۸ ماہ اگست ۱۸۱۸ع مطابق ۲۰ ماہ شوال ۱۲۳۳ھ کرتے ہین۔

چھاپ سلطان سیاک

مہر

دستخط ڈبلیو فارکیوہار میجر انجنیر
رزیڈنٹ ملاکا
وکمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسل
جزیرۂ پرنس اوف ویلس

نقل مطابق اصل کے ہے

نمبر ۱۱

ترجمہ اقرارنامہ جو سلطان سیاک نے مسٹر جان اندرسن اجنٹ گورنر پلو پنانگ کو دیا

چھاپ سلطان سیاک

چٹھی ہونربل ولیم اڈورڈ فلپس گورنر پلو پنانگ مصحوب مسٹر جان اندرسن اجنٹ کے سلطان حاکم سیاک کے پاس پہونچی اور جو اسمین درباب خوشنودی گورنر پلو پنانگ او بہبودی اور ترقی تجارت فیما بین سیاک اور پلو پنانگ کے درج ہے اوس سے سلطان بہت خوش ہوا اس نظر سے کہ اس وسیلہ سے سیاک اور اوسکے متعلقات آباد ہوجاینگے اور ہمیشہ آمدورفت دوستانہ ومفید عام پنانگ سے جاری رہیگی اسلیے سلطان مع اپنے رئیسان مفصلہ ذیل یعنی توانکو پنگلیمان اور داتو سری پکا با راجہ اور داتو سری کچی وانگسا اور داتو مہاراجہ لیلا موڈا اور توان امام اوس عہدنامے کو منظور کرتے ہین

جو سابق گرنیل فارکیوہار اجنٹ گورنر پیلو پنانگ کو دیا گیا تھا اور راجا اوسکے سلطان مین اپنے پانچون رئیسان مذکورۂ بالا عہدنامۂ ذیل تیار کرکے گورنر پیلو پنانگ کے پاس اس مراد سے بھیجتے ہین کہ دوستی باہمی کو اور ترقی اور استحکام ہو اور کسیطرح کا اختلاف فیمابین سیاک اور پیلو پنانگ کے ہرگز ہرگز نہو—

اول

یہ کہ سلطان اور پانچون رئیس وہ کسی اور قوم کو جگہ آباد ہونے کو نہ دینگے اور نہ اونکو اجازت دینگے کہ اپنی جھنڈیان قایم کرین یا سیاک مین یا کسی اور مقام مین زیر حکم سلطان کے آکر آباد ہون—

دوم

یہ کہ سلطان اور رئیسان سدراہ کسی جہاز یا تجار کے درباب جانے پنانگ کے نہونگے اور نہ اونکو اس قسم کا حکم دینگے کہ سوائے ملاکا کے اور کہین تجارت نکرین بلکہ اونکو اختیار حاصل رہیگا جہان چاہین جائین اور پنانگ مین بھی مثل سابق جایا کرین—

سوم

یہ کہ رئیسان علاقۂ سیاک کی نسبت بھی کچھ ممانعت نہوگی اور اونکو کل اختیار رہیگا کہ کوئی شرط یا عہد پنانگ کے ساتہ اپنی اور سلطان اوسکی تبدیلی یا ترمیم نکریگا اور واسطہ اور رئیسان کو اختیار ہوگا کہ وہ جسطرح چاہین پنانگ سے تجارت کرین—

چہارم

یہ کہ تمام تجار جو پنانگ سے سیاک مین آئینگے اونکی نسبت کچھ روک ٹوک مقام سیاک مین نہوگی بلکہ اونکو اختیار رہیگا کہ جہان چاہین خرید و فروخت کرین—

پنجم

یہ کہ اگر کشتی یا جہاز کسی قسم کا تجاران کا ہوگا اور سیاک مین آئیگا اگر اوسپر کچھ صدمہ دریا مین یا یہان آکر پڑیگا تو سلطان اور رئیس اوسکی مدد حتی الامکان کرینگے کہ وہ واپس پنانگ کو جاسکے—

ششم

یہ کہ محصول جو اجناس پر بروقت مداخلت پنانگ سے یا مخارجت سیاک سے لیا جائیگا اوسکی تفصیل جداگانہ مسٹر جان اندرسن کو دی گئی ہے اور اوسمین اختلاف یا تبدیلی نہوگی—

ہفتم

یہ کہ سلطان اور رئیس وزدان بحری پر مراعات نکرینگے اور نہ اونکو علاقہ سیاک مین اور اوسکے متعلقات مین رہنے دینگے بلکہ اونکو نکال دینگے تاکہ تجارت سیاک اور پیلوپنانگ کی ترقی کرے —

ہشتم

یہ کہ اگر سلطان یا اوسکے ملک پر کچھ خرابی عائد ہوگی تو وہ فوراً اوسکی اطلاع گورنر پیلوپنانگ کو کرکر درخواست امداد و صلاح کی کریگا اس مضمون کا عہدنامہ سلطان سیاک اور اوسکے رئیسون نے گورنر پنانگ کے پاس بھیجا المرقوم ۱۱ رجب ۱۲۳۸ھ مطابق ۲۶ ماہ مارچ ۱۸۲۳ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۱۱

ترجمہ نقشہ محصول درامد و برامد مقام سیاک جو سلطان اور اوسکے رئیسون نے اجنٹ گورنر پیلوپنانگ کو دیا —

تاریخ ۱۱ ماہ رجب ۱۲۳۸ھ روز دوشنبہ

(چھاپ سلطان سیاک)

چونکہ مستر جان اندرسن اجنٹ گورنر پیلوپنانگ سیاک مین آئے اور سلطان سے طلب ایک نقشے کی کی جسمین تعداد محصول جو اشیا بتجارت پر مقام سیاک لیا جاتا ہو درج ہوا سواسطے سلطان نقشہ ذیل محصول درامد و برامد مقرر کرکے اونکو دیتے ہین —

محصول درامد		محصول برامد	
افیون —	۲۰ ڈالر فی صندوق	گیرو —	۲۰ ڈالر فی پکل
نمک —	۸ ڈالر فی کوین	موم —	۲ ڈالر فی پکل
نمک جاوا	۱۰ ڈالر فی کوین	گیامیر —	نصف ڈالر فی پکل
ابریشم خام	۵ ڈالر فیصدی	فش رور —	دو و نیم ڈالر فی ہزار
پارچہ موٹا اور ولایتی	۵ ڈالر فیصدی	ماہی نمکدار	دو ڈالر فی ہزار
		ساگودانہ	۸ ڈالر فی کوین
دیگر اشیای جو اکثر جہاز ہاے تجارت پر رہتا ہے —			۵ ڈالر فیصدی

سوای انکے اور سب اشیاء محصول درامد اور برامد سے بری ہین —

یادداشت درباب محصول

محصول مقامات اساہان اور ڈلی پر وہی جاری رہے گا جو نقشہ سابق مین جو گورنمنٹ مین بھیجا گیا ہے مذکور ہے اور جسکی نقل میرے پاس بھیجی گئی تھین —

مقام لانگ کاٹ مین وہی محاصل لیے جائینگے جو عہدنامہ راجہ نمبری ۵ مندرجہ تتمہ کتاب ہذا مین ہین (دیکھو نمبر ۱۰۸)

مقام ترانگ مین اب تک محصول کسی چیز پر سوائے سیاہ مرچ اور نمام کے نہین لیا جاتا اول شے کا محصول ایک ڈالر فی صد کاٹان ہے اور دوسری کا ایک ڈالر فی نفر اور یہ محصول سلطان بسار مقام کامپونگ بسار کی طرف سے ہے اور اب وہان کے رئیسون کی تجویز ہے کہ یہ محصول تبدیل کیا جاے اور کچھ زیادہ محصول درآمد اشیاء تجارت پر جو دریا کے نیچے کی طرف جاتے ہین رئیسان کامپونگ اور ردوریان اور کالیمبر لیا چاہتے ہین تجویز جدید بعد ازین تحریر ہوگی —

مقام باتابرا جیسا سابق مذکور ہو چکا ہے لنگرگاہ بری محاصل سے ہے یعنی اس لنگرگاہ مین محصول نہین لیا جاتا —

دستخط جان اندرسین
اجنٹ گورنمنٹ

سیام

یہ کہہ سکتے ہین کہ واسطے تعلق سندی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور سیام کے شروع ساتھ سفارت مسٹر جان کرافرڈ کے سنہ ۱۸۲۱ء سے ہے اصل مطلب اس سفارت کا تجارت بلا مزاحمت سیام کے ساتھ تھا مگر مسٹر کرافرڈ مذکور کا ملاپ سب بے سود تھا۔

سنہ ۱۸۲۶ء مین کپتان برنی نے ملاقات کر کے ایک عہدنامہ نمبر ۱۱۲ اس غرض سے قرار دیا کہ سیام والہ شہر ایسے برہما والے بیچ جنگ اول برہما کے جسمین گورنمنٹ انگریزی مصروف تھے نہوان اور یہ کہ علاقہ ملایان پنشولا مین جسمین فساد بباعث سیام والون کے علاقہ قیدہ لے لینے سے ہو رہا تھا دوبارہ امن و امان قائم ہو اور واسطے عہدنامہ مذکورہ بالا کپتان برنی صاحب نے ایک اور عہدنامہ نمبر ۱۱۳ سیام سے مقرر کیا شرائط اوسکی رفتہ رفتہ سیام والون نے مسترد کین اور چونکہ بموجب شرط ششم کے رعایاے انگریزی مطیع قوانین سیام تصور کیے گئے تھے اسواسطے اوسکا انفساخ بھی ضروری متصور ہوا

سنہ ۱۸۵۰ء مین مسٹر جیمس بروک سیام کو باختیارات کل عطیۂ ملکۂ معظمہ روانہ ہوئے مگر انکی کوشش بھی درباب قرار دینے عہدنامہ حسب مراد کے بے سود ہوئی پانچ سال بعد اسکے عہدنامہ نمبر ۱۱۴ دوستی اور تجارت کے باب مین فیمابین ملکۂ معظمہ اور راجگان سیام بوساطت سر جان بورنگ صاحب قرار پایا اور بیچ سنہ ۱۸۵۶ء مسٹر پارکر تصدیق عہدنامہ مذکور کی منجانب ملکۂ معظمہ سیام کو لیگئے اس مرتبہ ایک اقرارنامہ نمبر ۱۱۵ کمشنران سیام کے ساتھ قرار پایا اسمین شرط ہوئی کہ عہدنامہ اور اوسکا منشا قرار دیا جائیگا۔

علاقجات ماتحت سیام کے واقع پنشولا ملایان کے یہ ہین قیدہ اور لگور اور ترنگانو اور کالانتان اور پتانی عہدنامجات قیدہ کا بیان سابق ہو چکا ہے (نمبر ۸۶ سے ۹۸ تک) بیچ سنہ ۱۸۳۱ء کے جب راجہ لگور نے راجہ معزول قیدہ کو جسنے ارادہ دوبارہ حاصل کرنے اپنے علاقہ قیدہ کا کیا تھا شکست دی تھی جسکا حال قیدہ کے حال مین درج ہے رزیڈنٹ پنانگ اوس سے ملاقات کو بمقام قیدہ گئے اور عہدنامہ نمبر ۱۱۶ درباب حدبندی ضلع ولزلی کے اوسکے ساتھ بموجب شرط سوم عہدنامہ بانگ کاک کے قرار دیا۔

اس حدبندی کی خطکشی آج کی تاریخ تک عمل مین نہین آئی سبب اس سبب سے چند افسران انگریزی اور سیام جو اس کام کے واسطے مامور ہوئے تھے قبل اختتام کار بیمار ہوئے اور جلسہ

اونکا برخاست ہوا۔

نمبر ۱۱۲

عہدنامہ سیام ۱۸۲۶ع

حاکم قادر جو کل بہتری اور مرتبت پر قابض ہے اور اوتار بودہ جو ہر ایک شخص ساکن شہر پاک وبزرگ سیایو وغیرہ پر سایہ فگن ہے (یہ القاب راجہ سیام کا ہے) بیرون فہم عقل وگیاست رونق پاک محل شاہی رہست وبالتحقیق (یہ القاب وینگوا یعنی راجہ ثانی سیام کا ہے) حکم بنام اپنے ارکین بلند مرتبت کے جو تعلق راجہ بزرگ وپاک دور سیایو تہایا ستے رکہتے ہین صادر فرمایا ہین کہ یکجا ہوکر ایک عہدنامہ کپتان ہنری برنی سفیر انگریزی منجانب گورنمنٹ انگریزی کے ساتھہ کرین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی نے جو حکمران ملک ہند پر جسقدر انگریزون کے پاس ہے باجازت عطیہ شاہ وپارلمنٹ انگریزی کے ہین اور رایٹ ہنوربل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ ودیگر افسران ذیشان نے اپنی طرف سے مختار کرکے بہیجا ہے کہ عہدنامہ ارکین بلند مرتبت کے ساتھہ جو تعلق ملک پاک وبزرگ سیایو تہایا سے رکہتے ہین کرے اس مراد سے کہ سیامی اور انگریز دوست صادق ہوکر واسطے محبت واتحاد وصفائی دل طرفین سے مقرر ہو لہذا سیامی اور انگریز دو نقل ایک عہدنامہ کی کرین اس غرض سے کہ ایک نقل اونکی ملک سیام مین رہے تاکہ ہر ایک ضلع خرد وبزرگ اوس سے واقف ہون اور دوسری نقل بنگالے مین رکہی جاوے تاکہ ہر ایک ضلع خرد وکلان ماتحت گورنمنٹ انگریزی اوس ملک مین اوس سے آگہی پیدا کرے اور دونون نقول پر تصدیق مہر شاہی اور مہر ہمہیر ارکین بلند مرتبت شہر پاک ملک وسیع سیایو تہایا کی اور مہر ہنوربل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ ودیگر افسران ذیشان انگریزی کی ہوگی۔

شرط اول

انگریز اور سیامی اقرار دوستی ومحبت واتحاد براستی وصداقت وصفائی باہمی کرتے ہین سیامی لوگونکو چاہیے کہ ارادہ یا ارتکاب فعل بد نکرین جس سے انگریزونکو تکلیف کسیطرحکی ہو اور انگریزونکو چاہیے کہ ارادہ یا ارتکاب فعل بد نکرین جس سے سیامی لوگونکو تکلیف کسیطرحکی ہو سیامی لوگونکو نہیں چاہیے اور انگریزونکو بھی کہ وہ جاکر تکلیف دین یا حملہ کرین یا تصدیعہ دین یا گرفتار کرین یا چہین لین کسی مقام یا ملک یا سرحد انگریزی واقع حکومت انگریزی کو اور انگریزون کو نہیں چاہیے کہ وہ جاکر تکلیف دین یا حملہ کرین یا تصدیعہ دین

یا گرفتار کرین یا چھین لین کسی مقام یا ملک یا سرحد سیامی واقع حکومت سیام کو سیامی ہر مقدمہ واقع اندر حدود سیام کو خود موافق مرضی اور رواج کے فیصلہ کیا کرینگے۔

شرط دوم

اگر کوئی مقام یا ملک زیر حکم انگریزی کوئی امر خلاف سیامی کے کرین تو سیامی والونکو نچاہیے کہ وہ جاکر اوس مقام یا ملک کو نقصان پہونچاوین بلکہ اول رپورٹ اوسکی انگریزونکو کرین اور انگریز مقدمے کو براستی و ایمانداری تحقیقات کرینگے اور اگر جرم انگریزونکا ہوگا تو وہ اوسکو حسب حیثیت جرم سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا ملک زیر حکم سیام کوئی امر خلاف انگریزی کے کرین تو انگریزون کو نچاہیے کہ وہ جاکر اوس مقام یا ملک کو نقصان پہونچاوین بلکہ اول رپورٹ اوسکی سیام والون کو کرین اور سیام والے مقدمے کو براستی و ایمانداری تحقیقات کرینگے اگر جرم سیام والے کا ہوگا تو وہ اوسکو حسب حیثیت جرم سزا دینگے اگر کسی مقام یا ملک سیام مین جو متصل علاقہ انگریزی کے ہو اجتماع فوج یا جہاز ہو اگر رئیس انگریزی مقام مذکور سبب اس اجتماع فوج کا دریافت کرے تو رئیس سیام اوسکی حقیقت بیان کردے اور اگر کسی مقام یا ملک انگریزی مین جو متصل علاقہ سیام کے ہو اجتماع فوج یا جہاز ہو اور اگر رئیس سیام مقام مذکور سبب اس اجتماع فوج کا دریافت کرے تو رئیس انگریزی اوسکی حقیقت بیان کردے۔

شرط سوم

بیچ مقامات یا علاقجات سیام یا انگریزی کے جو متصل سرحد باہمی ہون خواہ بجانب شرق یا غرب یا شمال یا جنوب اگر انگریزون کو شبہہ اس امر کا ہو کہ حدبندی صحیح نہین ہوئی ہے تو سردار انگریزی ایک چھٹی لکھکر اپنی سرحد کے چند اشخاص کے ہاتھ سردار سیام علاقہ متصلہ کے پاس بھیجیگا اور یہ سردار بھی چند اہلکار مع چند اپنی سرحد کے اشخاص کے مقام مشتبہ پر ہمراہ اشخاص انگریزی بھیجیگا کہ جاکر حدود کا فیصلہ کرین اور اس طور پر کہ فریقین سے رابطۂ دوستی مرعی رہے اور اگر سردار سیام کو شبہہ اس امر کا ہو کہ حدبندی صحیح نہین ہوئی ہے تو سردار سیام ایک چھٹی لکھکر اپنی سرحد کے چند اشخاص کے ہاتھ سردار انگریزی علاقہ متصلہ کے پاس بھیجیگا اور یہ سردار بھی چند اہلکار مع چند اپنی سرحد کے اشخاص کے مقام مشتبہ پر ہمراہ اشخاص سیام بھیجیگا کہ جاکر حدود کا فیصلہ کرین

اور اس طور پر کہ فریقین سے رابطہ دوستی مرعی ہووے۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایاے سیام مین سے مفرور ہوکر اندر سرحد انگریزی کے جاکر پناہ گیر ہو تو سیام والون کو نچاہیے کہ مداخلت بیجا یا گرفتار ایسے شخص کو اندر حدود انگریزی کے جاکر کرین بلکہ رپورٹ اسکی لکھکر درخواست اوسکے واپسی کی بآئین شایستہ کرین مگر انگریزون کو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسے واپس دین یا ندین اور اگر کوئی رعایاے انگریزی مین سے مفرور ہوکر اندر سرحد سیام کے جاکر پناہ گیر ہو تو انگریزون کو نچاہیے کہ مداخلت بیجا یا گرفتار ایسے شخص کو اندر حدود سیام کے جاکر کرین بلکہ رپورٹ اسکی لکھکر درخواست اوسکے واپسی کی بائین شایستہ کرین مگر سیام والون کو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسے واپس دین یا ندین۔

شرط پنجم

انگریز اور سیام والون نے باہم عہد کیا ہے کہ دوستی صادق فیما بین اونکو مقرر ہووے سوداگران انگریزی اور اونکے جہازہای تجارت آمدورفت کسی ملک سیام کے ساتھ کرین جسمین تجارت بہت منصور ہو اور سیام والے اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اجازت خرید و فروخت کی بآسایش تمام دینگے اور سوداگران سیام اور اونکے جہازہاے تجارت اب آمدورفت کسی ملک انگریزی کے ساتھ کرین اور انگریز اونکی اعانت اور حفاظت کرینگے اور اجازت خرید و فروخت کی بآسائش تمام دینگے اگر کوئی سیامی چاہے ملک انگریزی مین جائیے یا انگریز چاہے کہ کسی ملک سیام مین جائے تو اوسکو متابعت رواج ملک جہان وہ جائیگا کرنی ہوگی اور اگر وہ واقف رسوم و رواج ملک مذکور سے نہونگے تو اہلکار سیامی یا انگریزی جیسا موقع ہوگا اوس سے اطلاع کرینگے رعایاے سیام جو ملک انگریزی مین جائین اونکو بموجب قواعد مقررہ ملک انگریزی کے ہر امر مین کاربند ہونا ہوگا اور رعایاے انگریزی جو ملک سیام مین جائین اونکو بموجب قواعد مقررہ ملک سیام کے ہر امر مین کاربند ہونا ہوگا۔

شرط ششم

سوداگران رعایاے سیامی یا انگریزی جو واسطے تجارت کے بنگالہ یا کسی ملک ماتحت انگریزی کے

یا بانگ کاک یا کسی ملک ماتحت سیام مین جائین اونکو محصول اشیاء تجارت کا بموجب رواج مقام ملکہا کے ہردو طرف دینا ہوگا اور ایسے تجاران یا باشندگان ملک کو اجازت ہوگی کہ بلا مزاحمت غیرے اون ملکون مین خرید و فروخت کرین اگر کسی سوداگر سیام یا انگریزی کو کوئی نالش یا مقدمہ پیش کرنا ہوگا اوسکو لازم ہے کہ اپنی نالش روبروے افسران و گورنران ہردو فریق کے پیش کرے اور وہ تحقیقات کر کے فیصلہ نالش کا کر دینگے حسب رواج مقام یا ملک ہردو طرف اگر کوئی تجار سیامی یا انگریزی بلا تحقیقات وضع یا مشرب مشتری خرید و فروخت اوسکے ساتھہ کرے اور اگر کوئی مشتری بدوضع ہو اور مال لیکر بھاگ جائے تو حاکمان و افسران کو چاہیے کہ تحقیقات کر کے اوسکو برامد کرین اور تحقیقات نقدہ ملا رو رعایت کرین اگر مشتری کے پاس روپیہ ہے تو اوس سے دلادین اور اگر اوسکے پاس روپیہ نہین ہے یا اگر مشتری برامد نہو تو یہ قصور خود اوس سوداگر کا ہے اور حاکم ذمہ دار اوسکے نقصان کے نہین ہونگے۔

شرط ہفتم

اگر کوئی سوداگر رعایاے سیامی یا انگریزی کسی ملک سیام یا انگریزی مین تجارت کرنی چاہے اور درخواست تعمیر کرنے گودام یا مکان کی کرے یا درخواست خرید کرنے یا بکرایہ لینے کسی دوکان یا مکان کے واسطے رکھنے اشیاء تجارت کی کرے تو حاکمان و افسران سیامی یا انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسکو اجازت رہنے کی ندین اور اگر وہ اجازت دین تو وہ کنارے پر جہاز لگا کر بدون پابندی اوس شرائط پر اختیار کریگا جو فیما بین مقرر ہو جائینگے اس حالت مین حاکمان اور افسران سیامی یا انگریزی اوسکی اعانت اور حفاظت واجبی کرینگے اور باشندگان کو زیادتی اوسپر کرنے ندینگے اور اوسکو بھی زیادتی باشندون پر کرنے دینگے اگر کوئی سوداگر یا رعایاے سیامی یا انگریزی کوئی وجہ قیام کی نہو تو اور وہ درخواست جانے کی کرے اور کسی جہاز پر وہ اپنا اسباب بار کر کے روانہ ہونا چاہے تو ایسے شخص کو اجازت جانے کی باسانی ہوگی۔

شرط ہشتم

اگر کوئی تجار چاہے کہ کسی ملک یا مقام انگریزی یا سیامی مین جا کر تجارت کرے اور اوسکے جہاز یا کشتی تجارت کو کچھ نقصان ہو گیا ہو تو افسران انگریزی یا سیامی اوسکو مدد اور حفاظت کافی دینگے

اور اگر کوئی جہاز سیامی یا انگریزی طوفانی ہوکر کسی مقام ملک کے نزدیک شکستہ ہوجاسے تو اوس انگریزی یا سیامی جہاز مذکور کا اسباب سے لین تو افسران انگریزی یا سیامی تحقیقات کامل کرکے اسباب مذکور مالک مال کو واپس دلادینگے اور اگر مالک مرگیا ہو تو اوسکے وارث کو دلادینگے اور مالک یا وارث اوس شخص کو جسنے مال لے لیا تھا معاوضہ معقول دینگے اگر کوئی رعایا سیامی یا انگریزی کسی ملک سیام یا انگریزی مین مرجاسے تو جو اسباب اوسکا ہوگا وہ اوسکے وارث کو ملیگا اور اگر وارث اوس مقام مین موجود نہوگا یا وہ خود وہان آنہ سکتا ہوگا اور کسی شخص کو بذریعہ چٹھی اپنی طرف سے واسطے لینے مال کے نامزد کریگا تو کل مال اوسکو دیا جائیگا۔

شرط نہم

اگر کوئی جہاز انگریزی چاہے کہ کسی ایسے مقام ملک سیام سے تجارت کرے جس سے پیشتر تجارت نہوتی ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ اول جاکر حاکم مقام مذکور سے دریافت حال کرے اگر کسی ملک مین تجارت نہوتی ہوگی تو گورنر صاحب جہاز مذکور کو آگہی دیگا کہ وہان تجارت نہین ہوتی ہے اور اگر کسی ملک مین تجارت کافی لائق جہاز کے ہوتی ہوگی تو گورنر اجازت دیگا کہ آکر وہان تجارت کرے

شرط دہم

انگریز اور سیامی باہم اقرار کرتے ہین کہ اونکی تجارت بلامزاحمت اندر سے علاقجات انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس اور ملاکا اور سنگاپور مین اور علاقجات سیام مثل لگور اور دہ ولانگ سنگورا اور پاتانی اور جنکائی لون اور قیدہ اور دیگر اضلاع مین ہوا کریگی اور تجاران ممالک انگریزی یا رعایا جو برہما والے یا پیگو والے اور اولاد اہل یورپ نہون اونکو بھی اجازت عام تجارت خشکی و تری کی دیجائیگی اور تجاران ایشیا جو برہما والے یا پیگو والے یا اولاد اہل یورپ نہون اور خواہش آنے اور تجارت کرنے کی ساتھہ علاقجات سیام کے ممالک مرگوئی اور ٹیوائی اور ٹناسرم اور یے سے جو سب علاقجات زیر حکم انگریزی کے ہین رکھتے ہون اونکو بھی اجازت عام تجارت بلامزاحمت کی دیجائیگی بشرطیکہ انگریز اونکو حسب دستور سرٹفکیٹ گذرتری یا خشکی دینگے مگر تجاروں کو ممانعت ہوگی کہ وہ افیون نلائین کیونکہ یہ جنس ملک سیام مین ناجائز ہے اور اگر کوئی سوداگر افیون لائیگا تو گورنر یعنی حاکم اوسکو گرفتار کرکے اوسکو ضبط کرکے سب خاک سیاہ کردیگا۔

شرط یازدہم

اگر کوئی انگریز کسی شخص کے نام جو ملک سیام یا اور کسی ملک مین ہو ویگا چٹھی بھیجیگا تو وہ چٹھی مکتوب الیہ کھولیگا سوائے اوسکے اور کوئی نہین کھولیگا اور اگر کوئی سیامی کسی شخص کے نام جو ملک انگریزی یا کسی اور ملک مین ہو ویگا چٹھی بھیجے تو وہ چٹھی مکتوب الیہ کھولیگا سوائے اوسکے اور کوئی نہین کھولیگا۔

شرط دوازدہم

سیامی علاقجات ترنگانو اور کالنتان مین جاکر سد راہ تجارت نہونگے اور انگریزی تجار اور رعایا آیندہ آمد و رفت اور تجارت اوسی سہولت اور آزادی سے جاری رکھینگے جیسے وہ سابق رکھتے تھے اور انگریز کسی حیلے سے جاکر علاقجات مذکور پر حملہ نکرینگے اور نہ مزاحم ہونگے اور نہ تخلل اونمین پیدا کرینگے۔

شرط سیزدہم

سیامی انگریزون سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ قیدہ مین رہین گے اور اوسکی اور راہ کے باشندونکی حفاظت بآئین شایستہ کرینگے باشندگان جزیرہ پرنس اوف ویلس اور قیدہ فیمابین تجارت اور آمد و رفت مثل سابق رکھینگے سیامی کچھ محصول اوپر ذخیرہ یا سرانجام ضروری مثل مویشی اور گاومیش اور مرغی اور مچھلی اور دال اور چانول جنکی ضرورت خرید کرنے کی باشندگان جزیرہ پرنس اوف ویلس اور جہازہاے مقیم مقام مذکور کو ہو نہ لینگے اور سیامی مستاجری کسی دہان دریا یا خود دریاے قیدہ کی کسیکو نہ دینگے بلکہ محاصل درآمد و برآمد شرح واجبی خود لیا کرینگے سیامی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جب چاوفیا لگور کا مقام بانگ کاک سے واپس آویگا تو وہ غلام اور اپنے ملازمین اور اشخاص خاندان رشتہ داران حاکم سابق قیدہ کو رہا کرا کر اونکو اجازت دیگا کہ جہان چاہین جاکر رہین اور انگریز سیامی سے وعدہ کرتے ہین کہ انگریزون کو خواہش قبضہ کرنے قیدہ کی نہین ہے اور وہ اوسپر حملہ آور نہونگے اور نہ اوسمین فساد برپا کرینگے اور نہ حاکم سابق قیدہ یا اوسکے کسی ملازم کو اجازت دینگے کہ وہ جاکر علاقہ قیدہ یا کسی اور مقام زیر حکم سیام مین حملہ آور ہو یا فساد کرے یا تکلیف باشندون کو دے انگریز وعدہ کرتے ہین کہ وہ تدبیر ایسی واسطے حاکم سابق قیدہ عمل مین لائینگے کہ وہ جاکر کسی اور علاقے مین رہے اور جزیرہ پرنس اوف ویلس

یا براسے بار بی یا سالنگور یا کسی ملک برہما مین نرہے اور اگر انگریز ایسی تدبیر نسبت حاکم سابق قیدہ کی نکرین اور وہ کسی اور مقام مین بموجب وعدہ بالا جا کر رہے تو سیامی کو اختیار رہے کہ محصول برآمد دال اور برنج پر لگا کر وصول کیا کرین (یہ شرائط جو منجانب انگریزان ہوئی تھین اور جن پر خط کھینچا ہے وہ حسب استدعاے سیامی منسوخ اور مسترد ہوگئین) انگریز کسی سیامی یا چین والے یا کسی اور ایشیا کے ساکن کو جو جزیرہ پرنس اوف ویلس مین رہتا ہو ممانعت رہنے مقام قیدہ کی نکرینگے اگر اسکی مرضی وہان رہنے کی ہوگی —

شرط چہاردہم

سیامی اور انگریز باہم شرط کرتے ہین کہ راجہ پراگ اپنے علاقے مین حسب مرضی اپنے حکمرانی کریگا اگر اسکی مرضی بھیجنے پھول نقرہ و طلائی کی حسب دستور سابق ہوگی تو انگریز اسکو مانع نہونگے اگر چاوفیا لگور براہ دوستی چالیس پچاس آدمی خواہ سیامی خواہ چین والے اور خواہ کوئی اور باشندۂ ایشیا رعایاے سیام بمقام پراگ روانہ کرے یا راجہ پراگ کسی اپنے وزیر یا اہلکار کو بلانے چاوفیا لگور کے روانہ کرے تو انگریز اسکے مانع نہونگے اور سیامی اور انگریز کچھ فوج پراگ کو روانہ نکرینگے کہ وہان جا کر حملہ یا فساد کرین یا کسیطرح کی دقت پیدا کرین اور انگریز حکومت پراگ کو اجازت ندینگے کہ جا کر حملہ یا فساد کرے اور سیامی سالنگور جا کر حملہ یا فساد نکرینگے تدابیر مشروط ہر دو شرائط سابق الذکر در باب پراگ و قیدہ چاوفیا لگور کا بعد واپس آنے مقام بانگ کوک سے عمل مین لاینگے

چودہ شرائط اس عہدنامہ کی ہر ایک اہلکار خرد و کلان انگریزی و سیامی و ضلع خرد و کلان لیکر سنی اور تعمیل بلا عذر کرینگے اور وزراے عالی مرتبت مقام بانگ کوک اور کپتان ہنری برنی جنکو رایٹ آنریبل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ نے بطور سفیر اپنی طرف سے بھیجا تھا دونون نے ملکر یہ عہدنامہ روبروے شاہزادہ کرومہین سورن پراکسا کے بمقام شہر مبارک و بزرگ سیالوتھیا کے قرار دیا ۔

عہدنامہ زبان سیام وملایان و انگریزی کے بروز شنبہ بتاریخ یکم ماہ ہفتم زوال ماہ سنہ ۱۱۸۸ داک ہشتم شہر سیامی مطابق تاریخ ۲۰ ماہ جون سنہ ۱۸۲۶ء لکھا گیا

ہر دو نقول عہدنامہ پر مہر اور تصدیق وزراے اور کپتان ہنری برنی صاحب کی ہوئی

ایک نقل کپتان ہنری برنی اپنے ہمراہ واسطے تصدیق اور منظوری گورنر بنگالہ لیجائینگے اور ایک نقل جسپر مہر راجہ کی ہوگی چاوفیا لگور والہ لیجاکر بمقام قیدہ رکھے گا کپتان برنی وعدہ کرتے ہین کہ عرصہ سات مہینے مین یعنی ماہ دوم سال داک ہشتم مین واپس جزیرہ پرنس اوف ویلس مین آئینگے اور عبارت تصدیق اس عہدنامہ کی فرافاک دی بوریر تک کو بمقام قیدہ دینگے سیامی اور انگریز وہ دوستی باہم کرینگے جو ہمیشہ پائندہ رہے گی اور اوسکا اختتام یاسہ درباب اوسوقت تک نہوگا جب تک آسمان وزمین قائم رہے ۔

ترجمہ تحت لفظی زبان سیامی سے ہوا

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

دستخط ایمہرسٹ

مہر

مہر راجہ سیام

تصدیق کیا رایٹ ہنوربل گورنر جنرل نے بمقام آگرہ بتاریخ ۷ ماہ جنوری ۱۸۲۷ع

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط ای سٹرلنگ

سکرٹری گورنمنٹ

مہر چاوفیا اکھو مہاسینا کالابولی

مہر چاوفیا چاپک کری

ہمراہ گورنر جنرل

دستخط کمبرمیر

مہر چاوفیا تھہ انا

مہر چاوفیا فراکھلانگ

دستخط جی ایچ ہرنگٹن

مہر چاوفیا یومور اہٹ

مہر چاوفیا بھولوبھیب

دستخط ڈبلیو بی بیلی

حسب الحکم نایب پریسیڈنٹ ان کونسل

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری گورنمنٹ

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

منجانب رایٹ ہونربل گورنرجنرل ہند انگریزی

مہرو دستخط ہوئے

مہر

نمبر ۱۱۳

عہدنامہ تجارت ۱۸۲۶ء عیسوی

وزرای سیامی اور کپتان ہنری برنی صاحب سنے بعد قرار دینے عہدنامہ دوستی جسمین چودہ شرائط مقرر ہوئین اب ایک عہدنامہ بہ نسبت انگریزی جہازون سکے جنکی خواہش یہ ہے کہ اگر تجارت ساتھہ ملک پاک و وسیع سیا یوتھایا یعنی بانک کوک سکے کرین منعقد کیا۔

شرط اول

جہاز رعایاے گورمنٹ انگریزی کے خواہ باشندگان یورپ خواہ ایشیا کے ہون جنکی خواہش اگر تجارت کرنیکے بمقام بانک کوک ہو اونکو لازم ہے کہ مطابق قوانین سیام سکے کاربند ہون جو سوداگر بانک کوک کو آئین اونکی ممانعت ہے کہ یہانسے دال اور برنج خرید کرکے واسطے تجارت سکے لیجائین اور اگر وہ اسلحہ آہنین مثل بنادیق وغیرہ اور چھرہ اور بارود لائین تو اونکو ممانعت ہے کہ وہ کسی شخص کے ہاتھہ سواے گورمنٹ سکے فروخت نکرین اگر گورمنٹ کو ضرورت خرید کرنی ان اشیا کی نہو تو سوداگر اونکو واپس لیجاے باستثناء اسلحہ و سامان جنگی و دال و برنج سوداگران رعایاے انگریزی اور سوداگران مقیم بانک کوک کو اجازت عام ہے کہ جو چاہین بلا مزاحمت احدے و بآزادی تمام خرید و فروخت کرین جو سوداگر تجارت سکے واسطے آئینگے اونکو لازم ہے کہ فوراً محصول مقررہ حسب عرض کشتی ادا کرین۔

اگر کشتی اسباب تجارت لائے تو اوسپر محصول ۱۷۰۰ ٹکال فی ماد م سیامی عرض کشتی سکے لیا جائیگا۔

اگر کشتی کوئی اسباب تجارت وہان سکے واسطے نہ لائے تو اوسپر ۱۵۰۰ ٹکال بابت فی ماد م سیامی عرض کشتی کے لیا جائیگا۔

کچہ محصول درامد و برآمد یا کسی اور طرح کا بائع یا مشتری سے جو رعایائے انگریزی ہو نلیا جائیگا۔

شرط دوم

جب جہاز سوداگری جو کسی رعایائے انگریزی کا ہو حد کے باہر ہو پہنچے تو اوسکو وہان لنگر ڈالکر رہنا چاہیے اور حاکم جہاز کو لازم ہوگا کہ ایک شخص مع فہرست اسباب مردمان جہاز و بندوق و گولی و بارود وغیرہ کے واسطے اطلاع گورنر کے بمقام دہان دریا بہیجے اور گورنر ایک چھوٹی کشتی مع ایک آدمی مترجم کے بھیجینگے کہ نقل قوانین لیجاکر حاکم جہاز کو سمجھا دے بعد ازین جب کشتی مذکور جہاز کو اندر حد کے لائے تو اوسکو متصل چوکی کے جو مقام مترجم تبلائیگا وہان آکر لنگر ڈالکر رہنا ہوگا

شرط سوم

اہلکاران مناسب جہاز پر جاکر خوب تلاشی ہر شے کی لینگے اور بندوق اور گولی اور بارود وغیرہ جسقدر ہوگی سب اوسمین سے نکالکر بمقام پاکنام (یعنی لنگرگاہ بدہان دریای منام) رکھینگے بعد ازان گورنر پاکنام جہاز کو اجازت دیگا کہ بانگ کاک کو روانہ ہو

شرط چہارم

جب جہاز وارد مقام بانگ کوک ہوگا تو اہلکاران پرمٹ جہاز مذکور پر جاکر تلاشی لینگے اور جو کچہ اسباب تجارت ہوگا اوسکی فہرست لکھہ لینگے اور جب عرض جہاز کا پیمود ہو جائے گا تو تجاران کو اجازت ہوگی بموجب شرط اول کے خرید و فروخت کرین اگر کسی جہاز کو بباعث کثرت اسباب نو خرید وقت روانگی ضرورت کشتیان خورد کی واسطے لیجانے تھوڑے اسباب کے پڑے تو اہلکاران پرمٹ وچوکی ایسی کشتیان خورد پر اور محصول نلینگے۔

شرط پنجم

جب جہاز کا سارا اسباب اوسپر رکھہ لیا جائے تو حاکم جہاز چاو فیا مراکیلانگ کے پاس جاکر استدعا ایک سند کے کرینگے کہ لنگرگاہ مین اب اونکا کچہ نہین ہے اور اگر کوئی امر ضروری مانع نہوگا تو چاو فیا فراکیلانگ اوسکو سند مطلوبہ دیکر روانگی کی اجازت دینگے بعد روانگی جب جہاز مقام پاکنام مین پہر وارد ہوگا تو وہ وہان لنگر ڈالکر چوکی معمولی مین قیام کریگا اور جب اہلکاران معمولی اوسپر آکر تلاشی لے لینگے تو جہاز کو اوسکے بندوق اور گولی و بارود وغیرہ جو وقت روانگی وہان رکھا گیا تھا

واپس ملیگا بعد ازین جہاز روانہ ہو سکتا ہے —

شرط ششم

اگر سوداگر رعایاے گورنمنٹ انگریزی ہون خواہ اہل یورپ یا ایشیا ہر حاکم یا اہلکار یا خلاصی ہون اور تمام مقیمان جہاز کو متابعت قوانین مقررۂ سیام اور شرائط عہدنامہ ہذا ہر امر مین کرنی ہوگی اگر سوداگران ہر قسم سے کے شرائط عہدنامہ ہذا پر لحاظ نہ کرینگے اور باشندگان شہر پر زیادتی کرینگے یا دزد یا بدمعاش بنجاینگے یا انسان کا قتل کرینگے یا کسیکے ساتھ بدزبانی سے پیش آوینگے یا کسی افسر کلان یا اہلکار خرد سے بدوضعی سے پیش آوینگے اور مقدمہ سنگین ہو جائیگا تو حاکمان معمولی اونکی تحقیقات کرینگے اور مجرم کو سزا دینگے اگر جرم قتل انسان ہوگا اور ہنگام ثبوت حاکمان مجوزہ کے راے مین یہ فعل بارادہ وقوع مین آیا ہوگا تو مجرم کو سزاے قتل ملےگی اور اگر جرم سواے اسکے اور کوئی ہوگا اور فاعل اوسکا کوئی حاکم یا افسر جہاز ہوگا یا سوداگر ہوگا تو حسب حیثیت جرمانہ مجرم پر کیا جائیگا اور اگر مجرم کم رتبے کا ہے تو اوسکو سزاے بید یا قید بموجب قوانین سیام کے دیجائیگی گورنر بنگالہ اپنی رعایا کو ممانعت کرینگے کہ جو بانک کوک مین اگر تجارت کرنی چاہے وہ کسی شخص سے پہر زیادتی نکرے اور نہ کسی حاکم کی بدگوئی کرے اگر کوئی شخص بانک کوک مین سے رعایاے انگریزی پر زیادتی کریگا اوسکو بھی حسب حیثیت جرم سزا دیجائیگی

اس عہدنامے کی چند شرائط ہر ایک افسر مقیم بانک کوک اور سوداگران رعایاے انگریزی پر فرض ہونگے اور اونکی تعمیل کلیۃً اونکو کرنی ہوگی

ترجمہ تحت لفظی زبان سیامی سے ہوا

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

دستخط الیہرسٹ

مہر راجہ سیام — مہر

تصدیق کیا رایٹ ہونربل گورنر جنرل نے بمقام آگرہ بتاریخ ۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۷ء

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط ای سٹرلنگ

سکرٹری گورنمنٹ

ہمراہ گورنر جنرل

دستخط کنبر میسر — مہر چاو فیا آکہو فہا تیبنا کا الایون — مہر چاو فیا ناک کری

دستخط جی ایچ پرنگٹن — مہر چاو فیا تھارانا — مہر چاو فیا فراکیلانگ

دستخط ڈبلیو بی بیلی — مہر چاو فیا یو مو راہت — مہر چاو فیا فراہیسپ

حسب الحکم نائب پریسیڈنٹ ان کونسل

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری گورنمنٹ

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

منجانب رایٹ ہونربل گورنر جنرل ہند انگریزی

مہر و دستخط ہوسلے

مہر

نمبر ۱۱۴

عہدنامہ ۱۸۵۵ء ساتھ سیام کے

جناب ملکہ معظمہ شاہزادی گریٹ برٹن و آیرلینڈ و دیگر متعلقات و ملک محفوظہ اور جناب فرابادسوم انرینشر امہنس وما مونگ کت فراچو کی کلان چان یوہوا راجہ کلان سیام و فرابار دسوم انرینشر اپاوار ندرا میس مہیس ریس فراپن کلان چان یوہوا راجہ دوم سیام کی خواہش یہ ہوئی کہ رابطہ دوستی و اتحاد فیما بین طرفین جاری ہے وہ بنیاد مستحکم تر بلکہ دوامی قائم ہوا اور نیز یہ کہ بہبودی رعایائے طرفین بترغیب بتسہیل و انتظام حرفہ و تجارت پیدا ہو لہذا ایک صلحنامہ و عہدنامہ کی تجویز قرار پائی اور طرفین نے اپنی اپنی طرف سے مختار حسب تفصیل ذیل

نامزد فرمائے۔

یعنی ملکۂ معظمہ گریٹ برٹن و آیرلینڈ نے سرجان بورنگ نایٹ ڈاکٹر اوف لازکو اور راجگان کلان ودوم سیام نے شاہزادہ کریم بلدانگ وچونگ ادہراج سندہ اور راجہ شودہ سن جان فایا پارام مہابوریا ونگسی اور راجہ سوم دلیشی چان فایا پارام مہابجے نیاتی اور راجۂ چان فایا سری سریوونگسی ساہما فراکورلاہومی اور راجہ چان فایا قائم مقام چرا خلنگ کو مامور فرمایا۔

اور ان سب صاحبون نے اپنے اپنے اختیارات کا حال باہم بیان کیا اور وہ حسب ضابطہ درست اور واجبی تصور ہوکر شرائط ذیل ہر ایک نے منظور کرکے قرار دین۔

اول

یہ کہ آیندہ واسطے ہمیشہ کے صلح اور دوستی فیمابین ملکۂ معظمہ گریٹ برٹن و آئرلینڈ اور اونکے ورثا کے اور راجگان کلان ودوم سیام اور اونکے ورثا کے قائم رہے گی تمام رعایای انگریزی جو سیام مین آئیگی اونکو گورمنٹ سیام سے حفاظت اور اعانت کلی اس مراد سے ملیگی کہ وہ بامن و امان سیام مین رہین اور بآسایش تجارت کرین اور محفوظ زیادتی و ایذا رسانی سیامی سے رہین اور تمام رعایاے سیامی جو ملک انگریزی مین جائیگی اونکو گورمنٹ انگریزی سے اوسیطرح حفاظت اور اعانت ملے گی جسطرح رعایاے انگریزی کو گورمنٹ سیام سے ملینگے۔

دوم

یہ کہ عرض اور مطالب تمام رعایاے انگریزی کے متعلق اور باختیار ایک کونسل یعنے حاکم کے ہونگے جو اسواسطے بمقام بانگ کوک مامور ہوگا وہ خود موافق شرائط اس عہدنامے کے اور اوس عہدنامے کے جو کپتان برنی صاحب نے ۱۸۲۶ء مین قرار دیا تھا اون شرائط کے مطابق جواب تک قائم ہونگے کاربندرہ کر رعایاے انگریزی مذکور سے تعمیل اونکی کرائیگا اور وہ اون قواعد اور قوانین کی بھی تعمیل کرائیگا جو اب واسطے رعایاے انگریزی مقیم سیام کے اور نسبت اونکی تجارت کے اور واسطے انسداد عدول حکمی آئین سیام کے مقرر ہین یا آیندہ ہونگے اگر کوئی تکرار یا مقدمہ فیمابین رعایاے انگریزی و سیامی کے پیدا ہوگی تو اوسکا انفصال بھی وہی کونسل بشراکت خاص افسران سیامی کے کریگا اور مجرمان کو اسطرح سزا دیجائیگی یعنے اگر مجرم رعایاے

انگریزی مین سے ہے تو کونسل مذکور بموجب قوانین انگریزی کے سزا دینگے اور اگر مجرم سیامی ہے تو افسران سیامی مطابق اپنے قوانین کے سزا دینگے مگر کونسل مذکور کسی مقدمہ خاص سیامی مین مداخلت نکریگا اور نہ افسران سیامی اون مقدمات مین دست انداز ہونگے جو خاص رعایاے انگریزی کے ہون گے —

واضح ہو کہ انگریزی کونسل قبل از تصدیق اس عہدنامے کے بانگ کوک مین نہ آئیگا اور اوس وقت تک آئیگا جب تک دس جہاز رعایاے انگریزی جنپر نشان انگریزی ہون اور جنکے پاس انگریزی رونہ ہون بعد دستخط ہونے اس عہدنامے کے مقام مذکور مین نہ آجائین —

سوم

یہ کہ اگر کوئی سیامی ملازم رعایاے انگریزی خلاف وزری قوانین ملکی کریگا یا کوئی اور سیام ایسا مجرم ہوکر یا ارادہ فرار دلمین رکھکر کسی رعایاے انگریزی مقیم سیام کے پاس پناہ گیر ہوگا تو اوسکی تلاش عمل مین آئیگی اور اگر جرم اوسپر ثابت ہوگا تو کونسل اوسکو حوالہ افسران سیام کے کردیگا اور اسیطرح اگر کوئی رعایاے انگریزی مجرم کسی جرم کا ہوگا اور وہ سیام مین رہتا ہوگا یا تجارت کرتا ہوگا تو وہ بھی حسب درخواست کونسل مذکور گرفتار ہوکر حوالہ کونسل انگریزی کے کیا جائیگا چین والہ کہ اپنے تئین رعایاے انگریزی قرار نہین دے سکتے اس حیثیت پر نزدیک کونسل مذکور کے متصور نہونگے اور نہ اوسکی حفاظت کے مستحق —

چہارم

یہ کہ رعایاے انگریزی کو اجازت حاصل ہے کہ تمام لنگرگاہان علاقہ سیام مین بلا مزاحمت تجارت کرین مگر مقام اونکا بانک کوک مین ہوگا یا اندر حدود مشروطہ عہدنامہ مذکور کے وہ مقام کرسکتے ہین رعایاے انگریزی جو مقام بانگ کوک مین بارادہ بود و باش کرنیکے آئین وہ زمین بکرایہ لے سکتے ہین اور مکان خریدا اور تعمیر کرسکتے ہین مگر زمین اندر دوصد سینگ یعنی چار میل انگریزی کے دیوار شہر سے خرید نہین کرسکتے جب تک کہ وہ دس سال تک اس ملک مین نرہے ہون اور یا اونکو اجازت خاص گورنمنٹ سیام سے اس امر کے واسطے حاصل نہوئی ہو سواے اس قید کے انگریز ساکن سیام جسوقت چاہین مکان یا زمین یا باغ خرید کرسکتے اور بکرایہ لے سکتے ہین اوس مقام پر

جو چوبیس گھنٹہ کی مسافت کے اندر شہر بانک کوک سے واقع ہو اور یہ مسافت عام کشتی کی روانی سے شمار کیجائیگی اور واسطے حاصل کرنے قبضہ اسطرح کی زمین یا مکان کے یہ انگریزی رعایا کو لازم ہوگا کہ وہ ایک درخواست بذریعہ کونسل کے افسران سیامی کے روبرو گذرانے اور جب افسران سیامی اور کونسل انگریزی کو اطمینان اس امر کا ہوگا کہ درخواست دینے والے کی نیت اور ارادہ نیک اور درست ہین تو وہ قیمت واجبی اوسکی طیکر دینگے اور حدود جایداد مذکور قرار دیکر سند مہری خریدار انگریزی کو دینگے بعد ازان وہ اور اوسکا اسباب بیچ حفاظت گورنر ضلع کے کیا جائیگا اور خاص حاکمان مقام کی حفاظت کے سپرد ہوگا خریدار کو لازم ہوگا کہ مقدمات عام مین حسب ہدایات گورنر وحاکمان مقام تعمیل کرے اور اوس سے وہی محصول لیا جائیگا جو رعایای سیام سے لیا جاتا ہوگا مگر درصورتیکہ تین سال تک خریدار انگریزی بباعث غفلت یا کم زری یا اور سبب سے زمین نوخریدکی زراعت یا درستی نکر سکے تو گورنمنٹ سیام کو اختیار حاصل ہوگا کہ زمین اوس سے واپس لیکر اوسکا زر قیمت اوسکو واپس دین۔

پنجم

یہ کہ تمام رعایاے انگریزی جو ارادہ سکونت پذیر ہونے ملک سیام کا رکھینگے اونکا نام کتاب رجسٹر دفتر کونسل مین درج ہوگا اور یہ لوگ بغیر حاصل کرنے رونہ عطیۂ حاکمان سیامی معرفت اپنے کونسل کے سمندر مین نجا ئینگے اور نہ باہر حدود مقررۂ عہدنامۂ ہذا سے جائینگے اور نیز وہ سیام سے روانہ نہین ہو سکینگے اگر افسران سیام وجہ کافی اوسکے نجانے دینے کی کونسل انگریزی کو سمجھا دینگے مگر اندر حدود مقررہ شرط گذشتہ رعایاے انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ جہان چاہین بذریعہ ایک رونہ کے جو اونکو کونسل مذکور سے ملیگا اور جسپر صحیح افسران سیام کے بھی ہونگے اور اوسمین نام اور وجہ اور پتہ لکھا ہوگا جائین افسران سیامی جو مقامات صدر اضلاع مین رہتے ہین وہ رونہ طلب کر سکتے ہین اور جب اونکو دکھا دیا جاے تو وہ فوراً حکم جانے کا دینگے مگر یہ اونپر فرض ہوگا کہ اگر کوئی شخص رونہ اپنے پاس نرکھتا ہو تو اوسکو آگے نجانے دین کیونکہ اوسکے بلا رونہ کونسل سفر کرنے مین شبہ اوسکے فراری ہونے کا پیدا ہوتا ہے لہذا ایسی واردات کی رپورٹ فوراً کونسل انگریزی کو کیجائیگی۔

ششم

یہ کہ تمام رعایاے انگریزی جو سیام مین آئین یا وہان رہتے ہون اونکو اختیار ہے کہ رسوم اپنے مذاہب عیسائی کی اداکرین اور چرچ یعنی معبد اپنے اوس مقام پر بنائین جو حاکم سیام اونکو بتادے گورنمنٹ سیام کسیکو منع نہین کریگی کہ انگریزون کی نوکری نکرین مگر درصورتیکہ کوئی سیامی ملازم بغیر اپنے مالک کی اجازت کے انگریزی نوکری اختیار کرے گا تو مالک اوسکی طلبی کرسکتا ہے اور گورنمنٹ سیام مع عہدوپیمان فیمابین انگریز اور ایسے ملازم کے جو بغیر استرضا یا اجازت اپنے مالک کے اوسکی نوکری قبول کریگا مقرر نہین کرسکتے کیونکہ مالک کو اختیار ہے کہ اوسکی نوکری اپنے پاس سے دور کرے یا نکرے۔

ہفتم

یہ کہ انگریزی جہاز جنگی دریا مین آکر مقام پاکنام مین قیام کرسکتے ہین مگر اس سے آگے نہین جاسکتے بغیر اجازت حاکمان سیام کے اور یہ اجازت اونکو اوسوقت حاصل ہوسکتی ہے جب وہ اطمینان اونکا کردین کہ یہ جہاز واسطے مرمت کے جاتا ہے کوئی جہاز جنگی انگریزی جسمین کوئی افسر انگریزی حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی بانگ کوک کو جاتا ہے مقام مذکور تک آسکتا ہے مگر قلعجات فراجایت اور پت پاچنگ کو نجائیگا جب تک اوسکو اجازت خاص افسران سیامی سے حاصل نہو گی اور درصورتیکہ انگریزی جہاز جنگی موجود نہوگا تو حکام سیامی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کافی سپاہ کونسل انگریزی کے تعینات کرینگے تاکہ اوسکی حکومت رعایاے انگریزی پر جاری رہے اور انگریزی جہازون مین انتظام درست قائم رہے۔

ہشتم

یہ کہ جو محصول حسب پیمایش جہاز انگریزی جہازہاے تجارت سے مقام بانگ کوک مین حسب عہدنامہ ۱۸۲۶ع لیا جاتا تھا وہ اس عہدنامہ کی تاریخ سے موقوف ہوگا اور انگریزی جہاز اور مال تجارت پر صرف محصول درامد وبرامد بوقت خالی کرنے یا بار کرنے جہاز کے لیا جائیگا۔

تمام اسباب درامد پر محصول تین فیصدی لیا جائیگا اور مالک مال کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ یہ محصول جنس مین دے یا روپیہ نقد دے اگر جنس دیگا تو اوسکی قیمت حسب نرخ رواج بازار

محسوب کیجائیگی جو مال فروخت نہوگا اور تجار اوسکو واپس لیجائیگا ایسے مال پر محصول بالکل نلیا جائیگا
اگر مالک مال اور اہلکاران پرمٹ مین تکرار درباب قیمت کے ہوگی تو ایسے مقدمے کونسل انگریزی
اور خاص افسران سیامی کے روبرو رجوع ہونگے اور اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ تجاران دیگر بطور اسیسر
یعنی دو دو ہر فریق کیطرف سے طلب کرکے اونسے اوسکے فیصلہ واجبی مین اعانت چاہین

افیون بلا محصول آسکتی ہے مگر سوا مستاجر افیون یا اوسکے ایجنٹ کے اور کسی کے
ہاتھ فروخت نہوگی اگر اونمین معاملہ طے نہوگا تو افیون مالک مال واپس لیجائیگا پس اس افیون پر
وقت واپس جانے کے محصول درامد و برآمد نہ لیا جائیگا اگر اسکے خلاف کوئی امر افیون کی خرید و
فروخت مین ہوا تو افیون گرفتار ہوکر ضبط ہوگی۔

اسباب برامد تاریخ تیاری سے اوس تاریخ تک جس تاریخ وہ جہاز پر بار ہوگا ایک محصول درامد
اوسپر لیا جائیگا خواہ اوسکو بنام نہاد اناندٹکس کے یا ٹرینزٹ ڈیوٹی کے یا محصول برامد کے تصور
کرو جو محصول پیداوار ملک سیام پر قبل اوسکے جہاز پر برآمد ہونے کے لیا جائیگا اس عہدنامے
کے اخیر مین ایک فہرست منسلکہ مین درج ہے اور یہ شرط ہے کہ جس اسباب پر یہ محصول ضلعجات مین
لیا گیا ہوگا اوسپر دوبارہ کسی قسم کا محصول وقت برآمد جہاز نلیا جائیگا انگریزی تجاروں کو اختیار ہے
کہ مال تجارت پیداوار ملک خاص اوس مال کے تیار کرنے والونسے خرید کرین اور اسیطرح جو
خاص خریدار ہون اونکے ہاتھ اپنا اسباب فروخت کرین بغیر واسطہ ذاتی کسی شخص غیر کے فیمابین
اپنے اور بائع یا مشتری کے۔

جو شرح محصول فہرست منسلکہ مین درج ہے یہ محصول وہ ہے جو اون اجناس پر لیا جائیگا
جو جہازہاے سوداگری سیامی یا چین والون مین بار کیا جائیگا اور یہ شرط ہوگی کہ انگریزی جہاز
سوداگری بھی وہی حقوق رکھینگے کہ جو سیامی یا چین والے جہازون کو نصیب ہین۔

رعایاے انگریزی کو اجازت حاصل ہوگی کہ وہ بحکم حکام سیامی جہاز مقام سیام مین تیار
کرین جب کبھی اندیشہ کم ہونے نمک چاول اور مچھلی کا پیدا ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی مجاز ہونگے
کہ ممانعت اونکے برامد کی بذریعہ اشتہار کرین۔

بولین یعنی مہر اور ذاتی اسباب محصول درامد و برامد سے مستثنا رہے گا۔

نہم

یہ کہ قوانین منسلکہ عہدنامہ ہذا کی تعمیل کونسل بشراکت حکام سیامی کرائینگے اور اونکو ہمیشہ اختیار حاصل رہیگا کہ جب وہ ضرورت مناسب جانین تو قوانین جدید بھی واسطے تعمیل شرائط عہدنامہ ہذا کے ترتیب دیکر جاری رکھین۔

تمام زرجرمانہ جو بابت خلاف ورزی شرائط عہدنامہ و قوانین وصول ہوگا گورنمنٹ سیام کو دیا جائیگا۔

تا وقتیکہ کونسل انگریزی مقام بانگ کوک مین وارد ہو اور اپنا کام شروع کرین اوس وقت تک انگریزی جہاز والون کو اختیار ہے کہ اپنی تجارت کے باب مین حکام سیامی سے استصلاح کرین۔

دہم

یہ کہ گورنمنٹ انگریزی اور رعایائے انگریزی اون حقوق کے سزاوار ہونگی جو دیگر گورنمنٹ اور رعایا کو دیے جاتے ہین۔

یازدہم

یہ کہ بعد گذرنے دس سال کے تصدیق و منظوری عہدنامہ ہذا سے عہدنامہ ۱۸۲۶ء کی وہ شرائط جو اب قائم ہین اور قوانین حال و استقبال لائق ترمیم خواہ بدرخواست گورنمنٹ انگریزی خواہ گورنمنٹ سیام متصور ہونگے اسکے واسطے بارہ مہینے کی اطلاع پیشگی و یکجائگی اور کمشنران طرفین سے مامور ہونگے اور اونکو اختیار ہوگا کہ جو اونکے نزدیک مناسب ہو وہ امین سے قائم رکھین اور جو مناسب نہو اوسکو موقوف کرین اور یہ بھی اونکو اختیار ہوگا کہ اگر وہ مناسب تصور کرین اور تجربہ سے اونکو تحقیق ہوا ہو تو وہ قواعد جدید قائم کرین۔

دوازدہم

یہ کہ یہ عہدنامہ انگریزی اور سیامی زبان مین درست ہوا دونون کا ایک ہی مضمون اور منشا ہے اور تصدیق اسکی پہلے ہی ہو چکی ہے تعمیل اسکی تاریخ ۶ ماہ اپریل ۱۸۵۶ء مطابق یکم ماہ پنجم ۱۲۱۸ سیامی سے ہوگی۔

بصداقت اسکے مختاران مذکورہ بالا نے اپنے دستخط اور مہر چار نقول پر مقام بانگ کوک

کردی تاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء مطابق دوم ماہ ششم سنہ ۱۲۱۷ سیامی —

دستخط جان بورنگ

مہر

یہان دستخط اور مہر پانچون مختاران مذکورہ پیشانی عہدنامہ کے ہین —

قواعد عام جنکے مطابق تجارت انگریزی ملک سیام مین جاری ہوگی

قاعدہ اول

مالک جہاز انگریزی کو جو واسطے تجارت کے بمقام بانگ کوک آتا ہو لازم ہے کہ قبل یا بعد پہونچنے دریا کے جیسا موقع مناسب ہو اطلاع اپنے جہاز کے آنے کی بمقام چوکی پرمٹ پاکنام بھیجے اور نیز تعداد آدمیان جہاز و اتواب وغیرہ کی اور جہان سے جہاز مذکور آتا ہو اوس مقام کے نام کی اطلاع دے اور بروقت وارد ہونے بمقام پاکنام اتواب و سامان جنگی حوالہ اہلکاران پرمٹ کردے بعد ازین ایک اہلکار پرمٹ اوسکے ہمراہ مامور ہوگا اور وہ تا بمقام بانگ کوک ہمراہ آئیگا

قاعدہ دوم

اگر کوئی جہاز مقام پاکنام سے آگے چلا جاے اور حسب منشار قاعدہ اول سامان جنگ و اتواب وغیرہ چوکی مقام مذکور پر چھوڑ نہ آئے تو وہ واپس مقام مذکور کو کیا جاے گا کہ وہان جاکر تعمیل قاعدہ اول کی کرے اور آٹھ سو تکال بجرم خلاف ورزی قواعد مقررہ جرمانہ اوسپر ہوگا بعد اوسکے واپس جاکر اتواب وغیرہ حوالہ کرینگے پھر اوسکو اجازت ہوگی کہ مقام بانگ کوک مین جاکر تجارت کرے —

قاعدہ سوم

جب جہاز انگریزی مقام بانگ کوک مین وارد ہو تو مالک جہاز کو لازم ہے کہ بشرطیکہ نہونے روز یکشنبہ کے چوبیس گھنٹہ کے عرصے مین کونسل انگریزی کے پاس جاکر تمام کاغذ جہاز مثل بال وغیرہ مع اصل فہرست اسباب تجارت جو اوسکے پاس ہے حوالہ کونسل کے کرے اور کونسل مذکور

اوسکی اطلاع المکان کو دینگے اور اہلکاران پرمٹ فورًا جہاز کھولنے کی اجازت دینگے

اگر مالک جہاز رپورٹ اپنے وارد ہونے کی حسب قاعدہ نکرے یا فہرست غلط پیش کرے تو اوسپر واسطے ہر ایک جرم کے چار سو تکال جرمانہ ہوگا مگر درصورتیکہ خود مالک کو کچھ سہو فہرست مدخلہ مین معلوم ہو اور وہ اوسکی اطلاع کرے تو اوسکو حکم ہوگا کہ بیچ عرصہ چوبیس گھنٹہ کے اوسکو درست کر کے داخل کرے اور اس صورت مین وہ مستوجب جرمانہ نہوگا۔

قاعدہ چہارم

اگر کوئی جہاز انگریزی اپنا اسباب کھولکر بلا حصول اجازت معمولی فروخت کرنا شروع کرے خواہ کچھ اسباب علیحدہ بہ نیت فاسد کرے خواہ دریا کے پہونچنے پر خواہ باہر حد معینہ کے پہونچنے پر تو مالک جہاز مذکور پر آٹھ سو تکال جرمانہ ہوگا اور مال علیحدہ شدہ یا فروخت شدہ ضبط ہوگا۔

قاعدہ پنجم

جب کسی جہاز انگریزی نے اپنا اسباب فروخت کردیا اور نو خرید اسباب لاد لیا اور محصول معمولی ادا کیا اور فہرست صحیح کونسل کو دی تو ایک سند صفائی لنگرگاہ کی یعنی اس مضمون کی کہ اب لنگرگاہ سے اوسکا اسباب سب اوٹھہ گیا حسب درخواست کونسل اوسکو ملیگی اور اگر کوئی وجہ قوی واسطے ممانعت روانگی کے نہوگی تو کونسل کو اغذ جہاز جو بروقت وارد ہونے کے اوسکے سپرد ہوئی تھی مالک جہاز کو واپس دیگا اور اجازت روانگی کی بھی دیگا مگر ایک اہلکار چوکی پرمٹ اوسکے ہمراہ تا بمقام پاکنام جائیگا جب جہاز مقام مذکور مین واپس پہونچیگا تو اہلکاران پرمٹ مقام مذکور جہاز کی تلاشی لیکر اوسکے اتواب اور سامان جنگی جو بروقت وارد ہونے کے اونکے سپرد ہوئے تھے واپس دیگا۔

قاعدہ ششم

جناب ملکۂ معظمہ کے مختاران واقف زبان سیامی سے نہین لہذا گورنمنٹ سیام وعدہ کرتے ہین کہ انگریزی ترجمہ ان قواعد کا اور عہدنامے کا جسکے ملحق یہ قواعد ہین اور نیز شرح محصول ملحقہ ہذا اوسی ہئیت کی متصور ہونگے جیسے اصل کو اغذ کا منشا اور معنی ہین۔

شرح محصول برامدہ و مقامی جو اسباب تجارت پر لیا جائیگا۔

دفعہ اول اشیاے مفصلہ ذیل پر کچھہ محصول مقامی وغیرہ نلیا جائیگا مگر محصول برامد اشیا حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

نمبر	نام شے	محصول ٹکال	سالنگ	فوانگ	ہن	فی پکل یعنی بار
۱	ہاتھی دانت یعنی عاج	ع ٹکال	+	+	+	״
۲	کامبوج یعنی قسم عرق	ے ٹکال	+	+	+	״
۳	شاخ گرگدن	ص ٹکال	+	+	+	״
۴	الایچی قسم اول	للعہ ٹکال	+	+	+	״
۵	الایچی قسم دوم	ے ٹکال	+	+	+	״
۶	ماہی خشک	عہ ٹکال	+	+	−	״
۷	بازوے پلکان یعنی قسم جانور	عما ٹکال	عما	+	+	״
۸	چھالیا خشک	عہ ٹکال	+	+	+	״
۹	چوب کراچی	+	عا سالنگ	+	+	״
۱۰	بازوے سفید شارک یعنی بازوے جانور .	ے ٹکال	+	+	+	״
۱۱	ایضاً سیاہ	ے ״	+	+	+	״
۱۲	تخم لکربان	+	عا ״	+	+	״
۱۳	دم طاؤس	عـ ״	+	+	+	فی صد دم
۱۴	استخوان گاؤ و گاؤمیش	+	+	+	ے ״	فی پکل
۱۵	پوست گرگدن	+	ما ״	+	+	״
۱۶	چرسہ	+	عہ ״	+	+	״
۱۷	ٹرٹل شیل	عہ ״	+	+	+	״
۱۸	ایضاً نرم	عہ ״	+	+	+	״
۱۹	بالشن ڈی مر	ے ״	+	+	+	״

معدہ ماہی	بنگال	سانگ	فیوانگ	ہن	فی پکل یعنی بار
۲۰ معدہ ماہی	سے؍؍	+	+	+	؍؍
۲۱ گھونسلہ جانوران	+	+	+	+	فیصدی عہ
۲۲ بازوی کنگ فشر یعنی بگلہ . . .	سے؍؍	+	+	+	؍؍
۲۳ کچ		عما؍	+	+	فی پکل یعنی بار
۲۴ مشتی سیڈ یعنی تخم مشتی	+	عما؍؍	+	+	؍؍
۲۵ تخم پنگترائی	+	عما؍؍	+	+	؍؍
۲۶ گوند بجمن	عمہ؍؍	+	+	+	؍؍
۲۷ پوست انگرائی یعنی قسم درخت	+	عما؍	+	+	؍؍
۲۸ چوب اجلا قسم درخت . .	عما؍	+	+	+	؍؍
۲۹ پوست برے	سے؍	+	+	+	؍؍
۳۰ شاخ ہرن یعنی بارہ سنگھہ	+	عہ	+	+	؍؍
۳۱ ایضاً بچہ	+	+	+	عہ	فیصدی
۳۲ پوست ہرن قسم اول . . .	مے	+	+	+	؍؍
۳۳ ایضاً قسم دوم	سے	+	+	+	؍؍
۳۴ شرائین ہرن	عمہ	+	+	+	فی پکل یعنی بار
۳۵ پوست گاؤ و گاؤمیش . .	عہ	+	+	+	؍؍
۳۶ استخوان فیل	عہ	+	+	+	؍؍
۳۷ استخوان شیر	صہ	+	+	+	؍؍
۳۸ شاخ گاومیش	عہ	+	+	+	؍؍
۳۹ پوست فیل	+	عہ	+	+	؍؍
۴۰ پوست شیر	+	عہ	+	+	فی پوست
۴۱ پوست آرمدلو	عمہ؍	+	+	+	فی پکل یعنی بار

نمبر	نام اشیائے	ٹکال	سانگ	فیوانگ	ہن	فی پکل یعنی با
۴۲	استک لاک یعنی لاکھ . .	عہ	عہ	+	+	فی پکل
۴۳	سسن	عہ	عما	+	+	״
۴۴	ماہی خشک پلاہنگ . .	عہ	عما	+	+	״
۴۵	ایضاً پلیسی لاٹ . .	عہ	+	+	+	״
۴۶	چوب سپان	+سمہ	عما	عہ	+	״
۴۷	گوشت نمک سودہ	عما	+	+	+	״
۴۸	پوست منگرو قسم درخت . .	+	عہ	+	+	״
۴۹	چوب گلاب	+	عما	+	+	״
۵۰	زیتون	عہ	+	+	+	״
۵۱	برنج	للعہ	+	+	+	فی کوکان

دفعہ دوم اشیاء مفصلہ ذیل پر محصول اندرونی یعنی مقامی حسب تفصیل ذیل لیا جائیگا اور مستثنی محصول برامد سے تصور کیجائینگی۔

نمبر	نام اشیائے	ٹکال	سانگ	فیوانگ	ہن	فی پکل یعنی با
۱	شکر سفید	+	عما	+	+	فی پکل
۲	شکر سرخ	+	عہ	+	+	
۳	پنبہ صاف و غیر صاف . .	+	+	+	ع	فیصدی
۴	سیاہ مرچ	عہ	+	+	+	فی پکل
۵	ماہی نمک سودہ	عہ	+	+	+	فی عدد
۶	سٹرو بیلی سبز	+	+	+	+	حصہ دوازدہم
۷	خشک پران یعنی جھینگے . .	+	+	+	+	״
۸	تخم تل	+	+	+	+	״
۹	ابریشم خام	+	+	+	+	״

نام اشیا	تکال	سالنگ	فیرانگ	ہن	فی جس یعنی
۱۰ موم مگس	+	+	+	+	حصہ پانزدہم
۱۱ ابٹال	ہ	+	+	+	فی پکل
۱۲ نمک	ےر	+	+	+	فی کوگان
۱۳ تنباکو	ہ	مہ	+	+	فی ہکیز ار بار

دفعہ سوم تمام اشیا جو اس فہرست مین درج نہین ہین اون پر محصول برامدنیا جاے گا صرف ایک محصول مقامی یعنی انلنڈ لیا جاے گا اور وہ اوس مقدار سے زیادہ نہوگا جو اب لیا جاتا ہے

دستخط جان بورنگ

مہر

یہان دستخط اور مہر پانچون مختاران گورمنٹ سیامی درج ہے

نمبر ۱۱۵

عہدنامہ جو سیام کے ساتھ ۱۸۵۶ء مین ہوا

عہدنامہ جو فیمابین کمشنران شاہی مفصلۂ ذیل منجانب راجہ کلان وراجہ ثانی سیام باری ہمت پارکس صاحب منجانب گورمنٹ ملکۂ معظمہ قرارپایا

مسٹر پارکس صاحب نے بروقت پہونچنے بمقام بانگ کوک مع منظوری ملکۂ معظمہ انگلستان اوس عہدنامہ دوستی اور تجارت کے جو بتاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء فیمابین ملکۂ معظمہ یونائیڈ کنگڈم اوف گریٹ برٹن اور آئرلینڈ اور راجہ فرابارڈ سومڈلش فرافارمنڈری مہامونگ کٹ فراچام کلان چان یوہوا راجہ کلان سیام و فراباڈ سومڈلش فراپاورانڈر رامیسر مہیسر رالیسر فراین کلان چان یوہوا راجۂ ثانی سیام کے قرارپایا تھا یہ بیان کیا تھا کہ جناب ارل اوف کلیرنڈن سکتر اعظم ملکۂ معظمہ نے اونکو حکم دیا ہے کہ وہ گورمنٹ سیام سے درخواست اس امر کی کرین کہ گورمنٹ ممدوح اول اشرائط عہدنامۂ سابق ۱۸۲۶ء کے جو فیمابین ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجۂ کلان وراجہ ثانی مرحوم سیام

قرار پایا تھا تشریح کرین جو عہدنامہ مسبوق الذکر کی رو سے منسوخ ہوے ہین اور نیز تشریح چند شرائط عہدنامہ حال کی کرین کہ وہ کسقدر اختیار کسکو دیتے ہین اور کس موقع پر اونکی کارروائی ہوگی لہذا راجہ کلان و راجہ ثانی سیام نے اشخاص مفصلۂ ذیل کو کمشنر واسطے سرانجام ان امور کے مامور فرمایا یعنی شاہزادہ کردم ہاہواپنگ وانگسا دہراج سندہ اور چار اراکین اعظم ملک سیام کو اس مرادسے مامور کیا کہ وہ پارکس صاحب سے درباب امور مذکورہ بالا کے گفتگو کرکے تجویز کرین اور کمشنران شاہی حسب الحکم پارکس صاحب سے چند بار ملے اور تمام امور پر جو اونکو پارکس صاحب موصوف نے سمجھایا خوب غور کرکے یہ تجویز کی۔

کہ یہ بہت مناسب ہے تاکہ آیندہ کچہ تکرار باقی نرہے کہ وہ دفعات عہدنامہ سابق جو ازروے عہدنامہ حال منسوخ ہوگئے ہین اونکی تصریح ضرور ہے اور نیز اون دفعات عہدنامہ حال کے جو بالتصریح بیان نہین ہوئے ہین پس اس امر کے واسطے اوتھون نے منظور کرکے بارہ دفعہ مفصلۂ ذیل قرار دین۔

دفعہ اول

درباب عہدنامہ سابق سنہ ۱۸۲۶ء

درباب دفعات عہدنامہ سابق یعنی دفعہ ا و ۲ و ۳ و ۸ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ اور نیز دفعات مفصلۂ ذیل سے شرائط ۶ و ۱۰ کے جو ازروے عہدنامہ حال کے منسوخ نہین ہوئین۔

باب پیچ شرائط ششم کے سیامی چاہتے ہین کہ مضمون ذیل قائم رہے یعنی اگر کوئی تجار سیامی یا انگریزی بلا تحقیقات وضع یا سیرت مشتری خرید و فروخت اوسکے ساتھہ کرے اور اگر کوئی مشتری بدوضع ہو اور مال لیکر بھاگ جاوے تو حاکمان اور افسران کو چاہیے کہ تحقیقات کرکے اوسکو برامد کرین اور تحقیقات مقدمہ بلا روے ورعایت کرین اگر مشتری کے پاس روپیہ ہے تو اوس سے دلادین اور اگر اوسکے پاس روپیہ نہین ہے یا اگر مشتری برآمد نہو تو یہ قصور خود اوس سوداگر کا ہے اور حاکم ذمہ دار اوسکے متصور نہونگے۔

بیچ شرط دہم کے مسٹر پارکس چاہتے ہین کہ مضمون ذیل جو درباب تجارت خشکی کے ہے قائم رہے یعنی۔

تجاران ایشیا جو برہما والے یا پیگو والے یا اولاد اہل یورپ نہون اور خواہش آنے

اور تجارت کرنے کی ساتھہ علاقجات سیام کے ممالک مرگوئی اوٹیوائی اور ٹناسرم اور ایسے

جو سب علاقجات زیر حکم انگریزی کے ہین رکھتے ہون اونکو بھی اجازت عام تجارت بلا مزاحمت

دیجائیگی بشرطیکہ انگریز اونکو حسب دستور سرٹیفکٹ گذر کا دینگے اسمین مسٹر پارکس چاہتے ہین کہ تمام

رعایاے انگریزی کو بلا استثناے احدے اجازت تجارت دریائی دیجائے لہذا شاہی کمشنران

مذکور منظور کرتے ہین کہ تمام تجاران جو زیر حکم انگریزی ہون علاقجات انگریزی مرگوئی اوٹیوائی اور

اور ٹناسرم اور پیگو اور دیگر مقامات سے نوکر کرکے ممالک سیام مین براہ خشکی یا تری آکر بآسایش

تجارت کر سکتے ہین بشرطیکہ افسران انگریزی اونکو حسب دستور سارٹیفکیٹ گذر کا دین اور یہ

سارٹیفکٹ ہر سفر کے واسطے مجدداً دیا جائیگا۔

عہدنامہ تجارت جو نمبر الف عہدنامہ سابق کے ہے اس عہدنامہ جدید سے منسوخ ہوا

باستثناے مضمون ذیل شرائط اول وچہارم کے

شرط اول کا سیامی چاہتے ہین کہ مضمون ذیل قائم رہے یعنی

اگر تجاران انگریزی اسلحہ آتشین مثل بنادیق وغیرہ اور چھرہ اور بارود لائین تو اونکو ممانعت ہے

کہ وہ کسی شخص کے ہاتھہ سواے گورنمنٹ کے فروخت نکرین اگر گورنمنٹ کو ضرورت خرید کرنے

ان اشیا کی نہو تو سوداگر اونکو واپس لیجائین۔

شرط چہارم مین یہ مشروط ہے کہ کچھہ محصول اون کشتیون پر نلیا جائیگا جو اسباب انگریزی

جہاز کا اوس حد تک پہونچائینگے جہان جہاز رہتا ہے

سیامی چاہتے ہین کہ یہ دفعہ منسوخ ہو اسواسطے کہ سابق جو محصول پیمایش عرض جہاز لنگرانداز ہی

ے لمائے بتکال لیا جاتا تھا اوسمین سے اکثر اہلکاران کو فیس ملتا تھا چونکہ یہ محصول اب موقوف

ہوگیا لہذا سیامی چاہتے ہین کہ ہر ایک ایسی کشتی پر جو اسباب جہاز تک لیجاتی ہے فیس آٹھہ ٹکال

دو سالنگ کا لیا جائے اور اسقدر فیس تجاران سیامی بھی ادا کرتے ہین فقط

پارکس صاحب منظور کرتے ہین کہ وہ یہ مضمون واسطے ملاحظہ سفیر مختار کل ملکہ معظمہ کے جو دربار

سیام مین موجود ہین ارسال کرینگے۔

دفعۂ دوم

درباب اختیارات کل صاحب کونسل کے اوپر رعایای انگریزی کے

شرط دوم عہدنامے مین مشروط ہے کہ اگر کوئی تکرار یا مقدمہ فیمابین رعایاے انگریزی و سیامی کے پیدا ہوگا تو اوسکا انفصال بھی وہی کونسل بشراکت خاص افسران سیامی کے کریگا اور مجرمان کو اسطرح سزا دیجائیگی یعنی اگر مجرم رعایاے انگریزی مین سے ہے تو کونسل مذکور بموجب قوانین انگریزی کے سزا دینگے اور اگر مجرم سیامی ہے تو افسران سیامی مطابق اپنے قوانین کے سزا دینگے مگر کونسل مذکور کسی مقدمۂ خاص سیامی مین مداخلت نکریگا اور نہ افسران سیامی اون مقدمات مین دست انداز ہونگے جو خاص رعایاے انگریزی کے ہونگے۔

درباب عدم مداخلت کونسل بمقدمات خاص سیامی اور عدم دست اندازی سیامی بمقدمات خاص رعایاے انگریزی کے شاہی کمشنران مذکور اول یہ بیان کرتے ہین کہ جب وہ بوجہ لازمی منظور کرتے ہین کہ کونسل مذکور کا کچھ اختیار سیامی پر بیچ ملک سیام کے نہین تو سیامی افسران پر بھی فرض ہوگا کہ جو کوئی رعایاے انگریزی مین سے کوئی جرم سنگین مجروحی و قتل و دیگر شداید جسمانی کا مرتکب ہوگا تو وہ واسطے سزادہی کے صاحب کونسل موصوف سے استدعا کرینگے مگر جرائم خفیف مین افسران سیامی کچھ مداخلت نکرینگے۔

درباب سزادہی مجرمان و تصفیہ تکرار کے یہ قرار پایا کہ

بیچ مقدمات فوجداری کے جنمین فریقین رعایای انگریزی ہون یا مدعاعلیہ رعایای انگریزی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف صاحب کونسل انگریزی کرینگے۔

اور بیچ مقدمات فوجداری کے جنمین فریقین رعایاے سیامی ہون یا مدعاعلیہ رعایای سیامی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف افسران سیامی کرینگے۔

اور بیچ مقدمات دیوانی وغیرہ کے بھی جنمین فریقین رعایاے انگریزی ہون یا مدعاعلیہ رعایای انگریزی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف صاحب کونسل انگریزی کرینگے اور بیچ مقدمات دیوانی وغیرہ کے جسمین فریقین رعایاے سیامی ہون یا مدعاعلیہ رعایاے سیامی سے ہو تو اوسکی تحقیقات اور تصفیہ صرف افسران سیامی کرینگے۔

جب کسی رعایای انگریزی کو بخلاف کسی سیامی کے نالش کرنی ہو تو وہ اپنا استغاثہ معرفت صاحب کونسل انگریزی کے کریگا اور صاحب کونسل اوسکی نالش روبروے حاکم مجاز سیامی کے دائر کرینگے۔

تمام مقدمات مین جسمین رعایای سیامی یا انگریزی فریقین ہون تو افسران سیامی اگر مقدمہ سیامی کا ہے اور کونسل انگریزی اگر مقدمہ انگریزی رعایا کا ہے مجاز سماعت مقدمات کے ہونگے اور نقول روبکاری مقدمات وقتاً فوقتاً یا جب کونسل انگریزی یا افسران سیامی طلب کرین تا اختتام مقدمہ مرسل ہوا کرینگے۔

اگرچہ سیامی مقدمات رعایاے انگریزی مین اسقدر مداخلت حسب شرائط بالا کرینگے کہ وہ صاحب کونسل کو تحریر کرینگے کہ مجرمان جرائم سنگین کو سزا دین مگر یہ قرار پایا ہے کہ رعایاے انگریزی اونکی جسم مکانات احاطۂ زمین جہاز یا جائداد کسی قسم کی حسب الحکم سیامی گرفتار ہوگی اور نہ اونمین مداخلت اور نقصان اونسے پہونچے گا اگر کوئی ان شرائط سے خلاف ورزی کریگا تو افسران سیامی ترتیب مقدمہ کرکے مجرم کو سزا دینگے اور نیز رعایای سیامی اونکے جسم مکانات احاطہ زمین جہاز یا جائداد کسی قسم کا قابل گرفتاری یا مداخلت انگریزی نہون گے اور نہ انگریزی اہلکار اونکو کسیطرح کا نقصان پہونچا سکتے ہین اور اگر کوئی خلاف ورزی ان شرائط کی کریگا تو کونسل انگریزی مجرم کو سزا دینگے۔

دفعۂ سوم

در باب استحقاق رعایای انگریزی دربارہ جدا کرنے اپنی جائداد کی حسب مرضی اپنی

حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ کے یہ مشروط ہے کہ رعایای انگریزی ملک سیام مین مکانات باغات کھیت وغیرہ خرید کر سکتے ہین تو حسب منشا اسکے یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ جس رعایای انگریزی نے مکانات باغات وغیرہ خرید کیے ہون اوسکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکے ہاتھ چاہے اونکو فروخت کرے اگر کوئی رعایای انگریزی ملک سیام مین مرجائے اور مکان وزمین وجائداد وغیرہ اوسکی موجود ہو تو وہ جائداد اوسکے رشتہ داران کو یا وارثون کو جنکو بموجب قاعدۂ انگریزی کے پہونچتی ہوگی ملیگی اور کونسل انگریزی یا جسکو کونسل انگریزی مقرر کریگا وہ فوراً اوس جائداد وغیرہ پر منجانب ورثاے مرحوم

قبضہ کریگا اگر شخص مرحوم کا قرضہ کسی سیامی پر یا کسی اور شخص پر لینا ہوگا تو کونسل مذکور اوسکو وصول کریگا اور اگر قرضہ دینا ہوگا تو بھی کونسل ممدوح جائداد مرحوم سے جہان تک وسعت ہوگی ادا کرے گا۔

دفعۂ چہارم

درباب محصول و دیگر ابواب جو رعایاے انگریزی سے تحصیل ہوگا

شرط چہارم عہدنامہ مین بمقدمۂ اداے محصول زمین زرخرید رعایاے انگریزی مشروط ہے کہ وہ اوسیقدر محصول دینگے جو رعایاے سیامی سے لیا جاتا ہے یہ محصول فہرست منسلکہ مین درج ہے۔

اور پھر شرط ہشتم مین درج ہے کہ رعایاے انگریزی محصول درامد و برامد اشیاء حسب تفصیل مندرجہ فہرست منسلکۂ عہدنامہ ادا کرینگے لہذا واسطے زیادہ تشریح اس امر کے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان دونون شرائط کا منشا یہ ہے کہ سواے محصول زمین اور محصول درامد و برامد اشیا جنکا ذکر شرائط مذکورہ بالا مین درج ہے اور کسی قسم کا محصول رعایاے انگریزی سے نہ لیا جاے گا تاوقتیکہ اوسکی منظوری حاکم اعلیٰ سیامی اور کونسل انگریزی کی نہوگی۔

دفعۂ پنجم

درباب روانہ و سند خالی ہونے لنگرگاہ کے

شرط پنجم عہدنامہ کا منشا یہ ہے کہ روانہ یعنی پروانہ راہداری مسافرون کو دیے جائین اور دفعہ پنجم قواعد کا مدعا یہ ہے کہ جہازون کو سند خالی ہونے لنگرگاہ کی اونکے اسباب سے دیجاے پس باستدعاے مستر پارکس کمشنران شاہی منظور کرتے ہین کہ روانہ یعنے پروانہ راہداری اون مسافرون کو دیے جائین جو حدود مصرحہ عہدنامہ سے باہر جاتے ہون اور روانہ اسباب جہازہاے تجارت بھی دیے جائین اور سند خالی ہونے لنگرگاہ کی جہازہاے انگریزی کو درخواست کے گذرنے سے عرصہ چوبیس گھنٹہ کے اندر ملجائیگی اور اگر کسیوقت کوئی عذر معقول واسطے توقف کے ہوگا تو افسران سیامی اوسکی اطلاع صاحب کونسل کو کرینگے۔

پروانجات راہداری اون مسافرون کو جو اندر ملک کے سفر کرتے ہین اور سند خالی ہونے لنگرگاہ کی جہازہاے انگریزی کو افسران سیامی بلاخرچہ دینگے۔

دفعۂ ششم

دربارۂ ممانعت لیجانے برنج اور نمک اور مچھلی کے اور محصول وپر پیدی کے

شرط ہشتم عہدنامہ سے تشریح ہے کہ جب کبھی قلت نمک برنج و مچھلی کا اندیشہ ہوگا تو گورنمنٹ سیامی کو اختیار ہے کہ بذریعۂ اشتہار کے ممانعت اونکے باہر لیجانے کی کرین

پارکس صاحب بغرض تصریح اس شرط کے چاہتے ہین کہ ایک اقرارنامہ اس مضمون کا تحریر ہو کہ جب کبھی ممانعت باہر لیجانے برنج اور نمک اور مچھلی کی کرنی ہو تو افسران سیامی ایک مہینے پیشتر اطلاع اسکی کونسل انگریزی کو کرین اور اگر کسی رعایاے انگریزی نے اجازت لیجانے کسیقدر برنج کی حاصل کی ہو اور اوسنے وہ خرید کرلیا ہو تو گو ممانعت ہوجانے مگر اوسقدر برنج باہر لیجانے کا وہ مجاز رہے اور پارکس صاحب یہ بھی چاہتے ہین کہ محصول برآمد پیدی کا نصف محصول برنج سے ہو یعنی دو تکال فی کویان ہو۔

کمشنران شاہی ان سب مراتب پر غور کرکے اور یہ تصور کرکے کہ برنج خاص غذا ملک کی ہے وعدہ کرتے ہین جب جنگ یا سرکشی واقع ہوگی تو ممانعت لیجانے برنج کی وقوع مین آئے گی اور جب تک لڑائی یا فساد قائم رہیگا اوسوقت تک ممانعت جاری رہے گی اور درصورتیکہ قحط یا کمی برنج بباعث کمی پیداوار یا زیادتی بارش متصور ہوگا تو صاحب کونسل کو ایک مہینے پیشتر اجراے ممانعت سے اطلاع دیجائیگی اور سوداگران انگریزی جنھون نے اجازت شاہی بروقت اجراے اشتہار واسطے باہر لیجانے کسیقدر برنج کے جو اوسنے خرید کیا ہی حاصل کی ہولی تو وہ بغیر لحاظ ممانعت کے اوسقدر برنج باہر لیجائیگا مگر وہ سوداگر جنھون نے اجازت شاہی حاصل نہین کی ہوگی اونکو اجازت نہوگی کہ بعد اجراے ممانعت اپنا چانول خریدا ہوا باہر لیجاوین

یہ ممانعت جب باعث اوسکا رفع ہوجائیگا موقوف ہوجائیگی

جنس پیدی کو دو تکال محصول فی کویان پر باہر لیجانے کی اجازت ہے یعنی نصف محصول زائد برنج پر۔

دفعہ ہفتم

دربابِ اجازت لانے ورق طلا بطور بدکی طلائی

حسب مخواے شرط ہشتم عہدنامۂ بد کی طلائی بلا خرچہ درامد و برامد ہوگی پس درباب اس دفعہ کے کمشنران شاہی حسب استدعاے پارکس صاحب منظور کرتے ہین کہ ہر قسم کے سکہ طلائی و نقرہ مقام بارا اور انکوٹ مین بلا خرچہ لائے جائینگے مگر اجناس طلائی و نقرہ اور الماس و دیگر جواہرات پر محصول درامد مین فیصدی لیا جائیگا ۔

دفعہ ہشتم

درباب تقرری چوکی پرمٹ

کمشنران شاہی حسب استدعاے پارکس صاحب اور حسب منشاء شرط ہشتم عہدنامہ حال منظور کرتے ہین کہ ایک مکان پرمٹ زیر حکم افسر کلان گورنمنٹ واسطے تلاشی تمام اسباب جو جہاز سے اوترے یا جہاز پر جاے اور واسطے تحصیل کرنے محصول درامد و برامد اشیا فوراً مقرر کیا جاے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ کاربار مکان پرمٹ موجب قواعد منسلکہ عہدنامہ حال سرانجام ہونگے ۔

دفعہ نہم

درباب محصول اون اجناس کے جو اب معاف محصول سے ہین

پارکس صاحب باتفاق کمشنران شاہی کے منظور کرتے ہین کہ جب کبھی گورنمنٹ سیام واسطے رفاہ ملک کے کسی قسم کا محصول اون اجناس پر لگانا مناسب متصور کرین جو اب بری محاصل سے ہین تو اوسکو اختیار حاصل ہوگا بشرطیکہ محصول مذکور مناسب اور واجبی ہو ۔

دفعہ دہم

درباب حدبندی چار میل گرد شہر

شرط چہارم عہدنامہ مین مشروط ہے کہ رعایاے انگریزی جو مقام بانگ کوک مین بارادہ بود و باش کرنے کے آئین وہ زمین بکرایہ لے سکتے ہین اور مکان خرید اور تعمیر کر سکتے ہین مگر زمین اندر دو صد سینگ یعنی چار میل انگریزی کے دیوار شہر سے خرید نہین کر سکتے جبتک کہ

وہ دس برس تک اس ملک مین نر ہے ہون اور یا اونکو اجازت خاص گورنمنٹ سیام سے اس امر کے واسطے حاصل نہوئی ہو

مقامات جہان تک یہ حد بجانب شمال وجنوب ومشرق ومغرب شہر کے ہے اور وہ مقام جہان یہ دریاے زیر مقام بانگ کوک سے عبور کرتی ہے سب افسران سیامی اور انگریزی نے پیمایش کی اور اونکی پیمایش کو کمشنران شاہی اور پارکس صاحب نے جب منظور کیا تو پیلپایہ مقامات مفصلہ ذیل پر قائم ہوئے تھے

بجانب شمال ایک لین شمال مقام واٹ کہا بہراتارام تک

بجانب مشرق چھہ سین اور سات فاتم بجانب جنوب ومغرب مقام واٹ بانگ پکیوبی تک

بجانب جنوب قریب اونیس سین جنوب موضع بانگ پکیونگ

بجانب مغرب قریب دو سین بجانب جنوب ومغرب موضع بانگ فروص تک

پیلپایہ جو واسطے نشانہی خط حدبندی کے مقام دریا زیر مقام بانگ کوک کے جو تعمیر ہوئے ہین وہ بکنارہ جب دریا کے تین سین کے فاصلہ پر موضع بانگ بانام کے اور بکنارہ راست دریا قریب ایک سین نیچے موضع بانگ لامپولویم کے بنے ہین —

دفعۂ یازدہم

درباب حدبندی سفر چوبیس گھنٹہ

شرط چہارم عہدنامہ مین یہ شروط ہے کہ سواے اس قید کے جو جاے نیل کی حد کی ہے انگریز ساکن سیام جسوقت چاہین مکان یا زمین یا باغ خرید کر سکتے ہین اور بکرایہ لے سکتے ہین اوس مقام پر جو چوبیس گھنٹہ کی مسافت کے اندر شہر بانگ کوک سے واقع ہو اور یہ مسافت عام کشتی کی روانی سے شمار کیجائیگی —

اس بارہ مین کمشنران شاہی اور پارکس صاحب نے باہم مشورہ کیا اور تجویز کی کہ حدود اس مسافت چوبیس گھنٹہ کے حسب ذیل ہونی چاہیئین یعنی —

اول بجانب شمال ندی بنگ پٹا جہان دریاے چوفیا سے ملتی ہے وہان سے قدیم دیوار شہر یوپاری تک اور ایک سیدھا خط یوپاری سے مقام فرودگاہ تہرا ودت فرانگکم متصل شہر

سارابری واقع لب دریاے پاساک۔

دوم بجانب مشرق مقام تہرافرانگنم سے اوس مقام تک جہان ندی کلانگ کٹ دریاے بانگ پاکونگ سے ملتی ہے اور دریاے انگ پاکونگ جہان اوس سے ندی کلانگ کٹ ملتی ہے اوسکے دہان تک اور کنارہ دہان دریاے بانگ پاکونگ سے جزیرہ سری مہاراجہ تک خشکی مین اوس فاصلے تک جہان تک چوبیس گھنٹہ کے سفر مین ملک کوک سے پہونچے —

بجانب جنوب جزیرہ سری مہاراجہ اور جزائر سیچیج واقع جانب مشرق سمندر اور مغرب سے دیوار شہر پیشیابری

بجانب مغرب کنارہ مغربی سمندر سے تا دہان دریاے منکلونگ اسقدر فاصلہ خشکی تک جہان تک مقام بانگ کوک سے چوبیس گھنٹہ کے سفر مین پہونچ سکے اور دریاے منکلونگ سے دہان سے دیوار شہر کاک برے تک اور ایک خط سیدھا شہر کاک برے سے شہر سوبہارناری تک اور ایک سیدھا خط شہر سوبہارناری سے اوس مقام تک جہان ندی بانگ پہا دریاے چوفیا سے ملتی ہے۔

دفعہ دوازدہم

درباب اشتمال اس عہدنامہ کے عہدنامہ سابق

کمشنران شاہی کہ منجانب گورنمنٹ سیامی وعدہ کرتے ہین کہ جب کبھی درخواست مختار کلی ملکہ معظمہ انگلستان ظاہر ہوگی تو اس عہدنامے کے شرائط اوسمین شامل ہونگے جو فیمابین مختاران کل سیامی اور سر جان بورنگ صاحب کے بتاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء قرار پایا تھا

بگواہی اسکے کمشنران شاہی اور ہنری ہمٹ پارکس صاحب کے اس عہدنامے کی اوہ نقلون پر بمقام بانگ کوک تاریخ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۵۶ء مطابق ۹ ماہ لونیدبیاکھ سنہ ۱۲۱۸ سیامی مطابق سنہ ۱۹ جلوس ملکہ معظمہ انگلستان و سنہ ۶ جلوس راجہ حال سیام مہر اور دستخط کیے۔

(مہر) دستخط شاہزادہ کرومہ ہلوینگ دونگسا دہراج سنمدہ

(مہر) دستخط راجہ سوم دیت چاین فیا پارام مہاسنجے نیت

مہر دستخط راجہ جان فیا سری سری وونگسی سموہا فرا کالاہوم۔

مہر دستخط راجہ جان فیا فرا کلانگ

مہر دستخط راجہ جان فیا یورموات

مہر دستخط ہری ایس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بورنگ

فرد نقشہ محصول جو باغات او متفرق درختان او زمین پر لیا جائیگا

دفعہ اول

زمین نشیب و فراز پر جو درختہائے باردار از قسم مذکورۂ ذیل سے لگے ہین اونپر جمعبندی بمیعاد دراز کی قرار دیجائیگی اور یہ جمع درخت پر لگتی ہے زمین پر نہین اور زرگان اہلکاران مامورہ تحصیل کرکے داخل خزانۂ شاہی کرتے ہین اور پٹہ پر یہ درج ہوتی ہے۔

اول درخت چھالیا یعنی سپاری

قسم اول (ماگیک) جسکا تنہ درخت تین فاتم سے چار فاتم تک ہو۔ فی درخت ۱۳۸ کوڑی

قسم دوم (ماکتو) جسکے درخت کی بلندی پانچ فاتم سی چھہ فاتم تک فی درخت ۱۲۸ کوڑی

قسم سوم (ماکری) جسکے تنۂ درخت کی بلندی سات فاتم سے آٹھہ فاتم تک ہو فی درخت ۱۱۸ کوڑی

قسم چہارم (ماک پکابی) جو درخت نئے ہون اور ثمر اونکا شروع ہو گیا ہو فی درخت ۱۲۸ کوڑی

قسم پنجم (ماکمیگ) جسکے تنہ درخت کی بلندی ایک سوک سی زیادہ ہو اور بطرح قسم چہارم کسی فی درخت ۵۰ کوڑی

دوم درخت نارجیل

تمام قد کی ایک سوک سے لیکر جسقدر بلندی ہو۔ فی تین درخت ۱ سالنگ

سوم سری وین قسم انگور

تمام قد کی پانچ سوک سے لیکر جسقدر بلندی ہو۔ فی درخت جبتک درخت پر چڑہی ہے ۲۰۰ کوڑی

چہارم درخت انبہ

تنہ درخت چار کام سطبر ہو اور زمین سے تین سوک یا اس سے زیادہ بلند ہو فی درخت ۱ فیونیگ

پنجم درخت ماپرنگ

بشرح درخت انبہ

ششم درخت دیورین

تنہ درخت چار کام سطبر ہو اور زمین سے تین سوک یا زیادہ بلند ہو فی درخت ۱ اگال

ہفتم درخت منگوستین

تنہ درخت دو کام سطبر ہو اور زمین سے ڈیڑھ سوک بلند ہو۔ فی درخت ۱ فیونیگ

ہشتم درخت لانگست

بشرح درخت منگوستین

واضح ہو کہ عرصہ دراز کے واسطے جمع اکثر ایک مرتبہ ہر بادشاہ کی سلطنت میں تشخیص ہوتی ہے اور درخت اور زمین جن پر شرح بالا ایک مرتبہ جمع تجویز ہوگئی وہ وہی جمع ہر سال ادا کرتے ہیں اور یہ جمع پٹہ پر بھی لکھی جاتی ہے (اور اسمین تبدیلی بھی درمیان میں ہوتی تھی جب کبھی باعث خشکی یا غرقی کے درخت ضائع ہوجاتے تھے) جب تک دوسری جمع تجویز ہو اور اس عرصہ مین کچہ لحاظ اس بات پر نہیں ہوتا کہ کوئی درخت جدید قائم ہوا یا کوئی درخت کہنہ ضائع ہوا جب دوسری جمعبندی کا وقت آتا ہے تو شمار درختوں کا از سر نو ہوتا ہے جو درخت اسوقت شمار جمعبندی سابق سے کم ہوتا ہے اوسکو کم جمعبندی مین کرتے مین اور جو نیا تیار ہوتا ہے اوسکو شامل جمعبندی جدید کرتے ہین بشرطیکہ درخت جدید اوس مقدار کے ہوجائین جنکے واسطے محصول مقرر ہے اور اگر اوس سے ابھی کم ہون تو اونپر محصول تجویز نہین ہوتا

دفعہ دوم

زمین نشیب و فراز جو درختہاے بار دار آٹھ قسم مذکورہ ذیل کے لگے ہون اون پر محصول سالانہ جو درختوں پر تجویز ہوا ہے بشرح ذیل لیا جائیگا۔

اول درخت سنگترہ

پانچ قسم کے (یعنی سوم کیوواں وسوم بلیک مانگ وسوم آئی پودت وسوم کاد سنگو)

جنکے تنہ چھہ نگ یا بسطبر ہی ہین ہون متصل زمین کے یا اس مقدار سے زیادہ ہون فی دس درخت ۱ فیونگ

تمام باقی قسم کے درخت سنگترہ مقدار مذکورہ بالا کے ہون فی پندرہ درخت ۱ فیونگ

دوم درخت جیک فروٹ

تنہ درخت چھہ کام سطبر ہوا اور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پندرہ درخت ۱ فیونگ

سوم درخت براد فروٹ

لسٹرح درخت جیک فروٹ

چہارم درخت سیاک نجاے

تنہ درخت چار کام سطبر ہوا اور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی بارہ درخت ۱ فیونگ

پنجم درخت امرود

تنہ درخت دو کام سطبر ہوا اور زمین سے ایک کب یا زیادہ بلند ہو فی بارہ درخت ۱ فیونگ

ششم درخت ساڈون

تنہ درخت چھہ کام سطبر ہوا اور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پانچ درخت ۱ فیونگ

ہفتم درخت ومٹان

تنہ درخت چار کام سطبر ہوا اور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پانچ درخت ۱ فیونگ

ہشتم درخت سیب

فی ایک ہزار درخت ۱ سالنگ اور ۱ فیونگ

دفعہ سوم

چھہ قسم کے درخت باردار مذکورہ ذیل جب زمین نشیب و فراز پر لگے ہون اور ایسی جگہ ہون جہان جمعبندی عرصہ دراز تک کی تجویز ہوئی ہے جیسا دفعہ اول مین مذکور ہے تو اون پر محصول سالانہ حسب تفصیل ذیل لگایا جاتا ہے—

درخت انبہ— فی درخت ۱ فیونگ

درخت تمر ہندی— فی دو درخت ۱ فیونگ

درخت سیب کستارڈ— فی بست درخت ۱ فیونگ

درخت کیلہ — فی پچاس درخت ۱ فیونگ

درخت سرہی وین یعنی انگور جو لکڑی پر چڑہے ہون — فی بارہ درخت ۱ فیونگ

درخت پیپروین یعنی انگور فی بارہ درخت ۱ فیونگ

دفعہ چہارم

زمین نشیب و فراز جہان فصلی چیز بوئی جاتی ہے اوسپر فی ری اشرح ایک سالنگ اور ایک فیونگ فی فصل لیا جاتا ہے —

اور جس زمین کا پتہ خارج ہو جاتا ہے اوسپر محصل یعنی نایرو وانگ محصول بشرح تین سالنگ اور ایک فیونگ لیا جاتا ہے —

جو زمین عرصہ دراز کی جمعبندی مین ہو اور اوسپر درختہاے باردار ابنہ قسم مذکورہ دفعۂ اول لگے ہون اوسپر محصول دو سالنگ کا فی قطعۂ زمین نایرو وانگ کو دیا جائیگا —

دفعہ پنجم

زمین نشیب و فراز جسپر فصل کی چیز لگی ہو اوسکا محصول ایک سالنگ اور ایک فیونگ فی فصل دیا جائیگا —

اور اگر یہ زمین افتادہ ہے تو اوسپر محصول نہین لگے گا —

جو روپیہ بابت بندوبست عرصہ دراز کا آئیگا اوسکے پرکھنے کے واسطے ۶۰ کوڑی فی لگان لیا جائیگا مگر جو روپیہ بابت لگان سالانہ آئیگا اوسپر یہ کوڑی پرکھنے کی نہ لی جائیگی —

جس زمین کا محصول کسی قسم کا ادا ہوا ہے اور اوسپر اور کوئی محصول نہین لگے گا —

(مہر) دستخط شاہزادہ کردم ہلوانگ ونگسا دہراج سندہ

(مہر) دستخط راجہ سودرت چان فیاپارام مہاب بجے نیت

(مہر) دستخط راجہ چان فیا سری سوری ونگسی سماہا فراکالاہوم

(مہر) دستخط راجہ چان فیا فراکلانگ —

(مہر) دستخط راجہ چان فانویم مورات

(مہر) دستخط ہری الیس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بورنگ

قواعد پرمٹ

دفعہ اول

ایک چوکی پرمٹ مقام بانگ کوک مین طیار ہوگی متصل لنگرگاہ کے اور ملازم وہان کے نو بجے صبح سے تین بجے سہ پہر تک . حاضر رہینگے کاروبار پرمٹ ان گھنٹون کے بیچ مین ہوا کریگا جن لوگون کے اہتمام سے اسباب جہاز اوتارا اور چڑھایا جائیگا اون لوگون کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رہنا ہوگا۔

دفعہ دوم

اہلکاران ماتحت پرمٹ کے ہر جہاز پر مامور کیے جائینگے اونکی تعداد محدود نہین ہوگی اور اونکو اختیار ہوگا چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتی متعلقہ جہاز پر قیام کرین اور جو اہلکاران پرمٹ مقام جہاز پر تعینات رہین گے اونکو اختیار رہے چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتیون کے ہمراہ جنپر اسباب اوترتا ہے رہین۔

دفعہ سوم

لادنا اور خالی کرنا جہاز کا اسباب سے چاہیے کہ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہوا کرے۔

دفعہ چہارم

تمام اسباب جو جہاز پر لادا جائیگا یا جہاز سے اوتارا جائیگا اوسکی تلاشی اور اوسکا روکنا اہلکار پرمٹ اور اطلاع یابی معمولی روز روشن مین بارہ گھنٹے کے اندر کرینگے اور طریق اطلاع یابی اور تلاشی فیمابین صاحب کونسل انگریزی اور مہتمم پرمٹ کے تجویز ہوگا۔

دفعہ پنجم

محصول تجاران انگریزی سکہ ٹکسال مین ادا کرینگے اور نیز سکہ دیگر مین مثل ... کی وغیرہ اوپر قیمت

اس سکہ غیر کی صاحب کونسل اور افسران سیامی جو مجاز اسکے ہونگے تجویز کرینگے اور سیامی گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا جسکو چاہین محصول لینے کے واسطے مامور کرین۔

دفعہ ششم

تحصیل محصول بابت پرگنے روپیہ محصول کے فی کاٹی یعنی ٹ تکال کے دو سالنگ لیگا اور واسطے طیاری رسید وغیرہ کے چھہ سالنگ لیا کریگا۔

دفعہ ہفتم

صاحب مہتمم پرمٹ اور صاحب کونسل انگریزی کو پیمانہ اور اوزان ہر قسم کے دیئے جائینگے تاکہ جب کچھ تکرار وزن یا پیمانہ اشیا مین سوداگرون سے واقع ہو اوس سے رفع کرین۔

(مہر) دستخط شاہزادہ کرم ہلوانگ وونگسا دہراج سندہ

(مہر) دستخط راجہ سوارٹ چان فیاپارام دہابجے نیت

(مہر) دستخط راجہ چال فیاسری سُری ودنجیسی سماہ فراکالاہوم

(مہر) دستخط راجہ چاہ فیا فراکلانگ

(مہر) دستخط راجہ چاہ فیا یوم مورات

(مہر) دستخط ہنری الیس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بوزنگ

نمبر ۱۱۶

عہدنامہ لگور ۱۸۳۱ عیسوی

عہدنامہ فیمابین رابرٹ ٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پیلو پنانگ اور ملاکا جو ملک قیدہ مین آئے اور چوفیا لگور سے تارات جو تحت حکومت سومدٹ فراقوت تھی چو یو ہو سا حاکم اعلی ملک کلان سری ایو تہیا یعنی سسم کا ہے — درباب شرط سوم عہدنامہ جو فیمابین سومدٹ فراقوت تھی چو یو ہو سا حاکم اعلی ملک کلان سری ایو تہیا اور گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا تھا اب یہ وعدہ

فیمابین طرفین معاہدہ یعنی چوفیا لگور سے تامرات اور رابرت ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پیلوپنانگ اور ملاکا کے درباب حدبندی علاقہ اضلاع ویلی اور ملک قیدہ طے ہوتا ہے کہ حدبندی مذکور حسب تفصیل ذیل قرار پائی یعنی مقام سماترن سے سمت کنارہ جنوبی سونگی کوالا مودا اگیت آئے دریاے پرائی کی طرف چلکر ایک مقام تک جو بفاصلہ دس اورلونگ بجانب شرق دریاے سونگی دیدا ہولو کے ہوا اور روناتے نیچے وسط دریاے پرائی سے ہوکر وہان دریاے سونگی سنتونگ پھر سونگی سنتو کے اوپر چڑھکر سیدھی راہ مشرق کی طرف چلکر اور کوہ بکٹ موراتاجم ہوکر کوہ مذکور کے اس پہاڑ پر جو بنام بکٹ براتو مشہور ہے ہوکر ایک مقام تک جو بجانب کنارہ شمالی دریاے کریان پانچ اور لونگ اوپرا اور مشرق کیطرف بکت تنگال سے کے واقع ہو مقرر کیجاے اور اقرار ہوتا ہے کہ خشت یا پتھر کے پیلپایہ ایک مقام حدبندی سماتول اور دوسرا حدبندی دریاے پرائی اور تیسرا حدبندی دریاے کریان پر قائم ہون۔

دو نقول اس عہدنامہ کی لکھی گئی اور ان پر مہر ہنوریبل انگریزی کمپنی کی اور دستخط رابرت ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پیلوپنانگ اور ملاکا کے اور چھاپ مہر چوفیا لگور سے تامرات کے ہوئین ایک ایک نقل ہردو فریق معاہدہ کے پاس رہے گی اور یہ عہدنامہ تین زبان مین یعنی سیامی و ملایا و انگریزی مین روز چہارشنبہ تاریخ ۲ ماہ نومبر ۱۸۲۶ع مطابق ۲ ماہ تنزل ماہتاب کے گیارہوین مہینے کی سنہ ۱۱۹۳ سالوک مین سے لکھے گئے

دستخط آر ابٹ سن
رزیڈنٹ سنگاپور جزیرہ پرنس اف ویلس و ملاکا
دستخط جیمس لو
اسسٹنٹ رزیڈنٹ و مترجم

ایسٹ انڈیا کمپنی
مہر
[illegible]

چھاپ
راجہ لگور

ختم شد جلد اول

تتمہ جلد اول

اسناد ذیل بابت جاگیر لارڈ کلائیو صاحب کے ہیں جنکا ذکر شروع کتاب کے صفحہ میں درج ہے اور نیز اسناد جنکی رو سے جاگیر مذکور بنام کمپنی منتقل ہوئی —

اول سند بابت منصب کرنیل کلائیو

شاہنشاہ

بروز شنبہ تاریخ ۱۰ ربیع الثانی سنہ ۱ جلوس میمنت مانوس ۱۱۷۱ھ پیچ رسالہ رئیس الروسا امیر الامرا صدر شان و منبت واقف طریق سخاوت و دولت آگاہ مرتبت مذہب و سلطنت حامل نیزہ مردلی و عظمت رونق مسند شان و شوکت حامی سلطنت رعایا منبع حکومت و ترازی سلطنت ہادی فتح ممالک جہان قاسم جہت مصلحت واقف اسرار حکومت و آگاہ فنون رازدانی نیر تابندہ راستی و ایمانداری روشنی مشعل دیانت و امانت واقف مصلحت شاہنشاہی آگاہ اسرار دوستی و یکتا دلی حاکم سیف و قلم منتظم امور مہین رئیس خوانین بلند مکان رکن رکین ذیشان معتمد الیہ شجاعان مذہب فخر بہادران سیف جنگ منتظم امور سلطنت ابد پیوند ناصح دانائی باہرہ دولت قاہرہ مورد اتحاد و عزت مصدر زینت و ہوشیاری رکن سلطنت سلیمان قاسم شوکت و شان بخشی السلطنت امیر الامرا شجاع السلطنت ہزبر الملک محمد احمد خان بہادر ہزبر جنگ سپہ سالار افواج فخر النصرت ہزبر ہند مہابت جنگ کے -

اور پیچ عہد وقائع نگاری کمینہ خانزادان حضور شاہنشاہی سکھ لال کے -

یہ لکھی گئی حکم والا نے شرف نفاذ پایا کہ کرنیل کلائیو ایک ولایتی یورپ کو منصب شش ہزاری اور پنج ہزار سوار مع خطاب زبدۃ الملک ناصر الدولہ بہادر ثابت جنگ کے عنایت ہو

بتاریخ ۱۰ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱ جلوس اصل یادداشت سے نقل ہوا -

نمونہ دستخط

بنام رئیس الروسا و امیر الامرا صدر شان و شوکت حکم ہوا کہ وقائع میں درج ہو —

بموجب قائع کے
ختم ہوا

[illegible]

منصب شش ہزاری
پنج ہزار سوار

بتاریخ مذکورہ بالا و ماہ و سنہ جلوس میمنت مانوس تحریر ہوا

[illegible]

تاریخ ۱۲ ماہ ربیع الثانی سنہ [illegible] جلوس

۱۱۷۸
غلام عالمگیر شاہ جنگ آزما جمشید نشان
ثابت جنگ زبدۃ الملک سپہ سالار فوج
مہابت جنگ ہزبر ہند محمد احمد خان بہادر
ہزبر جنگ بخشی السلطنت امیر الامرا ہزبر الملک
سنہ

۱۱۶۷ سنہ
غلام عالمگیر شاہ جنگ آزما
سکھ لعل
سنہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نقل مطابق اصل [illegible]
تاریخ ۱۲ ماہ ربیع الثانی [illegible]
سنہ [illegible] جلوس